DAMAGE BOOK

بعون اللہ الملک القدوس العزیز المنان خالق زمین و آسمان

محاورات کا گنجینہ اصطلاحات کا نمونہ متروکات کا آئینہ ضرب الامثال کا ذخیرہ تذکیر و تانیث کی کان زبان اردو کی جان

اعنی

ملک کی زبان

المعروف بہ

محاورات ہندوستان

منجملہ از دہ حصص حصہ اول و دوم

تالیف لطیف و تصنیف منیف سخن گو و سخن سنج و سخن فہم شیرین کلام و روشن ضمیر جناب مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ القوی تلمیذ عالیجناب مولوی حکیم محمد حنیف علیہ الرحمہ صاحب عفی اللہ عنہ

جسکو

فخر تاجران روزگار نامور دیار و امصار صاحب پائگاہ رفیع جناب حاجی محمد شفیع صاحب دام اللہ عمرہ و قبالہ خلف الرشید جناب حاجی محمد سعید صاحب نے باغذ حق تالیف خاص اپنے اہتمام سے

بار اول بماہ جنوری سنہ ۱۹۲۴ء

مطبع مجیدی واقع کانپور میں باحسن و خوبی چھاپا اور شائع کیا

یا اصطلاح جیسے "سوت برہی جون کی اور ساجھے کا کام" اسکا مطلب قصہ طلب ہے اور وہ قصہ یہ ہے کہ ایک عورت نے اپنے دل کا بخار نکالنے کے لیے اپنی سوت کی صورت کا ایک آٹے کا تیلا تیار کرکے چاہا کہ جلتے ہوے تیل مین اسکو چھوڑے اتفاقاً وہ تیلا ہاتھ سے چھوٹ کر جلتے ہوے تیل مین گر پڑا اور اُس کھولتے تیل کی چھینٹین جو اُڑین تو اُس سے اُس عورت کا بدن جل گیا اُسوقت بیساختہ اُسکے مُنھ سے نکلا کہ "سوت یون کی بھی برہی" جون ہندی زبان مین آٹے کو کہتے ہین اسیطرح جتنی مثلین ہین وہ قصہ طلب ہین

خصوصیات کتاب ہذا مین نے اس کتاب مین خاص طور سے یہ کیا ہے کہ حصہ اول مین وہ محاورات درج کیے ہین جو زبان ثقات کے جاسکتے ہین اور مردون کی زبان ہے۔ اکثر اور عورتون کی زبان پر کمتر آتے ہین دوسرے حصے مین الفاظ تذکیر و تانیث بقید حروف ابجد دو کالمون مین لکھے ہین اور اسکے دوسرے باب مین وہ الفاظ لکھے ہین جو تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اور تیسرے باب مین وہ الفاظ درج کیے ہین جنکی تذکیر و تانیث مین شعراے اُردو زبان کا اختلاف ہے اور بعدہ ان الفاظ کا ایک نقشہ دیا گیا ہے جو آتش و ناسخ کے بعد متروک ہوگئے ہین اور حال کے شعرا اُنسے احتراز کرتے ہین آخر مین ایک نقشہ زبان دہلی اور لکھنؤ کے فرق مین لگا دیا ہے تیسرے حصے مین محلات کی زبان مع اسناد اساتذہ ریختی گویان ہندا اور اُنکے محاورات و مصطلحات لکھے ہین کیونکہ زبان اُردو کی معلومات کا اندازہ اسی زبان سے ہوسکتا ہے۔ چوتھے حصے مین بازاری زبان ہے یہ زبان متروک محاورون یا فحش اصطلاحون سے مرتب ہے ہان انمین جو خاص پیشہ ورون وغیرہ کی اصطلاحین لکھی ہین انکو اکثر ثقات بھی بولتے ہین۔ پانچوین حصے مین محاورات متروکۃ الاستعمال نہایت تفصیل سے درج کیے ہین جنسے اب فصحاے زبان احتراز واجب جانتے ہین۔ چھٹے حصے مین ٹکسال باہر زبان اُردو یعنے وہ الفاظ جنکا استعمال لکھنؤ اور دہلی والے فصحا نے بالکل متروک مان لیا ہے۔ ساتوین حصے مین ہندی اور نیز عربی و فارسی الفاظ شرح و بسط سے لکھے گئے ہین جو اُردو کے قالب مین ڈھال لیے گئے ہین اور اُنکا صحیح تلفظ۔ آٹھوین حصے مین مصطلحات مترادف زبان فارسی و اُردو مع اسناد اساتذہ درج ہین اور نوین حصے مین مصطلحات مشترک خاص زبان اُردو مع اسناد اساتذہ ہندا اور دسوین حصے مین مشہور و معروف انگریزی الفاظ اور انکی صحت تلفظ نہایت تحقیق سے لکھی گئی ہے کیونکہ فی الحال انگریزی کے سیکڑون الفاظ روزانہ اُردو مین شامل ہوتے جاتے ہین۔

پس اگر یہ کتاب پوری شائع ہوگئی انشاءاللہ تعالےٰ تو امید ہے کہ اُردو دان حضرات کیلیے ایک نہایت بیش بہا ذخیرہ ہوگی اور خاص طور سے مقبولیت حاصل کرے گی۔ فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ اول

مرکب فقرہ جات و محاورات و ضرب الامثال زبان ثقات

(الف ممدودہ)

آباد رہو - دعائیہ کلمہ یعنے جیتے رہو۔

آپ آپ کرکے مہ گئے سرہانے دھرا رہا پانی
یہ مثل وہان بولتے مین جہان کوئی قومی محاورہ
کے خلاف بولنے پر نقصان اٹھائے۔

آب آمد تیمم برخاست - جدید چیز کی بہتری
پر قدیم چیز کی ضرورت نہین رہتی - بڑون
کے آگے چھوٹون کی قدر جاتی رہتی ہے۔

آبرو جگ مین رہے تو جان جانا پشم ہے
عزت کے آگے جان کی کچھ پروا نہین - آبرو کا
صدقہ جان ہے۔

آبرو جگ مین رہے تو بادشاہی بوجھیے
عزت و آبرو سے رہنا بمنزلہ بادشاہت کے ہے۔

آبلا گلے پڑ - آ بیل مجھے مار - خواہ مخواہ
اپنے حق مین اپنے ہاتھون سے برائی لینا مفت کا
جھگڑا خریدنا۔

آب ندیدہ موزہ از پا کشیدہ - قبل از وقت
کسی کام کا اہتمام و تہیہ کرنا۔

آپنی سر آپ چھوڑ پرائی آس - اپنے سر پر
پڑی ہوئی مصیبت کا خود ہی دفعیہ کرنا چاہئے
دوسرے پر تکیہ نہ کرنا چاہئے۔

آپ آئے بھاگ آئے - آپ کے
آنے سے نصیب کھل گئے۔

آپا تجے تو ہر کو بھجے ۔ خودی کو میٹ کر خدا کی
عبادت کرنا چاہیے۔ خودی کیساتھ خدا نہیں ملتا ہے
آپا بھی نہیں سنبھلتا ۔ اپنا کام بھی خود اپنے
سے نہیں ہوتا ۔
آپا دھاپی پڑ گئی ۔ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑ گئی
دوسرے کی خبر نہ رہی ۔
آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ۔ اپنی سرگذشت
سناؤں یا دنیا کی کہانی کہوں ۔ اپنی ہی کہانی
کہنے کی فرصت نہیں غیر کی کیا کہوں ۔
آپ بھلے تو جگ بھلا آپ سکھی تو جگ
سکھی ۔ اپنے تئیں راحت ہو تو گویا زمانے بھر کو راحت ہے
آپ خوز ادے آپ مرادے ۔ تن پڑے پر کھل کھڑا
جو دوسرے کی خبر نہ رکھے ۔
آپ ڈوبے تو ڈوبے اپنے ساتھ اور کو
بھی لے ڈوبے ۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی
خراب کیا اپنے نقصان کیساتھ دوسرے کا بھی زیان کیا
آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا | جب آپ نقصان
آپ مرے جگ پرلو | میں رہے یا مر گئے
تو کسی کی زندگی یا منفعت کس کام کی ۔
آپ زندم جہان زندم | اپنے فائدے کو دنیا
آپ مردم جہان مردم | بھر کا فائدہ اور اپنا
نقصان دنیا بھر کا نقصان سمجھا ۔
آپ سے آئے تو آنے دو ۔ بغیر مشقت کوئی
چیز ہاتھ لگ جائے تو چھوڑو نہیں ۔ مفت را
چہ گفت ۔

آپ سے گیا جگ سے گیا ۔ جو چیز اپنے
ہاتھ سے معدوم ہو گئی اسکا ہونا نہونا دونوں برابر
ہے یعنے ہاتھ سے گئی شے کی فکر عبث ہے ۔
آپ کی جوتیوں کا صدقہ ہے ۔ جو کچھ عزت و
توقیر ہے سب آپکی بدولت ہے ۔
آپکی خفت میرے سر آنکھوں پر ۔ حقیقت
میں تو آپ خفیف ہوئے مگر خیر آپکی ذلت میرے سر ہے ۔
آپ کا اجارہ نہیں ۔ آپ کا کچھ زور نہیں ۔
آپ کا کچھ دخل نہیں ۔
آپ کو بھی دیکھ لیا ۔ یعنے کچھ اعتبار نہ رہا
کہا کچھ کیا کچھ ۔
آپ کو ہپ ہپ اور کو تھو تھو ۔ اپنے
کیے کو اچھا اور دوسرے کے وہی کام کیے کو برا سمجھنا
آپ کی کرامات دیکھ لی ۔ اصلی حال ظاہر
ہو گیا ۔ دغا فریب کھل گیا ۔ معلوم ہو گیا آپ نکمے ہیں
آپ سے کچھ ہو نہیں سکتا ۔
آپ کی کیا بات ہے ۔ آپکے کیا کہنے ہیں
آپ بڑے طاقت و ہمت والے شخص ہیں
(طنزیہ کلمہ ہے)۔
آپ کے منھ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادھار
آپکی توجہ صرف ہمارے لیے کافی ہے ۔ آپکے نزدیک
جو کم حقیقت شے ہے ہمارے لئے وہ بہت ہے ۔
آپ کا منھ ہے آپ کا پاس ہے یعنی آپکی
وجہ سے یا رعایت خاطر سے ایسا ہوتا ہے ۔ آپکی
مروت یا آپکا لحاظ ہے ۔

آپ کا شکوہ میرے سر آنکھون پر یعنی آپکا شکوہ بجا ہی لیکن مین معذور ہون معاف کیجیے
آپ میان صوبے دار گھر مین بھونی بھوی
چھونکے بھاڑ۔ غریبی حالت مین امیرانہ ٹھاٹ
آپ میان منگتے باہر کھڑے درویش
مفلس بھلا مفلس کی کیا مدد کر سکتا ہی۔
آپ نہ جوگی گیدڑی کاٹے نیوتن جائے
اپنا تو پورا نہین پڑتا اورون کی ذمہ داری
اپنے سر لیتا ہے۔
آپ ہارے بہو کو مارے۔ آپ تو خطا کرے
اور دوسرون کے سر ڈالے۔
آتا آؤ جاتا جاؤ۔ کچھ پرواہ نہین آئے یا جائے۔
آتا نہ چھوڑیے جاتا نہ موڑیے۔ جو ہاتھ
لگے سے نیچے نہ ملے جانے دیجیے اُس کی
فکر نہ کیجیے۔
آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے۔ | ملتی چیز کو
جاتا ہو تو اُسکا غم نہ کیجیے |
چھوڑنا اور گئی ہوئی چیز پر افسوس نہ کرنا چاہیے۔
آتما مین پڑے تو پرماتما کی سوجھے پیٹ
بھرے تو خدا کی عبادت بھی ہو سکے۔
آتے کا نام سہجا جاتے کا نام ملتا۔ نہ کسی کے
نہ آنے کی خوشی نہ جانے کا غم۔
آٹا ہے نہ پاٹا مرغ کا ہی پر کاٹا۔ بے مقدوری
کی حالت مین کوئی سامان یا ارادہ
کر بیٹھنا۔

آٹا نہین تو دلیا ہو جائیگا۔ کچھ نہ کچھ تو
ضرور اثر ہوئے ہی گا۔ کامل یا ناقص اثر
پڑے گا ضرور۔
آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ متفرق و پراگندہ کر دیا۔
آٹھ آٹھ آنسو رُلایا۔ زار زار خوب رُلایا۔
آٹھون پہر جان سولی پر ہے۔ ہر وقت
اور ہر گھڑی جان ایک مصیبت مین ہی۔
آٹھون گانٹھ کمیت ہی۔ بڑا ہی چالاک
ہشیار اور بدذات ہی۔ ہر فن مولا ہی۔
آٹھوین ساتوین۔ کبھی کبھی۔
آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوا۔ اب دنیا
کے نشیب و فراز کا حال کھُلا۔
آٹے کی بلی ہے۔ صرف ظاہر کا خوف ہی
باطن مین کچھ ڈر نہین۔
آٹے کا چراغ اندر رکھو تو چوہا کھائے باہر
رکھو تو کوا لیجائے۔ ہر طرح مشکل ہے کچھ
بنائے نہین بنتا۔
آٹے مین نمک۔ قدرے قلیل تھوڑا سا ادھی
آٹے کے ساتھ گھُن بھی پس گیا۔ بڑے
کے ساتھ چھوٹا بھی مارا گیا۔ ایک کے سبب سے
دوسرے پر بھی آفت آئی۔
آج پھول مین۔ آج مُردے کا سوم یعنی تیجہ ہی۔
آج زبان کھلی ہی زندگی کا کیا بھروسہ ہے۔
آج برس کے پھر نہ برسے گا۔ ایسا مینھ اب
کبھی نہین پڑے گا موسلا دھار پانی پڑنیکے موقع پر بولتے ہین

آج کا کام کل پر چھوڑنا چاہیے - ہر روز کا کام اسی روز ختم کر دینا چاہیے - کل خدا جانے کیا ہو کیا نہ ہو۔

آج کدھر کا چاند نکلا - بہت مدت کے بعد آئے کسی کا ایک عرصہ کے بعد کسی سے ملنا۔

آج کس کا منھ دیکھا - ناگہانی خوشی یا رنج کے موقع پر کہتے ہین - یعنی یہ کسکی نحوست یا برکت ہے۔

آج کل اُنکی پانچون اُنگلیان گھی مین ہین - یعنے ان دنون وہ بڑے عیش و عشرت سے بسر کرتے ہین۔

آج کل اُنکے پیشاب مین چراغ جلتا ہے - اسوقت فی زمانہ وہ بڑے صاحب اقبال ہو رہے ہین۔

آج کل اُنکے بڑے دور دورے ہین - فی الحال اُنکا بڑا زور و شور ہے۔

آج کل بارہ برس کی بڈیا بر مانگے ہے - بہت ہی بُرا زمانہ لگا ہے - بارہ برس کی لڑکی اس زمانے مین شوہر چاہتی ہے۔

آج کل تو تمھارے ہی نام کمان چڑھتی ہے - اسوقت تم صاحب اقبال ہو رہے ہو۔

آج کل کرتا ہے - ٹال مٹول حیلہ و حوالہ کرتا ہے۔

آج کرے کل پاوے - جیسا کریگا فوراً ویسا بدلا پاوے گا۔

آج کیا جاتی دنیا دیکھی - یعنے آج کیا تھا کہ جو کام کبھی نہین کیا تھا وہ کیا - جس بات کی توقع نہ تھی وہ کر دکھائی۔

آج مرے کل دوسرا دن - زندگی فانی کا کیا اعتبار ہے۔

آج ہے کل نہین - روز بروز ابتری ہے - دنیا ناپائدار ہے۔

آج کے تھپے آج ہی نہین جلتے - جلدی سے کام نہین نکلتا بلکہ خراب ہو جاتا ہے۔

آچک - جلدی آ کیون منتظر رکھ چھوڑا ہے۔

آخ تھو کہتے ہین - کسی چیز کے ہاتھ نہ لگنے پر تسلی کو یہ کہتے ہین - یعنے جانے دو اچھی نہین۔

آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے - انسان سہو و نسیان کا پتلا ہے۔

آخر ہوا - مر گیا - ختم ہو گیا - ہو چکا۔

آدمی اناج کا کیڑا ہے - انسان کی زندگی اناج سے ہے۔

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر - سب آدمی دنیا مین یکسان نہین ہوتے - کوئی نیک ہوتا ہے کوئی بد۔

آدمی پانی کا بلبلہ ہے - آدمی کی زندگی ہی کیا مثل حباب کے ناپائدار و فانی ہے۔

آدمی ٹھوکر کھا کر سنبھلتا ہے - انسان کچھ ٹھوکر یا کچھ صدمہ اٹھا کر سیدھا ہوتا ہے۔

آدمی جانے بسے سونا جانے کسے - ایک شخص کا امتحان برچال کھلتا ہے - جیسے سونا کھرا کھوٹا کسوٹی سے معلوم ہوتا ہے - سابقہ پڑنے پر آدمی کی اچھائی بُرائی معلوم ہوتی ہے۔

آدمی سا پکھیرو نہیں۔ تھوڑی دیر میں کہیں کا
کہیں پہونچ جاتا ہے ملک ملک پھرتا رہتا ہے۔
آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو
آدمی ہی بہکاتا ہے۔
آدمی کا بال بال گنہگار ہے۔ انسان سراپا
خاطی اور نرا گنہگار و عاصی ہے۔
آدمی مال کے لیے پہاڑ اٹھاتا ہے۔
انسان کسب دولت کے لیے کیا کچھ نہیں
محنت شاقہ برداشت کرتا ہے۔
آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ انسان
نقصان اٹھا کر خبردار ہوتا ہے۔
آدمی کی دوا آدمی ہے۔ انسان انسان
کی مدد کر سکتا ہے۔
آدھا آپ گھر آدھا سب گھر۔ آدھا اپنے
لیے اور آدھا سب گھر کے لیے۔
آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ تھوڑا کچھ تھوڑا
کچھ۔ ایک کام ادھورا چھوڑ کر دوسرا
کام شروع کرنا۔
آدھا سا اچھا ہونا۔ نصف نصف کی شراکت
آدھ پاؤ آٹا چوبارے رسوئی۔ مفلسی اور
غریبی میں شیخی بگھارنا دون کی لینا۔
آدھ سیر کے برتن میں سیر بھر نہیں سماتا
انسان اپنی طاقت سے زیادہ کام نہیں کر سکتا
آدھی رات جماہی آئے شام سے منھ پھیلائے
وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنا۔

آدھی بات نہ پوچھنا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔
آدھی روٹی پاؤ بھر شکر۔ بیجا اسراف
فضول خرچی۔
آدھی کو چھوڑ ساری کو جانا۔ پاس کی
موجودہ چیز پر قناعت نہ کر کے زیادہ
کی حرص کرنا۔
آدھی کو چھوڑ ساری کو جائے۔ ایسا ڈوبے
آدھی رہے نہ ساری پائے۔ جو مال پر
قناعت نہیں کرتا ہے وہ کچھ اپنے پاس
سے بھی کھو دیتا ہے۔
آدھے اساڑھ سوکھے بہری یار۔ اساڑھ کے
پندرہ دن بیت جانے پر ضرور بارش ہوتی ہے۔
آدھے ماگھ کا نر سے کمبل اسیاہ۔ یعنی
آدھے ماگھ پر جاڑا دھیما پڑنے لگتا ہے۔
آدھے کا ساجھی پار کی ہو۔ شراکت میں
ہمیشہ جھگڑا ادھورا رہتا ہے۔
آدھے گاؤں دیوالی آدھے گاؤں ہولی
ایک جماعت میں اختلاف اور ایک
میں اتفاق۔
آرہ باش تیشہ مباش۔ آپ بھی کھا اور
کو بھی دے تیشہ کی طرح تنہا خور نہ بن۔
آرزو عیب نہیں۔ حرص کرنا گناہ نہیں ہے۔
آرے سر پر چل گئے تو بھی ہار ہی ہارا
مصیبت اٹھائی کہ بھی اپنی ہٹ و عادت
نہ چھوڑی۔

آڑے آگیا۔ کام آگیا۔ آفت و بلا ٹل گئی وقت پر کام کیا۔

آڑے ہاتھون لینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعنت و ملامت کرنا۔

آزاد کا سونٹا ہی۔ نہایت بدلحاظ ہی۔

آزاد وضع۔ وہ شخص جو کسی کا پابند نہو کسی سے کچھ علاقہ نرکھتا ہو۔ بےغرض رند مذہب آدمی۔

آس لگانی وہ تکے جو جیوت ہی مرجائے پرایا آسرا ڈھونڈھنا نہایت تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔

آس پاس برسے دلی پڑی ترسے۔ غیرون کو فائدہ پہونچے اور اپنے محروم رہین۔

آستین کا سانپ ہی۔ بغلی دشمن ہی۔

آس کرے تو پاس آئے۔ غرض اور امید ہو تو اطاعت کرے۔

آسمان پھاڑ کی تھگلی لگائے۔ یعنے بڑا عیار اور مکار ہی جو آسمان کو پھاڑ کر پیوند لگاتا ہی بہت چالاک ہی۔

آسمان سے تارے اتار لیے۔ عجیب غریب کام کر دکھایا۔

آسمان سے گرا کھجور مین اٹکا۔ ایک جھگڑے سے نجات پا کر دوسرے مین مبتلا ہوا۔

آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر آتا ہی۔ اعلیٰ کی تذلیل اگر ادنیٰ کرتا ہی تو خود ہی ذلیل ہوتا ہی۔

آسمان و زمین کے قلابے ملا دیے۔ نہایت لغو اور جھوٹ بک دیا۔ انتہا درجے کا مبالغہ خرچ کیا۔

آسوج بیالا دن دھوپ رات پالا۔ اس ماہ مین دن کو گرمی رات کو سردی ہوتی ہی۔

آفتاب کو چراغ دکھاتا ہی۔ تجربہ کار کو سبق پڑھاتا ہی۔

آگ بن دھوان کہان۔ نتیجے کے لیے کچھ نہ کچھ سبب ضرور ہوتا ہی بے بنیاد کوئی بات نہین ہوتی۔

آگ پانی کا بیر ہے۔ طبعی دشمنی ہی۔

آگ پانی کا سنجوگ ہے۔ دو مخالف چیزون مین موافقت ہی۔

آگ کا پتلا آگ کو دھائے۔ ہر شے اپنی اصل کیطرف رجوع کرتی ہی۔

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہی۔ جس سے انسان کو تکلیف ملتی ہی وہی باعث راحت بھی ہوتا ہی۔

آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ معاملہ دارون کے درمیان مین ثالث کو کچھ واسطہ نہین۔

آگ کھائیگا سو انگارے ہگے گا۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا برے کام کا برا نتیجہ۔

آگ کہنے منھ نہین جلتا اگر شکر کہے منھ میٹھا نہین ہو۔ بری بھلی اثر والی چیزون کے نام لینے سے ضرر یا نفع نہین پہونچتا

آگ لگا جھونپڑا جو نکلے سو لے - جاتی چیز ہے جو مل جائے سو غنیمت ہے -

آگ لگا کے تماشہ دیکھے - کسی کو برباد کر کے یا لڑوا کے خود تماشہ دیکھے -

آگ لگے پر پانی کہاں - غصہ کی حالت مین مروت نہین باقی رہتی -

آگ لگے پر پانی کو دوڑتا ہے - وقت پڑے پر کام کرتا ہے -

آگ دروتی کی دوستی - پانی دشمنو نمین موافقت محال ہے

آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا - مرید پیر کا مقلد ہوتا ہے

آگے تو بجے جل نے جل لگے تو بجے کیسے -

فلاح کا : لعیہی نہو تو فلاحیت کہان سے ہو -

آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا - دشمن کیسا ہی غصہ در ہو لیکن عاجزی کرنے پر معاف کر دیتا ہے

آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا - نہایت مفلس و کنگال آدمی جسکو منہ دھانکنے کو بھی میسر نہو -

آم بو آم کھاؤ املی بو املی کھاؤ - جیسا کروگے ویسا پاؤگے - جیسا بوؤگے ویسا کاٹوگے -

آم ٹپکا پانی ڈھلکا - جس مہینے مین آم ٹپکتا ہے اس ماہ مین پانی تازہ تازہ عمدہ ہوتا ہے -

آمدن بارادت رفتن باجازت - آدمی آتا اپنی خوشی سے ہے اور جاتا دوسرے کی خوشی سے -

آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - اپنے مطلب سے مطلب ہے بے فائدہ حجت سے کیا غرض -

آم کے آم گٹھلیون کے دام - اصل کی اصل اور اوپر سے فائدہ ہر طرح نفع ہی نفع ہے -

آم پال کا خربوزہ ڈال کا - پال کا آم اور ڈال کا خربوزہ اچھا ہوتا ہے -

آنت بھاری تو ماتھ (ماتھا) بھاری جب پیٹ مین کوئی خلل ہوتا ہے تو سر مین درد رہتا ہے

آندھی آئے بیٹھ جائے مینہ آئے بھاگ جائے ہلکی مصیبت اٹھائے بھاری کو دیکھ کے جیسی ہو تھوڑی سہکر بڑی سے بھاگنا -

آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا - آ تیزی جلدی سے چلا گیا -

آندھی آئے یا مینہ بڑھیا بغیر جائے نہ رہے شوقین آدمی اپنی بات سے باز نہین آتے چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے -

آندھی کے آم ہین - مفت کی چیز ہیں لوٹ کی شے ہے -

آنسو ایک نہین کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے - بناوٹی رنج و غم کہ دلمین تو کچھ درد نہو اور صرف ظاہرداری سے اظہار درد کیا جائے -

آنسوؤن سے پیاس نہین بجھتی - رونے سے دل کی آگ نہین ٹھنڈی ہوتی - نہ رنج و غم دور ہوتا ہے -

آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ - } پوشیدہ شی کا قرب آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل - } بعد مکانی ہے جو آنکھ سے چھپ گیا گویا پہاڑ کی اوٹ مین آگیا -

آنکھ بچی مال دوستون کا | ذرا غفلت کی اور
آنکھ بچی مال یارون کا | مال چوری ہو گیا -
بے ایمان کی نسبت بھی بولتے ہین -
آنکھ پھوٹی پیڑ گئی - ایک دفعہ نقصان ہو گیا
ہر دفعہ کا ڈر تو گیا - جب بُرون یا پھلون سے
معاملہ پڑ گیا تو فکر و تردد جاتا رہا -
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا - بیوقوف مالدار جو
انجام کی فکر نہ کرے اور مال فضول چیزون مین اڑا دے
یا جو اندھون کی طرح بازار سے کوئی چیز قیمت
زیادہ دیکر خریدے اور چکاوے نہین -
آنکھ پھڑکے تو ... مان ملے یا بھی | آنکھ پھڑکنے
آنکھ پھڑکے پائین پر ملے یا سائین | سے شگون
لیا کرتے ہین -
آنکھ کی بڑی پھون کے آگے | کیسلے آئے ایک
آنکھ کی بُرائی پلکون کے آگے | عزیزون یا
دوستون کی بُرائی کرنا -
آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک - بد نظری
سے دیکھنے والا جسے سامنے صریح رکھی ہوئی چیز
نظر نہ آوے یعنی آنکھ کے آگے تو سوجھتی کیا دکھائی دنیا
آنکھون پر پلکون کا بوجھ نہین ہوتا - اپنی
چیز گران نہین معلوم ہوتی - اپنے رشتہ دار و
عزیز ناگوار نہین معلوم ہوتے -
آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک - اظہار رضامندی
اور خوشنودی کا کلمہ ہے - اور اظہار مسرت پر بھی کہتے
ہین - دل ما شاد چشم ما روشن -

آنکھ نہین جسکی ساکھ نہین اسکی - آنکھ کے لحاظ سے
عزت ہے - نظر بازی ایک بہت بڑا فن ہے -
آنکھون کے اندھے نام نین سُکھ - یا وصف
عیب دار ہونے کے اپنے تئین ہنرور سمجھنا -
باطن کا بیوقوف ظاہر کا عقلمند -
آنکھون کی سوئیان نکالنا باقی ہین سب
کام ختم ہو چکا ہے نہایت قلیل کام باقی ہے -
آنکھون کے ناخن لو - تمیز سیکھو یا
عقل پکڑو -
آنکھون مین شرم ہو تو دیکھئے اچھے ہین
بے حیا دیدے کسی کام کے نہین ہوتے بیشرم
آنکھون والون سے اندھا اچھا -
آنکھین پھیرے طوطے کی سی | جو نکمی خبری
باتین کرے مینا کی سی - | باتین بنا کر
اپنا کام نکالے اور بعد کو آنکھ بدل دے
آنکھین پتھرا گئین - پتلا جانے لگے
پتلا جاتا رہنا صاف ہے - یعنی
... لٹکا اور خوف ... بات ہین -
آنکھین چٹ ہو جائین آنکھین پھوٹ جائین
آنکھین نیچی ہو گئین - گھمنڈ و غرور جاتا رہا
شرما گیا -
آنکھین ذرا سی جھپکین اور مال دوستون کا
ذرا غفلت ہوئی اور مال گیا -
آنکھین ہوئین چار دین آیا پیار - آنکھین ہوئین
اوٹ دل مین آئی کھوٹ - سامنے مروت پیٹھ پیچھے مغائرت

آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند | جو کسی علم و
اسپ طرب خویش با فلاک رساند | فن کے
جاننے پر اپنے تئین انجان سمجھتا رہتا ہے وہی
میدان ترقی مین گوے سبقت لیجاتا ہے۔

آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند | جو جاننے پر
آنہم خرک لنگ بمنزل برساند | اپنے تئین
جاننے والا جانتا ہے وہ بھی کسی نہ کسی طرح
منزل تک پہونچ جاتا ہے۔

آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند | جو انجان
در جہل مرکب ابدالدہر بماند | ہو کر اپنے
تئین جاننے والا سمجھتا ہے وہ ہمیشہ قعر ذلالت
مین گرتا چلا جاتا ہے۔

آنوا سا بیٹھ گیا - ایکدفعہ ہی تباہ ہوگیا -

آنوا کا آنوا بگڑا ہوا ہے - گھر کے سب کے
سب خراب ہین - این خانہ تمام آفتاب ست

آؤ - مدد کرو - ساتھ چلو -

آواگون سا ڈھنگ ہے - پھر پھر کے آتا ہے

آؤ مہربان بڑی دیر لگائی - آپنے آئیے بڑا
انتظار کرایا -

آوے نہ جاوے - کچھ آتا جاتا نہین
بالکل بے بہرا ہے -

آہ نہ آوے - افسوس و رحم نہ آئے ترس نہ آئے -

آیا آدمی آئی روزی گیا آدمی گئی روزی -
ہر شخص کا رزق اُسکے ساتھ رہتا ہے شخص
کی زندگی تک اُسکا رزق ہے -

آئی تو روزی نہین تو روزہ - مل گیا تو کھالیا
نہین تو فاقہ کیا -

آئی گئی ہوگئی - رفت و گذشت ہوگئی -
مدت معہودہ کے بعد گروی چیز مرتہن کی ہوجانا -

آئی پر نہین چوکنا چاہئے - موقع پر ضرور جواب دینا چاہیے

آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک - بے پروا لوگون کو
اپنی چیز بگاڑنے یا نقصان کرنیکا کچھ خیال نہین ہوتا -

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم - ملے نہ ملے دونون درجہ برابر ہین

آئے تو کوڑھی کا سوانگ لیکر آئے - آئے
تو فیل کرتے ہوئے آئے

آیا تو نوش نہین فراموش - ملا تو کھایا نہین تو فاقہ کیا

آئے کنا گت بھولی کانس - کھانے کا وقت آیا
ہاتھن اچھا یمن تو بولیانس | آئی اچھی روزی
ملی ہے اب خوش ہے -

آئے ہاتھی کی چال جائے چیونٹی کی چال

بیماری یا مصیبت آئے جلد جائے دیر مین -

آئے دنون - ہمیشہ اکثر اوقات -

آئے تو پیر ہاتھ سے نہ دیجیے - ہاتھ آئی چیز کو
جائے تو اسکا شکر نہ کیجیے - حفاظت سے
رکھو اور گئی چیز کا غم نہ کرے -

آئے تو جائے کہان - غصہ بدون اظہار کے نہین
رہتا -

آئے کا کتا تو پاسنگ کا لٹکا - بغیر محنت
مشقت کسی شئے کچھ فائدہ نہین
حاصل ہوتا -

الف مقصورہ

اب اب کرکے - ابھی حال مین چند روز سے

اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چُگ گئیں کھیت - جب کام کا وقت نکل گیا تو اب افسوس کرنا عبث ہے -

آب کے - اسدفعہ - اسمرتبہ - آیندہ - پھر -

آب سے دور - دور از حال - یعنی خدا اُسوقت کو دور رکھے -

اب تو مر - اتنو جانے دے کہا مان لے -

ابتر ہوگیا - کام خراب ہوگیا - لڑکا بدوضع ہوگیا - گنجفہ مین خلال نہوئی -

اب جاگے - اب خبر لی - اب ہوش مین آئے -

ابجد خوان ہے - مبتدی ہے کام خوب نہین آتا ہوشیار نہین ہے -

ابر کو دیکھکر گھڑے پھوڑ دیے - موہوم اُمید پر یقین کرلیا - آمدنی کی اُمید پر موجودہ نفع بھی چھوڑ دیا

ابھی دودھ کے دانت نہین گرے - ابھی نابالغ ہین - ناتجربہ کار ہین - بچے ہین ابھی ہین

اُبھر چلا ہے - غرور کرنے لگا ہے

ابھی کچے گھڑے پانی کے بھرنا ہین ابھی بہت کچھ مشکلین جھیلنا ہین -

ابھی بچے ہین کون دانت کھٹے کرے کسی شے کے نہ ملنے پر یوہین تسلی کرلینا کہ وہ اچھی نہین ہے

ابھی دلّی دور ہے - ابھی مطلب پورا ہوتے نہین معلوم ہوتا -

اب کیا ہوتا ہے - اب کچھ نہین ہو سکتا وقت گذر گیا نیز استفہامیہ فقرہ یعنے اب کیا کام ہوتا ہے

اُبلتی چلتا ہے - بڑا متکبر و مغرور ہوگیا ہے -

اب نہین پنپتا - اب نہین بچتا - اب نہین مالدار ہوتا -

ابھی سے - یعنے اتنی جلدی -

ابھی کیا ہے - یعنے ایسی حالتین بہت سی پیش آئینگی -

ابھی منھ کی رال نہین جھڑی - ابھی بچے ہو فہم درست نہین ہوا در پرندہ جب انڈے سے نکر بچہ نکالتا ہے تو اسکی چونچ کے دونون طرف جو زردی ہوتی ہے رال اسی سے مراد ہوتی ہے -

ابھی ہاتھ منھ پر سے نہین اترا - ابھی عروس ناکتخدا ہین شرم و حیا کے دن ہین -

اب ہی حساب ہے - اب ہی ارادہ ہے -

اپنا اُلو کہین نہین گیا ہے - اپنا مطلب بہرحال نکال ہی لین گے -

اپنا توشہ اپنا بھروسا - اپنے قوت بازو کا سہارا مقدم ہے - دوسرے کے سہارے پر نہ رہنا

اپنا رکھ پرایا چکھ۔ اپنا سینت کر رکھنا ویگا
خوشی سے خرچ کرنا اپنی بچت کر کے دوسرے کا مال اڑانا
اپنا دام کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس
اپنے عزیز یا لڑکے مین عیب ہو تو لوگ کیون
نام نہ رکھین۔ انکو برا کہنا عبث ہے۔
اپنا سا منھ لیکر رہ گئے۔ شرمندہ ہو گئے۔
اپنا سلام ہے۔ ہم تو پرہیز کرتے اور
بھاگتے ہین۔ خدا بچائے رکھے۔
اپنا شجرہ قلہ سنبھالو۔ مین جاتا ہون اپنا
سامان دیکھو۔ نیز جب بدپیر سے خفا ہوتا ہو تو یہ کلمہ کہتا ہے
اپنا کام کرو۔ یعنے یہان سے چلے جاؤ۔ اپنا
راستہ لو۔ تم ہماری باتون مین دخل نہ دو۔
اپنا ماریگا تو چھاؤن مین بٹھائے گا۔
اپنے کو غصے کی حالت مین بھی رحم
آجاتا ہے۔
اپنا گھر دور سے سوجھتا ہے۔ اپنے گھر کا
انجام پہلے سے نظر آجاتا ہے۔ ہر ایک اپنے
افعال خوب جانتا ہے۔
اپنا منھ دیکھو۔ یعنی تم بھی اس قابل ہو کہ تمکو
یہ چیز دیجاوے یا تمسے یہ بات کہی جاوے۔
اپنا نام نہ رکھین۔ کسی کام کا محکم ارادہ
ظاہر کرنا۔ یعنے اگر ایسا نہ کرین تو اپنا
نام بدل ڈالین۔
اپنا وہی جو اپنے کام آئے۔ جب اپنا اپنے
کام نہ آیا تو غیر کے برابر ہے۔

اپنون پر آگیا۔ ضد چڑھ گئی۔ اب نہ مانیگا۔
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ یعنی ہر شخص الگ
الگ اپنے مطلب کا ویرد ہے۔ دوسرے سے
غرض نہین اپنا اپنا انتظام جداگانہ ہے۔
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ کوئی مرے
پیچھے کا ساتھ نہین دیسکتا۔
اپنی ایڑی دیکھو۔ یعنے نظر مت لگاؤ۔
اپنی بات کا پورا ہے۔ جو کہتا ہے وہی
کر کے چھوڑتا ہے۔
اپنی برائی دوسرے پر جمائی۔ اپنی بلا
دوسرے کے سر ڈالی۔
اپنی اور نبھائیے واکی واجانے۔ اپنے کام
سے کام رکھیے اُسکی وہ جانے۔
اپنی بلا سے۔ ہمکو کچھ غم نہین کچھ پرواہ نہین۔
اپنی پشت نہین سوجھتی۔ اپنا عیب
نظر نہین آتا۔
اپنی خبر نہین۔ بیخودی طاری ہے۔ اپنے
انجام سے بیخبر ہے۔
اپنی سی۔ اپنے مقدور بھر۔ حتی الامکان۔
اپنی گانٹھ نہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا جب
اپنے پاس نہو تو دوسرے کے بھروسے پر
کوئی کام کرنا عبث ہے۔
اپنی گلی مین کتا بھی شیر ہوتا ہے۔ مدد کی
امید پر ہر شخص جرأت کرتا ہے۔ اپنے مقام پر
خوف نہین ہوتا۔

اپنی عزت اپنے ہاتھ ہو - اپنا وقر انسان آپ قائم رکھ سکتا ہو -

اپنی غرض سے گدھے کو باپ بناتے ہین ضرورت کے وقت کمینون کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہو

اپنی غرض کو گدھے حرائیے - اپنے مطلب کو سب کچھ کیا -

اپنی کرنی پار اُترنی - یعنے اپنے کیے سے کام پورا ہوتا ہے -

اپنی کرنی اپنی بھرنی - جیسے اعمال ویسا انجام - ہر شخص کو اُسکے کیے کا بدلہ ملے گا -

اپنی گرہ کا کیا جاتا ہو - یعنے ہمارا کیا نقصان ہوتا ہے - جسکا جو جی چاہے کرے ہمارا کیا خرچ ہے

اپنی گوڑیا سنوار دی - اپنی وسعت کے موافق لڑکی کا بیاہ کیا -

اپنی گور اپنی منزل - جیسے اعمال ویسا درجہ - ہر ایک بھلا یا بُرا کام اپنے ہی لیے ہو -

اپنی گون کا یار ہے - بڑا خود مطلبی ہو -

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگئی کسی کے ستانے یا دق کرنیکو ایسا نقصان گوارا کرنا -

اپنے بچھڑے کے دانت دور سے معلوم ہوتے ہین اپنے کا حال اپنے پر پوشیدہ نہین رہتا

اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہین اپنا اپنا بھلا سب چاہتے ہین -

اپنے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہین - اپنے گھر کا ہر شخص مختار ہو جو چاہے کرے -

اپنے پانون آپ کلہاڑی ماری - اپنے ہاتھ سے اپنا نقصان کر لیا دیدہ و دانستہ ٹ ان بوجھ کر اپنی جان آفت مین ڈالی -

اپنے حق مین آپ کانٹے بوتا ہو - وہ کام کر رہا ہو جسکا انجام بُرا ہو -

اپنے پانون آوے گا - خود بخود بلا بُلائے چلا آئیگا -

اپنے حق مین - خاص اپنے واسطے -

اپنے چھاچھ کو کون کھٹا کہتا ہے - اپنے مال کو سب اچھا کہتے ہین -

اپنے کو کھو دیا - بدوضعی اختیار کر لی -

اپنے کہے کا ہے - جو اپنے دل مین آتا ہو کرتا ہو کسی کا کہنا نہین سُنتا -

اپنے گریبان منھ مین ڈالو - اپنے فعلون سے شرماؤ - اپنے کیے سے پچتاؤ سمجھو تو شرم و غیرت کرو -

اپنے گانون کا جوگی دوسرے گانون کا سدھ - پردیس مین قابلیت کا اظہار زیادہ معتبر مانا جاتا ہو -

اپنے دام بناوین کام - اپنے پاس روپیہ ہو تو سب کام بن پڑتے ہین -

اپنے منھ میان مٹھو - اپنے منھ سے دہنا بائی خود اپنے منھ سے اپنی تعریف کرنا خودستائی -

اپنے نام کا ایک ہے - بڑا ضدی ہے بڑا اینچ والا ہے -

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہی۔ اپنوں ہی سے تکلیف پہونچتی ہے۔
اپھر گیا۔ دولتمند ہو گیا۔ پیٹ مین امتلا ہو گیا۔
اُترا نگھا ئی ٹھوا مائی ٹ کیسی ہی عمدہ غذا ہو حلق سے نیچے اُتری اور نجاست ہوئی۔
اُترا شحنہ مرد ک نام۔ کسی عہدے سے معزولی کے بعد پھر عزت نہین رہتی۔
اُتری مُنھ سے لوئی تو کیا کرے گا کوئی جب حیا و شرم ہی جاتی رہی تو پھر کوئی نہ کچھ کہہ سکتا ہی نہ کر سکتا ہی۔
اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ اپنی حد سے بڑھ چڑھکر گفتگو و بحث کرنا۔
اِتنے کا دھن ہی۔ یعنی اسکی قیمت یہ ہی۔
اُتنے کی بڑھیا نہین جتنے کا لہنگا پھٹ گیا اُتنے کی تو اصل شی بھی نہ تھی جتنے کا نقصان ہو گیا
اُتو کر دیا۔ بڑا صدمہ پہونچایا۔ بہت مارا۔
اِٹاوے کے کاریگر ہین۔ بیوقوف ہین کچھ آتا جاتا نہین۔
اُٹھاو چولھا ہے۔ ایک جا پر قرار نہین قابل اعتبار نہین۔
اٹکل پچو غیر مقرر۔ نادرست۔
اٹل سنتے۔ اپنی بات سے پھرنے والا نہین ہی۔ اپنی جگہ سے سرکنے والا نہین ہے۔

اجابت نہ ہوئی قبول نہوا۔ دست نہ آئے
اُجاپت۔ بنیون بقالون کے ادھار کا لین دین
اجاڑ کر دیا۔ بہت مارا پیٹا صدمہ پہونچایا۔
اچھون کو خدا بھی پوچھتا ہے۔ نیک آدمی جلد مرتے ہین۔
اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہین۔ نیک لوگون کی اولاد بھی نیک ہوتی ہے گندم از گندم بروید جو ز جو۔
اچھی چیز اپنے لیے خود جگہ کر لیتی ہے اچھی شی کا ہر ایک قدردان ہو جاتا ہی۔
اچھے گھر بینا دیا۔ یعنے اسکا انجام اچھا نہو گا اب قدر عافیت معلوم ہوگی۔ انھین ایسون سے سابقہ نہین پڑا تھا۔
اچھے ہین پر خدا کام نہ ڈالے۔ خدا کسی کا حاجتمند نہ کرے۔ اچھون سے بھی کام پڑنا اچھا نہین ہوتا۔
احسان لے جہان کا نہ لے شاہجہان کا احسان لے تو پھر سب کا لے اور نہ لے تو بادشاہ کا بھی احسان نہ لے۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر پر۔ ایک کا منصب دوسرے کو ملنا۔
احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی۔ بے فائدہ کی بحث و تکرار۔
اُدھار کھانے سے بھوکا رہنا اچھا۔ قرض سے ہر حالت مین پرہیز کرنا چاہیے۔

اُس کی دوا لقمان کے پاس نہین ۔ بڑا
ناسمجھ ہے اسکو کوئی قائل ہی نہین کرسکتا ہے۔
اِس ملک کی الٹی بانی ۔ اس شہر کا الٹا رواج ہے۔
اُسکی جوتی اُسی کا سر ۔ اُسی کے کرتوتون
کی سزا ہے۔
اُسکی چھاتی کو دیکھیے ۔ اُسکی ہمت و
جرأت کو آفرین ہے۔
اُسکے دل گردہ کو دیکھیے ۔ اُسکی ہمت و
جرأت کو دیکھیے۔
اُسکو تھپر مارے موت نہین ۔ بے غیرت
بے حیا ہے۔
اُسپر جان کھو دی ۔ اُسکی چاہت مین مرمٹا۔
اُسکے پوبارہ ہین ۔ وہ بڑے مزے مین ہے۔
اُسکا دلی مطلب بر آیا۔
اسّی برس کا ریزہ ہے ۔ یعنے بڑھاپے مین
بھی طبیعت جوان رکھتا ہے ۔ پرلے
درجے کا بوالہوس ہے۔
اسّی برس کی عمر نام میان معصوم ۔ نام تو
بچون کا سا ہے اور سن مین بوڑھا ۔ اسم
کے خلاف مسمّیٰ۔
اُسے چھپاؤ اُسے نکالو ۔ دونون ایک صورت
کے ہین ۔ بالکل یکسان ہو بہو ایک ہین۔
اشراف وہ جسکے پاس اشرفی ۔ شرافت کا
مدار اسوقت روپیہ سے ہے ۔ روپیہ والا
سو شریفون کا شریف کہلاتا ہے۔

اشراف پانوُن پڑے کمینہ سر چڑھے ۔ کمینہ
اشراف کی خوشامد سے اور سر چڑھ
جاتا ہے۔
اشرفیان لُٹین کوئلون پر مُہر ۔ کل مین فراخ
حوصلگی اور جز مین تنگی ۔ چھوٹے چھوٹے
کامون مین خساست۔
اصل سے خطا نہین کم اصل سے
وفا نہین ۔ شریف آدمی کبھی دغا نہ کرے گا
اور کمینے سے کبھی وفا نہوگی۔
اصیل مرغی ٹکے ٹکے ۔ اب شرافت و
اصالت کی قدر نہین۔
اصیل مرغی کی ایک ٹانگ ۔ وہ اپنی
ہٹ سے نہ پھرے گا۔
اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین
شریف آدمی کو کسی زجر و تنبیہ کی ضرورت
نہین ہوتی۔
اطلس پر مونجھ کا بخیہ ۔ بے تک بے جوڑ
نامناسب بات۔
افروختہ ہوگیا ۔ نہایت غصہ ہوا۔
اُف رے تیرا کاٹا نہ جیے ۔ بڑا فریبی دغاباز
مکار ہے۔
اُف نہ کی ۔ بڑا تحمل کیا ۔ سہ گیا۔
خاموش رہا۔
اقبال کا آفتاب ڈھلنا شروع ہوا ۔ بُرے
دن آگئے۔

اکھل کھرا سب سے برا۔ تنہا خور آدمی کسی کو پسند نہین آتا۔

اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی ہے۔ تنہا آدمی کا خدا نگہبان ہے۔

اکے دکے کی خیر منانے والے۔ رہگیر راہزن۔ بٹ مار۔ لوٹیرے۔ جو راستہ مین اکیلا پاکر مسافر کو لوٹ لین۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا بھلا۔ بے دوچار آدمی کے تنہا آدمی کو خوشی و رنج دونون برابر ہین۔

اکیلا سور ما چنا بھاڑ نہین پھوڑ سکتا۔ اکیلے آدمی سے بڑی مہم سر نہین ہو سکتی ہی۔ جماعت مین برکت ہی۔

اکیلی لکڑی کہان تک جلے۔ اکیلا آدمی کیا کیا کرے۔

اکیلے چلے نہ بات۔ جھاڑ بیٹھے گھاٹ۔ اکیلے سفر کرنا اچھا نہین بے سمجھے بوجھے کوئی کام کرنا بیٹھنا برا ہی۔

اکاڑی رکھ لیا۔ ہزیمت دیکر تعاقب کیا۔

اگر الحمد خوانی صد بخواند۔ زبان بلانی سہل ہی۔ ورنہ خرچ کرنا مشکل ہی۔

اگر ماند شبے ماند شبے دیگر نمے ماند دنیا مین جو کچھ ہے سب ناپائدار ہے آج ہے تو کل نہین۔ دنیا کی دولت و نعمت چلتی پھرتی چھاؤن ہی کبھی کسیکے پاس کبھی کسیکے پاس

اگر قحط الرجال افتد باین سہ انس کم گیری یکے افغان دوم کنبوہ سوم بد ذات کشمیری یہ تینون قومین اپنی طبائع مین ایذا رسانی رکھتی ہین ان سے امید وفا نہ رکھنا چاہیئے۔

الانتظار اشد من الموت۔ انتظار کرنا بہت شاق ہوتا ہے۔

الانسان مرکب من السہو والنسیان آدمی بھول و چوک کا پتلا ہے۔ آدمی ہی سے خطا ہوتی ہے۔

الٹی نگری تلپٹ راجہ۔ سب کام خلاف دستور غیر منتظم۔ الٹ پلٹ۔ خراب خستہ۔

الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی۔ موٹا آدمی رعب دار ہوتا ہی۔

الف کے نام بے نہین جانتے محض ناخوانده و جاہل ہین۔

الخاموشی نیم رضا۔ چپ رہنا کچھ کچھ رضامندی کی دلیل ہے۔

القابض دلیل الملک۔ قبضہ ملکیت کا ثبوت ہے۔

القرض مقراض المحبت قرض لینے سے محبت جاتی رہتی ہی

المامور معذور۔ حکم کیے پر کچھ الزام نہین۔

اللہ بس باقی ہوس۔ خدا کے سوا سب ہیچ ہی

اللہ کا دیا سر پر۔ مشیت ایزدی مین چارا ہی کیا۔

اللہ یار ہی تو بیڑا پار ہی۔ خدا کی مدد سے سب کام انجام پاتا ہی۔ وہ مددگار ہو تو کسی کی ضرورت نہین

اللہ کو پیارا ہوا - مرگیا -
اللہ بیلی (یا) حافظ (یا) نگہبان ہی - یہ
جملہ کسی کے جاتے وقت کہتے ہین - یعنی اللہ
تمھارا محافظ ہے -
اللہ والا ہے - یعنے اللہ کا پیارا مقبول ہی -
اللہ دے بندہ سہے - خدا کی دی ہوئی
مصیبت جھیلنی ہی پڑتی ہی -
اللہ آمین کا بچہ ہے - ناز و نعمت سے پلا ہی
بڑی نذر و نیاز کا ہی -
اللہ اللہ - یعنے اخاہ - کیا خوب - کلمہ تعجب کا ہی -
اللہ اللہ کرو - توبہ توبہ کرو - یہ خیال چھوڑ دو -
اللہ کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری
جب خدا سے شرم و حیا نہین تو بندون سے
کیون شرم کیجائے -
اللہ ہی اللہ ہے - جو کچھ ہی سب خدا ہی
ہی باقی سب ہیچ -
اللہ کے گھر سے پھر آئے - مرتے مرتے بچگئے
اللہ بس ہے - اللہ ہی کافی ہی اللہ ہی پر بھروسہ ہے
اللہ رے دماغ - یعنے کسقدر مغرور و متکبر ہے -
الحمد للہ - شکریے کے موقع پر بولتے ہین - یعنے
خدا کا شکر ہی بعد کھانا کھانے کے اور چھینک آنے کے کہنا واجب ہی
الگ ہو - دور ہو - میرا تیرا جوڑ نہین مجھسے تجھسے نہین بنسکتی
آلہی توبہ - یہ کلمہ استغفار ہی - زجر و توبیخ کے موقع پر بھی
کہتے ہین - کبھی اظہار مسرت پر بھی بولتے ہین -
آلہی خیر ہو - خیر کیجیو - کسی حادثہ کے موقع پر بولتے ہین

آلہی پناہ - یا اللہ بچائیو - افترا و جھوٹ کے
موقع پر بولتے ہین -
آلہی آمین - یا اللہ ایسا ہی ہو - دعائیہ کلمہ ہی -
آلہی کارخانے ہین - خدا کی قدرت مین
کسی کو دخل نہین -
الوپ ہوگیا - روپوش ہوگیا - دبک گیا بھاگ گیا
آلو کی دم فاختہ - بڑا بیوقوف -
الموجود شفاء ہے - جو شی موجود ہی وہ غنیمت ہی -
المعنی فی بطن الشاعر - یعنے شعر کے معنی کہنے
والے کے دل مین ہین - یعنی شعر بے معنی یا مغلق ہی -
الفتا ہے - ذوفنون حیلہ باز ہی -
الف ہوگیا - گھوڑا اپنے دونون اگلے
پاؤن سے کھڑا ہوگیا -
النسیٹھی یا النسیٹھیا - جھگڑا کرنیوالا - دیر کرنیوالا
البیل ہی یا الہڑ - نوجوان عمر کا - دوسرے کا
بھروسہ رکھنے والا -
اُلٹے بانس بہاڑ چڑھے - معاملہ الٹ گیا -
المکتوب نصف الملاقات - خط و کتابت
آدھی ملاقات ہوتی ہی کیونکہ اُس سے ایک کو
دوسرے کا حال معلوم رہتا ہے -
آلہی مرا بیامرز دیگرا نرا آلو دانی - خودغرضی
اپنا بھلا چاہنا - یعنی جو کچھ دے ہین کو دے -
اُلّو لوٹتا ہے - خراب و برباد اُجاڑ ہے -
اُلّو کے منھ نام پڑا - ایک بات کی بار بار تکرار کرنا عورتون کا
خیال ہی کہ اُلّو جسکا نام سُن پاتا ہی برابر رٹا کرتا ہی -

اُلّو کے سے دیدے - گول آنکھ بے رونق آنکھ
اُلّو کا گوشت کھلا دیا - بیوقوف بنا دیا -
اُلّو کی مادہ - یعنے احمق سے بدتر ہے -
الوپ انجن - وہ خیالی طلسمی کاجل جسکا لگانے والا کسی کو نظر نہ آوے اور وہ تمام عالم کے اشیا ظاہری و مخفی کو دیکھے -
الاقارب کالعقارب - اپنے ہی دشمن ہوتے ہین
الاقرب فالاقرب - سب سے پہلے قریبی پھر اور سب سے قریبی -
الاماشاءاللہ - بہت ہی کم - شاذ و نادر -
الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے - جھوٹا آدمی سچے کو مجرم بنا دیتا ہی - جھوٹے کے آگے سچا روے -
الٹی آنتین گلے پڑین - بھلائی کے عوض برائی سر پڑی -
الٹی کھوپڑی اندھا گیان - احمق - بیوقوف -
الٹی گنگا بہتی - خلاف رسم و رواج کام ہوا -
الٹے بانس بریلی - چڑھے - معاملہ برعکس ہو گیا
الکھ پرش کی مایا - کہین دھوپ کہین سایا
خدا کی قدرت رنگ رنگ سے عیان ہی -
اللہ ہی نہ اللہ ذی - نا دھر نہ ادھر کا بیچ ادھڑ کا -
امانی آبادانی اجارہ اجاڑے - امانی کا کام ٹھیکہ سے اچھا ہوتا ہی -
اُمچور کر دیا - بہت مار پیٹ کی -
امید سے ہے - آس ہے - عورت حاملہ ہی یعنے پیٹ سے ہی -

امیر کی دائی سکھائی - امیر لوگون کے نوکر چاکر بھی سکھلائے پڑھائے ہوتے ہین -
امیر کے پڑوس خدا قہر بھی نہ نبوائے
غریب آدمی کو امیر کی ہمسائگی مین ہر وقت دھونس اُٹھانا پڑتی ہے -
ان دو پاٹون کے بیچ آکے ثابت گیا نہ کوئی
زمین و آسمان کے بیچ مین جو شئ ہی وہ ایک نہ ایک دن فنا ضرور ہوگی -
ان مولون کا کیا منہگا سے - اس طرح حاصل ہونے مین کیا مضایقہ - جو شئ مفت ہاتھ لگ جائے اُسکی نسبت کہتے ہین -
ان نینن کا یہی بسیکھ یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ
جو کچھ خدا دکھلائے وہ دیکھنے - زمانہ ایک حالت پر نہین رہتا -
ان ہونی ہوتی نہین اور ہونی ہوون ہار -
ناممکن بات ہو نہین سکتی - اور ہونے والی رُک نہین سکتی -
ان تلون تیل نہین نکلنے کا - یہان مطلب حاصل نہو گا -
ان کے چاٹے روکھ ہرے نہ ہوتے
جسکو مارا پھر نہین پنپتا تھوڑی رقم سے بڑا کام نہین بنتا
ان ملی کی کسر ہے - کسی سے مقابلہ نہین پڑا ہے ورنہ معلوم ہو جاتا -
اناڑی کا سودا بارہ باٹ - انجان آدمی اکثر دھوکا کھا جاتا ہی -

انچہ مادرکار دایم اکثرش درکار نیست یعنی جو جو مین چاہتا ہون وہ فضول اور بے فائدہ ہین اُنکے بغیر بھی گذر ہوسکتی ہو۔

اندراین کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہین ظاہر کا اچھا ہے لیکن باطن کا بہت بُرا۔ اُس سے اُمید رکھنا عبث ہے۔

اندھا بانٹے ریوڑیان پھر پھر کے اپنون کو دے اپنون کی پاسداری غیرون کی بے وقری۔

اندھا جب پتیائے جب دو آنکھین پائے مطلب حاصل ہوجانے کے بعد اُمیدوار کو یقین آتا ہے۔

اندھون مین کانا راجہ۔ بُرون مین کچھ اچھا

اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔ جو عذر معقول رکھتا ہو اور مجبور ہو اُسکے منھ نہ آنا چاہیے

اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھین کھوئے جو سمجھانا اور نصیحت نہ مانے اُسسے نصیحت کرنا عبث ہے۔

اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھین۔ غرضمند تو کامیابی کا خواہان رہتا ہو۔

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ اتفاقیہ نفع ہوگیا۔

اندھے چوہے تھوتھرے دھان۔ دونون بیکار۔ نکمے۔ انجام خراب۔ اندھے۔ نافہم۔ بیوقوف۔ بے عقل۔

اندھا ہولی ہے۔ کم فہم اور کم سمجھ ہے۔

اندھے گھوڑے پر سوار گرا وے۔ پڑتا پھاد کے

اندھا ہاتھی اپنی فوج کو مارے۔ نافہم آدمی اپنون ہی کو نقصان پہونچاتا ہو۔

اندھے کی لکڑی ہے۔ یہی ایک سہارا ہو

اندھا دوزخی بہرہ بہشتی۔ اندھا بددیانت اور بے ایمان ہوتا ہو اسلیے دوزخی ہو اور بہرا چونکہ دوسرے کی سُنتا نہین جو چاہے اُسکو کہہ لو اسلیے جنتی ہے۔

اندھا کیا جانے لالہ کی بہار۔ اُسکو بینائی سے کیا علاقہ ہو۔ ع چہ داند لوزنہ لذّات ادرکرا

اندھے کو رات دن برابر ہے۔ اسلیے کہ نہ رات کو سوجھے نہ دن کو لہذا اُس کے نزدیک دونون یکسان ہین۔

اندھا گائے بہرا بجائے۔ دونون نکمے نہ یہ اُسکی سُنے نہ وہ اِسکی۔

اندھیر ہے۔ بدانتظامی اور بے انصافی ہو۔

اَن مانگے موتی ملے مانگے ملے نہ بھیک اکثر قسمت سے بیطلب بے محنت و مشقت دولت ہاتھ لگ جاتی ہو اور کبھی بھیک مانگے بھی نہین ملتی

انسان بھی کیا پکھیرو ہے۔ بڑا جہان گرد ہو کہان کہان دور دور پہونچ جاتا ہو۔

انسان کی قدر بعد مرنے کے معلوم ہوتی ہو ہر شخص کی قدر اُسکے نہونے پر معلوم ہوتی ہے قدر نعمت بعد زوال۔

اندھیاری کُٹی یا چور اپنی حفاظت چاہیے یہ دونون موجود ہین۔

اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا - غیر منتظم حاکم کے ملک مین نہ کوئی ضابطہ ہے نہ قانون اچھے بُرے سب یکسان ہین -

اندھیا جیا بُرے جاون - زندگی زندہ دلی کا نام ہے نہ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہین -

اندھا پیسے کتا کھائے - نہایت پھوہڑ اور بدسلیقہ آدمی -

اندھے کو اندھا کیا راستہ بتائے گا جو خود گمراہ ہو وہ دوسرون کی رہبری کیا خاک کرے گا -

اندھا امام لُوٹی مسجد حیثیت کے موافق سامان ہے

اندھا دھندپمچ رہا ہے - سخت بے انصافی ہو رہی ہے -

انڈا ڈھیلا ہو گیا ضعیف ہو گیا طاقت نہ رہی

انڈے سیئے کوئی نیچے لیوے کوئی - محنت تو کوئی کرے اور فائدہ کوئی اُٹھائے -

انتڑیان قل ہو اللہ پڑھ رہی ہین - نہایت شدت کی بھوک لگی ہے -

اندیشہ کردن کہ چہ گویم بہ از پشیمانی کہ چرا گفتم - بے سوچے سمجھے بولنے سے چپ رہنا بہتر ہو

اُنگلی پر نچاتا - - نہایت پریشان کرتا ہی بہت ہی بناتا

اُنگلی پکڑتے ہی پہونچا پکڑا - اشارہ پاتے کے ساتھ ہی بیٹھا - ہو گیا -

اُنگلی کاٹ شہیدون مین جا ملے - تھوڑا سا کام کر کے بڑا کام کرنیوالون مین شامل ہو گئے

انگوٹھا دکھا دیا - انکار کر دیا -

انگور بھر آیا - زخم اچھا ہونے لگا -

انگشت نما ہے - بہت بدنام ہے -

انڈے سئیا کر - گھر مین بیٹھا رہ -

اندر کا اکھاڑا ہے - آرایش و زیبایش مین مثل پرستان ہی -

انی ٹلی ہزار برس - بُرا وقت گذر گیا - بہتری کی اُمید ہی -

اُنیس بیس کا فرق ہی - یونہی سا فرق ہی کچھ ایسا بڑا فرق نہین ہی -

اوتا نہ پوتا - یعنے بے اولاد ہے -

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات - ہر وقت کی تعزیر -

اُجڑے گانون سے ناتا کیا جس سے ترک تعلق کیا پھر اس سے کیا واسطہ - ویران گانون سے کیا مطلب -

اوچھی پونجی خصما کھائے - تھوڑی سی پونجی سے جو روزگار کرے گا آخر کھا پی کر تیکھا ڈیوڑھا برابر ہو جائیگا -

اوچھے کی پیت جیسے بالو کی بھیت کم ظرف سے دوستی کرنا لاحاصل ہے -

اوچھے کیساتھ احسان کرنا جیسے بالو مین تنو کم ظرف ہمیشہ احسان فراموش ہوتا ہے -

اودھو ہن آنے کی بات ہے۔ جب بڑی بات تو پھر کیا پوچھنا ہے ہر شخص کے نزدیک بات بالا ہوگئی۔

اودھو کے لینے میں نہ مادھو کے دینے میں کسی سے کچھ واسطہ نہیں رکھتے الگ تھلگ ہیں

اوس کھیت میں کیسر نالہون میں ایک ال

اوسون پیاس نہیں بجھتی۔ کل کی جگہ جزو سے کام نہیں چلتا۔

اوکھلی میں سر دیا تو موسلون سے کیا ڈر۔ جب مصمم ارادہ مصیبت سہنے کا کرلیا تو اب ڈر کیا۔

اوڑھلی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ جب بیحیائی اور بیبا کی لا دی تو پھر کسی کا کیا بس چل سکتا ہے۔

اول خویش بعدہٗ درویش۔ پہلے اپنوں کی فکر لازم ہے بعدہٗ غیرون کی۔

اول مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا۔ جب موت ہر حال میں آنی برحق ہے تو پھر اُس کا خوف کیا۔

اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تب اپنے تئیں سمجھتا ہے۔ ہر شخص کو اپنے سے بڑے کو دیکھکر اپنی حقیقت کھلتی اور اپنی ہستی معلوم ہوتی ہے۔

اونٹ جب بھاگتا ہے تب چھیم کو۔ ہر شخص اپنے وطن کی طرف رخ کرتا ہے جب اسکا کہین سے دل اُچاٹ ہوتا ہے۔

اونٹ چڑھ کے بونٹ کھاتے ہین۔ بے تکی اور فضول دکھاوے کی بات کرتے ہین۔

اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے۔ باوصف احتیاط کے مبتلا بلا ہو جائے۔

اونٹ دیکھیے کس کل بیٹھتا ہے۔ دیکھیے انجام و نتیجہ کیا ظاہر ہوتا ہے کیا فیصلہ ہوتا ہے۔

اونٹ کے گلے کی بلی۔ چھوٹی شے کا بڑی کے ساتھ مشترک معاملہ۔

اونٹ کے منہ مین زیرا۔ بہت کی جگہ تھوڑا تھوڑا

اونٹ رے اونٹ تیری کون کل سیدھی۔ یعنے کوئی بات بھی اچھی نہیں۔

اونٹ بڈھا ہوا مگر موتنا نہ آیا۔ سن رسیدہ ہوکے جو شخص بیوقوف رہے اسکی نسبت بولتے ہین۔

اونٹ ڈوبین بھیڑین تھاہ مانگین۔ جہان بڑون بڑون کے حوصلے پست ہوتے ہین وہان چھوٹے بیچارے کیا کرسکتے ہین۔

اونٹ نے چھوڑا آکھ بکری نے توڑا ڈھاک۔ اِن دونون جانورون نے اِن دونون درختون کی پتیان کھانا چھوڑا۔

اونچی دکان پھیکا پکوان۔ نام بڑا درشن تھوڑا نام کے موافق کام نہونا۔

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ ناراض کو اوڑنے چھیڑ حیلہ ہو جاتی ہے۔

اولتی کا پانی منڈیر چڑھا - یعنے جو کام ہوا اُلٹا ہوا

اوپر کے دم بھر رہا ہے - نزع کی حالت مین ہے قریب مرگ ہے - کوئی دم کا مہمان ہے -

اوچھے کے گھر جانا جنم جنم کا طعنہ اُٹھانا - کم ظرف اور نیچ کا احسان اُٹھانا بُرا ہوتا ہے -

اودھار دیجیے دشمن کیجیے - قرض دینے سے محبت کے بدلے عداوت پیدا ہوتی ہے - القرض مقراض المحبت -

اور کو نصیحت اپنے تئین فضیحت - اورون کو نصیحت اور خود اُس پر عمل نہ کرنا -

اونے پونے بیڑا النا - تھوڑے سے نفع پر کفایت کرنا -

اوتر پاتر ہوئے - ہم تم برابر ہو گئے نہ تمھارا حق ہمارے ذمہ رہا نہ ہمارا حق تمھارے ذمہ

اوٹکر لیس کہتا ہے - بے تکی بات اُڑاتا ہے -

اونٹ سستا ہے بیٹا مہنگا ہے - اصل خرچ سے بالائی خرچ زیادہ ہے -

اونٹ تو دغتے ہی دغتے تھے مکڑی بھی دغنے آئی - اودنے نے بھی اعلے کی مساوات کا دعوے کیا -

اودھار کی کیا ماں مری ہے - قرض ملتا اور برابر چلتا ہی ہے -

اولون ماری فاختہ مصیبت زدہ پریشان حال

اور کیا کر کے رہیگا - تہا تو فتنہ و فساد برپا کر چکا ہے اب آگے آگے دیکھیے کیا ہو -

اور رونا ہی کیا ہے بس یہی سوچ و فکر تو ہے

اوسان خطا ہو گئے - حواس جاتے رہے

اوندھی کھوپڑی ہے - بیوقوف جاہل ضدی ہے - جو بات اُس سے کہو اُلٹی ہی سمجھتا ہے

اونچ نیچ دیکھ لو - خوب غور و خوض کر لو - سوچ سمجھ لو -

اور دیر چلتنی سفیدی ہے بہت قلیل برابر نہونے کے -

اوچھا ہے - کمینہ - کم ظرف -

اگلو دیتا ہے - یعنی دشوار گران گزرتا ہے -

اونچا سُنتا ہے - بہرا ہے - سماعت ضعیف ہے

اوسر چوکی ڈومنی گاوے تال بےتال ابتدا کا بگڑا ہوا ہمیشہ عمر بھر خراب ہی رہتا ہے -

اوچھے کے پاس تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر کم ظرف کے پاس اگر کچھ ہوتا ہے تو نام و نمود کے لیے ہر طرح ظاہر کرتا ہے -

اُگلتی تلوار بسوا اُگلتی خصم کو مار رکھتی ہے اندوتون کی ذات بیوفا ہوتی ہے ایک نہ ایک دن اِن سے دغا ضرور رکھی ہے -

اودھار کا کھانا پھوس کا تاپنا برابر ہے اِندونون باتون مین پورا نہین پڑتا ہے -

اونگھتا ہے - جست و چالاک نہین ہے

اونٹ ابراتا ہی لدتا ہے - گستاخ آدمی سے جب کام لیا جاتا ہے تو وہ ضرور غل مچاتا ہے -

اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہی نیچے سے گرا نہین سنبھلتا ہے - ذلیل ہوکر پھر عزت پانا بہت مشکل ہے

اول اندیش وانگہے گفتار - سوچ سمجھ کے ہر بات کرنا چاہیے -

اوچھڑی کھچکا گئی ساس کے بہو کھا گئی کبھی الزام ناحق بھی سر پڑ ہی جاتا ہی -

او خویشتن گم ست کرا رہبری کند - جو شخص آپ غلطی پر ہووہ دوسرون کی کیا اصلاح کرسکتا ہی -

اول بخشش بعدہ گو کہ بے نمک است پہلے معاملے کو خوب جانچ پرتال کرلو پھر کوئی بات منہ سے نکالنا -

اولون کا مارا کھیت - پانی کا مارا گانون چلمون کا مارا چولھا نہین پنپتا - یہ تینون ان کے مارے برباد ہوجاتے ہین

اہیر سے تب گن نکلے بالو سے تب بھی کمینے اور فرومایہ سے ہنرمندی نہین ظاہر ہوتی

اہیر کا کیا جھجان اور پسی کا کیا پکوان یعنے دونون بے حقیقت ہین -

ایسے پر تین حرف - یعنے لعنت تین حرف سے مراد لفظ لعن ہے یعنے لعنت کے ہین -

ایسے بھولے ہو - یعنے بڑے مطلبیے اور ہوشیار ہو - کلمہ طنزیہ ہے - جب کوئی شخص ہوشیار ہو کر بیوقوف بنتا ہی تو کہتے ہین -

ایسے ہی تیس مار خان ہو - یعنے ایسے ہی بڑے بہادر زبردست ہو -

ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے - یعنے بالکل نالائق اور نکمے ہو کام کے ہوتے تو کچھ کیا تھا

ایسے ایسے میری جیب مین پڑے رہتے ہین - یعنے میرے سامنے اُنکی کیا حقیقت ہی مین اُنسے بہت زیادہ ہوشیار ہون -

ایسے تو ایسے کاجل دیے پر کیسے - غریبی مین تو یہ حالت ہی جو فراغ بالی ہو تو خدا جانے کیا آفت ڈھائین -

ایسے لڑکے بہت کھلائے ہین - ہمین کوئی پھسلا نہین سکتا -

ایسے کیا قاضی جی کی گدھی چرائی ہے یعنے کاہے کا خوف اور ڈر ہے چوری تو نہین کی ہے -

ایک آنکھ مین لہر بہر ایک آنکھ مین خدا کا قہر دو اولادون یا دو عزیزون مین فرق کرنا برابر نہ سمجھنا -

ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ - دونونکو یکسان جاننا ایک آنکھ سب کو دیکھنا - سب کو برابر جاننا - تصور کرنا - اپنے اور غیر مین فرق نہ سمجھنا -

ایک اور ایک دو روٹیان - ہر بات مین اپنا مطلب سوچنا -

ایک اور ایک گیارہ - مستزاد قوت بہم پہونچانا -

ایک اینٹ کیلیے مسجد ڈھانا۔ تھوڑے نفع کے لیے بہت نقصان کرنا۔
ایک پاپی ناؤ ڈبوتا ہی۔ ایک مجرم کی بدولت بہت سے بےگناہ راندے جاتے اور ہلاک ہوتے ہین۔
ایک ترکش کے تیر ہین۔ اپنے ہی ہین غیر نہین ہین۔
ایک تو چوری اُسپر سینہ زوری۔ قصور کرکے اوپر سے دھمکانا۔
ایک تو ٹرے لوٹتے ہین دوسرا کہے مجھے بھی جوتی دینا۔ جس بات سے ایک نقصان مین پڑے دوسرا اُسی کی خواہش کرے۔
ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔
ایک تو خود ہی بُرا تھا اُسپر بُرون کی صحبت پائی۔ خود ہیچ اور ہیچ کی صحبت۔
ایک جان ہزارون ارمان۔ جان کے ساتھ ہزارون اُمیدین ہین۔
ایک چُپ ہزار بلا ٹالے تحمل اور سکوت سے سب خطرے رفع ہو جاتے ہین۔
ایک چنے کی دو دالین ہین۔ بالکل ملتے جلتے ہم شکل ہین۔
ایک حمام مین سب ننگے۔ ایک عالم مین سب مبتلا ہین۔ سب کی ایک ہی حالت اور رنگ ہی ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہی۔

ایک خطا دو خطا تیسری ماد رنجطا۔ برابر بدی کرنا شرافت سے بہت بعید ہی۔
ایک در بند ہزار در کھلے۔ ایک جگہ نوکری چھوٹی دوسری جگہ ہو جائے گی۔
ایک دم کا دمامہ ہی۔ زندگی صرف ایک سانس پر منحصر ہے۔
ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلاے جان۔ مہمان کی خاطر صرف ایک دو روز ہو سکتی ہے۔
ایک ڈر دو طرف ہی۔ خصومت کا خوف جانبین کو ہے
ایکدم مین ہزار دم ہی۔ ایک اِس سانس کی بدولت سینکڑون کچھ ہی
ایک سر ہزار سودا۔ کام بہت کرنے والا صرف ایک۔
ایک سے دو بھلے۔ تنہائی کسی حالت مین اچھی نہین ہوتی۔
ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو یون ہی خدا داد شجاع ہی اُسپر لڑائی کا سامان بھی موجود ہے۔
ایک شیر مارتا ہی سولہ لومڑیان کھاتی ہین ایک سیر چشم کی کمائی سے نہ معلوم کتنے لوگ پرورش پاتے ہین۔
ایک کا منھ شکر سے بھرا جا سکتا ہے دس کا منھ خاک سے نہین بھرا جاتا
ایک شخص کی مدارات ہر طرح کے تکلفات سے ہو سکتی ہی مگر بہت سے آدمیون کی نہین ہو سکتی

ایک کی دو وا دو - ایک شخص پر دو غالب آتے ہین
ایک کہو دس نہ کہو - مختصر اور نتیجہ خیز بات کہو -
ایک ہی لاٹھی سب کو ہانکتا ہے - ایک ہی برتاؤ امیر غریب چھوٹے بڑے سب کیساتھ کرتا ہے -
ایک مچھلی سارے تالاب کو گندا کرتی ہے - ایک شخص کی بدنامی سے کل قوم کی قوم بدنام ہو جاتی ہے -
ایک میان مین دو چھریان نہین رہ سکتین - ایک میان کی دو بیویان یا ایک بیوی کے دو خصم ایک جا نہین رہ سکتے -
ایک ناہ ہزار نہین کے برابر ہے - ایک مرتبہ کا انکار کافی ہے -
ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا - خوش پوشی بھی ظاہری عزت کا سبب ہوتی ہے - آدمی کی زینت کپڑون سے ہے -
ایک ہاتھ تالی نہین بجتی - لڑائی یا آشتی جانبین سے ہوتی ہے -
ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی - جیسا فعل ویسا معاوضہ -
ایک ہنسی ایک دکھ - ظاہر مین ہنسی آتی ہے لیکن باطن مین انجام سوچ سوچ کر رونا آتا ہے -
ایک اپنے نام کا ہے - یگانہ روزگار و یکتا ہے
ایک پانون سے پھر رہا ہے - انتہا کا کوشان ہے -
ایک انار سو بیمار - تھوڑی چیز طلبگار بہت سے

ایک جان دو قالب ہین - آپس مین بہت محبت رکھتے ہین -
ایک دم ہزار امید - حرص کا دامن فراخ -
ایک کرے دس پا دین - خطا ایک کی مصیبت سو سہین -
ایک پر کے سو کوے بناتا ہے - بڑا چالاک ہے ذری سی بات کا تبنگڑ اٹھاتا ہے -
ایک تو باؤلی دوسرے بھوتون کھدیڑی - ایک عیب تو پہلے ہی سے موجود تھا دوسرا اور پیدا ہو گیا -
ایک غریب کو مارا تھا تو من حربی نکلی - غریبی کا دعوے کرنے والے اصل مین غریب نہین ہوتے ہین -
ایک انڈا وہ بھی گندا - ایک بیٹا وہ بھی ناخلف - ایک شے وہ بھی بیکار -
ایک کو سائی دوسرے کو بدھائی - دونون طرف ملاپ رکھنا ملے رہنا حیلہ سازی -
ایک تو تھا دیوانہ تسپر آئی بہار - دیوانگی کا سامان اور بڑھا -
ایک تو میان اونگھتے تسپر کھائی بھنگ - نور علیٰ نور بنگئے - سست آدمی اور سست ہوگیا
ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین - ایکدن کا بدلا سال بھر تک لیا جا سکتا ہے
ایک تندرستی ہزار نعمت ہے - تندرستی اور صحت ہزار نعمت کے برابر ہے -

ایک نشد دو شد - ایک بلا تو تھی ہی اب دو ہوئین -

ایک بات ہے - بہت ہی سہل ہے -

ایسی نہین سنتا - اپنے سے کام رکھتا ہے دوسرے کے مطلب کی نہین سنتا -

ایسی تیسی مین پڑو - یعنے تم جانو تمھارا کام جانے جیسا کروگے ویسا بھگتوگے -

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا - سراسر نقصان اٹھانا بیجا صرف کر کے برباد ہو جانا -

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی - جیسا کرے گا ویسا پاویگا - جیسی کہے گا ویسی سنے گا - برابری کے معنی پر مستعمل ہے -

اینچا کھینچی دو پتھر سے جو پرائے بیچ مین پڑے - کسی کے درمیان پڑنا ضامن ہونا کھٹکے سے خالی نہین ہوتا -

انکھ مین کولھو گر گیا - مطلب حاصل ہو گیا

اینڈا مال ہے - خراب شدہ چیز ہے -

انیست جوابش کہ جوابش نہ دہی - جاہل کا جواب خاموشی ہے -

این کار از تو آید و مردان چنین کنند - یہ جو کام تجھ سے سرزد ہوا ہے مرد ایسا ہی کرتے ہین - شاباشی کے موقع پر بولتے ہین -

ای زر تو خدا نئی ولیکن بخدا ستار عیوب و قاضی الحاجاتی - دولت عیوب کی پردہ پوش ہے - گو خدا نہین ہے لیکن ہر حاجت کو پورا کرتی ہے -

این گل دیگر شگفت - یہ نیا معاملہ پیش آیا طرفہ بات ہوئی -

اینٹ سے اینٹ بجا دی - اجاڑ دیا کچھ نہ چھوڑا -

ایمان ہے تو سب کچھ - ایمان کے طفیل سے سب کچھ ہو جاتا ہے -

ای ز فرصت بیخبر در ہر چہ باشی زود باش - فرصت کو ہاتھ سے جانے نہ دیجے جو کچھ کرنا ہو جلدی سے کر لیجے -

اینہم اندر عاشقی بالاے غمہاے دگر - جہان اتنے مصائب ہین وہان ایک اور سہی -

ایماندار کھاوے بوٹی بے ایمان کھاوے روٹی - ایماندار کی عزت سب کی نظرون مین زیادہ ہوتی ہے -

این عمارت بسر نبرد کسے - اس دنیا نے کسی کے ساتھ وفا نہ کی -

ایاز قدر خود بشناس - ہر شخص کو اپنی اصلیت پر نظر رکھنا چاہیے دولت و حشمت کے نہ بھولنا چاہیے -

ایرے غیرے بہت سے دیکھے - یعنے ایسے ایسے لوگ اجنبی تو دنیا مین بہت پڑے ہین

ایسے کیا کیڑے پڑے ہین - ایسی کیا برائی ہے ایسی کیا غرض پڑ رہی ہے -

ایسے کیڑے پڑین گے - ایسی بری حالت ہوگی - ایسی مصیبت آئیگی -

ایک آنکھ نہین بھاتا - ایک آنکھ سے بھی دیکھنے کو جی نہین چاہتا - ذرا بھی پسند نہین آتا -

ایک آنوے کے برتن ہین - ایک ہی خاندان کے لوگ ہین - سب کے اخلاق وطور یکسان ہین -

ایک ایک کرکے - ایک ایک کو چن کے -

ایک پر ایک گرتا ہی - خریداری کی بہت کثرت ہی گاہک پر گاہک ٹوٹا پڑتا ہی -

ایک سانچے کے ڈھلے ہین - ایک ہی صورت شکل کے ہین - ہو بہو ملتے ہین -

ایک طرف کا بازار بند ہی - ایک آنکھ سے اندھا ہی

ایک کہو نہ دس سنو - نہ کسی کو ایک بری بات کہو نہ دس سنو نہ کسی کو ایک گالی دو نہ دس گالیان سننا پڑین -

ایک ہی نٹ کھٹ ہی - بڑا ہی شریر اودھمیا ہی

اینڈی بینڈی چال چلتا ہی - راہ سے کوراہ جاتا ہی - برے طریقے پر چلتا ہے - مستانہ چال رکھتا ہے -

ب

بابا نہ آوین گھنٹہ نہ باجے - جب تک باپ نہ آئیگا کچھ نہوگا - کسی بات کو کسی انہونے کام پر موقوف رکھنا -

باپ بھکاری پوت بھنڈاری - مفلس کی اولاد بھی کبھی تونگر ہو جاتی ہے -

باپ بنیا پوت نواب - نرا شیخی باز -

باپ تو غریب ہی بیٹا امیری کی لیتا ہی -

باپ سے بیر پوت سے پیار - اصل سے بگاڑ اور فرع سے اخلاص - بڑون سے بیر چھوٹون سے پیار -

باپ اچھا مان ڈائن - جسکے والدین ایسے ہون اُس سے خیر کی توقع کیسی -

باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا -

باپ مارے کا بیر ہی - قدیمی پرانی دشمنی ہی -

باپ نہ مارے پیدڑی بیٹا تیر انداز -

باپ سے زیادہ بیٹا دلیر - فخر خاندان -

بات پر بات یاد آتی ہی - طعنے کے جواب پر طعنہ

بات بدلی ساکھ بدلی - زبان پھری اور اعتبار مین فرق آیا - سارا اعتبار معاملات کی سچائی پر ہے -

بات جو چاہے اپنی پاتی مانگ نہ لے عزت جب تہی تک ہی کہ غیر سے سوال نہ کرے -

بات رہی جات رہی - جس کی بات رہی اُسکی عزت رہی -

بات تو یہ ہی - اصل تو یہ ہی -

بات رہ گئی - عزت رہ گئی -

بات بگڑ گئی - معاملہ خراب ہوگیا -

بات ڈبو دی ۔ کام بگاڑ دیا ۔
بات کا تبنگڑ ہو گیا ۔ کچھ سے کچھ ہو کر فساد برپا ہو گیا ۔
بات کو بٹا لگتا ہے ۔ بات جاتی ہے ۔ عیب لگتا ہے ۔ بدنامی ہوتی ہے ۔
بات کھٹائی مین پڑ گئی ۔ بات ملتوی ہو گئی جھگڑا اڑ گیا ۔
بات کہی پرائی ہوئی ۔ منہ سے نکلی بات مشہور ہو جاتی ہے ۔
بات کی بات ہے ۔ صرف اپنی بات کا پاس ہے ۔ نہایت سہل ہے ۔ تھوڑی ہی دور ہے ۔
بات کی بات خرافات کی خرافات ۔ ذو معنی گفتگو کرنا کہ ظاہر مین تو ایک بات ہو اور باطن مین کنایات و اشارات ۔
بات گوزشتر ہو گئی ۔ سماعت نہوئی ۔
بات نہ نکلے ۔ بات نہ پھوٹے ۔ شہرت نہ ہو ۔ بدنامی نہ ہو ۔
بات ہلکی ہو گئی ۔ وہ اعتبار اور توقیر نہ رہی ۔
بات ہی کیا ہے ۔ دشوار نہین ہے بالکل سہل ہے ۔
بات مین فرق آگیا ۔ توقیر گھٹ گئی ۔
بات لاکھ کی کرنی خاک کی ۔ باتین بہت اعمال نکمے ۔
باٹ چلے جانیے یارا ہا پڑے جانیے ۔ وزن کرنے اور ساتھ سفر کرنے سے آدمی کی حقیقت کھلتی ہے
باٹ دیکھی ۔ انتظار کیا ۔
باٹ ہارے ۔ خوب بدلا لیا ۔

باجرے کی ٹٹی کھرانی تالا ۔ بے جوڑ بات ۔ بے موقع انتظام ۔
بادشاہون کی باتین بادشاہ ہی جانین بڑون کی باتین بڑے جانین ۔ ع رموز مملکت خویش خسروان دانند ٭ گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ٭
بادی چور ہے ۔ بڑا پکا چور ہے ۔
بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا ۔ اوپر کی ردکاری سے عیب پوشیدہ نہین ہو سکتا ہے ۔ ظاہر کی ٹیپ ٹاپ سے اصلیت نہین بدلتی ۔
بارہ برس کے بعد گھورے کے دن بھی پھرتے ہین ۔ ہمیشہ یکسان زمانہ تنگدستی کا نہین رہتا ہے ۔ کبھی غریب بھی امیر ہو جاتا ہے ۔
بارہ برس دلی مین رہے اور بھاڑ جھونکا ۔ اچھون کی صحبت مین بھی رہکر ویسے کے ویسے ہی رہے تمیز نہ آیا ۔
بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو جاتی ہے قدیم عادت یا طرز معاشرت ایک مدت مین تبدیل ہوتی ہے ۔
بارہ برہمن بارہ باٹ بارہ دیہاتی ایک گھاٹ شرفا مین اختلاف کمینون مین اتفاق ۔
بارہ برس کو مید کیا اٹھارہ برس کو قید کیا ۔ کیونکہ اس سن مین خود صاحب فہم و صاحب اختیار ہو جاتا ہے
باڑھ کا سے نام تلوار کا ۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو ۔

باڑھ پر چڑھا دیا۔ تیار نوستو کر دیا۔
باڑ لگائی کھیت کو باڑ ہی کھیت کو کھائے
محافظ چور ہو تو پھر محافظت کہاں سے ہو۔
بازار لگا نہین گٹھ کٹے آبیٹھے۔ قیل از وقت
حریف اپنے اپنے موقع ڈھونڈھنے لگے۔
پہلے ہی سے خرابی کے لچھن کھلنے لگے
بازی بازی با ریش با با ہم بازی۔ یعنے
برابر والون سے تو مذاق ہوتا ہی تھا اب بڑون
بزرگون سے بھی تمسخر یا فریب کرنے لگے۔
بازار اُسکا جو لیکر دے۔ بازار کا لین دین
قرض ادا کرنے سے چلتا ہے۔
بازار کی مٹھائی جسنے چاہی کھائی۔ بازار
کی چیز پر کیا دعوے۔
بازار کی گالی جو پیچھے اُسکو ہو۔ مبہم بات کا جو
بُرا مانے اُسی کے سر پڑے۔
بازو ٹوٹ گیا۔ قوت جاتی رہی۔
بازو ٹوٹے باز کو باز ہی لقمہ دے۔ ہمجنس
کا درد ہمجنس ہی کرتا ہے۔
بازی پا گیا۔ فتحیاب ہو گیا۔
بازی دیگیا۔ چھل کر گیا۔ دغا دیگیا۔
باسی بچے نہ کتا کھائے۔ جو پانا روز کا روز
خرچ کر ڈالنا۔
باسی پھولون مین باس کیا دور گئے کی
آس کیا۔ دور رہنے سے محبت جاتی رہتی ہے
جیسے باسی پھولون کی خوشبو نہین رہتی۔

باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گذری بات پھر سر سے اٹھی
باغ باغ ہو گیا۔ خوش ہو گیا کھل گیا۔
باقی نام اللہ کا۔ خدا کے سوا کسی کو بقا نہین۔
بال بال موتی پروئے۔ خوب سنگار کیا۔
بڑی آرایش و زینت کی۔
بال کی کھال ہندی کی چندی نکالتا ہے۔
خوب خوب تنقیح و تفضیح کرتا ہے۔ بڑا
جزرس ہے۔
بال کترنے سے مردہ ہلکا نہین ہوتا۔ تھوڑا
کم کر دینے سے بوجھ ہلکا نہین ہو جاتا۔ بڑے
کام مین تھوڑا خرچ کرنا بیفائدہ ہے۔
بالک ہٹ۔ تریا ہٹ۔ راج ہٹ
ان تینون کی ضدین پوری ہی ہو کے
رہتی ہین۔ ایک لڑکا۔ دوسری عورت۔
تیسرے راجہ مہاراجہ بادشاہ وغیرہ۔
بالو کی بھیت اور چھپے کی میت۔ کم ظرف
سے دوستی و نیکی کرنا ایسا ہے جیسے بالو
مین پیشاب کرنا۔
با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام۔
صلح کل مذہب رکھنا۔
باندھ کیسہ کھا ہریسہ۔ روپیہ پاس ہو تو
جو جی چاہے کھاؤ۔
بانجھ اچھی اکوانجھ بُری۔ بانجھ وہ عورت جو کبھی
نہ جنے اکوانجھ وہ عورت جو ایک ہی بچہ
جن کر رہ جائے۔

بانس چڑھے گر کھائے - بیحیائی اختیار کرے تو مطلب ملے -

بانس پر چڑھا دیا - بدنام کر دیا مشہور کر دیا -

بانجھ بیاوے مونٹھ ملے کھانے کو - خلاف عادت کام کی امید -

باوا اچھا نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ - روپیہ کی سب سے زیادہ خواہش ہے ہر ایک اسی طلبگار ہی -

باوا آوے تالی نہ بجے - بزرگ آوے تو خود بخود شہرہ ہو -

باوا کما ئے بیٹا اُڑائے - باپ بخیل بیٹا سخی

باؤلے گانؤن مین اونٹ آیا - بیوقوف کے نزدیک ہر شئی عجیب و غریب ہوتی ہی -

باؤلے کو آگ بتائی اُسنے لے گھر لون لگائی - بیوقوف کو فائدے کی بات بتائی تو اُسنے اُلٹے اور اپنا ہی نقصان کیا -

باہر میان ہفت ہزاری گھر مین بیوی بھر کی ماری - باہری ٹیم ٹام بہت کچھ اور گھر کی حالت خراب -

باین ریش فش - صورت مقطع اور بد باتین -

باین شورہ شوری یا باین بے نمکی - پہلے بہت جوش دکھانا پھر بیدلی جتانا -

بتیس زبان کی بھاکا خالی نہین جاتی لوگون کی بد دعا لگ ہی جاتی ہی -

بتیسی گر گئی - سب دانت گر گئے - پوپلے ہو گئے -

بتمنا ے گوشت مردن بہ تقاضا ے زشت قصابان - قرض لے کر اپنی خواہش کو پورا کرنے سے مرجانا بہتر ہے -

بھورے مین سے اوپلے ہی نکلین گے - بُرون سے بُرے ہی ہاتھ آئین گے -

بچشم خود دیدہ - سنا ہوا نہیں مشاہدہ ہی -

بچھو کا منتر نہ جانے بانبی مین ہاتھ ڈالے - اپنی لیاقت سے زیادہ حوصلہ کرنا -

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہی - ہر شخص حمایتی کے بھروسے پر اتراتا اور جرات کرتا ہی -

بچھیا کا تاؤ ہی - نرا بیوقوف ہی ہی -

بچے تو پوبارہ نہین تو تین کانے - نفع ہوا تو فبہا ورنہ خیر نقصان ہی سہی -

بچے کی مان بوڑھے کی جورو سدا مستا رہے - یہ دونون ان دونون کو بہت عزیز ہوتی ہین -

بخت کرے یاری تو گھوڑے کی سواری - جب نصیب زورون پر ہو تو پھر جو جی چاہے کرو سب ہی بھلا ہی -

بخونریزی بود چالاک شمشیرے کہ خم دارد - متواضع آدمی بڑا فطرتی اور چالاک ہوتا ہی -

بخت و دولت بکار دانی نیست - نصیبہ وری ہنر پر نہین موقوف ہی -

بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیے گا - چاپلوسی اور ابلہ فریبی نہ کرو ہم اپنے ہی حال مین خوش ہین -

بد اچھا بدنام برا۔ بدنامی بدی سے بھی بدتر ہے۔
بڑھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھا۔ نقصان ہوا
تو ہوا دل کا ارمان تو پورا ہو گیا۔
بڈھی گھوڑی لال لگام۔ بڑھاپے مین
رنگین لباس کا شوق۔
بڈھے باپ اور پرانے کپڑے سے
شرمانا نہین چاہئیے۔ ان دونون سے
بے عزتی نہین ہوتی۔
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام ہی آتا ہے
ضرورت کے وقت اپنی بری شے بھی کارآمد
ہو جاتی ہے۔
براتی تو کھاپی کے الگ ہو جاتے ہین
کام صرف دولھا دولھن سے رہتا ہے
جس سے سابقہ ہو اُس سے ہے اور لوگ تو صرف
نمایش کیلیے ہوتے ہین۔
برات عاشقان بر شاخ آہو۔ یارون کی
وفاداری کے عہد و اقرار مین ٹالم ٹول۔
برات پیچھے دھونسا عید پیچھے ٹر۔ بے محل
بیوقت کا کام۔
برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے۔ کبھی کبھی
گھر والون مین آپس مین تکرار اور لڑائی بھی
ہو جاتی ہے۔
برس دن مین سخی سوم برابر ہو جاتے ہین
سخی جلد اور بخیل دیر مین لیکن صرف دونون
کر ڈالتے ہین۔

برسات مین گھر گھر کڑاہی۔ فرحت کی خوشی۔
برا حکیم خدا کا غضب۔ انجان وجہ نقصان
برادری مین امیر غریب سب برابر ہین۔
عزیزداری مین چھوٹا بڑا یکسان ہوتا ہے۔
بر دوستی دشمنان اعتمادی نیست تا تملق
دشمنان چہ رسد۔ جب کہ یارون کی یاری پر
بھروسہ نہین تو دشمنون کی چاپلوسی کا کیا ذکر۔
بہ یمنت سلی جنگ چہ سود۔ نامرد ہتھیار کیا کرے
بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگذرد۔ انسان سب
مصیبتین جھیل جاتا ہے۔
بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر۔ ظاہر مین نیک
باطن مین بد۔
بر ماضی صلوٰۃ آیندہ را احتیاط۔ جو کچھ ہوا
ہوا اب آیندہ احتیاط رکھنا چاہیے۔
برے تجھسے کیا ڈرتے ہین تیری برائی
سے ڈرتے ہین۔ انسان سے انسان نہین
ڈرتا اسکی برائی سے ڈرتا ہے۔
برے کی برائی مین نہ بھلے کی بھلائی مین
سب سے الگ تھلگ کسی سے کچھ غرض و
مطلب نہین۔
برے سے دیو ڈرتا ہے۔ شریر سے خدا بچائے
برے کا کوئی ساتھی نہین۔ برے سے
سب بھاگتے ہین۔
برے کام کا برا انجام۔ برے کام کا نتیجہ
نیک نہین ہوتا۔

برق زدہ از آتش میگریزد - بجلی کا مارا آگ سے بھاگتا ہے -

بڑا بول قاضی کا پیادہ - غرور کا کلمہ قاضی کے پیادے کی طرح سامنے آجاتا ہے -

بڑا بول آگے آگے رہتا ہے - غرور کے کلمہ کا نتیجہ سامنے آجاتا ہے -

بڑا چنڈال ہے - نہایت بدذات ہے -

بڑا مکھی چوس ہے - بیحد بخیل تھا دیتے کا کنجوس ہے -

بڑا منہ چڑھا ہے - بڑی عزت و توقیر ہے -

بڑا انکیلا ہے - بڑا وضعدار ہے -

بڑا تیر مارا - یعنی اپنی دانست مین بڑا کام کیا -

بڑا سورما ہے - بہت بہادر ہے -

بڑا سُور ہے - نہایت بدذات و شریر ہے -

بڑا شہدا ہے - نہایت بدچلن ہے -

بڑا بول نہ بولیے بڑا لقمہ نہ کھائیے - غرور کرنا اور بڑا لقمہ کھانا یہ دونون عیب اور بُرا ہے -

بڑا آدمی دال کھائے تو سادہ غریب کھائے تو کنگال - ایک ہی بات مین کسیکو عزت کسی کو ذلت -

بڑون کی بڑی بات - بزرگون کے کام بھی بزرگانہ ہوتے ہین -

بڑھا تو امیر گھٹا تو فقیر مرا تو پیر - یعنے مسلمان ہر حال مین اچھا -

بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھا یہ تو جو کچھ ہوا خیر ہوا مگر رسم پڑ گئی -

بڑی دھاک ہے - بڑی ہیبت اور عزت ہے -

بڑے بول کا سر نیچا ہے - غرور کا کلمہ بولنے والا آخر کو نادم ہوتا ہے -

بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - بگڑے ہوئے رئیس سے بھی نفع ہو ہی جاتا ہے -

بڑے میان تو بڑے میان چھوٹے میان سبحان اللہ جتنا ہی چھوٹا اُتنا ہی کھوٹا -

بڑے پاؤن پھیلائے - بڑا جھگڑا اُٹھا کیا -

بڑے دانت پیسے - بہت غصہ کیا -

بڑی مشقت اُٹھائی -

بڑے پاپڑ بیلے - بڑی تکلیف و مصیبت اُٹھائی

بزرگی بعقل نست نہ بسال - عزت و آبرو عقل پر منحصر ہے نہ عمر پر -

بزرگی بایدت بخشندگی کن - بزرگی چاہتا ہے تو بخشش کر -

بسم اللہ کرو - کھانا کھاؤ یا کام شروع کرو -

بسم اللہ ہی غلط ہوئی - شروع ہی سے کام بگڑ گیا

بسنت جا رہے کا انت - بسنت جاڑے کی انتہا ہے -

بسنت کی خبر نہین - غفلت شعاری -

بسیار خوار بسیار خوار - لالچی ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے

بسے تو گوجر نہین تو اوجڑ - یا تو گوجر بستے گے یا ویران ہوگا -

بعد محرم یا حسین - موقع گذر جانے پر کام کرنا -

بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈورا ۔ غفلت سے پاس کی چیز نظر نہ آنا ۔
بغل مین چھری نیت بُری ۔ جب انسان کی نیت بگڑ جاتی ہی تو دوسر کی ایذا رسانی کی فکر کرتا ہی ۔
بغل کا چور بُرا ہوتا ہی ۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے
بغل بچہ سیپارہ تو لوپوت تھا ہمارا ۔ جب تک جب کم ہوا کٹارا تو نتیجہ ہوا تمھارا ۔ قابل پرورش تھا تو ہمارا پوت تھا جب کمائی کے لائق ہوا تو بیوی کا شوہر ہو گیا
بغل مین چھری منھ مین رام رام ۔ ظاہر کے دوست باطن کے دشمن جانی ۔
بغلین بجاؤ چین کرو خوشی مناؤ ۔
بغلین جھانکنے لگا ۔ متحیر ہو گیا جواب نہ بن آیا ۔
بکری کا سا منھ چلتا ہی ۔ ہر وقت کھاتا ہی رہتا ہی
بکری نے دودھ دیا مینگنی بھرا ۔ جسکا کام کرتا اُسکو پہلے ناراض کر دینا ۔
بکرے کی بولی بولتا ہی ۔ قی کرتا ہی
بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی ۔ مٹنے والی شی بچ نہین سکتی ۔
بگ ٹٹ گیا ۔ نہایت جلد اور تیز گیا ۔
بگڑا شاعر مرثیہ گو بگڑا گویا مرثیہ خوان ۔ شاعری اور موسیقی کو مرثیہ گوئی اور مرثیہ خوانی پر ترجیح ہے ۔
بگڑی تو بگڑی سہی ۔ دشمنی ہوئی ہے تو اب ہو ۔

بگڑی لڑائی بکتر پوش کے سر ۔ کام بگڑ جانے پر عقلمند ہی کو لوگ بیوقوف بناتے ہین ۔
بگلا بھگت ہی ۔ بڑا مکار ہی ۔
بلی جب گرتی ہی پنجون کے بھل گرتی ہی ۔ چالاک آدمی کسی موقع پر بھی خود غرضی سے نہین چوکتا ہی ۔
بلی کھائیگی نہین تو پھیلا ضرور دیگی ۔ بدذات آدمی بیفائدہ بھی نقصان کر دیتا ہی ۔
بلی سے چھیچھڑون کی رکھوالی ۔ خیانت پیشہ سے امانت داری ۔
بلی بھی مارتی ہی چوہا پیٹ کے لیے ۔ ہر شخص دنیا مین کسی نہ کسی غرض سے دوسرے کا کام کرتا ہی
بلی کی سیاؤن کو کون منتا ہی ۔ بڑے کے مقابلے مین چھوٹے کی کون عزت کرتا ہی ۔
بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا ۔ اتفاقیہ منفعت حاصل ہو گئی ۔
بلی کے خواب مین چھیچھڑے ہی چھیچھڑے ۔ غرضمند کو اپنے ہی مطلب کا تصور ہر وقت رہتا ہی
بلی خدا واسطے چوہا نہین مارتی ۔ ہر شخص اپنے فائدے ہی کی غرض سے کوشش کرتا ہی ۔
بلی کی میاؤن کو کون سنبھالے گا ۔ زبردست سے مقابلہ کرنے مین اُسکی جھپٹ کون سہے گا ۔
بلی کا گونہ لیپنے کا نہ پوتنے کا ۔ محض نکما اور بیکار ۔
بلی کی بلی ہے ۔ بہت لمبا ہی ۔

بلاؤ جو اپنے بچوں کو نہیں چھوڑتا وہ
چوہوں کو کب چھوڑیگا جو اپنوں کا دشمن ہو وہ
غیروں کو کیا نفع پہونچائے گا۔
بمرگ بگیرتا بہ تپ راضی شود۔ بڑی مصیبت
مین پکڑے جانے پر چھوٹی مصیبتین آسان معلوم ہوتی ہیں
بن دامون کھوٹا ہی۔ مفت ملے تو بھی کام کا نہین
بن برتے پرتیت نہین۔ بغیر آزمایش
اعتبار نہین۔
بندر بھبکی ہی۔ ظاہر کی دھمکی ہی۔
بندر کے ہاتھ آئینہ ہی۔ الٹ الٹ کر
دیکھتا اور خوش ہوتا ہی۔
بندر کے ہاتھ ناریل۔ بیوقوف کا کام خراب
بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا
کم ظرف آدمی تھوڑی سی دولت پاکر مغرور ہوگیا
بندر کا گھاؤ ہی۔ بڑھتا چلا جاتا ہے اچھا
ہی نہین ہوتا۔
بندر کی کیا آشنائی۔ شریر اور بیمروت کا کیا بھروسا
بندر کے گلے مین موتیون کا مالا۔ بد آدمیون
کی سی وضع قطع۔
بندگی بیچارگی۔ نوکری اختیاری نہین ہوتی
بندہ بشر ہی۔ سہو اور خطا انسان کے خمیر مین داخل ہی
بندھا ہوا خوب مار کھاتا ہی۔ مجبور پر جسطرح
چاہے سختی کرلو۔
بند مٹھی لاکھ برابر۔ رازداری سے اعتبار
بنا رہتا ہی۔

بن آئے کی بات ہی۔ جو بن پڑے وہ
اچھا ہے۔
بن روئے ماں بھی بچے کو دودھ نہین دیتی
بے مطلب مطلب نہین نکلتا ہی۔
بن مانگے موتی ملے مانگے ملے نہ بھیک
جو کچھ تقدیر مین ہی بے تدبیر ملجاتا ہی۔
بنیا جب اٹھاتا ہی جھاڑو دینے لگتا ہی
جب کوئی کسی کو الگ کرنا چاہے تو ہزارون بہانے
بنیا کبھی اپنا گڑ چھپا کے رکھتا ہی۔ ہر شخص
اپنا عیب پوشیدہ کرتا ہی۔
بنیا تولتا نہین کہے پورا تول۔ ناراض
سے توقع کیسی۔
بنیا بھولتا ہی تو زیادہ ہی بتاتا ہی۔ بنیا
بھول چوک مین بھی اپنا ہی فائدہ کرتا ہی۔
بنیا جسکا یار اسکو دشمن کیا درکار۔ بنیے کی
دوستی دشمنی سے بدتر ہوا کرتی ہی۔
سب بنیے سے سیانا سو دیوانہ۔ لین دین مین
بنیا بہت ہوشیار ہوتا ہی۔
بنیے کا بیٹا کچھ دیکھ کے گرتا ہی۔ کماؤ کا ہر کام
حصول منفعت کی غرض سے ہوتا ہی۔
بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو
بنیا ٹھگ سے بھی بڑھا ہوا ہوتا ہی۔
بنیے کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے
سود گھوڑے کی دوڑ دوڑتا ہے۔
دن دونا اور رات چوگنا بڑھتا رہتا ہی۔

بنیے کی کمائی بیاہ یا مکان نے کھائی۔
بنیا بیاہ اور مکان مین جی کھول کے روپیہ
لگاتا ہے۔
بنی کے سنو ساتے ہوتے ہین بگڑی کا
ایک بہنوئی نہین ہوتا۔ اچھے وقت کا
ہر ایک ساتھی ہوتا ہی بُرے وقت کا کوئی نہین
بودا ہے کمزور ہی مضبوط نہین۔
بوڑھیا پان دمڑی کا کھاسے گھر رہے
کہ جائے۔ ممسک آدمی تھوڑے سے
خرچ کو بہت سمجھتا ہی۔
بوریا بندھنا اُٹھاؤ۔ چلتا دھندا کرو۔
بول بالا رہے۔ غلبہ اور ترقی رہے۔
بوتل کی بوتل اُلٹ دی۔ سب چڑھا گیا۔
بو دنقرہ محتاج یا لودگی۔ شریف کیسا ہی
نیک ہو پھر بھی تعلیم و تربیت ضروری ہی۔
بوریا باف گرچہ بافندہ است ادنی کا کام
نہ برندش بکارگاہ حریر اعلے کو
نہین سپرد کیا کرتے ہین۔
بوجھ کنیا چکی کا پاٹ پڑھا لکھا بیوقوف۔
بوچیا سب سے اونچا۔ بے ہنر اپنے تئین
ہنرور جاننے لگا۔
بور کے لڈو ہین ظاہر کے اچھے باطن کے خراب
بوڑھا طوطا نہین کرے یا کاٹ کھائے
بوڑھے کو تعلیم و تربیت کیا اثر کرے۔
بوڑھے طوطے پڑھین قرآن تعجب خیز بات ہی

بوڑھے بیاہ کرین پڑوسیون کو سکھ۔
بڑھاپے مین جوان بی بی پارسا نہین
رہ سکتی۔
بوڑھے طوطے بھی کہین پڑھتے ہین
تعلیم و تربیت طفولیت ہی کے زمانے مین
ہوسکتی ہی بڑے ہو جانے پر بیفائدہ ہی۔
بوند کا چوکا گھڑے لنڈھائے تو کیا ہوتا ہی
ضرورت پر ادنے سلوک کرنے سے دریغ کرکے
بے ضرورت بہت بڑا سلوک کرنا عبث ہی۔
بولتا ہی جب تلک ہی بولتا۔ دم کے ساتھ
گویائی ہے۔
بولے سو گھی کو جائے۔ جو تدبیر بتائے
وہی انجام بھی دے۔
بونٹا اپنے باغ مین خوب لگتا ہی۔ ہر کام
اپنی جگہ پر اچھا معلوم ہوتا ہی۔
بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا۔ بے محنت و
مشقت کام بنگیا۔
بوٹی توڑا مونچھ مروڑا۔ دھمکا کر کھانیوالا۔
بھات چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے فائدہ
پر نظر کرکے رفاقت نہ چھوڑے۔
بھات ہی کو کوے بہت۔ پیسہ ہے تو
دوستون کی کیا کمی۔
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی۔ جاتی ہوئی شئے
سے جو کچھ بھی ہاتھ لگ جائے غنیمت ہی۔
بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے۔ آشتی مزاج صلح کل

بھاری پتھر دیکھا چوم کر چھوڑ دیا - جو شخص اپنے قابو سے باہر ہو اُس سے کنارہ ہی کرنا لازم ہے -
بھائی بھاؤ کا اپنے داؤ کا - ہر ایک اپنے مطلب کا دوست ہے -
بھائی جیسا دوست نہین بھائی جیسا دشمن نہین بھائی سے نفع اور نقصان دونون ممکن ہین
بھاڑے کا ٹٹو ہے - کرایہ کی چیز ہے -
بھانڈا پھوڑ دیا - بھید کھول دیا -
بھانت بھانت کی تقریرین - طرح طرح کی عجیب و غریب باتین -
بھادون کا جھیلا ایک سینگ سوکھا ایک گیلا - بوندا باندی تھوڑا مینھ -
بہت مٹھائی مین کیڑے پڑتے ہین - جو محبت والفت دفعتہً بڑھتی ہے وہ دفعتہً کم بھی ہو جایا کرتی ہے -
بہت گھول میل ہے - بڑا یارانہ میل جول ہے -
بہت کٹ گئی تھوڑی رہ گئی - تھوڑی سی زندگی باقی ہے
بہت خاک چھانی ہے - بہت تگ و دو محنت و تلاش کی ہے -
بہت قریب زیادہ رقیب - قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے -
بہتا دریا ہے - دولت لُٹ رہی ہے -
بھڑون کے چھتے کو چھیڑا - شریرون سے پرخاش مول لی -

بھنگ کھانا آسان ہے مو جلین مشکل - کام کا آغاز تو سہل ہوتا ہے - لیکن انجام کا سہار دشوار ہو جایا کرتا ہے -
بھنگ کھائی تو نشہ چڑھا - جیسا کیا ویسا پایا -
بھنگ تو نہین کھائی ہے کچھ باؤلے تو نہین ہو
بھنگیر ٹھلانے کی خبر ہے - غلط ہے قابل اعتبار نہین ہے
بُھنگا سا آدمی ہے - نہایت کمزور ہے -
بھنا گیا - بہت چڑھا - آزردہ ہوا -
بھری جوانی مانجھا ڈھیلا - جوان کم ہمت
بھرے کو بھرین شاہ مدار - دولت والے کو دوسرے بھی اپنی دولت دیدیتے ہین -
بھرے مین بھرنا - بیکار کام کرنا -
بھاڑ روٹی کی پٹ پٹ سنتا ہے - ہر شخص اپنے مطلب کی سن لیتا ہے -
بھڑک بھاری کیسہ خالی - خالی خولی دکھاوا ہی دکھاوا -
بہتے دریا مین جو جاہے سو نہائے دریا مین سب کا حق ہے -
بھوکے ہو تو ہرے ہرے روکھ دیکھو کھانے کی یہان خیر صلاح ہے -
بھیڑ کی لات کیا عورت کی بات کیا - مہمل و فضول -
بھیڑی کی لات ٹخنون تک - کم ظرف کی ہستی ہی کیا اس سے غر رکا کیا خوف -

بھوک مین گولر ہی پکوان ہی - ضرورت کے
وقت جو کچھ میسر آجائے غنیمت ہی -
بھیگی بلی بتاتا ہی حیلہ بازی مین ٹالتا ہی -
بہتیرا گاؤ بجاؤ کورنشین بتاؤ - خدمت گزاری
پر بھی کچھ حاصل نہین -
بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منھ لال -
بد اچھا بدنام بُرا -
بھینس کے آگے بین بجائے بھینس
کھڑی پگرائے - ناسمجھ کے آگے دانائی کی باتین عبث ہین
بھُس مین چنگی ڈال جمالو الگ کھڑی
دو شخصون کو آپس مین لڑوا کر آپ الگ ہوجانا -
بھوکے بھلے مانس پیٹ بھرے گندا رسے
نہ بولے - یہ دونون ان حالتون مین بیباک
اور مغلوب الغضب ہوتے ہین -
بھوکا مرتا کیا نہ کرتا - مجبوری سب کچھ
کرا لیتی ہے -
بھیک مانگے اور آنکھ دکھائے - مفلسی
اور دست نگری مین بھی غصہ اور طیش -
بھیک اور چھوٹ - مفلسی اور شیخی -
بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑے کو
ایک چابک - صاحب غیرت کو تھوڑی نصیحت
بہت ہوتی ہی -
بیاہ نہین کیا براتین تو دیکھی ہین - کسی بات
کا تجربہ کسی طرح تو حاصل کر لیا ہو گو خود اسکے
مرتکب نہون -

بیاہ مین کھائے بور تو پھر کیا کھائیگی بھور
ابھی سب خرچ کر ڈالا تو پھر کیا خاک پھانک کر
رہے گا -
بیاہ پیچھے پرہار عید پیچھے ٹر - بیوقت کا کام -
بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہین
کسی کو اپنے اہل و عیال گران نہین گذرتے -
بے تھانگ چوری نہین ہوتی - چوری
مخبری اور سازش سے ہوتی ہی -
بیٹا بنکر کھاتے ہین باپ بنکر کھلاتے
خدمت سے عظمت اور طاعت سے منفعت ہوتی ہی
بیٹھے سے بیگار بھلی کچھ نہ کچھ کام کرتے رہنا چاہیے
بیگانے فالے پر ٹھنگرا بجایا - دوسرون کے
بھروسے پر کام اٹھایا -
بیگانے بھروسہ پر کھیلا جو آج نہین تو
کل موا - غیر کے بھروسے پر کوئی کام کرنیوالا
ہمیشہ خراب ہوتا ہی -
بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشہ دیکھے کون
جسکا کام تھا اس سے نہوا اور سنے کر دیا -
بیدل جا کر دشمن برابر - کہ مزدور خوشدل
کند کار بیش -
بیندھے موتی چوکے ٹھورا - دقیقہ رس
باریک فہم ہو کر چھوٹی چھوٹی سی باتون کا خیال کرنا
بید کرے بیدائی جیتا کرے خدا ہی -
طبیب کا کام علاج کرنا ہی صحت خدا ہی دیتا ہی -
بیاہی بیٹی پڑوسن و خجل - بیاہ کے بعد بیٹی غیر ہو جاتی ہے

بے ہمت کی سو مَتین۔ بیوقوف آدمی ہر دم نہین سوچتا ہے۔

بے زر عشق ٹین ٹین۔ مفلسی کی عشقبازی بھی بری عشقبازی اور عیاشی کے لیے دولت چاہیے۔

بے زر کام دِلی گھر مین رہے کہ دلی۔ مفلسی مرد کو مسکین بنا دیتی ہی دونون طرح برابر ہے چاہے وطن مین ہو یا پردیس مین۔

بے ہاتھ پانون ہلائے کچھ نہین ملتا۔ محنت ہر کام مین درکار ہی۔

بے ہاتھ پانون ہلائے منھ مین لقمہ نہین جاتا بے محنت کھانا میسر نہین ہوتا۔

بیوقوف آدمی کے سر کیا دو سینگ ہوتے ہین یعنے بیوقوف آدمی کی کوئی خاص پہچان نہین ہی وہ باتون سے پہچان لیا جاتا ہی۔

بیٹا کھاوے باپ للچاوے کلجگ اپنا زور دکھاوے کلجگ کے آثار یہی ہین کہ بیٹا تو انگر اور باپ محتاج ہو۔

بی بی نیکبخت چھٹانک دال دو وقت نیکبخت عورتین سختی ہی مین گذران کرتی ہین۔

بے وارثی ناو ڈانوان ڈول۔ مالک کی بے خبری سے کام خراب ہو جاتا ہی۔ اور گھر تتر بتر ہو جاتا ہی۔



پابندی کی ایک بھلی۔ ایک کی فرمانبرداری خوب ہوتی ہی۔

پاپ کی ناو منجدھار مین ڈوبتی ہے۔ بدی کا ثمرہ ایک نہ ایک دن ضرور ملتا ہی۔

پات تیرتے ہین پتھر ڈوبتے ہین بے علاقہ شخص اچھا رہتا ہی اور علاقہ دار خراب رہتا ہی۔

پانسہ پڑے اناڑی جیتے۔ تقدیر یاور ہو تو سب کچھ ملتا ہی چاہے اناڑی ہی کیون نہو

پاک ہو بیباک ہو حساب صاف رکھو پھر کوئی خوف نہین

پاگل کے کیا سر مین سینگ ہوتے ہین۔ جو بیوقوفی کی بات کرے وہی بیوقوف ہی بیوقوف کی شناخت مشکل نہین۔

پانچون انگلیان گھی مین ہین حسب دلخواہ منفعت آسایش

پانچون انگلیان برابر نہین ہوتین۔ سب آدمی یکسان نہین ہوتے

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت یکسان نہ کرد

پانی پیجیے چھانکر پیر کیجیے جانکر۔ ہر بات مین احتیاط اچھی ہوتی ہی۔

پانون مین جوتی نہ سر پر ٹوپی۔ مفلس قلاش۔

پانون کی جوتی سر کو لگی۔ ادنے کی بات سننا پڑی

پانون پھیلائے۔ طمع کی۔

پانون بھاری ہی۔ حمل ہی۔ عورت پیٹ سے ہی۔

پانی مرتا ہی ۔ کوئی اصلیت ضرور ہی ۔
پانچون تر ہین ۔ خوب مطلب حاصل ہو رہا ہی ۔
پاسنگ بھی نہین ۔ اُس سے مقدار یا خوبصورتی مین بہت کم ہے ۔
پانی پیا منھ پر آتا ہی ۔ کوئی بات ہو چھپی نہین رہتی ۔
پاپ اُبھرنے پر اُبھرے ۔ گناہ ظاہر ہو کر رہے گا ۔
پانی پی کر ذات پوچھنی ۔ گذری ہوئی بات کی کرید سے کیا فائدہ ۔
پاو وزی چڑیو ساون آیا ۔ لو خوش ہو تمھارے مطلب کا وقت آگیا ۔
پانون اُکھڑ گئے ۔ دشمن کے مقابلے مین نہ ٹھہر سکے ۔
پانون نہ جمے ۔ موقع نپایا یا ٹھکانا نہوا ۔
پانون نکالے ۔ نئی وضع پیدا کی شریر ہو گئے ۔
پانون پیٹتا ہی ۔ حالت نزع ہی یا بیقرار و بدحال ہی ۔
پانی پانی ہو گیا ۔ شرما گیا ۔ گھل گیا ۔
پانی ہے ۔ نہایت آسان ہی نیز بالکل پھیکا ہی ۔
پانی وار کر پیتا ہی ۔ اُسے بڑی محبت ہی ۔
پانون سو گیا ہی ۔ پیر سُن ہو گیا ہی بیحس و حرکت ہو گیا ہی ۔
پانی بھرتا ہی ۔ نہایت حقیر و ذلیل ہی ۔
پانی منھ مین بھر آیا ۔ حرص و طمع پیدا ہوئی شوق اُبھرا ۔
پالا پڑا ہی ۔ معاملہ پڑا ہی ۔
پائجامہ مین ہگ دیا ۔ اسقدر مار پڑی یا خائف ہوا کہ حواس جاتے رہے ۔

پار اُتر گیا ۔ مراد حاصل کرلی ۔ دریا پھاند گیا ۔
پاس کیا ۔ علم کی سند حاصل کی ۔ امتحان مین کامیاب ہوا ۔ نیز لحاظ کیا رعایت برتی ۔
پارہ ہی ۔ بڑا وزنی ہی یا نہایت خراب ہی ۔
پاتال دبی ہوئی ہی ۔ گھر بھر بیمار ہی ۔
پا بر کاب ہون ۔ چلنے کو تیار ہون کچھ دیر نہین ہی ۔
پانڈے جی پچتاؤ گے پھر وہی چنے کی کھاؤ گے ۔ آخر کو جھک مار کے وہی کرنا پڑے گا جس سے اسوقت انکار ہی ۔
پاپی کا پراپت جائے ۔ کنجوس کا مال آخر برباد ہی ہوتا ہے ۔
پانچے میر سپاہ سے ٹھاکر ۔ پانچ دیہ کے پیے بڑے آدمیون سے اور پچاس کے لیے حاکم سے در گذر نہ کرے ۔
پانچون سوارون مین داخل ہوئے ۔ نام آوری کے طالب ہوئے ۔
پانڈے دونون سے گئے حلوا ملا نہ مانڈے نہ یہ ملا نہ وہ ۔ ع نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ اِدھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے ۔
پاپی پاپ کا بھائی نہ باپ کا ۔ بد ذات آدمی کو شرارت سے غرض ہی کوئی بھی ہو ۔
پانون کو اور ایمان کو سنوارتا رہے ۔ اندونون کی نگہداشت ضروری ہی ۔
پاپے مرا ننگ نیست چلے خدا ننگ نیست ۔ جیب سے نکلے آئے تو پھر جان جی چاہے جائے کمائے کھائے ۔

پٹارے مین بند رکھنے کے قابل ہین کہن سال
اور تجربہ کار مغتنمات مین سے ہین۔
پٹی پڑھادی۔ بہکا دیا۔ سکھادیا۔
پٹھان کا پوت گاہے اولیا گاہے بھوت
پٹھان بہت مغلوب الغضب ہوتا ہی۔
پٹھے پر ہاتھ نہین دھرنے دیتا۔ کسی طرح بس
مین نہین آتا۔
پتھر کو جونک نہین لگتی۔ خود رائے خود پسند
آدمی کسی کی نصیحت نہین مانتا۔ ظالم کو کسی کا
درد نہین ہوتا۔
پتا ہوگیا۔ اڑ گیا۔ بھاگ گیا۔
پتا کھڑکا بندا بھڑکا۔ نہایت چالاک آدمی۔
پتر کھل گئے۔ بات ظاہر ہوگئی۔
پتیاتا نہین۔ قابو مین نہین آتا۔ کوئی اعتبار
نہین کرتا۔ رجوع نہین کرتا ہی الگ رہتا ہی۔
پتھر کے پتھر رہے۔ جیسے تھے ویسے کے ویسے ہی رہے
پیت جھڑ ہوگیا۔ اب کچھ نہین رہا گیا گذرا۔
پتھر کی لکیر ہے۔ مٹنے والی چیز نہین ہی۔
پتھر پوجے ہر ملے تو مین پوجون پہاڑ۔ بتون کی
پرستش سے اگر خدا ملتا ہی تو پھر کیا ہی مین تو
پہاڑ پوجونگا۔
پتھر سے تو چکی بھلی پیس کھائے سنسار۔ بڑے
آدمی سے تو غریب ہی اچھا جس سے خلق کو
کچھ فائدہ تو ہی۔
پچھوا چلے کھیتی پھلے۔ پچھوا ہوا مین یہی تاثیر ہی۔

پدی والی بات جس سُننے پر ٹھیون ہی جھگے۔
کم ظرف کمینہ ذراسی ثروت مین پھول جاتا ہی۔
پدے کی شامنی۔ کمزور اور ذلیل شخص کا سہارا
پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل۔ کم علم تعلّی کی
لینے والا۔
پڑتہ مرے لڑ مرے۔ نمایش کیساتھ مجبور ہونا
پڑھ پتھر ہوے۔ کچھ بھی نہ آیا جاہل ہی رہے۔
پڑھا بھلا یا مرا بھلا۔ اشراف آدمی کا جاہل
رہنا مرنے سے بدتر ہے۔
پڑھے بھی مرین بن پڑھے بھی مرین دانتا کلکل
کیون کرین۔ جب ایک دن مرنا ہی ہے
تو مشقت کیون کرین۔
پڑھون مین ان پڑھ جیسے بگلون مین کوا۔
عالمون کی محفل مین جاہل کی کیا عزت۔
پڑھے گھر کی پڑھی بلّی۔ صحبت کے اثر سے
بُرے بھی اچھے ہوجاتے ہین ۔ سگ اصحاب
کہف روزے چند پے نیکان گرفت مردم شد۔
پڑا شہتیر کھڑا اتختہ۔ طاقت مین دونون
یکسان ہوتے ہین۔
پڑھا ہوا جن ہی۔ بہت ہوشیار ہی کسیکے قابو مین نہین آتا۔
پڑھے فارسی بیچین تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل
پڑھ لکھکر ذلیل کام اختیار کرنا۔
پرائے بردے آزاد کرتا ہی۔ کسیکی چیز کسی کو دیتا ہی
پرجا نہین تو راجا کہان۔ رعیت نہین تو
بادشاہ کیسا۔

پروان چڑھا۔ بچہ جوان ہوا۔ درخت پھلا۔
پرایا پنسیری برابر۔ غیر سے تھوڑی بہت بھی غنیمت ہے
پرائی آس چولھے پاس۔ غیر سے اُمید داری بے
مطلب یا کھانے تک کی ہوتی ہے۔
پرایا مال نشیم کا بال۔ غیر کے مال کا کیا درد۔
پر جلتے ہین۔ ناچار ہے سامنا نہین کر سکتا۔
پرندہ پر نہین مارتا۔ کوئی آجا نہین سکتا۔
پر لگ گئے۔ بہت جلد اُڑ گئے۔ شیخی مین آ گئے
حد سے بڑھ گئے۔ حالت ہی بدل گئی۔
پر پرزے جھڑ گئے۔ طاقت جاتی رہی۔
پرائے دھن کو چور روئے۔ پرائی دولت پر
جان کھوتا ہے۔
پرائے مال پر دیدہ لال۔ دوسرے کے
مال پر اتراتا اور غرّاتا ہے۔
پرایا کھائے گا بجا اپنا کھائے مٹی لگا۔ دوسرے کا
مال تو ہنسی ہنسی مین اُڑا دین اور اپنی چیز چھپا کر کھاوین
پرائی جیب سے اپنی جیب مین لانا مشکل ہے۔
عزت حاصل کرنا کسی کے مال پر قبضہ کرنا
آسان نہین ہے۔
پر جا مرن راجہ ہانسی۔ امیرون کا کھیل
غریبون کی موت۔
پردیسی کی پیت پھوس کا تاپنا۔ دونون
قابل اعتبار نہین مطلق پائدار نہین۔
برسون موئی ساسو آج کیون آئے آنسو۔
کبھی کا جھگڑا اسوقت کیون یاد آیا۔

پُرانی دیگچی پر قلعی کی بھڑک۔ بوڑھاپے
مین زیب و زینت کی ہوس۔
پسلی پھڑکتی ہے۔ خبر ہو جاتی ہے۔
پسینے پسینے ہو گیا۔ بیحد شرمندہ ہو گیا۔
پستان مین ہڈی۔ اُمید موہوم۔
پسنہاری کے پوت کو چبینا لابھ۔
غریب آدمی کو تھوڑا فائدہ بھی بہت
معلوم ہوتا ہے۔
پشم کندہ نہین کر سکتے۔ کچھ بھی تو
نقصان نہین پہونچا سکتے۔
پشہ چو پُر شد بزند پیل را۔ تھوڑی سی
شے بڑھکر بڑی ہو جاتی ہے۔ بہت سے کمزور ملکر
شہزور ہو جاتے ہین۔
پکوائی دینا اور کچی کھانا۔ اُجرت دیکر کام
خراب ہونا۔
پکے آم کے ٹپکے کا ڈر۔ بوڑھے کی زندگی کیا اعتبار
پکا پان ہے۔ نہایت بوڑھا ہے۔
پکی بیری کے بیر کھانیوالے ہین۔ نہایت کاہل ہین
پکی بات ہے۔ قابل اعتبار بات ہے۔
یقینی ہونےوالی ہے۔
پگڑی رکھ گھی کھا۔ حفظ آبرو کو مقدم جانکر کھانا پی
اور کوئی کام کر مگر ایسا کام نہ کر جس سے عزت
جاتی رہے۔
پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ مرد کی
عزت کا خدا نگہبان ہے۔

پگڑی مین پھول رکھا گیا - بدنام ہو گیا - عیب لگ گیا -

پگڑی کی شرم رکھنا - بے عزتی کا کام یا کوئی خراب کام نکرنا -

پاپاسٹر اڑا دیا - بہت مارا -

پلے نہین پڑتا - ہاتھ نہین آتا - وصول نہین ہوتا

پنچ مل خدا خدا مل پنچ - پنچون سے مل کے کام کرنا خدا کو بھی پسند ہی اور خلقت کو بھی -

پنچ اگر بلی کہین تو بلی سہی - کثرت رائے پر کام کرنا اچھا ہی -

پنچ مل کیجیے کاج ہارے جیتے آئے نہ لاج - پنچون کے مشورت سے کام کرنا چاہیے تاکہ کام بگڑنے پر بھی شرم نہ آئے -

پنچون کا کہنا سر آنکھون پر مگر پرنالہ یہین رہیگا - لوگ لاکھ سمجھائین مین اپنی ضد پر قایم رہونگا یعنے اپنی بات واپس نہ کرونگا -

پنڈت کی جو زبان پر ہو وہی پوتھی مین سمجھکر بات کہنا - معاملہ فہم ہونا -

پن کی جڑ سدا ہری - دیا لیا ہر وقت کام آتا ہی -

پنچون مل مر گئے گویا گئی برات - مجمع کیساتھ مرنا بھی اچھا معلوم ہوتا ہے - مرگ انبوہ جشنے دارد -

پنڈت اور مشعلچی الٹی ریت اور کو دکھائین چاندنی آپ اندھیرے بیچ - خود کو گمراہ ہی اوروں کو راستہ بتاتا ہی - خود را فضیحت و دیگران را نصیحت -

پوچ پادر ہوا - بے اصل بات نہایت سست و ضعیف -

پوٹا تر ہے - خوشحال ہی - پیٹ بھرا ہی -

پوست کندہ بات ہی - مانی ہوئی جانچی ہوئی ہے -

پوت کی ذات کو ہزار جوکھون - مرد ہی کیلیے تمام خوف و خطر اور مشکلین ہین -

پوچھ لے رو کر اڑا دے ہنس کر - کسی کا راز خوشامد درآمد سے دریافت کر لینا اور اپنی بات ہنسی مین اڑانا -

پوچھتے پوچھتے منزل کو پہونچ جاتے ہین - جستجو سے پتہ مل ہی جاتا ہی - جوینده یابنده مشہور ہے -

پوری سے پوری پڑے تو سب پوری کھائین - فضول خرچی سے گذارہ نہین ہوتا ہے -

پون کا پوت بیتال کا راجہ - وہ شخص جو ہر جگہ داخل ہو - بادہوائی آدمی -

پوری سہی گھر مین کھائی جھوٹی دیہی سے آس لگائی - تن پروری کے ساتھ زہد و عبادت نہین ہو سکتی -

پوپلے سے ڈلی نہین چبتی - کم طاقت سے سخت کام نہین ہو سکتا -

پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان - مضرت رسان بھڑک اور ترک سے سادگی اور سلامت روی اچھی -

پھل کھانا آسان نہین ہی۔ ہر ایک بات کا ثمرہ محنت و مشقت سے ملتا ہی۔

پہلی ہی بسم اللہ غلط۔ شروع ہی سے کام بگڑنا۔

پہلے گھر مین چراغ جلتا ہی تب باہر جلتا ہی

پہلے خویش بعدہٗ درویش۔ پہلے اپنے گھر کی فکر مقدم ہی پھر غیر کی۔

پہلے لکھ پیچھے دے بھول پڑے تو کاغذ سے لے

حساب کتاب لکھ پڑھ لینا بیباقی سے پہلے اچھا ہوتا ہی

پھول نہین تو پنکھڑی سہی۔ کل کی جگہ جزو پر قناعت کرنا۔ بہت نہ ملے تو تھوڑے پر راضی رہنا۔

پھول وہی جو مہیسر چڑھین۔ جو شی جس کے قابل ہو اُس کا اُسی کے صرف مین آنا بھلا معلوم ہوتا ہی۔

پھول نہ سہی پانکھڑی سہی۔ بہت نقصان گوارا نہ کیا خیر تھوڑا گوارا کر لیا۔

پھوئی پھوئی کر کے تالاب بھر جاتا ہی تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہی۔ قطرہ قطرہ سیلے گردد۔

پھولے نہ سمانا۔ انتہا سے زیادہ خوش ہونا

پہلے ہی چوتے مین گال کاٹنا۔ اول ہی ملاقات مین رنج دینا۔

پھر بے گھوڑے نہین سے۔ واہ کہہ کے مکر گئے۔

پھسڈی ہی۔ کام مین سب سے اخیر نمبر ہی۔

پھر بھی موچی کے موچی ہی رہے۔ سب کچھ جتن کیے مگر مفلس ہی رہے۔

پھلو پھولو۔ کلمۂ دعائیہ۔ خوشحال و کامیاب ہو

پھرکی کی طرح پھرتا ہی۔ ایک جگہ قرار نہین ہی۔ دوڑتا رہتا ہی۔

پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی۔ غصہ ہوتا ہی۔

پھول نہ پان کہنے کو ہان۔ خالی خولی تواضع

پھوہڑ چیروا ساگ مین شوروا۔ بیوقوف ہر کام بیوقوفی ہی کا کرتا ہی۔

پھوہڑ چلے تو گھر ہلے۔ بیوقوف عورت باہر جائے تو گھر گھر پھرے۔

پھوٹ پڑ گئی۔ نا اتفاقی ہو گئی۔

پہلے مارے سو میر ہی۔ جسکا وار پہلے چل جائے وہی بہادر رہے۔

پھل پا لیا۔ کیے کا نتیجہ دیکھ لیا۔

پہاڑ ہو گیا۔ دشوار ہو گیا۔

پھول گیا۔ خوش ہو گیا۔

پھونک پھونک کے قدم دھرتا ہی نہایت احتیاط سے کام لیتا ہی۔

پھولون مین گیا تھا۔ مُردے کے تیجے مین گیا تھا۔

پھانس مار دی۔ چلتے کو روک دیا۔

پھل وہ کھائے جو ہل جوتے۔ بغیر محنت فائدہ نہین حاصل ہوتا۔

پھلی لگی نہ پاٹری پٹاک اپڑی (پھوسڑی)۔ بے مشقت کام بنگیا

پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا۔ بے سروسامانی مین دعوے بڑا۔

پھاٹک لوٹا گڑھی لوٹی۔ ابتدا کا کام سنور گیا تو گویا سب سنور گیا۔

پہلے تو ناک کاٹ لی پھر تاش کے رومال سے پونچھنے لگے۔ مار پیچھے خوشامد پہلے تو عزت اُتار لینا پھر توقیر کرنا۔

پھول باغ ہی مین خوب کھلتا ہی۔ ہر شی کے لیے ایک محل ہوا کرتا ہی۔ اور ہر چیز اپنی جگہ ہی پر بھلی معلوم ہوتی ہی۔

پھوار سے کھیت نہین بھرتے۔ تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہین ہوتا۔

پیاسا کنوئین کے پاس جاتا ہی کنوان پیاسے کے پاس نہین آتا ہی۔ طلبگار مطلوب کے پاس جاتا ہی مطلوب کو کیا پڑی ہی جو طلبگار کی جستجو کرے۔

پیٹ کا کتا ہی۔ بڑا ہی حریص ہی کھانے پر مرتا ہی۔

پیٹ کا ٹھو ہی کھانے کا ساتھی ہی۔

پیٹ پیٹتا ہی۔ بھوکا مرتا ہی۔

پیٹ مین پڑے تو عبادت سوجھے۔ بھوکے سے عبادت بھی نہین ہوتی۔

پیٹ سے پاؤن نکالے ہین۔ نالائق حرکات کرنے لگے ہین۔

پیٹ مین پڑی بوند نام رکھا محمود۔ کام کے آغاز ہی پر تعریف کرنا۔

پیٹ بھرے کی کھوٹی چال۔ دولتمند اکثر بدوضع ہوتے ہین۔

پیٹ کے گُن کون جانے۔ دل کی بات کی کسی کو کیا خبر۔

پیٹ مین پڑا چارہ کودنے لگا بیچارہ۔ پیٹ بھرا اور شرارت سوجھی۔

پیٹ کا ہلکا ہی۔ پیٹ مین بات نہین رہتی جھٹ ظاہر کر دیتا ہی۔

پیٹ پتلا گیا۔ بخل سے عاجز ہو گیا۔

پیٹ کاٹتا ہی۔ خوراک مین سے بچاتا ہی۔

پیٹ مین پاؤن ہین۔ بچون مین کھانے پینے سے چلنے کی طاقت پیدا ہوتی ہی۔

پیٹ مین گیدڑی دوڑ گئی۔ خوف پیدا ہوا گھبرا گئے۔

پیٹ مین گھس رہا ہی۔ خوب دوستی و ملاقات پیدا کر رہا ہی۔

پیٹ پھاڑتا ہی۔ ہر بات پر لڑنے کو تیار ہی بچہ پیٹ سے نکلا بڑھتا ہے۔

پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہین۔ غائبانہ شکوہ و شکایت کرنیکا ہر شخص مجاز ہی۔

پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ جو میسر آیا کھاکر شکر کیا۔ جو ملگیا غنیمت ہی۔

پیر نابالغ ہی۔ سن کا بوڑھا مگر مزاج کا بچہ۔

پیران نمی پرند و مریدان میپرانند۔ شاگردون کے نام سے استاد کا کوئی کام۔ مریدون کا پیر فلک (?) آلعلی اڑاتا

پیسا بچانا پیسا کمانے کے برابر ہی۔ کفایت شعاری کرنا بھی بمنزلہ پیسا پیدا کرنے کے ہی۔
پیسا ہوتا تو بیاہ ہی نہ کر لے۔ مفلسی کا اظہار۔
پیشاب خطا ہوتا ہی۔ بہت ہی خوف کھاتا ہی۔
پیس دیا۔ بہت سخت صدمہ پہونچایا۔
پیری وصد عیب چنین گفتہ اند۔ ایک بوڑھاپا سو عیب کے برابر ہے۔
پیسے کے تین دھیلے بھناتا ہی۔ بڑا ہی جُزرس ہی۔
پینک مین ہے۔ غافل ہو رہا ہی۔
پیمانہ پُر ہو گیا۔ کام انجام کو پہونچا۔ مر گیا۔ عمر پوری ہوئی۔ ضبط ہو چکا۔
پیس موئی پکا موئی آئے ڈھینگر کھا گئے محنت تو کوئی کرے مفت خورے صرف کھانے بھر کے ہین۔
پیا میرا اندھا کس کیلیے کرون سنگار۔ ناقدر آدمی کے ساتھ محبت کرنا عبث ہی۔ جب کوئی قدردان نہو تو ہنر کسے دکھایا جائے۔
پیر تو آپ ہی درماندہ شفاعت کس کی کرین گے۔ جو خود ہی گمراہ ہو وہ دوسرے کو کیا ہدایت کرے گا جو خود ہی مفلس ہو وہ اورون کو کیا دیگا۔
پیٹے مین آجانا۔ زیربار ہو جانا۔
پیخال کرنا۔ فیل کرنا۔
پیل ڈالنا۔ بہت ظلم و جور کرنا۔

پیسا آوے پیسا جاوے لوگ اسی مین روٹی کھاوین۔ اگرچہ پیسا کھایا پیا نہین جاتا لیکن سب کام اسی سے چلتا ہے۔
پیسا نہین پاس تو کیونکر سو گھین باس بن پیسے کچھ نہین ہو سکتا۔
پی کی سہاگن ہر کوئی جگ کی سہاگن چاہیئے۔ خالی خولی تو ابگری کس کام کی۔ سبھی اور سب ہر دلعزیز ہونا چاہیے۔
پیش مرگ واویلا۔ مارسے پہلے ہی توبہ۔ قبل وقت کام کی دھوم۔
پیکان از جراحت بدر آید و آزار در دل بماند کام تو لڑائی کے بعد مصالحت سے چل جاتا ہی لیکن دلون سے وہ خیال نہین دور ہوتا ہی۔
پیت کی ریت نرالی۔ عشق اور محبت کا ڈھنگ ہی اور ہوتا ہی۔
پیٹھ ابھی لگی نہین گٹھ کترے آ پہونچے معاملہ ابھی طے نہین ہوا اور خود مطلبیے آ موجود ہوے۔
پیر کو نہ فقیر کو پہلے کالے چور کو۔ کسی کو ملے یا نہ ملے اپنا دم مقدم ہی۔
پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلون سے کیا کام۔ بزرگونکے اقوال پر نظر کرنا چاہیے افعال کی تفتیش سے کیا غرض۔
پیٹ مین پڑین روٹیان تو سبھی گلان موٹیان۔ آسودگی کے عالم مین دور کی سوجھنا



تالی دو ہاتھ بجتی ہے - لڑائی یا صلح یا معاملہ داری طرفین سے ہوتی ہے -

تا نباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا - ہر بات کی جو لوگوں کی زبان پر جاری ہو جاتی ہے کچھ نہ کچھ اصل و بنیاد ضرور ہوتی ہے -

تانت باجی راگ بوجھا - آغاز کار سے مطلب سمجھ میں آگیا -

تاک میں تھا - داؤں میں تھا منتظر تھا -

تانا بانا ادھیڑ دیا - سب حال کہہ کے دھر دیا - پیشتینوں کو الٹ ڈالا - خراب کر دیا - لاجواب کر دیا بھید ظاہر کر دیا -

تازہ دم ہے - موجود و تیار ہے ابھی کا بنا ہوا ہے -

تازہ ولایت ہے - نیا وارد ہے -

تار نہ ٹوٹے - کام برابر ہوتا رہے - ذرا بھی وقفہ نہو -

تاڑ گیا - سمجھ گیا بھانپ گیا -

تاکو بے بھاگو - گرہ کٹ جیب کترے -

تانا شاہ ہے - بڑا ہی دماغ دار و نازک مزاج ہے -

تالی بج گئی - بات سب میں مشہور ہوگئی -

تالی پٹ گئی - فضیحت ہوگیا -

تار باندھ دیا - برابر کہتا ہی رہا سانس بھی نہ لی -

تازی کو مار ترکی کانپا - ایک کی سزا سے دیگر کو عبرت ہوئی -

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان امیٹھے - زبردست کا جب کچھ کر نہ سکے تو غریب کو دبانے لگے -

تازی مار کھائے ترکی آس لگائے - ہر قسم کے آدمی ہوتے ہیں کوئی سزا کے لائق کوئی انعام کے قابل -

تا شود مرد فربہے لاغر - زور آور ہر قسم کی سختی اٹھا سکتا
لاغرے مردہ باشد از سختی - ہے کمزور ذرا سی سختی میں مرجاتا ہے -

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ بود - جبتک علاج ہوگا یا کسی کام کی تدبیر و تجویز کیجائیگی اپنا تو کام تمام ہو جائیگا پھر اس سے کیا فائدہ -

تیرا الٹ دیا - دیوالیہ ہوگیا -

تتے توے کی بوند ہوگئی - آمدنی معلوم بھی نہوئی کہ کدھر گئی -

تخم تاثیر صحبت کا اثر - صحبت اور بیج کا اثر ضرور ہوتا ہے -

تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ - لاکھ تدبیر کرے کوئی تو کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے -

ترش رو ہوا - بدمزاج ہوگیا خفا ہوا - بگڑا -

تری آواز مکے اور مدینے - تمام عالم مین تیرا شہرہ ہو - یہ دعا بہت مبارک اور آفرین کی جگہ بولتے ہین -

ترکش مین ایک تیر نہین شرماشرمی لڑتے ہین - جواب تو بن پڑتا نہین ادھر ادھر ٹال مٹول کرتے ہین بے سروسامانی مین ظاہری ہنگامہ کرکھا ہی

تریا چرتر جانے نہ کوئے خصم مار کے ستی ہوئے - عورتون کے فریب سے خدا بچائے یہ مرد کو مار کر خود ستی ہونا گوارا کرلیتی ہے -

تریا روئے پرکھ بنا کھیتی روئے ہر بنا - عورت بے مرد کی اور کھیتی بے مالک کی ہمیشہ خراب ہوتی ہے -

تربیت نااہل راچون گردگان برگنبد است - نالائق شخص کو تعلیم و تربیت اثر پذیر نہین ہوتی -

ترکی تمام ہوئی - حکومت جاتی رہی -

تسمہ کے واسطے بھینس مارنی - ادنی فائدے کے لیے اعلے نقصان کرنا -

تسبیح پھیرون کسکو گھیرون - یعنی ورد وظائف لوگون کی تسخیر کے واسطے ہین - بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر - این چنین تسبیح کے دارد اثر +

تشنہ را می نماید اندر خواب ؎ ہمہ عالم بچشم چشمہ آب - ہر شخص اپنے مطلب کا خواب بھی دیکھتا ہے -

تعظیم کاریگران معاف - کام کرنے والے کو تعظیم ضروری نہین -

تقدیر کے آگے تدبیر نہین چلتی - مقدر سے کچھ پیش نہین جاتی - ع وہی ہوتا ہے جو کچھ حکم خدا ہوتا ہے -

تقویم پارینہ ہے - محض بیکار ہے -

تکون پر گذارہ ہے - توکل پر بسر اوقات ہے -

تکلے کا سا بل نکلگیا - اپنی سزا پاکر سیدھا ہوگیا -

تگ حمے باتا تو دہ یا چاک - کمزور کی بس اتنی ہی طاقت ہے

تل کی اوٹ پہاڑ - تھوڑی سی شے کے پردے مین بہت کچھ ہونا -

تلوار کا گھاؤ بھرتا ہے بات کا گھاؤ نہین بھرتا - کسی کی سخت کلامی ہمیشہ دل پر نقش رہتی ہے -

تلوار کی مار ایکبار احسان کی مار بار بار - احسان کی مار جب جب احسان کیا جاتا ہے نئی ہوتی ہے -

تلوریا ہے - بڑا بہادر ہے -

تلملاہٹ ہے - اضطراب ہے بیقراری ہے -

تل چور سو بجر چور - چوری تھوڑی ہو یا بڑی سب برابر ہے -

تلوار کے تلے دم تو لینے دو - ذرا مہلت دو - جو فرصت ملے غنیمت ہے -

تلے کا پتھر بھاری ہے - یعنے جورو زبردست ہے -

تم مجھے چھیڑو گے - اپنے مطلب کی بات سوجھا کر گریز کرنا -

تم ڈال ڈال مین پات پات - ہم تم سے زیادہ عیار ہین -

تمھاری بات عقل کی نہ ٹیڑے کی - یاوہ گوئی - فضول -

تمھارے نیوتے کبھی اگھاتے ہین - تمھارا وعدہ کبھی ایفا بھی ہوتا ہے -

تم تو آسمان کے قلابے ملاتے ہو - مقدور سے زیادہ باتین کرنا -

تم روٹھے ہم چھوٹے - تم خفا ہوئے ہمنے کام سے نجات پائی -

تم کیا قاضی ہو - تم کو اس سے کیا علاقہ -

تم نے اٹے ا مین ہم نے بھون بھون کھائین ہمکو تمھاری چالاکیان معلوم ہین -

تمھارا مال ہمارا مال ہمارا مال ہمن ہین - دوسر کا مال تو چکھنا اور اپنی دفعہ ٹال مٹول کرنا -

تم تو اپنی ہی گائے جاتے ہو - اپنی ہی کہے جاتے ہو اوروں کی بھی تو سنو -

تمھارے ہی توسر خاب کا پر ہے - کلمۂ طنزیہ - تم ہی تو بڑے زبردست ہو -

تمھارے ہی دو تو ڑ نظر آتے ہین - ایک تمھین مین زور معلوم ہوتا ہے -

تم ہی غم کھاؤ - جانے دو - تحمل کرو -

تم ہی بڑے باپ کے بیٹے سہی چلو تم ہی بڑے سہی گو سہی

تم کاٹو ناک یا کان مین نہ چھوڑون اپنی بان تم جو جی چاہے کرو میری عادت نہ جائے گی بیغیرتی کا جواب -

تم ہمین بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے تم ہمارے گھر آؤ گے تو کیا لاؤ گے - ہر حال مین اپنے ہی نفع کا خواستگار رہنا -

تمھین بھی دیکھ لیا - کہتے کچھ ہو کرتے کچھ ہو بس جاؤ آزمالیا -

تمھارے کہنے کی بات ہے - تم کو ایسا خیال نہ کرنا چاہیئے -

تندرستی ہزار نعمت ہے - دنیا کی کل نعمتون پر تندرستی کو فوق ہے -

تنکے کی اوجھل پہاڑ - ادنے امر کے پردے مین ایک امر عظیم -

تنہا پیش قاضی روی راضی آئی - جب کسی سے تنہائی مین ملکر اپنی طرف سے سوجھا دو وہ اپنی طرف مائل ہو

تن بدن مین جان نہین نام زور آور خان باتین بہت کچھ کرنا کرانا کچھ نہین - صرف نام سے کام نہین چلتا -

تن پر نہین لتہ مسی ملے البتہ - مفلسی مین ٹیم ٹام -

تن تکیہ مین بسرام جہان پڑے وہان آرام آزاد وضع شخص -

تنگا ترشی سے گذرتی ہے - تکلیف سے بسر ہوتی ہے -

تنگ دست ہی - پریشان حال ہی -
تنگ چشم ہی - بخیل ہی - کم ظرف ہی -
تنگ مایہ ہی - مفلس محتاج ہی -
تن سکھی تو من سکھی - سچی خوشی صحت مین ہی -
طوطے کی آواز نقار خانے مین کون سنتا ہی -
بڑے آدمیون کے مجمع مین چھوٹے آدمی کی
کیا سماعت ہوسکتی ہی -
تو کہان اور مین کہان - تعلی کا کلمہ یعنے تو
میری کیا برابری کرے گا -
تو نہین تیرا بھائی سہی - یعنی تو یہ کام نہ کرے گا
تو کوئی نہ کوئی اور ہم کو تجھ ایسا ملجائیگا -
تو ہی اور مین ہون - یعنی سمجھونگا - میرا تیرا کوئی
حمایتی نہین ہی -
توڑ جوڑ کر رہے ہین - تدبیرین سوچ رہے ہین -
تو انہ تغاری مفت کی بھٹیاری - بیسا مائی
مین ٹرالات دگزاف و دعوے کرنا -
تو کونہ موکو لے چولھے مین جھونکو - نہ اپنا نفع
کیا نہ غیر کا مفت مین ضائع کردیا -
تو آن کا تو مین باں کا تو سوئی تو مین تاگا - تو
مرزا تو مین خان کا - تعلی کا کلمہ ہی - مین تجھسے
بڑھ چڑھ کے ہی رہون گا -
تو میری گور کھود مین گاڑ آؤن تجھکو - جو تو میرا
برا چاہے گا تو خود تیرا ہی برا ہوجائیگا -
تولہ بھر کی آرسی ناک بولے فارسی - ذرا سا
سلوک کر کے بہت ڈینگ مارنا -

تو تیلی کا بیل تجھے کیا میری لگا رہ گھاس پر
یعنے اپنے مقدور سے زیادہ حوصلہ نہ کر -
تو بجاے پدر چہ کردی کہ از پسر چشم داری
تو نے اپنے بڑون کے ساتھ کیا سلوک کیا جو
چھوٹون سے امید رکھتا ہی -
تو براوج فلک چہ دانی چیست چون ندانی کہ در سرای تو کیست
اپنی قدرت سے بڑھکر کیون باتین بناتا ہی تجھے گھر کی تو خبر
نہین دوسرون کا حال تو کیا جانے -
توانگری بدل است و نہ بمال و بزرگی بعقل
است نہ بسال - دل رکھنے والا مالدار
سے زائد سخی ہوتا ہی اور عقلمند آدمی بوڑھے سے بہتر
تھالی کا بینگن - تلون مزاج آدمی جو کسی
بات پر قائم نہو -
تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہی - کسی کام سے
عاجز آکر مخلصی چاہنا - مصیبت کے وقت
ہر شخص کو اپنا گھر یاد آتا ہی -
تھوڑا کرین غازی میان بہت کرین ڈفالی
مرید پیرون سے زیادہ چالاک ہوتے ہین اور
نمایشی باتین کرتے ہین -
تھوکوا ور چاٹو - اپنی بات پر آپ ہی نادم ہو
تھوکون ستو نہین سنتے - خرچ کی جگہ پر صرف
باتون سے کام نہین نکلتا ہی -
تھالی پھوٹی نہ پھوٹی لوگون نے جھنکار تو سن لی - برا
کام کیا یا نہ کیا لیکن بدنام تو ہوگیا -

تھرا گیا - ڈر گیا - خوف کھا گیا -

تھوڑا کھانا دلی کا رہنا - کم خرچ بالا نشین -

تھوتھا چنا باجے گھنا - کم ظرف آدمی بہت لاف و گزاف مارتا ہی -

تھیلی مین روپیہ تو منھ مین گڑ - دولت پاس ہو تو ہر طرح کی خوشی حاصل ہو سکتی ہی -

تھانگی ہی - یعنی چورون کا سرگروہ ہی -

تھل بیڑا تباہ ہی خانہ خراب ہی یعنی خاندان مین کوئی نہین ہی -

تھم تو سہی - دم تو لے ایسی جلدی کیا پڑی ہی -

تھلتھل کرتا ہی - بہت موٹا ہو گیا ہی -

تھیتھلی رکابی پھیلیھا بھات لونجون ہاتھون ہاتھ چھوٹی شی پر بڑی نمود -

تیتر کے منھ لچھمی قسمت آزمائی - تفاول نیک -

تیسرے دن مردہ بھی حلال ہی مصیبت اور تنگی کے وقت مین ناجائز مال بھی جائز ہو جاتا ہی -

تیس مار خان بنے پھرتے ہین - بڑی جوانمردی دکھاتے ہین -

تیل تلون ہی سے نکلتا ہی - بڑست پر کل حساب منحصر ہی -

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو - ہر کام کے نتیجے پر غور کرو -

تیلی کا کام تنبولی کرے چولھے مین آگ لگے - جس شخص کا جو کام ہوتا ہی دوسرا کرے تو نتیجہ خراب ہوتا ہی -

تین تیرہ بارہ باٹ - چالاک - عیار - مال مردم خور -

تین تیرہ ہو گیا - جل دیا - خرچ ہو گیا -

تین تیرہ کر دیا - اڑا دیا - خراب کر دیا -

تیرے نام کا کتا بھی نہین پالتا - سنا تھا سے تنفر و اظہار تحقر -

تیرے منھ مین خاک - خدا کرے تیرا کہا نہو -

تیرا سر کھجلاتا ہی - پٹنے کو جی چاہتا ہی -

تیری بات گدھے کی لات - بالکل پوچ ولا یعنے

تیل جل چکا - طاقت جاتی رہی یا مال اڑ گیا -

تیرے ہی ستلے تو گنگا بہتی ہی - تو ہی تو بڑا مالدار یا زور آور ہی -

تیلی کا بیل ہی - بڑا محنتی ہی -

تیرا منھ ہی تیرا پاس ہی - نیز تو بھی اس قابل ہی

تیری کیا بات ہی - تو بڑے درجے کا ہی -

تیرہ مین تو تکا ہی سہی - بہت نہین تو تھوڑا ہی غنیمت ہی -

تین مین نہ تیرہ مین ستلی کی گرہ مین - بے اعتبار شخص جس کا کسی مین شمار نہو -

تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے - خرچ کسی کا ہو دل کسی کا دکھے -

تیتر تو اپنی آئی مرا تو کیون مرے بٹیر - ایک تو اپنی خطا کی سزا پائی دوسرا کیون بیفائدہ سیج سر کر مر جائے -

تیتر کے منہ لچھمی۔ قسمت آزمائی کے موقع پر
بولتے ہین۔
تیر تاہی ڈوبتا ہے سوار ہی گرتا ہے۔
کام کرنیوالاہی زک اُٹھاتا ہے جو جس کا مشاق ہوتا
ہے کبھی اُسمین خطا بھی پاتا ہے۔
تیل تیلی کا بھگت بھیاجی کی تماشبین کا
کیا گیا۔ مفت کی سیر۔
تین ٹانگ کا گھوڑا ہے نکمّی و معیوب شے
تیغہ کر دیا مقفل کر دیا۔ دروازہ چُنکر بند کر دیا۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی مین پچاس کوس
کاہل آدمی گھر مین بیٹھے ہی بیٹھے تھک جاتا ہے
کوئی کام کیا کرے۔
تین بلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت
باہر والے کھاگئے گھر کے گاوین گیت
بے محل اسراف۔ بے انتظامی۔ ظاہر کی ٹیم ٹام۔
تین ٹانگ کی گدہی نو من کی لدنی۔
طاقت سے زیادہ کام۔
تین کانے۔ ہار کا پانسہ۔

ٹ

ٹاٹ مین مونجھ کا بخیہ۔ بے جوڑ تال میل غیر
متشابہ چیزونکا اتصال۔
ٹال مٹول وقت کے چور کا مچو مچول کر
ٹالدیا۔ بہانہ کر دیا حیلہ و حوالہ کر کے خوش کر دیا
ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری۔ اپنے
مقدور سے بڑھکر چلنا۔
ٹپکے کا ڈر ہے۔ آفت ناگہانی کا خوف ہے۔
ٹپس جمالی۔ خوشامد کر کے کام نکال لیا۔
ٹپکا لگ رہا ہے۔ کثرت بارش سے مکان ٹپک رہا ہے
ٹٹی کی آڑ مین شکار کھیلتے ہین۔ بظاہر نیک
پرہیزگار بنکر بدکاری کرتے ہین۔ پوشیدہ عیب کرنا۔
سٹرا لکھو تو لکھوا آئے۔ بیوقوف حاکم سے سابقہ
پڑا اب ظلم ہی ہوگا۔

ٹڈی دل۔ بیشمار مجمع۔ انبوہ کثیر۔
ٹک جیے تو کیا جیے۔ تھوڑی دیر کے
عیش و آرام سے کیا فائدہ۔
ٹکڑے دیکر بچھڑا پالا سینگ لے کر
مارن آیا۔ ناخلف اولاد۔ محسن کش شخص
جو نیکی کے بدلے بدی کرے۔
ٹکڑے مانگ کھانا پونجی گانٹھ باندھنا
اپنا رکھکر دوسرے کے مال پر ہاتھ صاف کرنا۔
ٹکسال باہر ہے۔ روپیہ کھوٹا ہے۔
ٹوٹی بانہہ گلے پڑی۔ دوسرے کا بار اپنے سر لیا
ٹوٹے کو جو چپکر جوڑے گا گانٹھ تھیلی ہو
جب دو شخصون مین رنج یا خوشی ہو جاتی ہے تو
سچی صفائی مشکل سے ہوتی ہے۔

ٹوٹی پھوٹی سو گری کمہار کے برتنون کو کافی ہے - تھوڑے سے کام کے لیے ذراسی ہمت بھی کافی ہوتی ہے -

ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے - بددیانتی اور بے ایمانی سے روپیہ جمع ہوتا ہے -

ٹھیٹھرے ٹھیٹھرے بدلائی - دو ہم پیشہ لوگون مین چال کی باتین -

ٹھوکر کھاوے تب بدھ پاوے - جو مصیبت اٹھاوے وہی راحت بھی پاوے -

ٹھوک بجا لو - خوب طرح جانچ پرتال لو - دیکھ بھال لو -

ٹھنڈا لوہا کیون کوٹتا ہے - بیفائدہ کیون کا محنت کرتا ہے -

ٹھڈا لوٹ گیا - عاجز آگیا جھک گیا -

ٹھنڈے چولھے بیٹھے ہین - یاس وہراس کی حالت مین ہین -

ٹھنڈا ہوگیا - زور جاتا رہا - غصہ رفع ہوگیا مرگیا - فرو ہوگیا -

ٹھیکری منھ پر دھر لی - بے مروتی کی - کچھ پاس و لحاظ نہ کیا -

ٹھنڈا کھائے گرم سے نہائے سائے مین سوئے اسکا بیری پچھاڑے روئے - ہر کام احتیاط سے کرے تو دشمن کا خوف نہ رہے -

ٹھکانے لگ گیا - مرگیا - کام آگیا -

ٹھاڑا مارے رونے نہ دے - زبردست کا ٹھینگا سر پر جو چاہے سو کرے -

ٹھاڑے کی جورو سب کی دادی غریب کی جورو سب کی بھابھی - بڑے آدمی کی سب عزت کرتے ہین غریب کو کون پوچھتا ہے -

ٹیٹ باپ کی پگڑی وہ بھی جورو کا صدقہ - پرائی مدد اور بھروسہ پر شان و شوکت نازیبا جتانا -

ٹیڑھی کھیر ہے - مشکل کام ہے -

ث

ثابت قدم سب کو دھاوین - مستعد آدمی اور بات کے پکے کا ہر کوئی اعتبار کرتا ہے

ثابت قدم سب جگہ ٹھاوین - مستقل مزاج آدمی کا ہر جگہ ٹھکانا ہے ہر کوئی اسکو قبول کرلیتا ہے -

ثابت کر تب منھ پر مار - پہلے جرم ثابت کرلے پھر کہنا بھی -

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت مین - عبث کام - بیفائدہ محنت -

ج

جاگے سو پاوے۔ سوئے سو کھوئے۔ ہوشیار و خبردار آدمی ہمیشہ فائدے مین رہتا ہی اور غافل و کاہل ناکام۔

جاگتے کی کھٹیا سوتے کا کٹرا۔ ہشیار ہمیشہ فائدہ اُٹھاتا ہے اور غافل نقصان۔

جا بدھا رکھے رام تا بدھا رہیے۔ تقدیر کے لکھے پر شاکر رہیے۔

جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو۔ بے علم فقیر شیطان کے موافق ہوتا ہی۔

جاؤ پوت دکھن وہی کرم کے لچھن۔ ہر جگہ قسمت ساتھ رہتی ہی۔

جاٹ مرا تب جانیے جب اُسکا تیجہ ہو۔ چالاک اور ذی اختیار کا عجز نامعتبر ہی۔

جادو سر چڑھ کے بولتا ہی۔ آدمی خود بخود قبول دیتا ہی۔

جان بچی لاکھون پائے۔ جان سب منفعتون سے مقدم ہے۔

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا۔ ہر طرح سے نقصان ہی نقصان ہوا۔

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ اجنبی کے ساتھ گرمجوشی۔

جان ہی تو جہان ہی۔ زندگی برقرار ہی تو سب کچھ ہی۔

جا سے لاکھ رہے ساکھ۔ روپیہ صرف ہو تو ہو لیکن بھرم اور اعتبار بڑی چیز ہے وہ نہ جائے۔

جانگلو ہے۔ بیوقوف احمق ہی۔

جال مین پھانس لیا۔ حیلہ گری سے قابو مین کرلیا۔

جان کھالی۔ تنگ کردیا۔ دق کرڈالا۔

جان کھودی۔ حد درجہ کی مشقت کی۔ مرگیا۔

جان حاضر ہی۔ جان سی عزیز شی بھی تجھ سے عزیز نہین ہی۔

جان بچا گیا۔ چلدیا۔ الگ ہوگیا۔

جان پر کھیل گیا۔ جان جوکھم کا کام کیا۔

جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی۔ ادنے ہو کر بڑی عزت پائی۔

جاڑے کی مار بھاری رضائی یا بیگانی جائی۔ یعنے جاڑا روئی سے جاتا ہی یا دوئی سے۔

جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ مغل رے مغل تیرے سر پر کولھو۔ بے تک جواب بیوقوفی کا کلام۔

جاٹ کی بیٹی بابا جی نام۔ کمتر ہو کر عمدہ نام مشہور کرنا۔ کم ذات ہو کر شریف بننا۔

جات وات پوچھے نہ کوے جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے۔ خدا کے نزدیک ذات کی پوچھ گچھ نہین جو اُس کی عبادت کرے وہی اچھا۔

جا کی ہنڈلی وا کی منڈلی۔ جو دادو دہش کرے خلقت اُسی کی اطاعت کرتی ہے۔

جاے اُستاد خالی ست۔ یعنی یہ اصلاح آپ ہی کے لیے زیبا ہے۔

جاے تنگ است و مردمان بسیار
تھوڑی شی کے بہت طالب۔

جاے شیران نشست گیباے۔ انقلاب زمانہ کا رونا کہ شریفون کی جگہ کمینون نے لے رکھی ہے۔

جب آنکھ بند کرلی پیچھے کچھ بھی ہو ہمارے مرنے کے بعد جو چاہے ہو۔ ع

بعد از مرگ من گر فیکون شد شدہ باشد

جب بنیا اُٹھانا چاہتا ہے تب جھاڑو دیتا ہے۔ کنایۃً و اشارتاً کسی کو دور کرنا۔

جبتک دم ہے تب تک غم ہے۔ زندگی کے ساتھ سارے جھگڑے ہین۔

جبتک سانس ہے تب تک آس ہے۔ زندگی بھر امید رہتی ہے۔

جب چنے تھے تو دانت نہ تھے جب دانت ہوئے تو چنے نہین۔ بڑھاپے کا عیش بے وقت کوئی شی ملنا۔

جب لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ
جہان کسی بات کا چسکا لگا پھر انسان اُسی کا ہو رہتا ہے

جب ہاتھ مین لیا کانسا تو روٹیون کا کیا سانسا۔ بے غیرتی اختیار کرکے روٹی کی کیا کمی

جب دیکھو تیر سے کھڑے ہین۔ ہر وقت حاضر و موجود۔

جب دانت نہ تھے تب دودھ دیا جب دانت دیے تو کیا ان نہ دیوے۔ خداے تعالے رازق مطلق ہے جب اسنے بچپنے مین مان کا دودھ پلوایا تو بڑے پنے مین کیا رزق نہ دے گا۔

جب پیٹ مین کھدیا لگی میٹھا اور سلونا کیا
بھوک کیوقت ہر شی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

جبتک بنیا اُڑھکتا ہے تب تک کاٹھی ہے پھر ایندھن۔ جبتک آدمی کا اعتبار رہتا ہے اُس وقت تک لین دین ٹھیک ہوتا ہے۔

جب بھاگن کو ہوئے لگائی۔ توڑے کوٹ اور کووے کھائی۔ جب عورت بھاگنا چاہتی ہے تو کسی کے روکے نہین رکتی۔

جب خدا دینے پر آتا ہے تو یہ نہین پوچھتا کہ تو کون ہے۔ خدا کی بخشش کمینہ و شریف پر برابر ہوتی ہے۔

جبتک جینا تب تک سینا۔ عمر بھر مزدوری سے پیٹ پالنا ہے۔

جبل بگردد جبلی نگردد۔ پہاڑ ٹل جاتے ہین لیکن بُرے عادت نہین جاتے

جبتک رے کا بی ہین بہات تب تک میرا تیرا ساتھ ۔ چار پیسے کا طالب خود غرض آشنا ۔

جتنا چھانو اُتنا کرکرا ۔ زیادہ تفتیش اور چھان بین سے پوشیدہ عیوب ظاہر ہو جاتے ہین ۔

جتنا چھوٹا اُتنا کھوٹا ۔ کمسن شوخ ۔ جتنا غریب اُتنا شریر ۔

جتنا گڑ ڈالو اُتنا میٹھا ہو ۔ جیسا خرچ کروگے ویسا ہی عمدہ کام ہوگا ۔ کام کی عمدگی خرچ پر منحصر ہی ۔

جتنے منھ اُتنی باتین ۔ ہر شخص اپنا راگ گاتا ہی ۔ مختلف بیان ۔

جتنی چادر دیکھے اُتنے پانون پھیلائے ۔ آدمی کو چاہیے کہ اپنے مقدور اور حیثیت کے موافق خرچ کرے ۔

جتنے کالے اُتنے میرے باپ کے سالے ۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے یگانگی و خصوصیت جتانا ۔

جتنا اوپر اُتنا ہی نیچے ہی ۔ بڑا ہی بدذات اور شریر ہے ۔

جتنی دیگ اُتنی کھرچن ۔ نفع و فائدہ مال کے لحاظ سے ہوتا ہی ۔

جتنے سر اُتنے ہی سرواہ ۔ خرچ آمد کے لحاظ سے ہوا کرتا ہی ۔

جتنا قریب اُتنا رقیب ۔ اپنون کو حسد زیادہ ہوتا ہے ۔

جدھر جلتا دیکھین اُدھر تاپین ۔ خود غرضی سے جدھر مطلب نکلتے دیکھین اُدھر کے ہو رہین ۔

جدھر مولا اُدھر دولا ۔ جسپر اللہ مہربان اُسپر سب جدھر رب اُدھر سب ۔ مہربان ۔

بڑے سے بیر چھوٹون سے یاری ۔ بڑون سے لڑائی چھوٹون سے میل ۔

جس ڈالی پر بیٹھین اُسی کی جڑ کاٹین ۔ محسن کشی ۔ احسان فراموشی ۔ جسکا کھائین اُسی کا بُرا چیتین ۔

جسکا بنیا یار اُسکو دشمن کیا درکار ۔ بنیا نفع کا دوست ہی ۔

جس پتل مین کھائین اُسی مین چھید کرین ۔ نمک حرامی ۔ احسان فراموشی ۔

جسکا پلہ بھاری ہو وہی جھکے ۔ اقبالمند کو فروتنی لازم ہے کیونکہ ع

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین ۔

جسکا حال دیکھے اُسکا احوال کیا پوچھے ۔ جسکی ظاہری حالت سے پریشانی ظاہر ہو اُس سے پوچھنے کی کیا حاجت ۔

جسکا کھائیے اُسکا گائیے ۔ اپنے ولی نعمت کی ثنا و صفت کرنا ہر انسان پر لازم ہی ۔

جسکا منھ نہین دیکھا اُسکے تلوے دیکھے ۔ جس سے ہمیشہ نفرت تھی آخر کو اُسی سے رجوع ہونا پڑا ۔

جسکو خدا بچائے اُسپر کبھی نہ آفت آئے ۔ خدا کی امان مین کوئی خطرہ نہین ہی ۔

جسکی لاٹھی اُسکی بھینس ۔ جسکی تیغ اُسکی دیغ ۔ مال و عیش زبردستون کے حصہ مین ہین ۔

جسکی بڑھیا محل کے اندر اُسکا نصیبہ بڑا سکندر - جو عورت کسی امیر کبیر کے گھر داخل ہوتی ہے اُس کے اہل و عیال بہت آسائش سے رہتے ہین -

جسکے ماں باپ زندہ ہون وہ حرامی نہین کہلاتا - باضابطہ اور دلیل کے ساتھ بات ہو تو اعتراض دفع ہو جاتا ہی -

جس ہانڈی مین کھائیے اُسی مین چھید کیجیے - نمک حرامی اور احسان فراموشی کر کے اپنے ولی نعمت کو نقصان پہونچانا -

جسکا چُن اُسکا پُن - جو دیگا وہی ثواب پاویگا جسکا کھائیے اَن اور پانی اُسکی کیجیے آبادانی - اپنے محسن اور ولی نعمت کی خیرخواہی کرنا اور خیر منانا چاہیئے -

جسکے پیشے مین بان وہ بڑا شیطان شتربان فیلبان وغیرہ بڑے شریر ہوتے ہین -

جسکے پاس نہین پیسا وہ بھلا مانس کیسا - ساری عزت و آبرو چار پیسون کی ہی -

جسکے سر ہتھیار اُسکا کیا اعتبار - سینگ والے جانور کا اعتبار نہ چاہئیے -

جسکی ماں چلے اُسکی جائی پہلے چلے گی - ماں باپ کے رنج کا اولاد پر ضرور اثر ہوا کرتا ہی -

جسنے نہین دیکھا ٹھگ وہ دیکھے قصائی جسنے نہین دیکھا شیر وہ دیکھے بلائی - ٹھگ اور قصائی شیر اور بلی ایک قسم کے ہوتے ہین -

جسنے بھونکنا سکھایا اُسی کو کاٹنے دوڑا - جس سے علم و ہنر حاصل کیا اُسی سے لڑنے کو تیار ہوا یہ محسن کُشی ہی -

جسکی نہ پھوٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی - جسپر کوئی مصیبت نہ پڑی ہو وہ دوسرے کی مصیبت کو کیا سمجھے بیدرد کو درد سے کیا کام

جسکو پیا چاہے وہی سہاگن جسکی خاطرداری منظور ہو اُسی کا کہنا مقدم ہو - جس نوکر کو اُسکا مالک چاہے وہی اعلیٰ ہی -

جسکے ہاتھ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی - دنیا چار پیسے کی ہی جس سے فائدے کی اُمید ہوتی ہی اُسکا ہر کوئی خیرخواہ بنتا ہی -

جسکی زبان چلی اُسکے سترہ ہل چلے - زبان دراز سے جیتنا محال ہی -

جسنے اپنی ٹوپی اُتار لی اُسے دوسرے کی اُتار لیتے کب ڈر ہوتا ہی جسکو اپنی عزت کا پاس نہین اُسے دوسرے کی آبرو کا کب خیال ہوگا -

جس راہ نہین چلنا اُسکے کوس کیا گننے - جس سے معاملہ نہین کرنا ہو اُسکی پوچھ پاچھ سے کیا مطلب -

جسکا کام اُسی کو ساجے دوسرا کرے تو ٹھینگا باجے - جسکا جو کام ہوتا ہی اُسکو وہی خوب انجام دیتا ہی دوسرا کرتا ہی تو بگڑتا ہی -

جس پگڑی مین نہو چلا وہ پگڑی نہین پھبتی ہی - ہر چیز اپنے اوصاف سے پوری ہونی چاہیے -

جس حلوے مین نہو گھی وہ حلوا نہین لپسی ہی حلوے کی لذت گھی سے ہی۔
جسکو رکھے سائیان اُسکو مار سکے نہ کوے جسکو خدا رکھے اُسکو کون مارے۔
جسکے لیے چوری کی وہ کہے ہی چور جسکے لیے بدنام ہوئے وہی نفرت ظاہر کرتا ہی۔
جسنے کوڑا دیا کیا وہ گھوڑا نہ دیگا جس خدانے کھوڑا دیا ہی وہ بہت بھی دیگا۔
جسکے کارن مونڈ منڈایا وہی کہے منڈا آیا۔ جس کیلیے آپ خراب ہوئے وہی اپنے تئین اُلٹا الزام دیتا اور بناتا ہی۔
جسکی جو سبھاؤ جاوے نہ اُسکے جی سے نیم نہ میٹھا ہو سینچو گُڑ اور گھی سے خلقی عادت اور بری خصلت نہین جاتی ہی ؎ خوے بد در طبیعتے کہ نشست، نرود تا بمرگ جز از دست +
جس تن لاگے وہی جانے۔ مصیبت کا مزہ مصیبت زدہ جانتا ہی۔
جس دیس رہیے وا ہو کی سی کہیے۔ جہان رہے وہان کی سی بولی بولے۔
جسکے چار بھیّا مارین دھول چھین لین روپیا جمعیت مین برکت ہی۔
جسے دیکھے تپ آوے وہی مجھے بیاہن آئے جسکا خوف تھا اُسی سے سامنا پڑا۔ جس سے نفرت تھی اُسی کے قابو مین آیا۔
جسطرف عزم ہو پورا چاہیے۔ ارادہ کا مستقل ہونا لازم ہے

جسکی یہان چاہ اُسکی وہان چاہ۔ اچھے لوگونکو خدا بھی چاہتا ہی اور جلد بلا لیتا ہی۔
جگ ٹوٹا نر دماریگئی۔ نا اتفاقی سے انسان زیر ہو جاتا ہی۔
جگر جگر دگر دگر۔ اپنا اپنا ہی غیر غیر ہی ہی اپنے بیگانے مین فرق ضرور ہوتا ہی۔
جگنو بُبے کے گھر مین چراغ۔ ادنیٰ آدمی کو قلیل راحت بھی بعنز لہٗ ثروت کے ہی۔
جگ کی مان جہان کی خالہ۔ گھر گھر پھرنے والی عورت۔
جگ پر لون۔ مرگیا۔
جلدی کام شیطان کا۔ کام مین جلدی کرنیسے کام خراب ہوتا ہی۔
جُل دے گیا۔ فریب کر گیا۔ دھوکا دے گیا۔
جلا جواری بُرا۔ شوقین اور عادی جواری بُرا ہوتا ہی۔
جلتے جھوپڑے سے جو نکلے سو واہ۔ جاتا ہوا جو بچ جائے غنیمت ہی۔
جل کی مچھلی جل ہی مین بھلی۔ ہر شخص کا اپنی قوم مین خوب گذارہ ہوتا ہی۔
جمگھٹ ہو رہا ہی۔ مجمع اکٹھا ہو رہا ہی۔
جماعت سے کرامت ہی۔ ایک گروہ جس فعل کو کرے وہ ضرور رفیع ہوتا ہی اتفاق سے سب مشکلین حل ہو جاتی ہین۔

جن جائی اُنھین لجائی - بیٹی والے کو ضرور شرم معلوم ہوتی ہی -

جنگلی جوان ہی - بڑا لڑاکا ہی -

جن چڑھا ہوا ہی - غصہ مین ہی -

جنگلی کبوتر ہی کسی سے مانوس نہین الگ رہتا ہی -

جنازہ رواں ہی - گھوڑے کی سواری ہی -

جنے کوئی کھائے گوند کوئی کھائے مصیبت کوئی جھیلے مزے کوئی اُڑائے -

جن ڈھونڈھا اُن پایا - محنت سے ظفر یابی ہی جو ہندہ یابندہ -

جنکو لاڈ گھنیرے اُنکو دُکھ بہتیرے - نازپروردہ ہمیشہ بیمار رہتا ہی -

جنگلی جاٹ نہ چھیڑیے ہی بیچ کلال - بھوکا ترک نہ چھیڑیے ہو جی کا جنجال - جاٹ جنگل مین بنیا دکان پر اور بھوکا سپاہی ہر جگہ بے سُرے ہوتے ہین -

جنگل مین منگل بستی مین کڑاکا - جنگل مین دولت آبادی مین فاقہ -

جنکا بیڑا اُنکا کھیڑا - جنکا قبیلہ بہت اُنھین کو عزت - طاقت اور زیادہ -

جنگل مین منگل - غیر آباد مقام مین عیش کی باتین -

جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا - بے موقع نمایش اور دھوم دھام -

جنگ زرگری ہی - ظاہر کی لڑائی ہی -

جن وہ جو سر پر بولے - بات وہ جو منھ پر کہی جائے -

جنم کے اندھے نام نین سکھ - لیاقت کچھ نہین نقلی بہت -

جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ - مفلسی مین بڑے آدمیون کی ریس کرنا -

جوانی مین کیا پتھر پڑے تھے جو بڑھاپے کو رُوون - جوانی اور بڑھاپا کیا ہمیشہ سے یہی حالت تھی جواب ہی -

جو برستا ہی وہ گرجتا نہین - جو لائق ہوتے ہین وہ لاف زنی نہین کرتے ہین -

جو بلا اپنی بچون کو نہین چھوڑتا وہ چوہون کو کب چھوڑے گا - جو ظالم اپنون پر ظلم روا رکھیگا وہ غیر پر کیا رحم کھائے گا -

جو چڑھیگا سو گرے گا - صاحب کمال ہی کبھی چوک بھی جاتا ہی -

جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا - ہر بات اعتدال مین خوشنما معلوم ہوتی ہی -

جو پھل چکھا نہین وہی میٹھا ہی - جس شی کا ذائقہ نہ ملا ہو اُسکا اشتیاق بہت رہتا ہی -

جو سر اُٹھا کر پیے گا وہی جھُک کر کھائیگا - مغرور کو ہمیشہ ذلت نصیب ہوتی ہی -

جو راہ بتائے وہی آگے چلے - جو تدبیر بتائے وہی تدبیر کر بھی دے -

جو اورون کا برا چیتے گا اسکا پہلے برا ہوگا۔
چاہ کن راہ چاہ درپیش۔
جو گرجتے ہین وہ برستے نہین۔ جو زبان سے
بہت کچھ کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے۔
جوگی کس کے میت ہوتے ہین۔ مسافر و
سیلانی کسی کے دوست نہین۔
جوانون کو آئی سستی بوڑھون کو آئی مستی۔
الٹا زمانہ ہی بوڑھون کو جوانی کی اور جوانون
کو بوڑھاپے کی ہوس ہی۔
جورو کا فرد ورہی۔ بیوی کا فرمانبردار و مطیع ہی۔
جو بدھ گیا وہ موتی۔ جو کام بن پڑا وہی اچھا۔
جو گیہون کا ڈنڈ بیراگیون کے سر۔ خطا کوئی
کرے اور سر کسی کے پڑے۔
جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی۔ جورو خصم
کی شکر رنجی مین بھی ایک قسم کا لطف
ہوتا ہے۔
جولاہے کی مسخرگی مان بہن کے ساتھ۔ سفلہ
آدمی اپنے ہی کے ساتھ مسخرہ پن کرتا ہی۔
جو ہانڈی مین ہوگا وہ رکابی مین آوے گا۔
جو دل مین ہوگا وہی زبان سے بھی نکلے گا۔
جوڑ جوڑ مر جائینگے مال جمائی کھائینگے
خسیس و بخیل لوگ جمع کر کر کے چھوڑ جاتے ہین
دوسرے لوگ اڑاتے ہین۔
جو مان سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی
مان سے زیادہ محبت کرنیوالا اچھوٹھا فریبی ہی۔

جو نہ کھائے آپ کو وہ دے ہنو کے باپ کو
اپنی ناپسند چیز اوروں کے سر تھوپنا۔
جو اٹرا ہو بیوپار جو نہوتی اسمین ہار۔ جوے مین
دم کے دم مین ہزارون کے وارے نیارے
ہوجاتے ہین اگر یہ نہوتا تو اچھا بیوپار تھا۔
جون کا تون ہی۔ ویسے کا ویسا ہی دھرا ہی۔
جوا گردن سے ڈال دیا۔ عاجز ہوگیا ہمت ہارگیا
جوانی مین مانجھا ڈھیلا۔ زور آوری کے
زمانے مین سستی۔
جو ہو سو ہو۔ کچھ پرواہ نہین۔
جوتیان چٹخاتا پھرتا ہی۔ بیکار نکما ادھر ادھر
پھرتا ہی۔
جوتیون مین دال بٹ رہی ہی۔ جنگ و
جدل ہو رہی ہی۔
جوکھون کسکی ہی۔ نقصان کسکا ہی۔
جو فروش گندم نما ہی۔ ظاہر کا پرہیزگار
باطن کا مکار۔
جو دے گا اسکا کھیلے گا۔ جو خرچ کرے گا
اسکا مقصد برآئیگا۔
جوتے ہل تو پاوے پھل۔ محنت کرے
تو فائدہ اٹھاوے۔
جو چوری کرتا ہی وہ موری بھی رکھتا ہی۔
ہر شخص ہر کام مین انجام کی فکر پہلے ہی کرلیتا ہی۔
جورو ٹوٹے کھیت ٹٹمان ٹوٹے پیٹ۔ جورو کی
محبت چاپلوسی کی اور مان کو ماتا خلقی ہوتی ہی۔

جو بوؤ گے وہی کاٹو گے - جو کروگے وہ بھرو گے

جورو چکنی میان مزدور - جورو تو بناؤ سنگار کیے ہوئے اور میان لنگوٹے بند -

جوگی جگت جانتے نہین گیرو مین کپڑے رنگے تو کیا ہو - اصل جوہر چاہیے ظاہری بناوٹ سے کیا ہوتا ہی -

جوؤن کے مارے کھندرا نہین پھینکتے ادنی تکلیف سے بڑا مطلب نہین کھو دیتے

جوے مین بیل بھی تھک جاتا ہی - سخت مشقت کوئی بھی نہین برداشت کرسکتا ہی -

جو کرے سو بھرے - جو جس قابل کام کریگا وہ سزا یا انعام بھی پائیگا -

جوتیان کیا سو نہین خانسامان بنگئے - ادنی التفات پر مختار بن بیٹھے -

جونک ماٹی مین رہے تو بھی لہو پیتی ہی - بد آدمی کیسا ہی ذلیل و خوار ہو اپنی بدی سے نہ باز آئیگا -

جون جون چڑیا موٹی ہو اتنی ہی چھوٹی ہو - کم حوصلہ جتنا تونگر ہو اتنا ہی بخیل ہو -

جوے زر بہتر از ہفتاد من زور - روپیہ تھوڑا بھی بہت طاقت سے زیادہ کام دیتا ہی

جور استاد بہ ز مہر پدر - استاد کی مار مان باپ کے پیار سے اچھی ہوتی ہی -

جواب جاہلان باشد خموشی - جاہل کو جواب نہ دینا ہی اچھا ہے

جھک مارتا ہی - جو کچھ کہتا ہی بیجا کہتا ہی -

جھک مت مار - چپ رہ فضول نہ بک -

جھاڑ و جھیڑ گیا - یعنے جو کچھ تھا سب کا سب لیگیا -

جھوٹے کے منھ مین گوہ - اپنی سچائی او صفائی کا اظہار - یعنی جھوٹ بولون تو گوہ کھاؤن -

جھنیکتا پھرے گا - افسوس کریگا - پچتائیگا -

جھوٹ جھوٹ ہی سچ سچ ہی - جھوٹ اور سچ کا کیا جوڑ -

جھاڑ بیباق کردیا - یعنی کوڑی کوڑی ادا کردیا

جھاڑا لیلو - تلاشی کرالو -

جھٹک گیا - لاغر ہوگیا - دبلا ہوگیا -

جہان کان وہان بجلی - جہان مال ہوگا وہان چور بھی -

جھاڑ لو تجھ برابر کیا - سب کھا گیا کچھ نہ چھوڑا -

جھونک دیا - خرچ کر ڈالا - لگا دیا -

جھاڑ ہو کر لپٹ گیا - ایسا لپٹا کہ پیچھا چھڑانا مشکل ہوگیا -

جھڑی لگ گئی - علی الاتصال بارش ہونے لگی -

جھگڑے کی تین زرے - زن - زمین - زر - ان تینون مین جنکے سرے پر حرف (ز) ہے جھگڑا دھرا ہے -

جھوٹے کے آگے سچا رو مرے - جھوٹے کے آگے سچے کا زور نہین چلتا - جھوٹے کی بات زیادہ یقین کرلیجاتی ہے - کیونکہ اسمین تصنع و بناوٹ زیادہ ہوتی ہے -

جھوٹے کو گھر تک پہونچانا چاہیے جھوٹے کے قول کی آزمایش کر کے اُسکو قائل معقول کر دینا مناسب ہی۔

جھوٹ کے پانُون نہین ہوتے۔ جھوٹ جلد ظاہر ہو جاتا ہی یعنے دروغ کو فروغ نہین ہوتا۔

جھوٹے ہاتھ سے کتّے کو بھی نہین مارتا۔ اعلے درجے کا کنجوس ہے۔

جہان جائے بھوکا وہین پڑے سوکھا۔ غرضمند کو ہر جگہ جواب ملتا اور اُسکا مطلب نہ بر آتا۔

جہان کے مُردے تہان گڑتے ہین۔ جہانکا معاملہ ہو وہین تصفیہ بھی ہوگا۔

جہان گل ہو وہان خار بھی ضرور ہو۔ راحت و رنج دوست و دشمن ہر جگہ ہوا کرتے ہین۔

جہان گُڑ ہوگا وہان مکھی بھی ضرور ہو گی۔ زردار کے سب رفیق اور مصاحب بنتے ہین۔

جھوٹا کھاتے ہین میٹھے کے لیے۔ راحت کی طمع مین تکلیف بھی اُٹھا لیجاتی ہی۔

جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہی۔ یعنے جھوٹ بولنا بدترین گناہ ہی۔

جہان جہان وہان پروہت۔ جہان سردار وہان خدمتگار۔

جہان چار باسن ہونگے وہین کھڑکین گے جہان چار آدمی ہون گے وہان کبھی کبھی رنجکشی بھی ضرور ہو جائیگی۔

جہان مرغا نہین ہوتا کیا وہان سویرا نہین ہوتا کسی کے بغیر کوئی کام بند نہین رہتا ہی۔

جھوٹ کہے سو آڑو کھائے۔ جھوٹ بولنے سے کبھی فائدہ بھی ہو جاتا ہی۔

جہان نشیب ہوگا وہین پانی مرے گا۔ جسمین کچھ فی یا کوئی عیب ہوگا وہی دبے گا۔

جھاڑ سے چھوٹا پہاڑ مین اٹکا۔ آسانی سے نکلکر اب دشواری مین پھنس گیا۔

جہان دیکھا توا پرات وہین گایا ساری رات جس سے نفع کی امید ہوئی اُسکی خوشامد کی

جہان دولھا وہان برات۔ سب سردار کے ساتھی ہوتے ہین۔

جہان دیکھین توا پرات وہان ناچین ساری رات۔ جہان کچھ فائدے کی اُمید ہوتی ہی وہان ہر شخص محنت کرتا ہی۔

جہان کوئی اور درخت نہین وہان ارنڈ ہی درخت ہی۔ جہان کامل لیاقت والے نہون وہان ناقص ہی کامل ہی۔

جہان سو وہان سوا سے۔ جب خرچ کرنے پر آئے تو کم و بیش کیا۔

جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ سیاح آدمی بہت جھوٹ بولتا ہی۔

جیسے کو تیسا جیسا وہ ہو ویسا ہی دوسرا بھی ملا۔

جی ہے تو جہان ہے۔ جان کی امان اور حفظ تندرستی مقدم ہے۔

جی ہی تو سب کچھ - سب سامان زندگی جی ہی تک ہر بعد کو کچھ نہین -

جی دھک پکڑ پکڑ کرتا ہی - دل اندیشہ ناک اور متردد ہی -

جی دھک دھک کرتا ہی - خوف پیدا ہو رہا ہی -

جی لوٹ گیا - شوق پیدا ہو گیا پسند آ گیا -

جیت تمھاری ہار میری - ہر طرح راضی برضا ہون -

جی دھڑکتا ہی - خوف آتا ہی -

جی پھر گیا - جی بھر گیا - طبیعت سیر ہو گئی نفرت ہو گئی -

جیب دیوانی اپنے کامون مین سیانی - ہر شخص اپنے مطلب کو خوب سمجھتا ہی -

جیتا سو ہارا ہارا سو موا - جوے کی جیت ہار اور ہار بمنزلہ موت ہی -

جیسا منھ ویسا تھپڑ - فریق مقابل کی حیثیت کے موافق برتاؤ کرنا -

جیسا سوتا ویسا ہی دھارا - جیسی اصل ویسی فرع

جیسی پڑی ویسی سہی - ہر طرح کی مصیبت برداشت کرلی -

جیب جلی سواد نہ پایا - تکلیف اٹھا کر بھی مزا نہ آیا -

جیتے تھے تو راہ بتاتے تھے اب تو مرے پڑے ہین - کبھی ہمارا بھی شمار دانشمندون مین تھا - لوگ ہم سے آ کے پوچھتے تھے اب بیکار ہین

جیتے کے سب ہین مرے کا کوئی نہین - زندہ کا ساتھ دیا جاتا ہی مرنے کے ساتھ کوئی مر نہین جاتا ہی -

جیسے تیل کا ملیدہ ویسے اٹکل کا فاتحہ - بدانتظامی کا کام اکثر خراب ہی ہوا کرتا ہی -

جیسا دیس ویسا بھیس - ہر ملک کے ہر رسم جیسا موقع دیکھے ویسا ہی کام کرے -

جیسا راجہ ویسا پرجا - حاکم وقت کی نیت اور طرز عمل کا اثر رعایا پر بھی تھوڑا بہت کچھ ضرور ہوتا ہی -

جیسا سوت ویسی کھینی جیسی ماں ویسی بیٹی - ہر چیز اپنی اصل کا نمونہ ہوتی ہی کوئی شے اپنی اصلیت کے خلاف نہین ہوتی -

جیسے آقا ویسے نوکر - اپنے اپنے منصب پر دونون بد لیاقت ہوتے ہین -

جیسی اوڑھی کملی ویسا اوڑھا کھیس - ہر بات کو مساوی سمجھنا دنیا کے عیش و مصیبت کی پروا نہ کرنا -

جیسی بندگی ویسا انعام - خدمت کے موافق بخشش -

جیسی روح ویسے فرشتے - جس قسم کا آدمی ویسے ہی اُس کے کام -

جینے سے دور مرنے سے نزدیک - کہن سال معمر آدمی -

جیتی مکھی نہین نگلی جاتی - دیدہ و دانستہ مصیبت سر نہین لیجاتی -

جیسا کروگے ویسا بھروگے ۔ بدی کا بدلا بد اور نیکی کا نیک ملیگا۔
جیسی ذات ویسی بات ۔ شرافت انسان کی بات سے معلوم ہوتی ہے۔
جیسا لینا دینا ویسا گانا بجانا ۔ جتنا دوگے اُتنا کام ہوگا۔
جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس ۔ نکما بیفکر آدمی گھر مین رہا تو کیا اور باہر رہا تو کیا دونون طرح برابر ہے۔
جیسی مائی ویسی جائی ۔ مان کا اثر بیٹی مین ضرور ہوتا ہے۔
جیتے تو ہاتھ کاٹے ہارے تو منھ کالا ۔ جواری ہر حال مین خراب ہوتا ہے۔
جیسے دودھ مین سے مکھی نکال کر پھینک دیتے ہین کسی کو معاملہ سے بالکل الگ کر دینا حالانکہ وہ پہلے شریک تھا۔
جیسے کاگ جہاز کو سوجھت اور نہ ٹھور سینے اور کوئی ٹھکانا نہین جیسے سمندر مین پرند کو سواے جہاز کے اور کوئی جگہ نہین ہوتی ہے۔
جیب مین نہین کھیل کی ڈلی چھیلا پھرت گلی گلی ۔ ترین شیخی ہی شیخی بیجا و ناز بیا اتراہٹ ۔
جیسے کو تیسا ملن سے راجہ کھیل لوہے کو گھن کھا گیا لونڈے کو لیگئی چیل ۔ جیسا تونے میرے ساتھ کیا ویسا ہی مین نے تیرے ساتھ
جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا ۔ مین جھنجلا سے چھوٹی ۔ بیحیائی کا جواب ۔

چ

چارون شانے چت ہوگیا ۔ بدحواس ہوکر گر گیا ۔ ہار گیا ۔
چام کے دام چلاتا ہے ۔ جبر کرکے چمڑے سے روپیہ کا کام لیتا ہے ۔ زجر و توبیخ کرتا ہے۔
چاٹ پر لگ گیا ہے ۔ چاٹ پڑ گئی ہے ۔ راہ پر آنے لگا ہے ۔ مزا پڑ گیا ہے ۔ لالچ مین پھنس گیا ہے ۔
چار ہاتھ پانون سب کے ہین ۔ محنت کرکے کمانا ہر شخص پر فرض ہے ۔ کسی کو اپنا بار دوسرے پر نہین ڈالنا چاہیے ۔
چاندی کی ریت نہین سونے کی توفیق نہین ۔ نہ یہ ہوسکے نہ وہ ۔
چاکر سے کوکر بھلا جو سولے اپنی نیند نوکری سب پیشون مین بُری ہے ان سے تو کتا اچھا ۔ بس اتنی گدائی چاکری ۔
چاند چڑھے کل عالم دیکھے ۔ ظاہر بات کسی پر پوشیدہ نہین رہتی ۔
چاند پر خاک ڈالنے سے نہین پڑتی ہنرمند کو عیب لگانے سے نہین لگتا جو اچھا ہے وہ اچھا ہی رہتا ہے ۔

چار روسو بھار و ۔ جو جانور خوب کھائیگا وہی
تندرست و جسیم رہے گا ۔

چار حرف بھیجتا ہون یعنے لعنت کرتا ہون ۔

چادر ہی چھوٹی ہے پانوں کیسا ے بہت
آمدنی ہی کم ہے صرف تو بہت کچھ کرے ۔

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ ۔
عارضی محبت و پیار ۔

چار فقیر ونکو نہ دیا ایک تکیہ دار کو دیا ۔
آسودہ شخص کو خیرات کرنا ۔

چار برساتین تم سے زیادہ دیکھی ہین ۔
تمسے زیادہ جہاندیدہ اور تمسے سن مین بڑا ہون ۔

چاہے جو رنگ رنگاؤ کھلے کا ہوا ۔ ہر طرح
سے مذہبی رہے کا چاہے جو کرو ۔

چاہ کن را چاہ در پیش ۔ جو دوسرونکے
لئے کنوان کھودتا ہے خود وہی اُسمین گرتا ہے

چاہنے کے نام سے گدھے نے بھی کھیت
کھانا چھوڑ دیا ۔ جہان کسیکو اپنی محبت جتائی
بس اُسکو مزاج ہوگیا ۔

چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت
نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے ۔

چاہت کی چاکری کیجیے ان چاہت
کا نام نہ لیجیے ۔ قدردان کی لونڈی بننا
ناقدرے کی بیوی سے بہتر ہے ۔

چاول کی کنی نیزہ کی انی ۔ دونون کی
مضرت برابر ہے ۔

چاٹ لگی تو حلوائی کی دوکان سوجھی ۔
جب بھوک لگی تو گھر یاد آیا ۔

چار باسن ہوتے ہین تو کھڑکتے بھی ہین
چار آدمیون مین کبھی تکرار بھی ہوجایا کرتی ہے ۔

چار دن کی چار جو دس ہے ۔ دھن دولت
حکومت ہمیشہ برابر قائم نہین رہتی ۔

چاک کا گڑ ۔ ککری کے ہولے بھادون
کی دھوپ بادشاہ کو نہین ملتی ۔ یہ چیزین
غریبون ہی کے حصہ کی ہین ۔

چاتر کا یہ کام نہین کہ پاتر سے اٹکے ۔
چاتر کا یہ کام ہے لیا دیا سٹکے ۔
عقلمند کو بیوقوف سے کج بحثی نہ کرنا چاہیے جسطرح بنے اپنا
مطلب نکال لے ۔ دانا آدمی کو بیوہ کے دام مین نہ پھنسنا
چاہیے اُسکا یہی کام ہے کہ لیا دیا الگ ہوئی ۔

چاکر ہے تو ناچ کر نہ ناچے نہ چاکر ۔ نوکری ہے تو
خدمت گذاری کر کیونکہ بغیر اسکے چارہ نہین ورنہ
الگ ہوجا ۔

چار دن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا وہی جالی
دو دن کی حکومت و ثروت ہے پھر وہ ہی اپنی اصلی
حالت پر آجائیگا ۔

چار مہینے پال کا چار مہینے ڈال کا چار
مہینے جیسے ویسا ۔ یعنی چار مہینے باسی اور چار
مہینے تازہ پانی اچھا معلوم ہوتا ہے ۔

چاک اُترا ہوا پھر نہین چڑھتا ۔ بگڑا ہوا
کام پھر نہین بنتا ۔

چار دن کی چودھر پر اتنا آدھ مار۔
چار دن کی حکومت پر یہ غرہ۔

چپ کی داد خدا دیتا ہی۔ خاموشی اور صبر کا اجر غیب سے ملتا ہے۔

چپ آدمی بندھے پانی سے ڈرنا چاہیے۔ آدمی کی خاموشی اور پانی کا روان نہ ہونا دونون خطرناک ہین۔

چپڑی اور دو دو۔ خاطر خواہ منفعت۔

چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو۔ کچھ تو شرماؤ بڑی غیرت کا مقام ہی ایسی بیحیائی کی زندگی سے مرنا بہتر۔

پیسے بھر کی کوٹھری اور میان محلے دار تھوڑی سی پونجی پر اسقدر اترانا۔ ذلیل کمظرفی۔

چپ سب سے بھلی۔ نہ بولے نہ الزام پاوے ایک چپ ہزار بلا کو ٹالدیتی ہی۔

چپڑ قناتیا ہے۔ مفلس قلاش خوشامدی ہے۔

چٹ کر گیا۔ کھا گیا۔

چٹ روٹی پٹ دال۔ دونون کام جلدی ہون دیر نہ لگے۔

چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ نہایت جلد کسی کام کا آغاز و انجام۔

چٹکیون مین اڑادیا۔ کسی بات کی پرواہ نہ کی ہنسی مین بات اڑادی۔ ایک بات مین سب کردیا

چٹھی نہ پروانہ مار کھائین ملک بیگانہ۔ حکومت کی بدانتظامی حاکم کی غفلت سے بدمعاش لوگ ایسا ہی کرتے ہین۔

چھوڑی زبان دولت کاریان چھوڑا
آدمی ہمیشہ مفلس ہی رہا کرتا ہے۔

چراغ سحری ہے۔ آخر وقت ہے مرگ کے قریب ہے۔

چراغ پاتون ہوا۔ بہت بگڑا۔ گھوڑا الف ہوا یعنے سیدھا کھڑا ہو گیا۔

چراغ سے چراغ جلتا ہی۔ ایک کی ذات سے دوسرے کو فیض اور فائدہ پہونچتا ہے۔

چراغ کے نیچے اندھیرا۔ دوسرونکو فائدہ پہونچانا اور خود اس سے محروم رہنا۔

چراغ گل پگڑی غائب۔ موقع ملنے پر حریف کب چوکتے ہین۔

چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے۔ نشہ باز اور عیار آدمی کسکے دوست ہوتے ہین۔

چہ کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔ عقلمند آدمی کو سوچ سمجھ کے کام کرنا چاہیے۔

چڑیا کی چونچ بتیسوان حصہ۔ نہایت قلیل مقدار۔

چڑیان مرن گنوارن ہانسی۔ ایک کا نقصان دوسرے کی دل لگی۔

چشم نمائی کردی۔ دھمکایا۔ ڈرا دیا۔

چشم بد دور آنکھین موتی چور۔ طنزاً بدصورت کی شان مین کہتے ہین۔

چشم ازرق موے میگون رنگ زرد
این چنین کس با کسے نیکی نکرد
اس صفت کا آدمی ضرور شریر و بدذات ہوتا ہے وہ کسیکا دوست نہین ہوتا

چکر مین آگیا - مصیبت مین گھر گیا -

چکا چوندھ آگئی - نظر خیرگی کرنے لگی -

چکما دے گیا - چھل فریب دغا کر گیا -

چکوا چکوی دو جنے انکو مارو نہ کوے
یہ مارے کرتار کے رین بچھوہا ہوے

جو خود ہی درد و غم رسیدہ ہوا سکو نہ ستاؤ چکوا چکوی پر خدا ہی کی طرف سے مار ہے کہ دونوں ایک دوسرے سے رات بھر جدا رہتے ہین آنکھ نہ لڑاؤ

چکنی چپڑی باتین نہ بناؤ - ظاہری تملق و پیار کی باتین نہ کرو -

چکنا گھڑا - بے شرم و بیحیا شخص -

چکنے منھ کو سب چومتے ہین - امیر آدمی کی سب خوشامد کرتے ہین -

چل بدھو موری کی راہ - بے اختیاری اور لاچاری -

چلو بھر پانی مین ڈوب مرو - بڑی غیرت کی جگہ ہی -

چلتا پرزہ ہے نہایت ہوشیار ہے -

چلتے بیل کے آر لگانی - ہوتے ہوے کام کو روک دینا -

چلمین بھرتا ہی - نہایت ذلیل و حقیر ہے خدمت گاری کرتا ہے -

چلتی پھرتی چھاؤن ہی کبھی ادھر کبھی ادھر - دنیاوی جاہ و حشمت کا کیا اعتبار یہ کبھی کسیکو حاصل ہوتی ہے کبھی کسیکو -

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکا - جاری شدہ کام بند ہو گیا -

چلو مین الّو - تھوڑے نشہ کا بھی ضبط نہ ہونا -

چل برے بھلے کو جڑا آئین - بدی پر آئے تو پھر کیا جسکو چاہا عیب لگا دیا -

چلتے کا نام گاڑی ہی - جبتک کام بنا ہوا ہے تب تک نام ہے -

چل نہ سکون مرے بارہ نخرے - بے محنت و مشقت کے زیادہ طلبی -

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک - چلنے مین سراسر مشقت ہی اور بیٹی ہونے مین بے عزتی کا اندیشہ ہے -

چمڑے کی زبان ہی پھسل ہی جاتی ہے - منھ سے ہر طرح کی بات نکل ہی جاتی ہے -

چلتی چکیا دیکھکر دیا کبیرا روے
ان دو پاٹون بیچ آ کے ثابت گیا نہ کوے

زمین و آسمان کے درمیان جو جو چیزین ہین وہ سب فنا ہونے والی ہین بے ثباتی دنیا -

چمگادڑون کی مہمانی آؤ لٹک رہو - خستہ حالی مین میزبانی و سیر چشمی کرنا -

چمار کا نام چک چتن - ادنی ہو کر عمدگی کا دعوے

چمار کو عرش پر بھی بیگار ہی - کمینہ کتنا ہی بڑھ جاے پھر بھی لوگونکی نظرون مین ویسا ہی رہیگا -

چمار کو چمڑے کا کھٹکا - ہر شخص کے مناسب حال انعام

چمڑی جاے دمڑی نہ جائے - انتہا درجہ کی بخیلی

چوکس رہنا - ہوشیار رہنا غافل نہ ہونا -

چون و چرا نہ کی - کچھ تکرار و حجت نہ کی -

چنا ڈالکر کھانے مین ساجھا - تھوڑی پونجی مین بڑی شرکت کا دعویٰ -

چنگا ہی مگر ننگا - صاحب مقدور تو ہے مگر نہایت ہی کفایت شعار ہی مسرف نہین ہی -

چنے کا چبانا شہنائی کا بجانا دونون کام نہین ہو سکتے - دو ضدین کام ایک ہی وقت مین نہین ہو سکتے ہین یا یہ ہوگا یا وہ -

چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا - اُسکی چھڑ دی مین وہ بھی تباہ ہو گیا امیر کے ساتھ مین غریب بھی مارا گیا -

چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرا نہ کاٹھ - تھوڑی اچھی چیز بہت خراب سے بہتر ہے -

چوکڑی بھول گیا - ساری تدبیرین محو ہو گئین -

چور کو چور ہی سوجھتا ہی - ہر شخص دوسرے کو اپنا ہی سا سمجھتا ہے -

چوبے گئے تھے چھبے ہونے دوبے ہو آئے - نفع کی امید مین کچھ گرہ سے بھی اپنی کھو آئے -

چور کا بھائی گٹھ کٹا - عیبی کا طرفدار بھی عیبی ہی ہوتا ہی

چور کو چور ہی پہچانے - عیب دار آدمی عیب دار ہی خوب پہچان لیتا ہے -

چور کی داڑھی مین تنکا - طعنے کی بات کو جو کسی کا نام لیکر نہ کہی جائے اپنی طرف عائد کرکے بُرا ماننا -

چور گٹھری لیگیا بیگا نون نے چھٹی پائی - کسی حیلے سے محنت سے بچنا -

چوری اور سرزوری قصور کرنا اور نادم ہونیکے بدلے اوپر سے دھمکانا

چوری کا گڑ میٹھا - بے اطلاع کسی کا مال خورد و برد کرنا اچھا معلوم ہوتا ہی -

چولی دامن کا ساتھ ہے - ہر وقت و ہر گھڑی کا ساتھ ہے -

چون قضا آید طبیب ابلہ شود - موت کا علاج نہین اُسوقت حکیم بھی بیوقوف بنجاتا ہے -

چون کا حاکم بھی بُرا ہوتا ہی - ادنیٰ درجہ کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے -

چوہا بلی کا شکار ہے - غریب پر زبردست کا قابو ہے -

چوٹی کتیا جلیبیونکی رکھوالی - خیانت کار سے امانت داری کی اُمید -

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی جائیگا - بدعادت بڑی مشکل سے چھوٹتی ہے کیسی ہی توبہ کیجائے کچھ نہ کچھ اُسکا اثر ضرور باقی رہتا ہی

چور چرائے اور گردن ہلائے - ایک تو بُرا کام کرے دوسرے مکرے -

چور کا مال سب کوئی کھائے چور کے ساتھ کوئی نہ جائے - بُرے کا ساتھی کوئی نہین اسکو خود سوا ضرر کے کوئی فائدہ نہین -

چور کے پیر کہان - مجرم کو استقلال نہین ہوتا

چور کی مان کوٹھری مین سر دے کے روئے - اپنے کی بدکاری ظاہر نہین کیجاتی ہے جی ہی جی مین کڑھنا پڑتا ہی -

چور جاتے رہے کہ اندھیاری - بدکار موقع پاکے پھر بدکاری کرینگے۔

چوری کا مال سستا ہی - عیب دار چیز ہمیشہ ارزان ہوتی ہے۔

چور کا شاہد چراغ - کوئی نہ کوئی رازدار چور کا ضرور ہوتا ہے۔

چوہے کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگی وہ پنساری بن بیٹھا - کم ظرف آدمی تھوڑی سی ثروت پہ اترا جاتا ہو اور اپنی حقیقت بھول جاتا ہی۔

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے - ہر شخص اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - اپنی لیاقت سے بڑھکر خواہش کرنا۔

چودھری ہو یار راؤ جب کام نہ آوے اپنی ایسی تیسی مین جاؤ - بے فیض اگر یوسف ثانی ہو تو کیا ہو - کوئی بڑے سے بڑا جب اپنے کام نہ آئے تو اُسکے بڑے ہونے سے کیا فائدہ۔

چور کو مور جیسے کو تیسا۔

چور سے کہے چوری کر
شاہ سے کہے تیرا گھر لٹتا ہی } چالاک

آدمی جو خود الگ رہکر لگائی بجھائی سے دو آدمیون مین لڑائی کرا دین اور خود الگ ہو رہین۔

چوہا بل مین سمائے نہین دُم مین باندھے چھاج - اپنا تو گزارہ ہوتا نہین ہے دوسرے کا بھی ذمہ لیا ہو مفلسی مین اسراف اور مسرفانہ باتین کرنا۔

چولھے آگ نہ گھڑے پانی - سراسر بے سرو سامانی۔

چو دشمن خراشیدی ایمن مباش - دشمن سے چھیڑ کرکے مطمئن نہ رہ۔

چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند - یہ سب ظاہرداری کا اتقا ہے تنہائی اور خلوت مین کچھ اور ہی کرتے ہین

چو سر خواہی سلامت سر نگہدار سلامتی اسی مین کہ اپنا راز نہ کھوے

چون نداری ناخن درندہ تیز
با بدان آن بہ کہ کم گیری ستیز }

جب مقابلہ کی طاقت نہو تو بد آدمی سے نہ بھڑ۔

چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یکدست جب بچنے کی اُمید ہی نہین تو پھر کیا ڈر جو کچھ بھی چاہے ہو

چھوٹا منھہ بڑی بات - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا

چھُری تلے دم لے - ذرا ٹھہر دم لے تامل کر

چھینکتے ہی ناک کاٹی - خطا سرزد ہوتے ہی سزا دی

چھلیچھلا آدمی ہے - نہایت ہی کم ظرف ہی۔

چھاپا مارا - ناگہان بیخبر جا لیا۔

چھکے چھوٹ گئے - بدحواس ہو گیا گھبرا گیا۔

چھپے رستم ہین - شیخی بازنا در نمودی نہین اپنے اوصاف ستودہ پوشیدہ رکھتے ہین - نیز بڑے عیار و مکار ہین

چھیڑا اُٹھا لیا - غل و شور مچا دیا۔

چھین جھپٹا ہو رہا ہی - نہایت بے انتظامی ہے

چھان پھوڑ لو - خوب ہی تحقیق و تدقیق کر لو۔

چھچھورا ہے - تنک آدمی بہت حقیر ہے۔

چھلک گیا - پر ہوکر اُبل پڑا۔

چھوٹی امت کے لوگ ۔ کم مرتبہ یا کم عمر آدمیونکا گروہ

چھری بھلی نہ کٹاری ۔ تکلیف دہ شے بری ۔

چھپر پر پھوس نہین ۔ بالکل مفلس و قلاش ہے

چھک گیا ۔ سیر ہوگیا ۔ اب حاجت نہین رہی ۔

چہرہ مہرہ سے ٹھیک ہے ۔ خوبصورت ہے ۔

چھم چھم کرتی آتی ہے ۔ بڑے ناز سے آتی ہے ۔

چھاتی پر رکھ کر کوئی نہین لیجاتا ۔ مال و دولت بعد مرنے کے کسیکے ساتھ قبر مین نہین جاتا ۔

چھاتی پر کودون دلتے ہین ۔ روبرو آنکھونکے سامنے

چھاتی پر مونگ دلتے ہین ۔ کارنا پسند کرتے ہین

چھکڑا دیکھے تھکائی آوے ۔ راحت کا سامان دیکھکر انسان آرام طلب ہو جاتا ہے ۔

چھپر پر پھوس نہین ڈیوڑھی پر نقارہ ۔ کنگال اور مفلس آدمی جو ظاہری نمود بہت کرے ۔

چھٹانک دھنیا خیر آبادی کوٹھی ۔ تھوڑے سے سرمایہ پر بڑی شیخی ۔

چھوٹے گانون سے ناتہ کیا ۔ جس سے تعلق نہ رہا تو اسکے متعلقات سے کیا واسطہ ۔

چھچھوندر بھی ڈالے چمیلی کا تیل ۔ مفلس آدمی کو امیری ٹھاٹ کی خواہش ۔

چھٹانک بھر چون چوبارہ رسوئی ۔ تھوڑی سی بات کے واسطے بڑا سامان ۔

چھاج تو بولے بولے چھلنی بھی بولی جسمین بہتر چھید ۔ عیب دار ہو کر صاف گو کو نہین بولنا چاہیے ۔

چھیدی موتی خوب بکتی ہے ۔ علاحدہ کام بے شرکت حسب دلخواہ ہوتا ہے ۔

چھٹی نہ ستوا نسا امیر الامرا کا نواسا بے ہمتی پر ترنگ ۔

چھچھے چاول نو کچال پانی ۔ تھوڑی شے پر بہت نمود ۔

چھوٹی گھوڑی بھو سیلے گھڑی ۔ جب فرصت پانا تو کبھی معینہ جگہ پر آجانا ۔

چھوٹی سی بچھیا بہت سی ہتیا ۔ کسی کا تھوڑی سی خطا پر بہت سزا بھگتنا ۔

چھلکی سبزی ۔ درزی کا بند سنار کی کھٹائی ۔ حیلہ و حوالہ کے ذریعہ ٹالم ٹول ۔

چھیلا پھرے گلی گلی جیب نہین کھیل کی ڈلی ۔ میسر کچھ بھی نہین نمود بہت ۔

چیونٹی کے پر لگے اب خیر نہین ۔ اپنی حد سے بڑھنا خرابی کا باعث ہے ۔

چیرو چار بگھارو پانچ ۔ موٹے تازے فربہ کی نسبت طنزیہ کلمہ ۔

چیونٹیون کے بھی پر لگے ۔ غریب ہو کر امیرون کی برابری کرنا ۔

چیونٹی کی موت پر آئے ۔ ادنی شخص قلیل دولت مین اپھر جاتا ہے ۔

چیل کے گھونسلے مین ماس کہان ۔ مسرف کے پاس روپیہ نقد کہین ٹک سکتا ہے ۔ سخی آدمی ہمیشہ محتاج رہتا ہے ۔

چین بول گئے۔ تھک گئے۔ ہار گئے۔ اب کچھ نہ رہا مفلس ہو گئے۔

چیونٹی کی آواز عرش پر۔ غریب کی فریاد بہت دور جاتی ہے۔

چین چین کرتا پھرے گا۔ فریادی ہوگا شکوہ کرتا پھرے گا۔

چیز نہ رکھے اپنی اور چوروں کو گالی دے۔ خود تو اپنی چیز کی حفاظت نہ کرے اور دوسروں کو برا بھلا کہے۔

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ بڑی گرمی ہے۔

چیونٹیوں کے گھر نت ماتم۔ غریب آدمی صدا گرفتار مصیبت رہتا ہے۔

چیونٹی کو موت کا ریلا بھی بہت ہے۔ غریب کمزور کو تھوڑا نقصان بہت ہوتا ہے۔

ح

حاتم کی قبر پر لات ماردی۔ کفایت شعار ہو کر اپنی ہمت سے زیادہ سیر چشمی سے خرچ کر ڈالا۔

حاضر میں حجت نہیں غیر کی تلاش نہیں۔ وجود شے میں کچھ عذر نہیں جو حاضر تھا پیش کش کر دیا۔

حال کا نہ کھال کا چچھیر ڈال کا۔ نکما آدمی جو کام کے وقت ٹل جاوے اور کھانے کے وقت موجود ہو۔

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نہ گیا۔ حالت بدل گئی پر عادت نہ جانا تھی نہ گئی۔

حالی موالی۔ نوکر چاکر خدمتگذار لوگ۔

حاکم چور کا بھی برا۔ ادنیٰ درجہ کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہیے۔

حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ حاکم صرف ماتحت افسر کی رپورٹ پر کام کرتا ہے خود نہیں دیکھتا ہے۔

حاکم کے تین اور شحنہ کے نو۔ حاکم سے زیادہ اسکے اہلکار رعایا کو لوٹتے ہیں۔

حاکم ہارے اور منھ ہی منھ مارے۔ حاکم کا سیر سوا سیر کا وہ اپنی جھوٹی بات سے بھی رعیت کی سچی بات کو رد کر دیتا ہے۔

حاجت مشاطہ نیست روے دلارام را۔ حسین آدمی کو تزئین کی ضرورت نہیں ہوتی۔

حجرا بھی مجرا بھی۔ تنہائی بھی اور عزت بھی

حج کا سا ارادہ۔ موہوم سا ضعیف قصد ہے۔

حجامت کر دی۔ حیلہ سے سب لوٹ لیا کچھ نہ چھوڑا

حج کا حج اور بنج کا بنج۔ نیکنامی کی نیکنامی اور فائدہ کا فائدہ

حرارہ آگیا۔ غصہ آگیا۔ غیرت آگئی۔

حریف ہے۔ ہم پیشہ ہے۔

حرام کا مال گلے میں اٹکے۔ حرام مال کا انجام برا ہوتا ہے۔

حرامزادہ کی رسی دراز ہوتی ہے۔ خدائے کریم حرامزادے کو زیادہ ڈھیل دیتا ہے کہ وہ خوب لوگوں کو ستائے۔

حرام کھانا اور شلغم۔ تھوڑے سے نفع کے لیے ایمان کھو دینا۔

حرام کو ٹھے چڑھ کے پکارتا ہی - برے فعل انسان کے چھپے نہین رہتے -

حساب جو جو بخشش سو سو - حساب مین رو رعایت نہین چاہیے حساب صاف رکھنا چاہیے

حساب دوستان دردل - دوستانے مین حساب دل ہی دلمین رہتا ہے -

حساب نت نیا - ہمیشہ ایک بات لکھ لینا روز کے حساب سے بھول چوک نہین ہوتی ہے -

حساب کوڑی کا بخشش لاکھونکی حساب جو کس کیا جاوے پھر بخشش جو چاہے کرے -

حساب جیون کا تیون کنبا ڈوبا کیون یعنے حساب تو ٹھیک سے پھر نقصان خسارہ کیونکر ہوا

حقدار ترسے انگارے برسے - حق مارنے والے پر خدا کا غضب پڑتا ہی -

حق کا راضی خدا ہے سچ اللہ تعالے کو بھی مقبول ہے

حق کر حلال کر ایک دن مین ہزار کر نیک کام جتنا چاہے روز کیا کرے

حق حق ہی ناحق ناحق ہے - سچی بات سچی ہی ہے سچ کو کوئی رد نہین کر سکتا -

حکم حاکم مرگ مفاجات - حاکم کا حکم ناگہانی موت ہے -

حکیم اوروں کی دوا کرے اپنی نہ کرے خود را فضیحت و دیگران را نصیحت -

حکمت بہ لقمان آموختن - عقلمند کو عقل کی بات بتانا -

حکیم کو قارورہ سے کیا لاج - پیشہ ور کو اپنے پیشہ سے شرم نہین چاہیے -

حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے حکومت نشان پسندیدگی ہے دعا بھی مقبول ہے -

حلوا خوردن را روے باید - اچھی خواہش کے واسطے اچھی قسمت چاہیے -

حلق سے نکلی خلق مین پڑی - منھ سے بات نکلی اور مشہور ہوئی -

حلوائی دیوانہ ہوگا تو سر پھرا اپنون ہی کو لڈو مارے گا - اپنون کی پاسداری اور نفع رسانی -

حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ بیگانی شئے کو اپنی سمجھنا - دوسرونکی چیز کو خوب اڑانا -

حلال تھوڑا حرام بہت - تھوڑے حلال مین بہت سے حرام سے زیادہ برکت ہوتی ہے -

حلال مین حرکت حرام مین برکت حلال مین کم میسر آتا ہے اور حرام مین بہت -

حلوا سے بیدود ہے - نہایت خوشگوار اور پسندیدہ ہے -

حمایت کی گدھی عراقی کو لات مارے دوسرون کے بل بوتے پر کودنا - امیر کی رشتہ داری سے غریب کا شیخی بگھارنا -

حوض بھرے تو فوارہ چھوٹے۔ آمدنی ہو تو خرچ بھی

حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بےحیا نے سمجھا مجھسے ڈرا۔ کمینے سے نہ ڈرنا چاہیے ورنہ وہ مغرور ہو جاتا ہے

حیلۂ رزق بہانۂ موت۔ رزق اور موت کے اسباب پہلے مہیا ہو جاتے ہیں

خ

خاک دھول بکائن کے پھول۔ جھوٹی شیخی۔

خالی بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی مین بھرے۔ شغل بیکاری۔

خالی گھر بھڑ بھڑ یو نکار اج۔ تنہائی مین جو چاہا سو کرنا

خام کو کام سکھا لیتا ہے۔ کام کرتے کرتے مشاقی ہو جاتی ہے

خالی سے بیگار بھلی۔ نکمے بیٹھے رہنے سے کسیکا مفت کام کر دینا اچھا

خارشتی کتا مخمل کی جھول۔ بدصورتی پر ظاہری نمائش

خاک چھانتا پھرتا ہے۔ سرگردان و پریشان ہے۔

خاک مین ملا دیا۔ تباہ و برباد کر دیا۔

خاکی انڈا ہے۔ کمینہ کم اصل و بے بنیاد ہے۔

خالا کا دم اور کواڑون کی جوڑی۔ عالم تنہائی جب کوئی بات چیت کرنے اور دل بہلانے کو نہ ہو۔

خال خال ہے۔ کمتر ہے کہین کہین۔

خاکہ اُڑا دیا۔ صرف کر ڈالا۔ بدنام اور مشہور کر دیا۔

خاکہ اُتار لیا۔ تصویر کھینچ لی۔

خانۂ دوستان بروب و در دشمنان مکوب دوستون سے جو ملے وہ لے دشمنون کے دروازے پر نہ جا۔

خانہ بربادی ہو گئی۔ بیوی مر گئی۔

خاک شو پیش از انکہ خاک شوی۔ مرنے سے پہلے اپنے تئین عجز و انکسار سے خاک سمجھ۔

خالی گھر دیوانی بوی۔ کنتی پھرو کوئی پوچھنے والا نہین

خاک از تودۂ کلان بردار۔ کاربرآری بڑی اور عمدہ جگہ سے کرنا چاہیے۔

خالہ جی کا گھر نہین ہے۔ آسان کام نہین ہے۔

خان خانان کہا نہین لجاتے۔ یونہی شیخی کے ساتھ احسان کرنا

خالہ خلخلی ڈال پکائے ڈھلڈھلی۔ اوپری نمائش ظاہری خاطرداری۔

خبر بد بہ بوم و زاغ سپار۔ بری باتون کو کمینون کیلیے رہنے دے۔ اچھی بات خود سنا بری بات دوسرے کے لیے رہنے دے

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ خدا کی بخشش کی انتہا نہین

خدا کو دیکھا نہین عقل سے تو پہچانا۔ قیاسی پتہ لگتا ہے

خدا دے کھانے کو تو بلا جائے کمانے کو۔ کاہل الوجودی

خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ حسب دلخواہ کام پورا ہو جاتا ہے

خدا کا دیا سر پر۔ ہر آفت و مصیبت کو خوشی سے جھیلنا چاہیے۔

خدا دو سینگ دے تو وہ سہے جاتے ہین۔ جو عیب بھی کہ قدرتی ہو وہ انگیز کر لیا جاتا ہے۔

خدا کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری۔ بیجا اور چوری کے کام کو بیعزتی سے اعلان کے ساتھ کرنا اور نہ شرمانا

خدا کی باتین خدا ہی جانے۔ خدا کا بھید کوئی نہین جانتا

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ ظالم کو تقویت ہونا اچھا نہین

خدا لگتی کوئی نہ کہے منہ دیکھی سب کہین۔ دنیا سازی اور تملق سب کرتے ہین کوئی حق حق بات نہین کہتا

خدمت سے عظمت ہے۔ خدمت کرنے کا صلہ ملتا ہے۔

خدا کی لاٹھی مین آواز نہین - غیب سے ناگہان مصیبت آجاتی ہی پس ہم خدا سے ڈرتے رہنا چاہیے

خدا لاٹھی سے نہین مارتا - اسیطرح کوئی نہ کوئی مصیبت یکایک نازل فرما دیتا ہے -

خدا اجھڑی رات نہ کرے لڑلی رات کرے - یعنے لڑائی ہوتی رہے تاکہ لوگ متفرق نہون -

خدا امیر کے پڑوس قبر بھی نہ ہو اسلئے - امیر کا پڑوس بھی باعث تکلیف ہوا کرتا ہو -

خدا خدا کر کے - بڑی دقت اور مشقت کے بعد -

خدا خیر کرے - انجام نیک ہو ابتدا بُری ہی ہو -

خدا کے سپرد کیا - خدا کے حوالے کیا - الوداعی کلمہ -

خدا کی مرضی - تسلی کا کلمہ جو کسیکے مرنے یا کام بگڑنے پر کہتے ہین

خدا حافظ - رخصتی کلمہ جو رخصت کے وقت کہتے ہین -

خدا خدا کر کے کفر توڑا - بڑی مشقت سے راضی کیا -

خدا واسطے بلی بھی چوہا نہین مارتی - خدا کے واسطے کوئی کام نہین ہوتا اپنے فائدہ کے لیے ہوتا ہو

خدائی خوار گدھے سوار - خراب خستہ حال پریشان -

خدائی کا دعوی کرتا ہو - بڑا ہی مغرور و متکبر ہے -

خدا جسکو بچائے اُسپر آفت کیونکر آئے - خدا کی حفاظت مین کوئی آفت نہین آسکتی -

خدا خود میر سامان است ارباب توکل را - توکلون کے واسطے اللہ اپنی رحمت سے سامان کر دیا کرتا ہو -

خدا دیتا ہی تو نہین پوچھتا کون ہو - خدا کے دین شریف اور وضیع پر نہین موقوف ہے -

خُذ حرفاً قبل الفاً - تھوڑا سبق لے اور خوب یاد کر -

خدا کا دیا نور کبھی نہ ہو دور - اللہ تعالے جو بخشتا ہو وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے -

خر خوش نہ خاوند خوش - وہ نالائق دکھا جس سے کوئی بھی خوش

خربزہ بخور تر ابا فالیز چہ کار - مطلب سے مطلب رکھ فضول باتون سے کیا کام

خر دماغ ہی - بیہودہ گو و کم فہم و متکبر ہو -

خر عیسے اگر بمکہ رود * چون بیاید ہنوز خر باشد - نااہل کمینے لاکھ نہین پھر بھی کمینے ہی رہینگے شریف نہین ہو سکتے -

خربزہ کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے - صحبت مین ضرور تاثیر ہوتی ہے -

خربزہ چھری پر گرے تو خربزے کا ضرر اور چھُری خربزے پر گرے تو خربزہ کا ضرر - کمزور کی ہرطرح شامت ہی

خربزہ چاہے دھوپ کو آم چاہے مینھ کو ناری چاہے زور کو بالک چاہے نیھ کو - ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش و طمع کرتا ہی

خس کم جہان پاک - نالائق مر گیا اُس کی بُرائی سے جہان چھوٹ گیا -

خضر مل گئے - کام بنگیا - اچھا ذریعہ مل گیا -

خطا اگر راست آید تاہم خطاست - بُری بات اور گناہ کسی حالت مین اچھا نہین ہوتا -

خط بھر آیا - سبزہ آغاز ہوا -

خطائے بزرگان گرفتن خطاست - بزرگون کے قصورکو سمجھکر ٹال جانا چاہیے -

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار - جو آپ خود خراب ہی وہ دوسرے کو کیا نصیحت کریگا -

خلیل خان نے فاختہ ماری - ادنی آدمی سے بڑا کام بن پڑا

خلق کا حلق کسنے بند کیا ہی۔ کوئی کسی کی زبان نہین پکڑ سکتا

خم ٹھوک کر سامنے ہو گیا یعنے مقابلہ پر آ گیا۔

خوب آؤ بھگت کی۔ اچھی طرح سے تعظیم و تواضع کی۔

خوب سر مونڈا۔ خوب لوٹا۔ حیلہ سازی سے لے لیا۔

خوب لتاڑا۔ بہت شرمندہ کیا۔ خوب سا الزام دیا

خوب خبر لی۔ اچھی طرح سے مارا پیٹا۔ غصہ کیا۔

خوشامد سے نہ آمد ہے۔ خوشامد سے فائدہ ہوتا ہے۔ خوشامد سے بڑے بڑے مطلب نکلتے ہین۔

خوب پاپڑ بیلے۔ بہت کچھ تدبیرین کین۔

خواب خیال ہی۔ یعنی چیز نہین صرف خیال ہی خیال ہی

خوش گپ ہی۔ خوب اچھی میٹھی میٹھی باتین کرتا ہی۔

خون منھ کو لگ گیا۔ مزہ پڑ گیا ہی۔ طمع پیدا ہو گئی ہی۔

خوب دور دبک کی۔ خوب ہی دھمکایا ڈرایا غصہ کیا۔

خون کا بدلہ خون۔ جیسی خطا ویسی سزا۔

خوب ٹھوک بجا لو۔ اچھی طرح سے اطمینان کر لو۔

خود را فضیحت و دیگران را نصیحت۔ بدنام شخص دوسرونکو نصیحت کرتا ہی۔

خوب درگت کی۔ خوب سا مارا۔ سزا دی۔

خورد برد کیا۔ لے لوا لیا۔ اُڑا دیا۔

خوب لٹے پاپڑ بیلتے ہو۔ مضر تدبیرین بتاتے ہو۔

خوب گہری چھنی۔ بہت لڑائی ہوئی۔

خوب خاک چھانی۔ بہت کچھ محنت و مشقت و تحقیق و تفتیش کی

خوب سوجھی۔ عمدہ اچھی تدبیر کی۔

خود کردہ را علاج نیست خود کردہ را چارہ نیست اپنے کیے کی آپ سزا بھگتی نہین کسیکا گلہ شکوہ۔ اور کیا چارہ و علاج۔

خوب نام پیدا کیا۔ بہت شہرت حاصل کی۔

خوگیر کی بھرتی ہی۔ خراب اشیا بھری ہین۔

خوب ٹھوکا۔ بہت مارا۔

خواب مین بھی نہین دیکھی۔ کبھی میسر نہین ہوئی۔

خواب خرگوش مین ہی۔ بڑی غفلت مین ہی۔

خون لگا کر شہیدون مین داخل ہوئے تھوڑا سا کام کرکے بڑے لوگون مین جا ملے۔

خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ۔ بے نتیجہ محنت و الزام

خون سر چڑھ کر بولتا ہی۔ خون کا ثبوت ہو ہی جاتا ہی۔

خوے بدرا بہانہ بسیار جس شخص کی عادت خراب ہوتی ہی وہ اپنی بدعادت کا اعتراف نہین کرتا بلکہ حاشیہ اپنی بدخوئی پر آپ ہی ایک عذر لنگ پیش کیا کرتا ہی

خورانیدن صد عیب نخورانیدن یک عیب کھلانے مین سو الزام نہ کھلانے مین ایک الزام۔

خیر تو ہی۔ یعنے کچھ فتنہ و فساد تو نہین ہی۔

خیر مانگو۔ یعنے فال بد منھ سے نہ نکالو اچھی بات کہو

خیالی پلاؤ پکانا۔ بے بنیاد منصوبے کرنا۔

د

دانت کھٹے ہو گئے۔ پریشان ہو گیا۔ ہار گیا۔

داغ لگ گیا۔ بدنام و رسوا ہو گیا

دائین بائین سے کہین۔ دونون ساوہی وجہ کہین۔

داؤ کھا گیا۔ فریب مین آ گیا۔

داؤ دے گیا۔ چال فریب کر گیا۔

دانت کھٹے کر دئے۔ عاجز و پریشان کر دیا۔

دانت کاٹی روٹی کھاتے ہین۔ باہم بڑی دوستی و محبت ہے

دان کردیا۔ دیدیا۔

دانت تلے اُنگلی دبی۔ افسوس ظاہر کیا

دام دام ادا کیا۔ کوڑی کوڑی یعنی کل ادا کیا۔

داغ دے گیا۔ مرگیا۔

دال مین کالا ہے۔ اسمین ضرور کوئی راز ہے۔

دار ومدار بس اسی پر ہے۔ انحصار محض اسی پر ہے۔

دانت نکالدئے۔ عاجز ہوگیا۔

دانتون سے نہین کھلتا۔ بہت مشکل ہے۔

دانایانِ فرنگ احمقانِ ہند۔ فرنگستان کے عاقل لوگ اور ہند کے احمق

داب و جھگڑا فساد رفع دفع کردو۔

داماد کے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ کسی کی داد و دہش دوسرے کو بُری معلوم ہونا۔

دام کرائے کام۔

دام کا کام بات سے نہین ہوجاتا } اُجرت پر کُل کام کرائے جاسکتے ہین

دامون کا روٹھا باتون سے نہین مانتا۔ جو شخص کچھ لینا چاہتا ہو وہ صرف باتون سے نہین راضی ہوتا۔

دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے۔ بیوقوف سے دوستی نہ رکھنا چاہیئے

دائی سے پیٹ چھپانا۔ واقفکار سے راز کو چھپانا

دانہ نہ گھاس کھریرہ تین تین بار۔ خالی اور نمائشی خاطر داری کرنا۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ دینا نہ لینا مفت مین کام نکالنا۔

داتا کی ناؤ پہاڑ پر چڑھے۔ سخی کا کام نہین رکتا۔

داتا داتا مر گئے رہ گئے مکھی چوس۔ لائق سخی نابید ہوگئے۔ نالائق اور بخیل باقی رہ گئے

داتا پُن کرے بخیل جھُر جھُر مرے۔ سخی بخشین بخیل لوگ کڑھین اور دُبلے ہون۔

داتا کے تین گُن۔ دے۔ دلوائے۔ دیکے چھین لے اللہ پاک بے نیاز ہے جو چاہے سو کرے۔

دال روٹی کھاتے لوٹا۔ تو زندگی بیکار یعنی اس جز رسی و کفایت شعاری سے بھی گذر نہو تو بجز موت کے اور کیا دوا۔

دانت ٹوٹے کھُر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھُس دے ضعیف ناتوان کا ساتھی بجز خدا کے کوئی نہین۔

دانہ دانہ پر مہر ہے جسکی قسمت کی چیز ہوتی ہے اُسی کو پہونچتی ہے۔ یا بخیل کے گھر بڑی احتیاط برتی جاتی ہے۔

دامون ڈھیر یا ہاڑون ڈھیر۔ یا دولت کمائی یا جان گئی۔

دارو بگمان خوردن عاقل لوگ فہم و ادراک سے کام لیتے ہین

داشتہ آید بکار گرچہ بود سر مار۔ رکھی ہوئی چیز بری بھلی بھی وقت پر کام دیجاتی ہے۔

دانت تھے تب چنے نتھے۔ جب چنے ہوے تب دانت نہین۔ جب مقدور تھا تب کھانے پینے والے نتھے۔ جب غریبی آگئی تب اولاد وغیرہ پیدا ہوئی۔

دانہ دانہ است غلہ در انبار۔ ایک ایک دانہ اکٹھا ہوکر انبار ہوجاتا ہے۔

داڑھی کا بال بیک ہوگیا۔ کھل گیا خوش ہوگیا۔

دبلے مردے اُکھاڑتے ہو - گذری ہوئی باتین یاد کرتے ہو -

دب گیا - ڈر گیا -

دبی بلی چوہون سے کان کٹاوے - قابو مین آکر زبردست بھی زیردست ہو جاتا ہے -

دُبلے مارین شاہ مدار - کمزور کو سب ستاتے ہین -

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے - تنگ آکر کمزور بھی حملہ کرتا ہے -

دبا ہوا بنیا پورا تولتا ہے - دباؤ پڑتے کے وقت آدمی حق ادا کرتا ہے -

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی تاش مین - انسان کو نرمی اور سختی سب کچھ جھیلنا پڑتی ہے -

دریا پر جانا اور پیاسا آنا - بیوقوف بدقسمت -

دروغگوئیم برروے تو - سامنے منھ پر جھوٹ بولنا -

دروغگو را حافظہ نباشد - جھوٹا سخن ساز ہمیشہ چالاک ہوتا ہے

دراز ہو جانا - لیٹ رہنا -

دردسری - محنت مشقت زیادہ فائدہ تھوڑا -

دریا کا پھیر کس نے پایا ہے - عاقل کی بات کی تہ نہین معلوم ہوتی -

دریا مین رہے مگر سے بیر - ماتحت کا حاکم یا سرگروہ سے بگاڑ رکھنا -

دریا کو کوزے مین بند کرنا - طول طویل داستان کو مختصر الفاظ مین بیان کرنا -

درزی کا کوچ قیام سب یکسان - گر قینچی اُٹھائی اور چلدیا - آزاد بے سامان یعنی بے فکرے کا کوچ قیام برابر ہے -

درزی کے بند - سُنار کی کھٹائی - جھینگر کی بیری - ٹلنے والے کو بہانے بہت -

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست - نیک کام مین پس و پیش نہ کرنا چاہیئے -

دُر یتیم را ہمہ کس مشتری شود - عمدہ شے کے لوگ طلبگار ہوتے ہین -

درویش صفت باش کلاہِ تتری دار - ظاہری لباس کے ساتھ خصائل پسندیدہ و اطوار بزرگانہ اختیار کرنا -

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست - فقیر رات کے وقت جہان ٹھہر گیا وہین اُسکا گھر ہے -

دریا دلی سے - بڑی سخاوت سے -

دریا کی سی روانی ہے - نہایت اسراف و خراج ہے -

دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز - اُس سچ سے جو فساد برپا کرے وہ جھوٹ اچھا جو فتنہ کو رفع کرے

در عمل کوش ہر چہ خواہی پوش - ظاہری لباس کی پرواہ نہین - اعمال صالح ہونے چاہیئین -

در طریقت ہر چہ پیش سالک آید خیر اوست - درویشی کی حالت مین جو کچھ پیش آئے اچھا ہے -

در خانہ اگر کس است حرفے بس است - لائق کے لیے صرف ایک بات کافی ہے -

دست خود دہان خود - اپنا ہتھا جگن نتھا -

دست خود دہان خود گر نہ خورد زیان خود - خود مختار کا مطلب خوب ہی حاصل ہوتا ہے - اب اگر نہ کھائے تو سراسر اپنا ہی نقصان ہے -

دس ون چلے اڑھائی کوس - کاہلی اور سستی
دست شکستہ وبال گردن - مجبور کو سہارا دینا وبال مول لینا ہے -
دس دینگے دس دلاوینگے دس کا دینا ہی کیا ہی - دینا لینا کچھ نہین فقط زبانی جمع خرچ -
دس فقیرونکو نہ دیا ایک تکیہ دار کو دیا - خوشحال کو خیرات دینا -
دس کماتے تھے بیس کھاتے تھے برسات کی بعد گھر آتے تھے - فضول خرچ - مسرف -
دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ - چند آدمی ملکر ایک شخص کی حاجت روائی بخوبی کر سکتے ہین -
دستور ہی کا ٹکا مل گیا - سزا پالی - اپنی سزا کو پہونچ گیا -
دشمنون مین ایسے رہو جیسے بتیس دانتون مین زبان - بے لوث رہنا - کسی سے کچھ غرض نہ رکھنا - اپنے کام سے ہوشیار رہنا
دشمنائی سے دشمنائی - برے سے برائی کیجاتی ہی -
دشمن زیر پاؤن - نئی جوتی پہننے کیوقت بطور فال سعد کے بولتے ہین -
دشمن نتوان حقیر وبیچارہ شمرد - دشمن اگرچہ ضعیف ہو پر اسکا فریب قوی ہوگا -
دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست - اگر فضل الٰہی شامل حال رہے تو دشمن کیا کر سکتا ہی -
دشمن اگر قویست نگہبان قوی تر است نگہبان دشمن سے بھی زیادہ زبردست ہے -
دعوت ہی یا عداوت - دوستی ہو یا درپردہ دشمنی
دعا کرتا ہون - خیر مناتا ہون

دفتر کھول دیا - سارا گذرا ہوا قصہ کہہ سنایا -
دفتر اُلٹ گیا - سارا مال برباد ہو گیا - بہت نقصان ہوا
دقیانوسی باتین کرنا - مشکل - پورانی اور منطقی بحث چھیڑنا -
دقیق باتین - مشکل اور اہم باتین -
دق کرنا - پریشان کرنا -
دکھن جاؤ یا پچھم وہی کرم کے لچھن - ہر جگہ تقدیر کا لکھا ساتھ جاتا ہی -
دُبدا مین دونون گئے مایہ ملی نہ رام - انسان کو ایک ہی بات پر جم جانا چاہیئے - پس و پیش کرنا بے سود و بیکار ہی -

وگرہ گر نہ داری طاقت نیش
مکن انگشت در سوراخ کژدم

بُرے کی سنگت اختیار نہ کرو - وہ تو اپنا برا اثر ضرور ہی دکھائے گی -
دل کا دل آئینہ ہی - دل کو دل سے راہ ہی - اگر کسی کی محبت کیسکو ہی تو اُسکو بھی ضرور محبت ہوگی -
دلو کا دسہرا - خواہ مخواہ دخیل -
دلی کی کمائی کا مدونالے مین گنوائی - مشقت رائگان کی - محنت عبث ثابت ہوئی -
دلی تیرہ صدی برباد ہوتی آتی ہے - اچھون پر آفت اِس زمانہ مین ضرور آتی ہی -
دل کو نہین لگتی - فہم و ادراک مین نہین سماتی
دل کھولکر - خوب اچھی طرح - دریا دلی سے -
دل دھکڑ پکڑ ہوتا ہی - دل متفکر ہی -
دل ٹھنڈا ہو گیا - دلکا اطمینان ہو گیا - طبیعت خاطر جمع ہو گئی

دل بجھ گیا۔ دل سرد پڑ گیا۔ دل کا شوق مُردہ ہو گیا یعنی جاتا رہا۔

دل کہے میں نہیں۔ طبیعت اختیار اور قابو میں نہیں

دل تڑپتا ہے۔ بیقراری سے (دل تڑپتا ہے حبیب کہ بلا کیو واسطے)

دل دینا۔ محبت قائم کرنا۔

دلی ہنوز دور است۔ مقصد یا منزل مقصود ابھی کوسوں دور ہے۔

دل دھک دھک کرتا ہے۔ خوف پیدا ہو گیا بسبب پریشانی

دل کے پھپھولے پھوڑتا ہے۔ دل کی ہوس اور ارمان نکالتا ہے

دل دھڑکتا ہے۔ دل متردد ہے۔ دل ہلا جاتا ہے۔ شعر

دھڑکتے دل کو رکھ لو سبب میں تم جو کوئی پوچھے تو کہہ دینا گھڑی ہے۔

دل سے اُتر گیا۔ خیال دل سے جاتا رہا۔

دل کی دل ہی میں رہ گئی۔ ارمان نہ نکلا ہائے وقت بگڑ گیا

دل اُچاٹ ہے۔ طبیعت برداشتہ خاطر ہے۔ دل کسی چیز پر نہیں لگتا

دل صاف ہو گیا۔ کینہ و کدورت دور ہو گئی۔

دل بھر گیا۔ خواہش نہیں رہی۔

دل پھر گیا۔ محبت جاتی رہی۔

دل کو ہو قرار تب سوجھیں تہوار۔ ذرا دلجمعی اور بیفکری نصیب ہو تو دور کی باتیں سوجھائی دیں۔

دل تنگ ہے۔ آزردہ اور تنگدل ہے۔ بخیل ہے۔

دلدل میں پھنس گیا۔ مشکل اور اہم کام سے سابقہ پڑ گیا۔

دلی میں رہکر بھاڑ ہی جھونکا کیے۔ اچھی جگہ رہنے پر بھی لیاقت حاصل نہ کی اور حالت درست نہ کر لی۔

دلی کی دیوالی منہہ چکنا پیٹ خالی۔ دلی کے باشندے ظاہری شیم ٹام بہت رکھتے ہیں۔ پاس چاہے کچھ نہ ہو۔

دمڑی کی ہانڈی ٹوٹی کتے کی ذات پہچانی گئی اپنے نقصان سے دوسرے کی عادت پہچانی جاتی ہے

دم نکل گیا۔ مر گیا۔ ڈر گیا۔

دم بھر میں۔ پلک مارتے ایک ساعت میں۔

دم لے لو
دم لو } ذرا آرام کر لو۔ ذرا صبر کرو۔ ٹھہرو۔

دم بھرتا ہے۔ بڑا دوست خالص ہے۔

دم بخود رہ گیا۔ ہکا بکا سا رہ گیا۔

دم تو لو۔ ذرا ٹھہرو تو سہی۔

دم نہ لیا۔ ذرا نہ ٹھہرا۔

دم کے دم میں۔ بات کہتے۔ ذرا سی دیر میں۔

دم باز ہے۔ بڑا فریبی ہے۔ بڑا دمدار ہے۔

دم نہ مارا۔ چپ رہ گیا۔ مان کر قائل ہو گیا۔

دم کر دو۔ کچھ اللہ کا نام پڑھکر پھونک دو۔

دُم لگ گئی۔ نئی بات پیدا ہو گئی۔

دم لگاؤں۔ ذرا حقہ کا ایک کش کھینچ لوں۔

دم دلاسا دیکر۔ تسلی و تشفی کر کے۔

دم کھینچ گیا۔ خاموش رہ گیا۔

دم کا دمامہ ہے۔ زندگی قابل اعتبار نہیں۔

دم ناک میں آ گیا۔ پریشان ہو گیا۔

دُم دبا کر بھاگ گیا۔ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔ فرار ہو گیا

دمڑی کی بلبل ٹکے مسکائی۔ اصلی خرچ سے بالائی خرچ زیادہ۔

دمڑی نہ جائے خواہ چمڑا چلا جائے۔ بخیل آدمی ایک دمڑی کیواسطے بڑی مشقت گوارا کر لیتا ہے۔

دم پکڑی بھیڑ کی دار ہوبے نہ پار - ضعیف و ناتوان کے بھروسہ پر مطلب حل نہین ہوتا -

دنیا بامید قایم ہی - اُمید پر سب جیتے ہین -

دن بھلے آوینگے تو گھر پوچھتے چلے آوینگے - تقدیر پر شاکر رہنا -

دنگ ہوگیا -
دنگ رہگیا -
} حیرت مین آگیا -

دن دھاڑے - کھلے خزانے - سبکے سامنے

دن کا کام رات کو انجام دینا - یعنی بیوقت کام کرنا سستی اور کاہلی کے آثار ہین -

دن لگ گئے - کچھ زمانہ زیادہ گذر گیا اترانے لگا -

دُنیا پر لات ماری - تارک الدنیا ہوگیا - یا مر گیا -

دن کے دن - بہت جلدی - یعنی اُسی روز -

دن پہاڑ ہوگیا - کاٹنا یا گذارنا دشوار ہوگیا -

دن رات ہمیشہ -

دن کٹ گیا - دن گذر گیا -

دن بھلے ہی نہ ہوجائین یا پھر ہی نجائین اگر کام پورا ہوجائے تو نصیبہ ہی نہ جاگ جائے -

دندان شکن جواب - سخت جواب جس کے سامنے کوئی بحث نہ ٹھہر سکے -

دن مین تارے نظر آنے لگے - خرابی نظر آنے لگی - یا نظر تیز ہوگئی -

دُوند مچا دیا - بڑا شور وغل برپا کیا -

دن آدین کھوٹے تو منتری لوٹے - بُرے وقت مین کوئی کسیکا ساتھ نہین دیتا - دوست بھی دشمن ہوجاتا ہی

دُنیا لیجیے مکر سے روٹی کھائیے شکر سے - دنیا چال فریب سے حاصل کرکے روٹی شکر کے ساتھ کھانی چاہئے

دنگل ٹوٹ گیا - مجمع تتر بتر ہوگیا -

دن عید رات شب برات - دن رات خوشی کا سامان -

دندناتا گھستا چلا گیا - بے خوف وخطر اندر داخل ہوگیا -

دوالی جیت سال بھر جیت - اچھے آغاز کا نیک انجام -

دوالی کی ہار سال بھر تک ہار رکھتی ہی بد آغاز کا بد انجام -

دو دل ہونگے راضی تو کیا کرینگے قاضی - فریقین رضامند ہون تو کوئی کچھ نہین کرسکتا -

دُو چھریان ایک میان مین نہین رہتین - ایک عورت کے دو خاوند نہین ہوسکتے -

دو بدو ہوکر باتین کرنا - نڈر ہونا بطلق خوف نہ کھانا

دو گھر مسلمانی اُس مین بھی آنا کانی - تھوڑے سے آدمی اُنمین بھی نا اتفاقی -

دونون ہاتھون سے تھامیے دستار - شیخ صاحب زمانہ نازک ہی - اب وہ زمانہ نہین رہا - اب تو اپنی عزت آپ بچانا ہوگی -

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہی - ڈنک اُٹھاکر ہوشیار رہنا -

دودھ کا دودھ پانی کا پانی ۔ ہر شے کی اصلیت جداگانہ ثابت ہونا۔

دودھیلی گائے کی چار لاتین بھی بھلی ۔ جس سے فائدہ ہو اُس کے ناز اُٹھانا۔

دور کے ڈھول سُہانے ۔ غائبانہ کسی کی تعریف

دوڑ چلے نہ گر پڑے ۔ زیادہ حوصلہ کر کے کیون پست ہمت ہو۔

دوست قدیم شراب کہنہ ۔ پُرانا دوست اور پُرانی شراب عمدہ ہوتی ہے۔

دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ۔ ایک شخص کی ذات سے بہتونکا مجمع۔

دولا مولا ہی ۔ بہت بڑا سخی ہی۔

دولھا مرے یا دولھن نائی کو اپنے ٹکون سے کام ۔ خود غرض اپنی غرض کو مقدم سمجھتا ہی۔

دو مُلاؤن مین مرغی حرام ۔ دو آدمیون کا مباحثہ مطلب کو فوت کر دیتا ہے۔

دوازدہ ماہی رخصت مل گئی ۔ معزول ہو گیا۔

دو ہی بات مین ہار جیت ۔ کامیابی یا ناکامی۔

دور گئے کی آس کیا ۔ گیا امید واپس آیا یا نہ آیا۔

دو لڑتے ہین تو ایک گرتا ہی ۔ ایک ہارتا ہی دوسرا جیتتا ہے

دو دون کی لینا ۔ ڈینگ ہانکنا ۔ شیخی مارنا۔

دوالا نکل گیا ۔ غریب مفلس ہو گیا ۔ ٹوٹا پڑ گیا۔

دوکان بڑھادی ۔ بند کر دی۔

دولھا بنے بیٹھے رہنا ۔ عزت و توقیر کے ساتھ بیٹھے رہنا۔

دور کیون جاتے ہو ۔ اُسکی مثال موجود ہے ۔ ابھی کل کی بات ہی۔

دو جون کے بھی بُرے ہوتے ہین ۔ اتفاق دو ادنے آدمیون کو بھی قوی کر دیتا ہی۔

دو سے تین بھلے ہوتے ہین ۔ تین شخصون کی مدد دو سے زیادہ ہو گی۔

دودھ دیا مینگنیون بھرا ۔ منت کیساتھ احسان کرنا

دولھا ہی کے سر سہرا ہی ۔ سردار کے سبب کام کیا جاتا ہی۔

دودھ اور چھاچھ دونون سفید ہوتے ہین تمیز کرنے والا چاہیئے۔

دودھ مین مکھی کسی نے نہ چکھی ۔ نالائق آدمی کسیکو نہین بھاتا۔

دوس دینا دوسرے کو کام کرنا خود ۔ خود کر کے دوسرے کو الزام دینا

دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست
در پریشانی حالی و درماندگی +

دوستان در زندان بکار آیند کہ بر سفرہ ہمہ دوست نمایند ۔ مصیبت مین کام دینے والا اصلی دوست ہی یون تو بھلے وقت کے ساتھی ہزارون

دو مین تیسرا آنکھون مین ٹھیکرا ۔ اجنبی شخص اکثر مخل صحبت ہوا کرتا ہے۔

دھوبی سے نہ جیتے گدہے کے کان مروڑے ۔ زبردست کی کسی بات کا عوض زیر دست سے لینا۔

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا ۔ آوارہ شخص کی مٹی خراب۔

دھن بھاگ ۔ خوشا نصیب۔

دہوبی کہنے سے گدہے پر نہین چڑہتا ۔ کہنے کہنے سے کوئی کام نہین کرتا۔

دہوبیون مین سب ننگے ۔ ایک حال مین سب مبتلا

دہاوا بول دیا گیا۔ حملہ کیا۔

دہن ہہ ۔ آفرین ہے۔

دہاندل مچائی ۔ بلاوجہ فساد برپا کر دیا۔

دہاندلی بازی کرنا۔ ناحق کی زبردستی کرنا۔

دہبہ لگ گیا۔ داغ لگ گیا۔ بدنامی ہو گئی

دہوم مچا دی ۔ شور وغل برپا کر دیا۔

دُہن سوار ہے یا لگی ہے ۔ بیحد شوق دامنگیر ہے۔

دُہائی ہے ۔ زبردست حاکم سے فریاد کرتا ہے۔

دہینگا دہانگی ۔ زبردستی بدمعاملگی۔

دہینگا مشتی ۔ ناحق کا لڑائی جھگڑا ۔ دنگا فساد

ڈہول جہڑ گئی ۔ بہت خفیف اثر ہوا۔

دہیما آدمی ۔ نرم مزاج یا ملائم شخص۔

ڈہاک بڑہی یا بیٹھی ہوئی ہے ۔ ہیبت سوار ہے

دہوم ہے ۔ بڑی رونق ہے۔

دہرم کوئی دے دہن کوئی پاوے۔
ایمان کسی کا جاوے دولت کسی کے ہاتھ آئے۔

ڈہول کی ٹنّی ہے ۔ دکھاوٹی چیز ۔ ڈہول کے اندر پول۔

دہتکار دیا ۔ تحقیر کی۔

دہوین لیک شخص ۔ لالچی آدمی۔

دہار مین پہونچکر ڈوب گیا ۔ ہمت کرکے پست ہمت ہو گیا

دہار سر پار تا ہون ۔ کچھ پروا نہین کرتا۔

دہجیان اڑا دین ۔ خوب کرکری کر دی۔

دہن دولت پہرتی ہوئی چہاؤن ہے۔
مال و دولت بہروسے کی چیز نہین پہر جاتی ہے۔

دہڑکی ٹوٹی نہین جڑتی ۔ سے بگڑی ہوئی تقدیر بنائی نہین جاتی۔

دہاؤ دہاؤ کرم کا لکہا سو پاؤ ۔ قسمت سے زیادہ کسی طرح نہین ملتا۔

دہوبی کے گہر پڑا چور ۔ وہ کیا لٹے اور کیلئے سب سے کسیکا ناحق نقصان ہوا۔

دہوبی کا چہیلا ایک جلا ایک میلا۔
بدوضع دورنگا شخص۔

دہن سے کوئی دہرم کہوئے کوئی جہوٹی گواہی سے اپنا ایمان خراب کرنا۔

دہوان بکہیر دیا ۔ شکست دیدی ۔ شیرازہ بکہیر دیا۔

دہرپت بہول گیا ۔ سب راگ راگنیان ٹہکانے لگ گئے ۔ چوکڑی بہول گیا۔

دہنوتی کے کانٹا لگا کر دوڑے لوگ ہزار
نردہن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا یار
امیر کے ساتہی سب ۔ غریب کا مصیبت مین پرسان حال کوئی نہین۔

دیا ہوا آڑے آتا ہے ۔ صدقہ سے بلا ٹل جاتی ہے

دیتا بہوسے نہ لیتا ۔ صاف حساب۔

دیر نہ شیند آئے میان وحید ۔ ناخواندہ مہمان۔

دیر آید درست آید ۔ بغور تامل کام عمدہ ہوتا ہے۔

دیس چوری پردیس بھیک ۔ وطن میں چوری کرنے سے پردیس میں بھیک لگنا اچھا ہے۔

دیکھی پیر تیری کرامات ۔ تجربہ سے ناکارہ ثابت ہوا۔

دینے کے نام گھر کے کواڑ بھی نہیں دیتے
دینے کے نام بدن کا میل بھی نہیں دیتے
بڑے بخیل ہیں۔

دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں پشت دیوار سے بھی لوگ کان لگا کر بات سنتے ہیں ۔

دیوانی آدمی کو دیوانہ کر دیتی ہے ۔ عدالت دیوانی کے مقدمات برسوں فیصل نہیں ہوتے۔

دینا لینا کیا ہو محبت عجب چیز ہے۔ مفت کام لینا

دیکھتا رہگیا
دیکھتا کا دیکھتا رہگیا } متحیر رہگیا ۔ کوئی قابو نہ چل سکا۔

دیکھ بھال لو۔
دیکھ بھال کر لو } ۔ غور و فکر سے کام لو۔

دیو ہے ۔ زبردست ۔ جسیم ۔ یا قوی ہیکل شخص ہے

دیکھ کر کام کرنا ۔ ہر کام میں ہوشیاری و احتیاط برتنا۔

دیوانہ ہوا ہے ۔ کیا دماغ چل گیا ہے۔ ہوش ٹھکانے نہیں۔

دیدوں میں خاک جھوکنا ۔ سراسر جھٹلانا ۔ بیوقوف بنانا۔

دیدہ و دانستہ ۔ جان بوجھ کر ۔ قصداً۔

دیکھ لیا ۔ تجربہ کر لیا۔

دیمک کے دانت ۔ سانپ کے پانوں اور چیونٹی کی ناک کسی نے نہیں دیکھی ۔ باوجود نہ ظاہر ہونے کے یہ چیزیں ان کو بہت اچھا کام دیتی ہیں۔

دیکھو اونٹ کس کل یا کروٹ بیٹھے دیکھیں تقدیر کیا دکھاتی ہے۔

دیئے تلے اندھیرا ۔ ہوشیار کی چوک ۔ اپنا کام اپنے سے نہ ہونا۔

دیکھی بھالی کرنی لگی غوطہ دینے ۔ جان پہچان ہوتے ہوئے برا برتاؤ برتنا۔

دیگ کی کھرچن ہی بہت ہے ۔ بہت میں سے تھوڑا ہی ملجانا غنیمت ہے۔

دیا ہاتھ کھانے لگا ساتھ ۔ ذرا سی توجہ یا التفات میں برابری اور ہمسری کا دعویٰ۔

دیکھا بھالا تو یہی چیتڑا سید ہو ۔ کمینہ بزرگی اور شرافت کا دعویٰ کرے۔

دیکھی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی ۔ جان بوجھ کر خراب کام عمل میں نہیں آسکتا۔

دیگر بخود منازکہ ترکی تمام شد ۔ طاقت گذر جانے پر اترانا۔

دیوانہ بکار خویش ہشیار ۔ پاگل بھی اپنے مطلب میں خوب چوکس ہوتا ہے۔

دیوانہ تو ہے لیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی سمجھدار پاگل۔

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند۔
دیوانہ پن اپنی خبرگیری سے بےفکر کر دیتا ہے۔

دیگ مین سے ایک ہی چاول دیکھتے ہین۔
نمونہ اور امتحان کے لیے تھوڑی چیز کافی ہے۔

ویسا ویسا چال کلا کلال ہو یار۔ ہرجگہ ریت رسم اور خرید و فروخت جداگانہ۔

دیوار کھوئی آلون نے گھر کھویا سالون نے
طاقون سے دیوار کمزور اور گھر سالون سے لٹ جایا کرتا ہے۔

دیا باتی بلے۔ مرد مانس گھر بھلے۔ آدمی اپنے گھر مین بہ نسبت غیر جگہ کے آرام خوب پاتا ہے۔

دیر مین دیر تو ہوتی ہی ہے۔ اکثر دیر کے کامون مین اور زیادہ دیر ہوتی چلی جاتی ہے۔

ڈ

ڈال کا چوکا بندر۔ بالش کا چوکا نٹ۔
ذرا سی غفلت مین مار کھاتا ہے۔

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے۔ ہرجگہ حرص و طمع نامناسب ہے۔

ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال۔ بدنام آدمی بےسبب بھی بدنام ہوتا ہے۔

ڈانٹ دیا۔ خوب تنبیہ کر دی۔

ڈانوا ڈول پھرتا ہے۔ خستہ خراب پھرتا ہے۔

ڈبو دیا۔ برباد کر دیا۔

ڈر مار گیا۔ اب جب ہوگیا جیسے شکستہ یا سونے کی حالت مین ہے۔

ڈرین لومڑی سے نام دلیر خان۔
اسم بامسمیٰ۔ نام کے بہادر دل کے مردہ۔

ڈس لیا۔ سانپ نے کاٹ لیا۔

ڈلا سا بھیگ گیا۔ ایک ہی مرتبہ مین فنا ہوگیا۔

ڈنگر ہے۔ احمق بیہودہ ہے۔

ڈنک لگایا۔ بہت صدمہ پہونچایا۔

ڈنڈنا اچھا ہنڈنا برا۔ ہرجگہ کی سکونت سے ایک جگہ نقصان اٹھانا اچھا۔

ڈنڈ اسی پونچھ ہڈہانہ کا رستہ۔ بےسروسامانی کی حالت مین سفر کرنا۔

ڈوب گیا۔ تباہ و برباد ہوگیا۔

ڈور پر لگایا۔ مطیع و فرمانبردار کر لیا۔

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ دونون کے گلون سے اقسام اقسام کی آوازین شربت عرق نکلتے ہین۔

ڈول پر کا دانہ۔ مفت بےمحنت و مشقت کی چیز۔

ڈولی مین بیٹھکر اُپلے لینے گئے ہین۔
کسیکو دریافت کرتے وقت جواب مین یہ فقرہ کہا جاتا ہے۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہی بہت ہے۔
مایوس کو تھوڑی اُمید بھی بہت ہے۔

ڈوبے کٹورا تیرے گھڑیال۔ کسی سے خطا سرزد ہو اور کوئی سزا بھگتے۔

ڈوم کا تیر خدا خیر کرے۔۔ ڈوم واقعہ کے بعد بھی جھوٹ بنائے جاتا ہے۔

ڈھاک کے تین پات۔ نادار ی و مفلسی۔

ڈوم کا گھر شیخی مین گیا - مرتبہ اور طاقت سے زیادہ دکھاوٹ اچھی نہین -

ڈوم بجاوے جینی ذات بتاوے اپنی - آدمی کی اصل حرکات سکنات و اقوال و افعال سے پہچانی جاتی ہے -

ڈھنگ بگڑا ہوا ہے - حالت بگڑی ہوئی ہے معاملہ نازک ہے -

ڈھول بجگئے -
ڈھنڈورا پیٹ گیا } شہرت ہو گئی -

ڈھنڈورا شہر مین لڑکا بغل مین - چیز اپنے پاس موجود اور شہر بھر مین تلاش -

ڈھول کی آواز دور سے سہانی معلوم ہوتی ہے - نزدیک کا شور و غل کانون کو برا معلوم ہوتا ہے -

ڈھائی پیڑ بکائن کے میان باغ مین - ادنے حالت مین بلند مرتبہ کی خواہش -

ڈھلتی پھرتی چھانون کبھی ادھر کبھی اُدھر - انقلابات زمانہ ہر وقت دگرگون ہین -

ڈینگ مارتا ہے - بڑائی مارتا اور شیخی کرتا ہے -

ڈیڑھ پاؤ چون چوبارہ رسوئی - کام سو کام نہین اتنا بڑا انتظام -

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا - ادنیٰ کام سے حوصلہ پورا کرنا -

ڈیل ڈول گنبد آواز درگھس - تن و توش بہت جرأت کچھ بھی نہین

ذ

ذات پات نہ پوچھے کوئی - ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے - عبادت کرنا چاہئے کیونکہ دین پناہ فلان ابن فلان چیزے نیست -

ذات و پات نہ پوچھے کوئی - جنیو ہین باہمن ہوئے - لوگ ظاہر پہ نظر کرتے ہین حقیقت پر غور نہین فرماتے -

ذات کی بیٹی ذات ہی مین جاتی ہے - شریف کا بیاہ شریف مین ہوتا ہے -

ذات مدہ پیے معلوم - نشہ مین انسان کے جوہر کھلتے ہین -

ذرا دانت تلے زبان دے - تامل کر دم لے ٹھہر جا -

ذرا جیا تو کیا جیا - کچھ بھی لطف نہین بے سود ہے

ذرا جیتا ہے - کچھ زیادہ ہے

ذکر العیش نصف العیش - عیش کی بات آدھا عیش پیدا کر دیتی ہے یعنی طبیعت خوش کر دیتی ہے

ذوق مین شوق نفع مین لڑکا - مفت بر آمد

ر

راتون رات - رات ہی رات - بہت جلد -

راجہ گھائل کا سوانگ بھرا - خونا خون ہو گیا -

راس آنا ٹھیک ہے - درست اور موقع پر ہونا کام ہے -

رات دن کا فرق ہے - بہت بڑا فرق نمایان ہے -

رام دوہائی - ہندوانی قسم -

رام رام ستا ہین - اہل ہنود مُردے کو لیجاتے وقت کہتے ہین

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر مین عبادت باطن مین خباثت۔

رات تھوڑی ہی سوانگ بہت۔ وقت کی تنگی کام زیادہ۔

رات آنکھون مین کٹی۔ رات بھر پلک نہین جھپکی

رات کھایا یاد نہین رہتا۔ بڑا سٹر بلا ہی۔

رال ٹپکتی ہی
رال ٹپکی پڑتی ہی } چیز دیکھ کر منھ مین پانی چھوٹنا۔

رات تو اپنی ہے۔ فلان وقت یا کام تو اپنے اختیار مین ہے۔

راج آرہا ہے۔ بیفکری اور عیش کا زمانہ نزدیک ہے۔

راگ سب بھول گئے اوسان خطا ہوگئے چوکڑی سب بھول گئے۔

راجا راج پرجا سکھی۔ حاکم عادل۔ رعایا خوش حال۔

رانڈ کے چرخہ کی طرح چلا ہی جاتا ہی۔ بڑا باتونی ہے۔

رانڈ کا سانڈ۔ قوی ہیکل آزاد۔ نکما یعنے کام چور۔

رائی کا پربت بنگیا۔ بات کا بتنگڑ ہوگیا۔

راجا کے گھر مین موتیون کا کال۔ امیر کے گھر سرو سامان کی کیا کمی۔

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا۔ کھائے بہت چلے تھوڑا۔ توانا اور کاہل آدمی۔

راتون روئی ایک ہی مرا
رات دن پیسا اور چپنی بھر اٹھایا } بڑی مشقت کے بعد تھوڑا کام یا فائدہ۔

رات کو جمائی آئے دن کو منھ پھیلائے۔ کام مین عجلت کرنے والا۔

راجہ ہو کر چوری کرے۔ نیاؤ کون کرے۔ حاکم ظالم ہو تو عدل کون کرے۔

رات ماں کا پیٹ ہی۔ رات راحت آرام کا وقت ہی۔

راجا کا پرچانا سانپ کا کھلانا۔ دونون برابر کے خطرناک۔

راجا جوگی اگنی جل ان کی الٹی ریت۔ یہ سب لگے موجی جتنا ان سے قریب اتنا ہی نقصان۔

راجا ہوئے تو کیا وہ ہی جاٹ کے جاٹ۔ مال و دولت ذات اور اصل کو نہین بدلتی۔

راجا کی سبھا نرگ کو جائے۔ خوشامدیونکو حق باطل سے کیا مطلب سرکار کی ہان مین ہان ملانیسے کام۔

راجا روٹھیگا اپنی نگری لے گا۔ ناراض حاکم شہر بدر کر دیتا ہے۔

راجا کے گھر آئی ترت رانی کہلائی۔ امیر کی ذرا سی توجہ ترقی کا باعث ہوتی ہے۔

راجا کس کے یار جوگی کس کے میت۔ انکی دوستی قابل اعتبار نہین۔

رات گئی بات گئی۔ موقع نکل گیا۔

راجا کرے سو نیاؤ پانسہ پڑے سو داؤ۔ حاکم کا فیصلہ انصاف کہلائے۔ بازی جیتے داؤ بالے

راہ چلے یا پاس بسے جب جانیئے۔
باہم سفر اور ہمسائگی سے آدمی پہچانا جاتا ہے۔

راجا کیا جانے بھوکے کی سار۔ بھوک کی قدر عافیت یا حال دولتمند کیا جان سکتا ہی۔

راہ ہے راہ سو ہی ہے اپنا۔ جو سبکا چلن وہی اپنا بھی۔

راہ چھوڑ کو راہ جاوے ترتی دھوکا کھاوے۔ سیدھی بات کو الٹا کرنا باعث ضرر ہی۔

راگ بھی اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے۔ بے موسم چیز نہین بھاتی۔

راجا بلاوے ٹھاڑا آوے۔ حاکم کے سب لوگ مطیع فوراً حاضر ہوتے ہین۔

راجا کا دان پرجا کا اشنان۔ دولتمند کی سخاوت رعایا یا محکوم کی ریاضت برابر ہی۔

راجا چھوٹے نگری جو بھاوے سو ہے۔ جب آدمی اپنے مرتبے سے گر گیا پھر جو جی چاہے وہ کرے۔

راجا کا دوجا بکری کا تیجا خراب ہے۔ راجہ کی دوسری اولاد (بیٹیا) اور بکری کا تیسرا اسپد ہونا خراب ہے۔

راجا مارے یودنی سو بیر لبا ہن جائے۔ حاکم کا تھوڑا ظلم عداوت کا بڑا سبب۔

راست گو مفلس مجلس مین جھوٹا۔ غریب پر کسیکا اعتبار نہین ہوتا۔

رام جی نے بیٹا دیا وہ بھی مسلمان کا۔

یوربی کچوری کھاتا نہین ملنگے ٹکڑا نان کا بڑی آرزون سے ایک چیز میسر ہوئی لیکن وہ بھی ناکارہ۔

راندھ لو۔ پکا لو۔ کھا لو۔

رام رام کارن سب دہن ڈالا کھو مورکھ جانے گر پڑا وہ دن دونا ہو۔ احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو پھینک جانا خیال کرتے ہین لیکن اسکا اجر روز بروز بڑھتا ہے۔

رانڈ گیا سگائی کو آپ لاوے بھائی کو۔ چیز تھوڑی خریدار بہت۔ ایکل انار صد بیمار۔

راستی موجب رضائے خداست
کس ندیدم کہ گم شد از راہ راست

راستی سے خدا اور دنیا دونون خوش۔

رام رام سب ہی کہین جسرت کہے نکوے ایک بار جو جسپت سکے تو بیڑے پار ہوے پیرون فقیرون کی آس چھوڑ کر خدا سے جو لو لگائے تو فوراً مقصد حاصل ہو۔

راج ہٹ۔ بالک ہٹ۔ تریا ہٹ۔ جوگی ہٹ یہ سب لوگ بجز من کے اور کسیکی نہین سنتے۔

رانگ ہیرے کو کاٹتا ہے۔ کبھی ناتوان تندرست پر غالب آجاتا ہی۔

رتی بھر ناتا گاڑھی بھر آشنائی۔ قرابت آشنائی پر غالب ہے۔

رڈھ کھاوا۔ کم ہمت صرف روٹی پر گذر کرنیوالا۔

رحمان جوڑے پلی پلی شیطان لنڈھاوے کپے کفایت شعار تھوڑا تھوڑا جمع کرتا فضول خرچ سب کھا اڑا دیتا ہے۔

رخ نہ کیا۔ بے اعتنائی کی متوجہ نہوا۔

رام رام کوا سکتی بھوجن کو تیار - کھانا کھانے کو تیار عبادت کے پیٹے بیار۔
رد و قدح کرنا - حجتین پیش کرنا۔
رد گیا - اپنے قول سے پھر گیا۔
روبندہ خریدار خدا - اکیلے کا خدا ساتھی۔
رذیل کی دونہ اشراف کی سو - کمینہ کی دو گالیان بھی اشراف کے لیے بہت ہین۔
رزق رارو زی رسان بر مید ہد - خداوند کریم سبکی روزی اپنے آپ پہونچا دیتا ہی۔
رزالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا - اترانے لگا
رزالے کے ناخن ہوئے - کمینہ یار زیل صاحب اختیار ہوا۔
رس مین بس ملادیا - خوشی مین رنج پیدا کردیا۔
رس دیے مرے تو بس کیون دے - اگر راستی اور سیدھے پن سے کام نکلے تو ٹیڑھا کیون ہو۔
رسی جل گئی بر بل نہ گیا - مصیبت مین بھی غرور باقی رہا۔
رسی کا سانپ بنگیا - بے اصل بات کی دھوم اور نمایش۔
رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت - مصیبت مین تو مبتلا ہوگیا تھا مگر بال بال بچگیا۔
رستا ہی - تھوڑا تھوڑا کرکے بہنا یا نکلنا۔
ؔ ناسور بہت سے دل مین ہین کچھ رستے ہین کچھ بہتے ہین یہ حال ہے تیری فرقت مین دیکھو لیسے کیسے سہتے ہین۔
رفتہ جو گسست میتوان بست لیکن بمیان گرہ بماند - لڑائی کے بعد دل توصاف مشکل سے ہوتا ہی پر ملاپ ہی ہوجاتا ہے۔
ؔ رفتن ونشستن بہ کہ دویدن وگسستن آہستہ روی اور بیٹھ جانا جھپٹنے اور توڑ ڈالنے سے بہتر ہی
رفوچکر ہو! بھی چلے جاؤ۔
رقم کٹ گئی - بہت روپیہ صرف ہوگیا یا چوری گیا
رکابی مین جب تک بھات میل تیرا ساتھ فائدہ کا لالچ ساتھ رکھتا ہے۔
رکھ پت رکھا پت - دوسرونکی عزت کرو تو تمھاری بھی عزت ہوگی۔
رگ پائی - اصلی یعنی تہ کی بات ظاہر ہوگئی۔
رگ چڑھ گئی ہی - غصہ مین بھرے ہوئے ہین مانتے نہین۔
رموز عاشقان عاشق بدانند - بات کو ہم پیشہ ہم مذہب ہی خوب سمجھتے ہین۔
رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی ان دنون مین اکثر لوگ بی اور انجام دینے لگتے ہین
رنڈی کی کمائی یا کھائے گاڑی یا کھلئے ڈھاڑی - حرام کا مال مفت خور کھاتے ہین
رنگ مین بھنگ ہو گئی - خوشی مین رنج ہوگیا۔
رنگ زرد ہو گیا - ڈر سے پریشان ہوگیا۔
رنگ فق ہو گیا - خوف کے باعث رنگ اڑ گیا۔

رنگ دیا۔ مالامال کردیا۔
رنگ لایا۔ حالت درست ہوئی۔
رنگریز بریش خود درماندہ۔ رنگریز اپنی
ڈاڑھی سے لاچار ہے اور کیا رنگیگا۔
روٹھے کو منائے بھٹے کو سلائے۔
صلح و آشتی خوب ہے۔
روز کنوان کھودنا اور نیا پانی پینا۔
جتنا ہر روز کمانا اُتنا کھانا۔
رو روکے دان مانگنا۔ خوشامد سے
روپیہ پیدا کرنا۔
روزہ معاف کرانے گئے تھے نماز گلے پڑی
کام کا کم کرانا چاہا تھا کہ اور بڑھ گیا۔
رو دیا۔ عاجز ہوگیا۔
روکھا پھیکا ملا۔ بے التفاتی سے پیش آیا۔
رو مین آئے تو آنے دو۔ چیز کا خود بخود
ہاتھ مین آجانا بہت اچھا ہی۔
روئی اور آگ کا کیا ساتھ۔ کمزور ناتوان
کا قوت والے سے کیا مقابلہ۔
رونا تو اِسی بات کا ہی۔ سوچ تو اسی امر کا ہی
روتے کیون ہو کہا صورت ہی ایسی ہی
روتی صورت والا آدمی جو ہمیشہ منھ بنائے اور تیوری چڑھائے
روتا پھرتا ہی۔ گلہ شکوہ کرتا پھرتا ہی۔
روپیہ بھنا لو
روپیہ تڑا لو } خوردہ کرلو۔ روپیہ کے پیسے لے آؤ
رولا مت مچا۔ غل شور نہ کر۔ خاموش رہ۔

روتی ہوئی صورت۔ دائمی مغموم۔
روڑا اٹکا۔ کام مین سد راہ ہوا۔
روح قبض ہوتی ہی۔ بہت خوف کیا جاتا ہے۔
جان نکلی جاتی ہے۔
روئی کانون مین دے رکھی ہے۔ کچھ
سماعت ہی نہین کرتا۔
روا رو ہو رہی ہی۔ جلدی کیجا رہی ہی۔
رومال آدھا خدمتگار ہوتا ہی۔ بڑے کام کی
چیز ہی سودا سلف۔ ہاتھ منھ پوچھنا۔ دوپٹہ یا چادر کا کام دینا
روئی والا ہے۔ دولتمند ہے۔
روکھا ہو کر بولا۔ بے التفاتی یا بیمروتی برتی
روتے گئے موئے کی خبر لائے۔ جیسے گئے
تھے ویسی ہی یعنی اُسی حالت کی خبر لائے۔
رونے سے روزی نہین بڑھتی۔ جتنا قسمت
کا ہی ملیگا محنت مشقت سے زیادہ نہین ہونیکا۔
روکھ یا روکن مین ملنا۔ منت مین زیادہ آجانا
رو مین آیا سو حلال۔ خود بخود مفت مین جو
آگیا وہ خوب ہی۔
روبہ بازی۔ مکر فریب یا دغابازی کی باتین
رویا کر۔ خیال کر کرکے پچھتایا کر۔
روتا پھر۔ سب کہین شکوہ و شکایت کیا کر۔
روٹھیگا تو ایک روٹی اکلی (زیادہ) کھائیگا
کیگا کیا نقصان بڑا روٹھا کرے۔
روزگار حمام کی لنگی ہی۔ کسی ایک کی نہین ہوتی
ملازمت پر کبھی کوئی متعین ہوتا ہی اور کبھی کوئی۔

روئے بغیر ماں بھی دودھ نہین دیتی - بغیر مشقت کوئی مقصد حل نہین ہوتا۔

روآن نہ دھوآن بوہی مارے جوآن - کھانا نہ پکانا بیکاری مین جوئین مارنا۔

روپیہ پرکھین بار بار آدمی پرکھین ایکبار - آدمی کا امتحان ایک ہی دفعہ مین ہو جاتا ہے - روپیہ ہر جگہ پرکھا جاتا ہے۔

روپ کی رووے بھاگ کی کھاوے - قسمت خوبصورتی پر غالب ہے۔

روٹی پڑی منھ مین ذات پڑی گھہ مین - روپیہ کسیطرح ہاتھ آجائے کچھ پرواہ نہین۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی - کھانسی اور ہنسی سے امراض و فسادات پیدا ہوتے ہین

رویش ببین حالت مپرس - استفسار کی کیا حاجت چہرہ تو خود حالات کا آئینہ ہے۔

روپیہ ٹوٹا اور تھیلی پھوٹی پھر نہین رکتی - یہ دونون بہت جلد صرف ہو جاتے ہین۔

رہین جھونپڑون مین خواب دیکھین محلون کا - ادنے شخص کو اعلیٰ شے کا حوصلہ۔

رہ گئے ناو - امتحان مین پورے نہ اترے تھک کر بیٹھ رہے۔

رہے تو ننگ سے جائے تو جڑ بیخ سے - زندگی وقار کے ساتھ ہو ورنہ موت بہتر ہے۔

ریاست بے سیاست نہین ہوتی - حکومت کے لیے رعب و داب لازمی ہے۔

ریوڑی کے پھیر مین آگئے - آفت مین مبتلا ہو گئے - گھر گئے۔

ریتی مین پیشاب کیا - بیکار و رائیگان گیا۔

ریجھے ہوے ہین - محبت مین جو فریفتہ ہین۔

ریس بھلی ہو نہ بری - رشک اچھا حسد برا۔

ریل پیل ہے - بڑی کثرت و زیادتی ہے۔

ریت کی دیوار او چھپا یار کسی کام کا نہین - دونون کو استوار اور قیام نہین۔

ریوڑی کا کیا الٹا کیا سیدھا - ہر طرف سے یکسان - ایک ہی حالت۔

ز

زبان دراز - بدزبان منھ پھٹ۔

زبان خلق کو نقارۂ خدا کہیے - جو بات عوام کے زبان پر آتی ہے ہو ہی جاتی ہے۔

زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا - نرم گفتگو سے بہت کام نکلتے ہین سخت گفتگو سے کام خراب ہوتا ہے۔

زبان کے آگے خندق - زبان چلی ہو چلی

زبان ہاتھی پر چڑھاوے زبان ہی سر کٹاوے - رنج و راحت سخت زبانی و نرم زبانی پر منحصر ہے۔

زبردست کا ٹھینگا سر پر - زبردست اپنی ہی بات رکھتا ہے۔

زبان سے نکلی انبر چڑھی بات منھ سے نکلی اور مشہور ہوئی۔

زبردست مارے رونے نہ دے۔
ظالم کے آگے بس نہین چلتا۔
زبان کے تلے زبان ہے۔ تلون مزاج ہے کچھ اعتبار اسکی بات کا نہین۔
زبان آج کھلی ہے کل بند۔ زندگانی کا کوئی اعتبار نہین۔
زبان کھلی کی کھلی رہگئی۔ یعنی اسی حالت مین دم نکل گیا۔
زبانی جمع خرچ ہے۔ لینا نہ دینا محض کی لغو گوئی
زبردست کے تئیں بسوے۔ زبردست کی بات ہمیشہ غالب۔
زبان گوشتین است تیغ آہنی۔
زبان گوشت کا ایک لوتھڑا ہو کر تلوار کا کام کرتی ہے۔ سر اُڑواتی ہے۔
زبان بدلنے سے گھر بدلنا بہتر ہے
وعدہ وفا نہ کرنے سے نقصان گوارا کرنا اچھا اور لازم ہے۔
زبردست کا ٹھینگہ سو لبسوہ کا۔ زبردست آدمی کا حصہ بھی بڑا ہوا کرتا ہے۔
زحمت ہے موت نہین۔ حق گو دیر مین وصول ہوجائیگا مگر مارا نہین جائیگا۔
زخم کاری لگا ہے۔ گہرا لگا ہے۔
زخردان خطا و زبزرگان عطا۔
چھوٹون سے خطا سرزد ہوتی ہے بڑے معاف کرتے ہین
زخمی جگر۔ دل جلا۔ مصیبت کار۔ خستہ جگر۔

زخمی دشمنون مین دم لے تو مرے نہ لے تو مرے۔ اُسکی ہر طرح سے موت ہے۔
زخم پر نمک چھڑکنا۔ طعنہ تشنہ کرنا۔
زد پر آگیا۔ نشانہ بن گیا۔
زد و کوب کیا۔ خوب ہی مرمت کی۔
زردار مردنا ہر گھر مین رہے کہ باہر
زر سے مرد کی حکومت اور رعب ہے۔
زر نیست عشق ٹین ٹین۔ مفلسی مین محبت کہان۔ بالکل بے اعتباری ہے۔
زر بل نہ زور بل۔ نہ روپیہ پاس نہ بدن مین طاقت۔
زر ہے تو نر ہے نہین تو کمہار کا خر ہے۔
زر سے عزت و توقیر ہے ورنہ گدھے کیطرح بیعزتی۔
زر کے آگے زور نہین چلتا۔ روپیہ ایسی ہی زبردست چیز ہے۔
بے زر مردم کار نیاید۔ بغیر روپیہ کے آدمی ناکارہ ہے۔ اُسکو کوئی نہین پوچھتا۔
زر گر بسر فولاد نہی نرم شود۔ روپیہ کے سامنے فولاد بھی نرم ہوجاتا ہے۔ یعنی سخت آدمی ملایم پڑجاتا ہے۔ لالچ مین آجاتا ہے۔
زردار کا سے سودا بے زر کا خدا حافظ
مالدار کے سب ساتھی مفلس کا بجز خدا کے اور کوئی نہین۔
زک خوب ہی دی۔ خوب ہی پریشان کیا۔
زرگان نگر کی توانیم رست۔ جیسے کے لیے تیسا ہونا چاہیئے۔

زلیخا تو ساری پڑھ گئے پر یہ نہ جانا کہ وہ عورت تھی یا مرد۔ سمجھکر پڑھنا چاہئیے۔ بات کی اصلیت معلوم کرنا لازم ہے۔

زمین سخت ہے آسمان دور ہے۔ زندگی آفت مین مبتلا ہو اور جان بچائے نہین نکلتی۔

زمین پاؤن تلے سے نکل گئی۔ خوف اور دہشت کے سبب قیام کرنا دشوار ہوگیا۔

زمین مین گاڑ دونگا۔ کیے کا مزہ چکھا دونگا۔

زمین کا گز بن گیا۔ دنیا کا سفر کر ڈالا۔

زمین پر ہاتھ نہین ٹکے۔ ابھی کچھ طاقت باقی ہے۔

زمین پکڑ لی۔ اٹھائے نہین اٹھتا۔ چت نہین ہوتا۔

زمیندار کو کسان بچہ کو مسان۔ قابل قہر چیز ہین

زمین کا پیوند بنگئے۔ زیر زمین دفن ہوگئے۔

زمین شور سنبل برنیارد۔ خراب آدمی سے کبھی خیر کی امید نہین ہوسکتی۔

زندگی حباب ہے۔ بے ثبات۔ بے استوار۔ فانی

زندہ دل شخص۔ مرد خوش گفتار۔ پر مذاق۔

زن مرید۔ جورو کا غلام۔ جورو کا ٹٹو۔

زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ۔ نقص والی چیز پر انگشت نمائی ہوتی ہے۔

زنگی کی سیاہی کسی رنگ نہین جاتی۔ پیدائشی عیب مٹائے سے نہین مٹتا۔

زور نہین ظلم نہین عقل کی کوتاہی۔ خوب آپ ہی کام بگاڑو نا۔

زہر خند۔ غصہ کی ہنسی ہنسنا۔

زہر کے ہاتھ مین لینے سے سب کھائے نہین مرتا۔ بدخصلت شخص کا برتنا برا ہے۔

زین لگام گھوڑی بلت رہی تھوڑی۔ کسی جزو کی بہمرسی پر کل کا اطلاق کرلینا۔

زیرون سے شیر ہوتے ہین پست ہمت سے بلند حوصلہ شخص ہوتے ہین۔

س

سانس لے لو۔ ذرا دم لیلو۔ رک جاؤ۔

ساکھ گئی پیر ہاتھ نہ آئے۔ عزت وقار بھروسہ اور اعتبار جاتے رہنے پر پھر میسر نہین آتا۔

سانچ کو آنچ نہین۔ سچ سے کسی کو نقصان نہین پہونچتا۔ بلکہ ہمیشہ راحت ہے۔

سات مامون کا بھانجا بھوک بھوک چلائے۔ با وصف مقدرت کے مجبوری۔

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ عورت بیس برس مین ڈھل جاتی ہے مرد ساٹھ برس تک جوان رہتا ہے۔

ساٹھ گاؤن بکری چر گئی۔ سخت نقصان ہوا۔ بڑا خسارہ اٹھایا۔

ساجھے کی ہانڈی چورا ہے مین پھوٹے
ساجھے کی کھیتی گدھا نہ کھاوے
ساجھے کی ناؤ گنگا نہ پاوے۔

ساجھے کے کام مین ایک نہ ایک دن جھگڑا ضرور ہوتا ہے۔

سارے ڈیل مین زبان حلال ہے۔ بات کا پاس لازم ہے۔

سارا دھن جاتا دیکھے تو آدھا دیوے بانٹ - جو شے قابو سے جاتی ہو اُسے کچھ ڈالنا چاہیئے اور جو کچھ بچے اسکو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔

ساری زلیخا پڑھ گئے یہ نہ معلوم ہوا زلیخا عورت تھی یا مرد - تمام گفتگو سن لینا اور مطلب کچھ نہ سمجھنا۔

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہی لیکن اپنی بانبی مین سیدھا جاتا ہے - گھر پر کجروی نہین چل سکتی۔

سال بھر مین سخی سوم برابر ہوتے ہین سخی جلد جلد بیرینہ خرچ کرتا ہی مگر خرچ دونون کے پاس ہو جاتا ہی۔

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہی - بہت ایذا اُٹھا کر تھوڑی سی تکلیف کا بھی خوف ہوتا ہی۔

سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا روے - نیش عقرب بہت اذیت دیتا ہی۔

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہین - موذی کو ضرور سزا دینا چاہیئے۔

سانپ کے مُنھ مین چھچھوندر نگلے تو اندھا اوگلے تو کوڑھی - ہر طرح مشکل۔

سانپ کی سی کیچلی ڈال دی - نکھر گئے۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - حسن تدبیر سے کام کرنا۔

سانچ کو ہی جو آنچ ہے - سچ بولے تو کیسا خوف نہ کرے۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے - اپنے حال کے موافق سب کو سمجھنا۔

ساون برسے نہ بھادون سوکھے - ہمیشہ ایک حالت مین گذری۔

ساہ کے سوائے کمبخت کے دو سُنے - بہت نفع بھی نقصان دیتا ہے۔

سانپ کا بچہ سپنولیا - باپ جیسا بیٹا۔

سانس ابھی چلتی ہی - کچھ اُمید باقی ہی۔

سادھو کا دین نہ مادھو کا لین - سب سے معاملہ سُلجھا ہوا۔

سادا آدمی یا
سادا لوح شخص - } نیک مزاج والا سیدھا آدمی

سانپ سونگھی چیز - اسمین کسیکا تصرف کچھ دخل نہین دیسکتا۔

سال خوردہ - پُرانا بڈھا - زمانہ دیکھے ہوئے

سانس پورے کرتا ہی - اُمید زیست کی نہین

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی - محنت شاقہ کے بعد فائدہ تھوڑا حاصل ہونا۔

سانس کے ساتھ آس ہی - امید پر دنیا قائم ہے زندگی اُمید کے ساتھ وابستہ ہی۔

ساری فوج مین کوئی سورما ہوتا ہی - گروہ یا جماعت مین کوئی ایک اچھا ہوتا ہی۔

ساجھی ساجھی مل گئے چھوٹے بڑے سیٹھ - طرفین آپسمین ایک ہو گئے بیچ مین پڑنیوالون کو خفت اُٹھانی پڑی۔

سانپ نکل گیا اوسکی لکیر پیٹا کرو۔
جو ہونا تھا وہ ہوگیا بیفائدہ تدارک لاحاصل ہی۔
ساتھ کے لیے بھات چھوڑا جاتا ہی۔ اچھو
رفیقوں کے لیے اپنے نفع کی پرواہ نہین کیجاتی۔
ساری پرائی پیر کیا جانے سبے پیر۔
جو دکھ خود اوٹھا چکا ہو گا وہ دوسرے کا بھی جان سکتا ہی
ساری دیگ مین ایک چاول دیکھتے ہین
گروہ کے ایک شخص سے سب کا حال کھل جاتا ہی
سانپ تو نکل گیا پر رستہ پڑ بیا۔ اس مرتبہ
تو گذر گئی آیندہ خبر چاہیئے۔
سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتا ہی۔ دبے
چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ سانپ اور چور کا تو خاصہ ہی ہے
سانبھر مین نمک کا توڑا۔ راجہ کے گھر
موتیوں کا کال۔
ساچی بات جو کہے سب کے دل سے اوتر آئے
سچے آدمی سے کوئی خوش نہین ہوتا کیونکہ عربی کا
مقولہ ہی الحق مر سچ کڑوا ہوتا ہی۔
سانجھے جائے اونا کھائے۔ فائدہ کی جگہ
سے محروم واپس لوٹنا۔
سانبھر مین پڑا نہین کہ بس گلا۔ بڑے کی
سنگت اپنا اثر جلد کرتی ہے۔
ساجھے گروہ کا بالکا مرے نہ مارا جائے۔
زبردست کا حمایتی یا ساتھی بھی زبردست ہوتا ہی۔
ساجھے کے جینے دکھتی آنکھون چاہیے پڑین
شراکت کے کام مین بیماری کا عذر بیکار ہی۔

سادھو کو کیا سواد بتاسے نہین گڑ ہی سہی۔
اُسکے لیے آم گھاس سب یکسان۔
سادھو کی سنگت لینی اُسنے کمائی پوری
لینی۔ نیک صحبت مثل اچھی کمائی کے ہی۔
سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک
کوڑھی۔ دونون ایک سی خراب حالت مین۔
سائین سے سچا رہ اور بندہ سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ چاہے منڈ منڈاؤ
اللہ تعالےٰ سے سچا رہنا چاہیئے۔ لباس
کی کچھ پرواہ نہین۔
سار کو سار کاٹتی ہی۔ لوہے کو لوہا کاٹتا ہی
ایک ہم جنس دوسرے پر غالب آتا ہی۔
سالے کہ نکوست از بہارش پیداست
ہونہار برواکے چکنے چکنے پات۔ جسکا انجام اچھا
ہونیکو ہوتا ہی اُسکی ابتدا بھی اچھی ہوتی ہے۔
سال اول چلہ بود دم سال دیگر میرزا
غلہ چون ارزان شود امسال سید میشوم
مقدور اور دولت حاصل ہونے پر انسان کے لیے
سب کچھ آسان ہوجاتا ہی۔
سب ایک تھیلی کے چٹے بٹے۔ سب ایک
اصل نسل یا حسب نسب کے۔
سب دن سرنگی عید کے دن ننگی یا ہمیشہ
سب دن چنگے تیوہار کے دن ننگے
فضول خرچی کرتے رہنا ضرورت کے وقت
تہیدست ہونا۔

سب دھان بارہ پسیری سے کے - نیک و بد یکسان -

سب سے بھلی چپ - کسی بات مین نہ بولنا چاہیئے -

سب کھیل کھیل چکے ہر دنگا باقی ہے - ایک آخری تدبیر اور کرنا ہے -

سبز باغ دکھانا - چکنی چیپڑی اور خوشامدی باتون مین ٹالنا اور تسلی کر دینا -

سب بھول گیا - اوسان خطا ہو گئے بدحواس ہو گیا -

سبز قدم ہے سبز بخت ہے - طنزاً منحوس

سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی - پیٹ کی فکر سب سے پہلے یا مقدم - اول طعام بعدہٗ کلام

سب جیتے جی کا بکھیڑا ہے - تمام تعلقات زندگی کے ساتھ ہین -

سب گڑ لاٹ ہو گیا - سب کام خراب ہو گیا

سب جھونک دیا - سارا مال لگا دیا گلا ڈالا - مٹا دیا -

سب گیا پر میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی - سب جانے پر بھی غصہ قایم رہا -

سب کی میّا (مان) شام ہے - شام کو سب گھر آکر راحت آرام پاتے ہین -

سب سے بھلے ہم نہ رہے کی شادی نہ مر گئے کا غم - بےفکرے آزاد شخص کو کبھی کی خوشی اور نہ رنج -

سب سے بھلا کھوٹا نہ نفع جانے نہ ٹوٹا قزاق کو نہ کسی کے نفع سے غرض کسی کے نقصان کی پرواہ

سب سے بھلا گولی چند نہ کرے کھیتی نہ بھرے ڈنڈ - آزاد آدمی اچھا - نہ کسی کام مین پھنسے نہ نقصان بھگتے -

سب کاموں مین ہون پوری تو کوئی نہ کہے لنڈوری - چالاک اور چلتے ہوئے آدمی کو کوئی عیب نہین لگاتا -

سب کوئی پہلیو پر لنگوٹیا یار نہ پہلیو - سے بے تکلف اور گستاخ ہوتا ہے -

سب سنسار موت کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا - ادنیٰ اعلیٰ سب کے لیے موت ہے -

موت زندہ چھوڑنے والی نہین
اس بلا سے کوئی گھر خالی نہین

سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے نہ کسی کے سلام و مجرے کو آنا نہ جاتا -

سب جگ روٹھا رہے میرا مالک نہ روٹھا چاہیئے - اللہ تعالے راضی تو کل جہان راضی -

سب سے ہلئے سب سے ملئے سب سے کیجی چاؤ ہانجی ہانجی سب سے کیجیے بسیے اپنے گانون سن لے ہزار کوئی سنا وے + کیجیے وہی جو جی مین آوے -

سب کو دیا ڈھکیل بندہ آپ ہی ہا اکیل اب کوئی بجز اپنے کے زندہ نہین ہے -

سب گئے کاشی گئے تو ہنڈیا کس نے چاٹی اگر سب سعادتمند ہی ہون تو ہنڈیا کون چاٹے۔

سپوتون کے کپوت اور کپوتون کے سپوت نیکون کی اولاد بُری اور بدون کی اچھی۔

ستارہ پیشانی جانور ۔ منحوس۔

ستور لکد زن گران بار بہ ۔ شریر جانور پر بوجھ زیادہ رکھنا چاہیے تاکہ وہ اپنی شرارت سے باز آئے۔

ستر گز کی پگڑی سر ننگا ۔ امیری مین فقیری

سچ بولنا آدھی لڑائی مول لینا ہے۔ راست گفتاری سے لوگ چڑ جاتے ہین اور آمادہ فساد ہوتے ہین۔

سچرنا ۔ ملنا ۔ پتہ لگ جانا۔

سچا جائے روتا آئے جھوٹا جائے ہنستا آئے ۔ جھوٹا آدمی کسی نہ کسی طرح اپنا کام نکال لیتا ہے۔

سچی بات سعد اللہ کہین سب کے من سے اُترے رہین ۔ راست گفتار کو لوگ اچھی نظر سے نہین دیکھتے ہین۔

سخت سست کہنا ۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنا ۔ الفاظ ناملایم استعمال کئے۔

سخن مردان جانے دارد ۔ مردون کا قول پایندار ہوتا ہے۔

سخن تلخ ۔ نازیبا اور ناملایم الفاظ۔ گستاخانہ کلام

سخی ولی اللہ ۔ سخی آدمی خدا کا دوست ہوتا ہے۔

سخی سے سوم بھلا جو ترنت دے جواب بیفائدہ امیدواری مین عرصہ تک دوڑانے سے انکار کر دینا کہین بہتر ہے۔

سخی سوم سال بھر مین برابر ہو جاتی ہین غرضکہ دونون جلدی یا تھوڑی دیر مین صرف کر ڈالتے ہین۔

سخی کا بیڑا پار ہے ۔ سخی کا انجام اچھا ہوتا ہے۔

سخی کی ناؤ پہاڑ پر ۔ سخی ہر معاملہ مین کامیاب رہتا ہے۔

سخی سے راہ نہین دلدر سے کیون توڑیئے ۔ اگر زیادہ فائدہ نہین تو تھوڑا ہی سہی ۔ بڑے سے ملاقات نہ کی چھوٹے ہی سے کر لی۔

سخی دیوے شرما وے بادل برسے اور گرما وے ۔ سخی کی بخشش بلا منت اور احسان ہوتی ہے۔

سخی کے مال پر پڑے بخیل کی جان پر پڑے ۔ سخی سے بخیل کا نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

سدا ناؤ کاغذ کی چلتی نہین ۔ فریب ہمیشہ کارگر نہین ہوتا۔

سدا ایکسی نہین رہی ۔ زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔

سدِ راہ بن گیا ۔ راستہ روک رکھا بیچ مین حائل ہو گیا۔

سدا نہ پھولے تورئی سدا نہ ساون ہو
سدا نہ جوبن ٹھہر رہے سدا نہ جیوے کوے
ہمیشہ انقلابات ہوا کرتے ہین۔ رنگ
روپ صورت شکل زندگی کسی کی یکسان
نہین رہتی۔
سر منڈاتے اولے پڑے۔ آغاز ہی سے
آثار بد نظر آئے۔
سرخ ہو گیا۔ غصہ مین بھر گیا۔
سر چڑھ گیا۔ نڈر ہو گیا۔
سر چڑھا رکھا ہے۔ کچھ روک ہی ٹوک
نہین بے خوف کر دیا ہے۔
سر ہو گیا۔ پیچھے پڑ گیا۔
سر پڑ گیا۔ ناحق ذمہ پڑ گیا۔
سر منڈ گیا۔ چال فریب سے سب کھو لیا گیا
سر نہ کھاؤ۔ پیچھے نہ پڑو۔ جاؤ اپنا راستہ لو
سر نگی چلنے لگی۔ رونا شروع کر دیا۔
سر مونڈ کر کیا گھٹنا مونڈیگا۔ اور اب
اس سے زیادہ کیا کریگا۔
سردی کا مارا اپنپے آن کا مارا نہ پنپے۔ خواہ
کپڑا نہو مگر کھانا ضرور ہو۔
سر آنکھون پر۔ مجھے قبول ہے۔
سر پر ہاتھ پھیر دیا۔ تسلی دیدی۔
سر پرستی مین لے لیا۔
سر پیٹا کر۔ افسوس کرتا رہ۔
سر پر ہاتھ دھرنا۔ پرورش کرنا۔

سردست۔ بالفعل۔ فی الحال۔
سر پر نیچ رہی ہے۔ کام سر پر پڑا ہوا ہے۔
سر پیٹ لیا۔ سر دُھنا۔ سخت رنجیدہ ہوا۔
سر کھل گیا۔ سر پھٹ گیا۔ زخمی ہو گیا۔
سرخرو ہو گیا۔ کام یا بات اسکی پسند آگئی
سرخ و سفید ہو گیا۔ خوب تن و توش
اور تشکیل ہو گیا۔
سر ہاتھ پر لیے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے
سے نہین ڈرتا۔
سر دھرا کوئی نہین۔ سرپرست یا حامی
کوئی نہین۔
سر کھائے۔ خوب پریشان کرے
سر پھر گیا۔ کہتے کہتے اور سنتے سنتے تھک گیا
سرد ہو گیا۔ غصہ فرو ہو گیا۔ مر گیا۔
سر پھوٹے ہے۔ سر مین درد ہی۔
سر شام۔ شام ہوتے ہی۔
سر مین پھوڑا نہین ہے۔ ناحق کی تکلیف
کیون اٹھاؤن۔
سر نکالا ہے۔ سب سے بڑھا چڑھا ہی۔
سرسری طور پر۔ رواروی مین۔
سر مین ڈالے گا۔ کس کام آئیگا۔
سر سے سروا ہا ہی۔ سردار سے انتظام ہی
سر لگا دیا۔ بھڑا دیا۔
سر کے بدلے سر گیا داڑھی گئی انسٹا
نقصان تو اٹھا ہی چکے تھے اب کیا شمار، مزید برآ؟

سرکار سے ملے تیل بلی مین میل سرکار
جو انعام دے اسکو جلد لے لے۔
سرکا بوجھ پانو نیر آتا ہی۔ بزرگان رفتہ
(فوت شدہ) کا قرض پس ماندہ خردون کو
بھگتنا پڑتا ہی۔
سر بڑا سردار کا اور پانون بڑا گنوار کا۔
سردار بڑھکر ہے۔ اُسکی عقل بڑھکر ہوتی ہی
سر اُٹھا کر چلا اور ٹھوکر کھا کر گرا۔
تکبر سے ذلت اور رسوائی ہے۔ تکبر
عزازیل را خوار کرد۔
سر نقد نوکری اُدھار۔ سخت کام بھی
لینا۔ اور کچھ مزدوری نہ دینا۔
سرگا لا منھ کالا۔ بڑھاپے مین بچونکی سی حرکتیں
سر ڈھلائے بھیجا کھائے۔ چکنی چپڑی
باتین ملا کر مال اُڑانا۔
سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار۔ حاجتمند کا
ہر کسی سے گُھل جانا۔
سٹری ہے۔ پاگل ہی۔ سمجھتا نہین۔
سزا بھگتنا ہے۔ اپنے کئے کا نتیجہ بد جھیلنا۔
ستا روو نے بار بار اور مہنگا رووے
اکیبار۔ ارزان چیز کمزور ہوتی ہے۔
سستی بھیڑ ٹانگ اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے
ہین۔ ارزان قیمت کا خوب دیکھا بھالا اور اسکے عیب نکالنا
سسکتے گئے بلکتے آئے۔ روتے گئے مرد
کی خبر لائے۔ یعنی ابتدا اور انتہا ایک ہی ہوئی۔

سفر اور سقر مین فقط ایک نقطہ کا فرق ہی
دونو کی تکلیف برابر ہے۔
سفارشی ٹٹو عراقی کے لات مارے۔
سفارشی شخص بڑا زور آور ہوتا ہے۔
سکتہ مین رہگیا۔ خاموش دم بخود
حیران متفکر۔
سکھ کا سب کوئی ساتھی۔ خوشحالی مین
سب دوست ہو جاتے ہین۔
سکھ مین ہر کو بھجے تو دکھ کاہے کو ہوئے
عیش مین خدا یاد ہے تو مصیبت کیون پڑے۔
سگ حضور بہ از برادر دور۔ جو پیش نظر
ہے اُسکا پاس زیادہ ہوتا ہی۔
سگ زرد برادر شغال۔ صورت
اور نقصان مین برابر۔
سگ باش برادر خُرد مباش۔ چھوٹے
بھائی کی کچھ قدر نہین ہوتی اس سے تو کتا اچھا ہی۔
سگ را در مسجد چہ کار۔ بد آدمی نیکونکی
صحبت کے لائق نہین ہوتا۔
سکھاری کو دیکھ سلھاری جلتی ہی۔ ایک
چیز کے دو اُمیدوار باہم کینہ رکھتے ہین۔
سلام روستائی بے غرض نیست
بے مطلب کا سلام نہین ہوتا ہی۔
سلفا ہو گیا۔ مارے غصہ کے جل کے خاک ہو گیا
سمجھنے والے کی موت ہے۔ فہمیدہ
شخص پر دُنیا کی آفت ہے۔

سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا۔ بیوقوف کی بات کو کوئی خیال میں لائے تو لایا کرے اس کی پاپوش سے۔

سمجھ لونگا۔ عوض لیکے چھوڑونگا۔

سمجھ لینا۔ اگر تیرا زور چلے تو عوض لے لینا۔

سمندر کیا جانے دوزخ کا عذاب۔ آگ کے کیڑے کو دوزخ کے آگ کی کیا خبر۔

سنار کی کھٹائی اور درزی کے بند۔ سنار اور درزی کی ٹال مٹول یکساں ہے۔

سن ہو گیا۔ بے حس و حرکت ہو گیا۔

سنبھالا لیا ہے۔ اپنی حالت پر آگیا ہے۔

سن ہونا۔ ضعیف اور بوڑھا ہونا۔

سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی۔ نااتفاقی بری ہے اللہ بچائے۔

سن سنی پڑ گئی۔ خوف بیٹھ گیا۔ جم گیا۔

سنگ آمد و سخت آمد۔ مشکل کام کو کسی طرح انجام دینا۔

سوتے کا منھ کتا چاٹے۔ غفلت شعار کو کمینے اپنے رنگ پر لے آتے ہیں۔

سوتے لڑکے کا منھ چوما نہ ماں خوش نہ باپ خوش۔ بے اطلاع سلوک اور نیکی کا کوئی احسان نہیں مانتا۔

سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ بے بنیاد قبل از وقت جھگڑا۔

سودن چور کے ایک دن ساہ کا۔ چور کبھی نہ کبھی پکڑا ہی جاتا ہے۔

سورج خاک ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔ اچھا آدمی برا کہنے سے برا نہیں ہو سکتا۔

سورا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ بہت آدمیوں کا کام ایک شخص نہیں کر سکتا۔

سو سنار کی ایک لوہار کی۔ کمزور کی سو ضربیں شہزور کی ایک برابر ہے۔

سو سیانے ایک مت۔ دانشمندوں میں اختلاف رائے کم ہوتا ہے۔

سو نکٹوں میں ایک ناک والا وہ بھی نکٹا۔ بروں میں اچھا بھی برا ہی کہلانے لگتا ہے۔

سوکھے دھانوں پانی پڑا۔ بری حالت اچھی حالت سے بدل گئی۔

سوکھے ساون روکھے بھادوں۔ بے فیض آدمی جو ہمیشہ ایک ہی طرح رہے۔

سو گالیوں کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا۔ دشنام کا جواب نہ دینا خاموش رہنا اور سہ جانا۔

سونا اچھالتے چلے جاؤ۔ بہت امن اور خوش انتظامی ہے۔

سونے کی چڑیا ہاتھ آئی۔ فائدہ پہنچانے والا شخص سے سابقہ ہوا۔

سونے کی چڑیا ہاتھ سے اڑ گئی۔ فائدہ پہنچانے والا شخص قابو سے نکل گیا۔

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا۔ فائدہ کے طمع سے جان جوکھم نہیں اٹھائی جاتی۔ جی ہے تو جہان ہے۔

سونے سے گڑھائی مہنگی - کم قیمت شے پر زیادہ لاگت آنا۔

سونے مین سہاگہ - مزید بات - مستزاد امر

سوئی کے ناکے سے سب کو نکالا ہے - مشکلات کا سامنا سب کو پڑا ہے۔

سوت کے بنولے ہین - بالکل نقصان اور سراسر زیان ہے۔

سو بھونکون کی ڈھیری ہے - بہت سے شریکون کی چیز ہے ہر ایک اس مین بدمزاج ہے۔

سو تک گنتی پیر تک منتی - سو حصون سے آگے شمار دشوار پیر دن پڑنے سے زیادہ کوئی عاجزی نہین۔

سویا سو کھویا جاگا سو پایا - غفلت بڑی ہوشیاری خوب چیز ہے۔

سوانگ بھرا - وضع قطع بدل ڈالی - حلیہ تبدیل کر ڈالا۔

سواری بڑھاؤ - چلے جاؤ - رخصت ہو۔

سوئی کی جگہ بھالا گھسیڑنا - تھوڑی بات کا بڑھا دینا۔

سوکھا آدمی ہے - ضعیف وتوان۔

سو گیا جا کر - دیر لگا دی۔

سوتا آدمی ہے - غافل بیفکرا یعنی سست ہے۔

سو دوست سو دشمن - آدمی کو ہر وقت اختیار لازم ہے۔

سوکھی چپاتی گی - کھانا تو ملا مگر پانی نہ میسر ہوا۔

سو کی لاٹھی ایک کا بوجھ - بہت کا تھوڑا تھوڑا بوجھ ایک کیواسطے پورا بوجھ۔

سو غلامون مین گھر بسے نا - نکمے بہت آدمی ہون تب بھی گھر نہین بنتا۔

سونا جانے کسے سے آدمی جانے بسے سے - آزمائش سے ہر شے کا امتحان ہوتا ہے اور آدمی کا ملکر رہنے سے۔

سوت کی انٹی یوسف کی خریداری - کم استطاعتی یا کم بضاعتی پر بڑا حوصلہ۔

سوئی چھیدنے سے پہلے چھیدتی ہے
سوا چھید سے ٹانکو تو پہلے آپ کو چھیدے
نیت کے مطابق اثر پہلے ہی سے پیش آ نکلتا ہے۔

سو گاڑی نہ ایک چھکڑا - ایک چھکڑا سو گاڑیون سے زیادہ کارآمد ہوتا ہے۔

سوم کا کتا نہ جائے نہ جانے دے - بخیل کا ساتھی بھی غیر کی کاربرآری نہین ہونے دیتا۔

سونا گھر بھڑونکا راج - خالی گھر مین نالائق قابض ہو جاتے ہین۔

سونی سیج سے مرکھنا بیل اچھا تنہائی سے دوسرا بیت بُری بھی اچھی ہے۔

سوچ کرتا سر کھا مارے مردود ہی جو پہلے مارے - دیر کرنے مین اکثر موقع ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔

سو روپیے مین ایک بوتل کا نشہ ہوتا ہے - دولت اپنے اثر سے مغرور کر ڈالتی ہے۔

سونا کہے سنار کو اُتم میری ذات
کیا کالے منھ کی گھونگچی تلے ہمارے ساتھ
شریف کو رذیل کی صحبت نہیں بھاتی۔

سہم گیا۔ حیران دم بخود رہگیا۔

سہاتے کی لات ان سہاتے کی بات
محبوب کی سب حرکات پسند۔

سیانا کوا گو کھاتا ہے۔ زیادہ چالاک ہی زک اٹھاتا ہے۔

سیدھا گھر خدا کا۔ ذی اختیار کے پاس براہ راست استغاثہ لیجانا۔

سیر کو سوا سیر موجود ہے۔ ہر فرعونے را موسے۔

سیر بھر کی ہانڈی میں جہاں سوا سیر ڈالا اور ابل گیا۔ کم ظرف کو ثروت کا ہاضمہ نہیں ہوتا۔

سیر میں پونی بھی نہیں۔ بالکل قلیل مقدار۔

سینہ سپر ہو گیا۔ خوب مقابلہ کیا۔ خوب حمایت کی۔

سیاہ کرے یا سفید۔ بالکل مالک ہے جو چاہے کرے۔

سیف تو ٹوٹ پڑی تھی پر قبضہ کام آگیا
بڑی تدبیر تو اچٹ گئی مگر چھوٹی تدبیروں سے کام چل گیا۔

سینگ کٹوا کر بچھڑوں میں ملا۔ بزرگانہ اطوار ترک کرکے بچوں کی سی حرکتیں کرنا۔

ش

شاید کہ ہمین بیضہ برآرد پر و بال ممکن ہے کہ یہی تدبیر کارگر ہو جائے۔

شام کے مردے کو کہاں تک روئیے
عمر بھر کے جھگڑوں کا شکوہ کہاں تک۔

شان میں کیا جفتے پڑینگے۔ کیا عزت میں بٹہ لگ جائیگا۔

شاکر کو شکر موذی کو ٹکر۔ شاکر کو نتیجہ نیک موذی کو نتیجہ بد ملجاتا ہے۔

شان میں بٹہ آجانا یا لگ جانا۔ شان میں فرق آجانا۔

شبخون کرنا یا مارنا۔ رات کے وقت حملہ کرنا یا دھاوا بولنا (مارنا)

شتر بے مہار۔ خود مختار۔ بے روک ٹوک پھرنا

شریر جانور۔ موذی عیب دار۔

شر فساد کا گھر۔ جھگڑے کی جڑ۔

شرم ہی شرم میں کام تمام ہوا۔ لحاظ اور مروت میں نقصان اٹھایا۔ کام بگڑ گیا۔

شرم کی بھونت بھوکی مرے۔
حد سے بڑھی شرم نقصان کا باعث ہوتی ہے۔

شربت کے گھونٹ کیطرح اتار گیا
غصہ کو پی کر رہ گیا۔

شرع میں شرم کیا۔ معاملہ کی بات میں مروت محبت کیسی اسمیں اپنا بیگانہ سب برابر ہے۔

ششدر رہگیا - حیران رہگیا -
شش و پنج مین ہونا - فکرمند ہونا -
شطرنج باز - حیلہ ساز - مکار -
شکل چڑیلون کی مزاج پریون کا - بدصورت ہونے پر بھی غرور -
شکرخورے کو شکر موذی کو ٹکر
شکرخورے کو خدا شکر ہی دیتا ہے
جیسی خواہش ہو ویسے ہی سامان پیدا ہوجاتے ہین - جو جسکی خواہش ویسا اسکو ملتا -
شکار کے وقت کتیا ہگاسی - عین کے وقت بہانہ کرنا اور ٹالے بالے بتانا - حیلہ سازی اور پہلوتہی کرنا -
شکاری شکار کرین احمق ساتھ پھرین
شکاری اپنا فائدہ بناتے ہین احمق اپنا وقت بیکار ضایع کرتے ہین -
شکار ہاتھ لگا - مفت میسر آیا -
شکار رہبکاران - جو بیکار ہو وہ جنگلون مین ٹھوکرین کھاتا اور مارا مارا پھرے -
شگوفہ کھلانا - جھوٹ بات اڑانا -
شگوفہ گاہ شگفتہ ست گاہ خوشیدہ
درخت گاہ برہنہ ست گاہ پوشیدہ
زمانہ کی حالت تغیر پذیر ہے - کبھی کچھ کبھی کچھ کہین شادی کہین رنج -
شلیتہ مین میخ لشکر مین شیخ - دونون فساد کرنے والے -

شمع کا رو پشت برابر ہے - صاف باطن حاضر غائب یکسان -
شملہ بمقدار علم - جیسا انسان ویسا ہی سامان ہے
شوربا پتلا ہوگیا - بڑا صدمہ پہونچا -
شور و شغب کرنا - بہت گڑبڑ مچانا -
شہر مین اونٹ بدنام - مشہور عیبی کو سب نام رکھتے ہین -
شہر خاموشان - قبرستان کو بولتے ہین -
شہزوری پر یہ حالت کہ چوہا نہ مارے مرے - مرے جاوین اور نام اکڑے خان -
شہد کی چھری ہے - ظاہر کا اچھا باطن کا برا شخص
شیخ پکارین قندوری قندوری - غرضمند کو اپنے مطلب کی سوجھتی ہے -
شیخ کیا جانین صابون کا بھاؤ - جسکا کام ہے وہی جانے -
شیخی اور تین کانے - بیجا شیخی اور کچھ بھی نہین ہے
شیخی خورے سے کہا تیرا گھر جلتا ہے اسنے کہا بلا سے میری شیخی تو میرے پاس ہے - شیخی باز کو اپنی نمود سے کام نفع ہو یا نقصان -
شیر بکری کو ایک گھاٹ پانی پلایا - عدالت سے کام کیا
شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی - بے نتیجہ مباحثہ -
شیر کا منہہ کسنے دھویا - بچے بے منہہ دھوئے کھانا کھاتے ہین

شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ گناہ کے سامان اور بہکانے والے ہر جگہ ہین۔
شیطان کے گھر دیا۔ نالائق شخص کی اولاد کا سعید اور لائق ہونا۔
شیخو نکی شیخی پٹھانو نکی تڑ۔ شیخ شیخی بہت ہانکا کرتے ہین اور پٹھان تڑے۔ بڑے بڑے
شیطان سے زیادہ مشہور ہے۔ بہت مشہور یا بدنام ہے۔
شیطان طوفان اسد نگہبان۔ جھوٹ تہمت سے خدا کی امان۔
شیطان کا لشکر۔ بچونکا گروہ۔
شیطان کی آنت۔ بہت لانبی۔
ش
شین کرکری کر دی۔ ہرا دیا۔ شرما دیا۔
شیرازہ بکھیر دیا۔ قلع قمع کر ڈالا تمام عیب کھولکر چھیلے
شیخی جھڑ گئی۔ کچھ بنائے نہ بن پڑی۔
شیخی پر چڑھے جاتے ہین۔ ضد ہی کرتے چلے جاتے ہین۔
شیخی بگھارنا۔ ڈینگ ہانکنا بڑھ چڑھکر باتین مارنا۔
شیخ چینڈال نہ چھوڑے بکھی نہ چھوڑے بال۔ ایسا ہے کہ سب ہضم کر جاتا ہے۔
شیر ہو کر چھچھڑے کھاتے ہین۔ عاجزی و انکساری اختیار کر لی۔
شیخ تیری فطرت۔ فطرت نہ ہو تو کوئی پوچھے بھی نہین

شیر قالین ہے۔ ظاہری صورت ڈراونی۔
شیخی نکالدی۔ خوب سزا دی۔
شیخی باز۔ ڈینگیا جو جھوٹی باتین بنائے۔
شیطان سے ہے۔ بڑا جنگ جو فتنہ برپا کرنیوالا

ص

صاحب قائم مال میراث۔ مالک موجود ہے تو معاملات ٹھیک رہتے ہین۔
صاف رہ بیباک رہ۔ معاملہ صاف ہے تو کچھ ڈر نہین
صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہین کہتے۔ آخر عمر مین توبہ کرنا بھی غنیمت ہے۔
صبح کے سے تارے۔ بہت کم تعداد
صبح خیر سلے۔ وہ جو اندھیرے منہ نکلکر سوتے ہوؤں کا مال کھینچین
صبح ہوئی چو لھے پر نگاہ۔ حریص کے حال کی یہی حالت ہوتی ہے۔
صبح کی بوہنی اللہ میان کی آس۔ دوکانداروں کا قول ہے۔
صبر تلخ است ولیکن بر شیرین دارد۔ صبر کا نتیجہ نیک ہوتا ہے۔
صبر کر من مین تا سکھ رہے تن مین۔ صبر سے راحت ہے۔
صیح گئے سلامت آئے۔ جیسے گھر سے نکلے تھے ویسے ہی باہر نکلے رہے۔
صاحب سلامت غرض کی۔ غرض سے ملنا جلنا۔

صحبت کا اثر ہوتا ہے - دوسرے کی صحبت
ضرور بری یا بھلی خو سا ہی بھی سیکھ جاتا

صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان
صحبت بری بیٹھے کٹوائے ناک اور کان
اچھی صحبت کا اچھا نتیجہ بری صحبت کا بد انجام -

صدقہ دیو در دبلا - صدقہ خیرات سے بلا
دور ہو جاتی اور مشکل آسان ہو جاتی ہے سے
صدقہ دینے سے بلا ٹلجاتی ہے -

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است -
امیر جہان جائے وہین اُس کی قدر - ذی رتبہ
کی عزت ہر جگہ -

صلح کل - ہر شخص طابر راضی ہونیوالا -
نفع ہو یا نقصان -

صلاح کے لیے بڈھے لڑنیکے لیے جوان
مشورہ مسن کا بمقابلہ جوان کے انسب ہے -

صلا لنشد بلا خند - منھ لگا کر پیچھا چھوڑانا
مشکل ہو گیا -

صندل کے چھاپے منھ کو لگے
بدنامی ہوئی -

صندل کی لکڑی کو نہین جلاتے -
ہنر مند کو کوئی تکلیف نہین دیتا -

صفائی نہین ہوئی - کینہ باقی ہے -
دل مین کدورت موجود ہے

صد جہان بد جہان چھوڑ بہائی چلائین
کہان وطن ہی مین رہنا اور مصیبت جھیلنا -

صورت نہ شکل بھاڑ مین سے نکل
کر یہہ صورت اور اسپر ناز و نخرہ -

صورت پر نہین چھپتا - مناسب نہین

صورت ملباق چھپ گٹھری مین
ظاہر مین سادگی مگر باطن مین اوصاف حمیدہ -

ض

ضامن نہ ہوجیے کرہ کا دت بجے ضمانت
کرنے سے نقصان اٹھانا اچھا

ضرورت کیوقت گدھے کو بھی باپ
بنا لیتے ہین - غرض پر اسکی خوشامد بھی کرنا
ہوتی ہے جسکو حقیر جانتے ہین -

ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے
ضرورت مین سب روا ہے
ضرورت مین شیخی اور شان سب تشریف
لیجاتی ہے - اور ایسے مین نیکنامی بدنامی
کی کچھ پرواہ نہین ہوتی -

ضرورت کی دوستی ہے - ضرورت ہی
کے باعث دوستی کرنا پڑتی ہے -

ضرورت ایجاد کی مان ہے -
ضرورت ہی کے باعث نت نئی ایجادین
ہوتی رہتی ہین -

ط

طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت
مدارات کے موقع کو ٹالکر چلے جانا -

طالب زر کا بالضرور
نگہ مین خوار حق سے دور
لالچی شخص سب کی نگاہون مین خوار و ذلیل ہوتا ہے۔

طاق نہ چھوڑے باقی۔ منحوس جانور کیلیے کہتے ہین

طاق ہوگیا۔ کاروبار سیکھ کر خوب ہوشیار ہوگیا

طبیعت صاف ہوگئی یا چاق ہوگئی۔ کینہ دور ہوگیا یا صحت نصیب ہوگئی۔

طبیعت کا چاق چوبند۔ خوب ہشاس بشاش

طشت از بام ہوگیا۔ مشہور ہوگیا۔ راز فاش ہوگیا یا کھل گیا۔

طلب الکل فوت الکل۔ آدھی چھوڑ کر ساری کو جاوے آدھی رہے نہ کل کو پاوے۔

طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ قصور کسی شخص کا آفت کسی شخص پر۔

طوطی بول رہی ہے۔ ڈنکا بج رہا ہے۔ خوب حکم جاری ہے۔

طوطی کی آواز نقارخانہ مین کون سنتا ہے
امرا کی محفل مین ادنی شخص کی کون سنتے۔

طوطے کی سی آنکھین بدل لین۔ بے مروتی کا برتاؤ کیا۔

ظ

ظالم کی داد خدا کے گھر۔ زبردست جابر کو خدا ہی راست پر لا سکتا ہے۔

ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کے سامنے کچھ حیلہ حوالہ نہین چلتا۔

ظالم کی رسی دراز۔ ظلم کرنے والا آدمی بہت دن جیتا رہتا ہے۔

ظاہر کا رحمن باطن کا شیطان۔ ظاہر دوست باطن کا خراب (کینہ ور)

ظاہری رنگ ڈھنگ ہین۔ ریاکاری اور دکھاوے یعنی بناوٹ کی باتین ہین۔

ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ دکھاوے کی آرائش

ع

عالی ہمت سدا مفلس۔ حوصلہ مند ہمیشہ تنگدست رہتا ہے۔

عاقلان خوب میدانند۔ عقلمند لوگ خوب واقف ہین۔

عاقلان بیرون نقط نشوند۔ عقلمند لوگ عقل کے سہارے صحیح پڑھتے ہین نہ کہ نقطوں کی پیروی کر

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔ جبلی اصل ہوتی ہے ویسی ہی اولاد ہوتی ہے۔

عبرت حاصل کرو۔ نصیحت حاصل کرو سبق لو

عجب دھج ہے۔ عجیب طرح کی وضع ہے۔

عجب چال ڈھال ہے۔ عجیب عادات و اطوار ہین

عجلت اچھی نہین ہوتی۔ جلدی کا کام شیطان کا

عراقی پر زور نہ چلے گدھے کے کان امیٹھے
زبردست کے عوض زیردست کو دق کرنا۔

عرق عرق ہو گیا - شرم سے پسینہ پسینہ ہو
عرش کا گرا کھجور مین اٹکا - دینے والے
نے تو دیا لیکن بیچ والا نہین دیتا -
عشق ست و ہزار بد گمانی - عشق و محبت
کے حال مین ہزارون طرح کی بدگمانیون سے سابقہ پڑتا ہے
عشرت امروز بے اندیشہ فردا خوش ست
آیندہ کے واسطے بے فکری اگر ہو تو عیش و
عشرت اچھی چیز ہے -
عصاے پیر بجاے پیر - ضعیف اور
بوڑھے کے پیر لکڑی کے سہارے چلتے ہین
عطا و را بہ لقا را و بخشیدم - اسکی
بخشی ہوئی چیز کو اس کے منھ ہی پر نثار کر دیا
(واپس کردی پھینک ماری)
عطارونکا بازار گرم ہے - بیماری زور پر ہے
عقل کے ناخن لو - عقل درست کرو -
عقل بڑی کہ بھینس - حماقت و بیوقوفی -
عقلمند کو اشارہ کافی ہے - عاقل کو زیادہ
سمجھانے کی ضرورت نہین -
عقل پر پردہ پڑ گیا - خلاف عقل یا
بے عقلی کی باتین کرنا -
عقل کا پتلا ہونا - یا تو بیوقوف - یا بہت عقلمند
عقل بڑھے سوچ سے روٹی بڑھے
لوچ سے - فکر اور تری بہت اچھی شے ہے -
عقلمند کی بلا دور - عاقل واہیات
باتون سے پرہیز کرتا ہے -

علت جائے عادت نہ جائے - بیماری
تو جاتی رہتی ہو مگر عادت نہین چھوٹتی -
علت کٹی - جھگڑا تمام ہوا - آفت
دور ہوئی -
علم در سینہ نہ در سفینہ - علم جو حفظ ہو جائے
یعنی سینہ مین اتر جائے وہی اچھا ہے -
عمر بھر کے دکھیا نام چین سکھ - اچھے
نام سے کہین عیب دور ہوتا ہے -
عمرت دراز باد کہ این ہم غنیمت است
ناکارہ آدمی سے ادھوری کام کا پورا ہو جانا
عمر نوح چاہئے - ایک مدت چاہئے -
زمانہ دراز درکار ہے -
عنقا ہے - نایاب یا کمیاب ہے -
عوض معوض گلہ ندارد - کسی شے کا
عوض کر دینے سے گلہ (شکوہ) باقی نہین رہتا -
عورت کی ذات بیوفا ہوتی ہے -
عورت وفادار کم ہوتی ہے -
عہد آسان ہے پر اسکی وفا مشکل ہے -
وعدہ خلافی نہ کرنا چاہئے -
عیب کرنے کو ہنر چاہئے - عیوب
کی باتین کرنیکو عقل و تدبیر درکار ہے -
عیسی بدین خود موسی بدین خود -
ہر شخص اپنے زعم مین اپنے دین کو افضل سمجھتا ہے -
عید کو دھوبی کا گھر سوجھتا ہے - مصیبت
ہی مین اللہ یاد آتا ہے -

عید کے پیچھے ٹر جو موقع اور وقت پر
نہ ہوا تو پھر وہ کام کس کام کا۔
عید کے پیچھے چاند مبارک۔ تہوار کے
بعد مبارکباد دینا۔
عیبہا جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو۔ ہر چیز میں
نقص اور عمدگی دونوں ہوتے ہیں۔
عید کا چاند نہ دیکھا رخ زیبا دیکھا۔ شعرا
معشوق کے چہرہ کی بڑی تعریف لکھتے ہیں۔

غ

غائب غلا ہو گیا۔ کھو گیا۔ کہیں چھپکر چلا گیا
غائبانہ کلام کرنا۔ پوشیدہ طریقہ پر باتیں کرنا
غپ شپ اڑ رہی ہے
غپ شپ ہو رہی ہے
فضول گوئیاں ہو رہی ہیں۔
غٹ غٹ پی گیا۔ بڑے بڑے گھونٹ
اتار گیا۔
غرضمند باؤلا۔ غرض پرضا لیا و قانون تہذیب
کسی بات کا خیال مشکل سے رہتا ہے۔
غرض پر گدھے کو باپ بناتے ہیں۔
ضرورت پر فرومایہ کی بھی خوشامد کرتے ہیں
غریب کی جوانی گرمی کی دھوپ جاڑے کی
چاندنی۔ یہ سب اکارت ہیں۔
غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے
غریبوں کی تکلیف منجانب اللہ ہے۔

غرض والا اپنی گاوے۔ اسکو
اپنے مطلب سے کام۔
غریب تیرے تین نام جھوٹا۔ پاجی
اور بے ایمان۔ غریب کی ہر طرح بےعزتی
غرض نکلی آنکھ بدلی۔ مطلب نکل جانے
کے بعد آنکھ پھیر لینا۔ طوطا چشمی کرنا۔
غریب کی جورو سب کی بھابھی۔
غریب آدمی کو ہر ایک برا بھلا کہتا ہے۔
غصہ بہت زور تھوڑا مار کھانیکی نشانی
ناتواں کا غصہ اُسی کو ضرر پہونچاتا ہے۔
کیونکہ آگ جس چیز میں لگتی ہے پہلے اُسی کو
خاک سیاہ کرتی ہے۔
غصہ بڑا عقلمند ہوتا ہے۔ زبردست
پر کبھی غصہ نہیں آتا۔
غضب ہو گیا۔ بہت برا ہوا۔
غلام کی ذات بڑی بدذات۔
غلام سے کبھی امید بھلائی کی نہیں۔
غلام کو اور چیتے کو منھ نہ لگاوے۔
غلام شیر ہو جاتا ہے۔ اور چیتا منھ کو لگ جاتا ہے۔
غلطان پیچان۔ نہایت متفکر۔ مبتلائے فکر
غلام اور جوتا بغیر پیٹے کام نہیں دیتا۔
کم اصل بلا درستی و مرمت کام کا نہیں ہوتا۔
غم کھاؤ۔ جانے دو۔ معاف کرو۔
غم نداری بز بخر۔ خواہ مخواہ جھگڑے کی
بات اختیار کرنا یا مول لینا۔

غوطہ کھا گیا - حیلے مین پھنس گیا۔

غور و فکر سے کام لینا - خوب سمجھ سے کرنا

غیر غیر ہی اپنا اپنا ہی ہے - جو امید اور توقع اپنے سے ہوتی ہے وہ غیر سے نہین ہوسکتی

ف

فال کی کوڑیان ملا کو حلال ہین - مفت کا قلیل مال لے لینا جائز ہے۔

فالودہ کھائے دانت ٹوٹین تو بلا سے - بھلائی کرتے برائی ہو تو ہونے دو۔

فاتحہ پڑھو - امید منقطع کردو۔

فاقہ کا مارا ہے - بھوک کا ستایا ناتوان ہے

فالتو ہے - حاجت سے زیادہ ہے۔

فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود - کچھ کام نہ کاج فائدہ کے طالب -

فرائے بھرتا ہے - بڑا چالاک اور چلتا ہوا ہے - بہت تیز ہے۔

فر فر اڑانا - خوب تیزی اور روانی سے پڑھنا -

فرعون بے سامان - افلاس کی حالت مین مغرور اور سرکش ہونا -

فرشتہ ہے - نیک خصلت شخص -

فریاد مچادی - غل مچادیا -

فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہین ہوتا - ہر شے کی قدر اسکے موافق ہوتی ہے -

نظر پڑی ہے - ہوشیار اور چلتا ہوا ہے

فقیر کا گھر بڑا ہے - درویش کو اپنی کرامات سے سب کچھ حاصل ہے

فقیر کی جھولی مین سب کچھ ہے - با خدا شخص جسے جو کچھ چاہے دیدے۔

فقیری شیر کا برقع ہے - اس فرقہ مین سب طرح کے لوگ ہوتے ہین۔

فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے - غریب کو جو مل جائے غنیمت ہے۔

فقیر کی صورت سوال ہے - خواہ مانگے یا نہ مانگے -

فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا - جاہل فقیر کا شیطان ہر جگہ ساتھی -

فقیر کی کا پوت چلن امیرون کا - غریب ہو کر امیری ٹھاٹھ -

فکر بری فاقہ بھلا - فکر سے انسان بقدر گھلتا ہے اتنا فاقہ سے نہین گھلتا

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست - ہر شخص اپنی طاقت کے موافق کام کرتا ہے۔

فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے - اسکا اول دھاوا اور اسکا آخری خرچ گران گزرتا ہے

ق

قاضی جی دبلے کیون ہین شہر کے اندیشہ سے - فکر و تعلق بیجا -

قاضی کے گھر کے چوہے سیانے۔ چالاک کے گھر کے لڑکے بھی چالاک ہوتے ہین۔

قاضی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائیگا۔ ایک شخص کے مرنے سے کچھ نقصان نہین ہوتا۔

قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر تو آنے دیگا۔ فائدہ نہوگا تو نقصان بھی نہوگا۔

قابو کی بات نہین۔ اختیار سے باہر ہے۔

قاضی بدو گواہ راضی۔ شرع مین دو گواہ چاہیئے۔

قاضی برشوت راضی۔ رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہین۔

قارورہ ملا ہوا ہی۔ خوب موافقت ہے

قال ہی قال ہے حال نہین۔ ظاہر کا باتونی ہے عمل وغیرہ کچھ نہین۔

قافیہ تنگ ہے۔ ہر طرح مجبور ہے۔

قارون کا خزانہ چاہیئے۔ بہت مال کی ضرورت ہے۔

قائل معقول کردیا۔ خوب ہی شرمندہ کیا

قاضی جی پہلے اپنا آگا ڈھانکو پھر نصیحت کرنا۔ خودرا فضیحت دیگران را نصیحت۔ پہلے اپنی حالت درست کرنا چاہئے۔

قانون گو کی مری کھوپری بھی دغا دیتی ہے۔ قانون دان سے امید وفا کی نہین۔

قاضی کی ڈاڑھی تبرک مین گئی۔ فلان چیز مفت برباد ہوئی۔

قبر پر قبر نہین ہوتی۔ قرض پر قرض نہین ملتا

قبل از مرگ واویلا۔ قبل از وقت خوشی غمی

قبل از تولد مبارکباد۔ قبل از تاریخ کا ہنگامہ

قبضہ کی بات نہین۔ اختیار کو دخل نہین۔ کچھ اختیار نہین۔

قتل الموذی قبل الایذا۔ موذی کو ایذا رسانی کا موقع ہی نہ دینا چاہیے۔

قحبہ چون پیر شود پیشہ کند دلالی۔ بدعورت سے ہمیشہ بچنا چاہیے کیونکہ جب وہ بڑھی ہو کر اپنے کام کی نہین رہتی۔ تب دوسرونکو پھنساتی ہے۔

قدم بڑھاؤ۔ تیز چلو۔ آگے جاؤ۔ چلے جاؤ۔

قدم لیئے۔ پاؤن چومے۔ تعظیم کی۔

قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید۔ تکلیف کے بعد آرام کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔

قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری۔ دونون ہی موتی کی قدر جانتا ہے۔

قدمون تلے سے زمین نکل گئی۔ دہشت کے مارے قیام نہ کرسکا۔

قدر نعمت بعد زوال۔ ہر چیز کی خوبی اُسکے اختتام کے بعد کھلتی ہے۔

قرآن شریف کا بھی جامہ پہنکر آوے تب بھی یقین نہ کرنا۔ بڑا جھوٹا ہی

قرآن بر سر زبان ست۔ وہ حفظ کر چکا

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ۔ ہم رتبہ ہم رتبہ کو کوئی بات کہے تو کچھ حرج نہین۔

قریب ہی قریب ہے۔ ملا ہوا ہے۔

قسم کھانے ہی کے لئے ہے۔ جھوٹی قسم کھانا
قسمت کی بلبا یکایک کھیر ہو گیا دلیا۔
ہیٹی تقدیر کچھ کا کچھ کر دکھاتی ہے۔
قصہ کوتاہ کرو۔ فضول گوئی چھوڑ کر اب مطلب پر آجاؤ۔
قصہ کہانی ہے۔ بات قابل اعتبار نہیں۔
قصائی کے کھونٹے بندھا۔ موت کے چنگل میں گرفتار ہوا۔
قصۂ زمین برسر زمین۔ جہان کا قصہ ہے وہیں طے ہوتا ہے
قضا را چہ علاج۔ حکم الٰہی کوئی ٹال نہیں سکتا۔
قلعی کھول دی۔ عیب ظاہر کر دیا۔
قلعی کھل گئی۔ راز فاش ہو گیا۔
قلیا تمام ہوئی۔ کام ختم ہوا۔
قلم پکڑنا نہیں جانتا۔ جاہل مطلق ہے۔
قلم برداشتہ۔ بلا مسودہ لکھے اور غور کئے لکھنا
قمر در عقرب ہے۔ ساعت نحس ہے۔
قورمہ ایسا بھی دال سے بہتر۔ شریف مفلس بھی کمینے سے اچھا ہوتا ہے۔
قول مردان جان دارد۔ مردوں کو بات کا پاس ہوتا ہے۔
قہر درویش بر جان درویش۔ غریب کا غصہ اپنی ہی ذات پر اترتا ہے
قیامت ہے۔ بڑی مشکل ہے
قیامت اُٹھا رکھی یا برپا کر رکھی ہے پریشان کر رکھا ہے
قیامت برپا ہے۔ فتنہ فساد پھیلا ہوا ہے
قیاس کن زگلستان من بہار مرا۔ میری صورت سے میرا حال سمجھ لو۔

ک

کانٹا نکل گیا۔ ڈر جاتا رہا۔
کانٹا سا کھٹکتا ہے۔ تکلیف دہ چیز۔ یا مضرت رسان شے بنگیا ہے۔
کاٹو تو لہو نہیں۔ خوف زدہ و شرمندہ۔
کان پر جوں نہیں رینگتی۔ خاموش ہیں خبر نہیں ہوتے۔
کان گرم کر دئے۔ } سزا دیدی تنبیہ کر دی۔
کان اُمینٹھ دئے۔ }
کاٹے کیڑے نہ مارے مرے۔ سخت جان
کاٹے کھاتا ہے۔ } بری طرح غصہ ہے۔
کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے }
کارخانہ بھر بھنڈ ہو جانا۔ }
کارخانہ ٹوٹ جانا۔ } بگڑ جانا۔ خستہ خراب ہو جانا۔ رک جانا۔
کان کھول دئے۔ تنبیہ کر دی۔
کانا پھوسی کرنا۔ مخفی راز یا بات آہستہ آہستہ کرنا۔
کانٹا ہو گیا۔ دبلا اور نہایت لاغر ہو گیا۔
کان کھا لیے۔ مارے بک بک کے دماغ پریشان کر دیا۔
کالے کی سی ایک لہر جاتی ہے۔ کبھی خیال آ جاتا ہے

کان مین تیل ڈالے بیٹھے ہین غافل ہین
کان کھڑے ہوگئے - چوکنا ہوگئے - ہوشیار ہوگئے -
کام چور نوالے حاضر - کاہل اور خودغرض
کام کا نہین خراب ہے -
کال کی پیدائش - بڑا حریص اور لالچی -
کان کترنا - اپنی ہوشیاری اور تیزی سے سب کو عاجز کردینا -
کایا پلٹ ہوجانا تہ و بالا ہوجانا -
کایا بڑی کہ مایہ - جان کا صدقہ مال ہے
کان پھڑکانا - بہت کچھ غصہ کرنا -
کان نہ پھڑکائے - چون نہ کی - دم نہ مارا -
کان کھجانے کی فرصت نہین - مطلق فرصت نہین -
کانٹے کی تول - کم نہ زیادہ -
کان دبا کر چلدینا - چپکے اور خاموش چلے جانا -
کانون پر ہاتھ رکھنا - لاعلمی ظاہر کرنا -
کانی کوڑی کا بھی نہین - کسی کام اور مصرف کا نہین -
کاٹھ کا اُلو ہے - بالکل بیوقوف ہے -
کان بھردینا - ورغلانا یا بہکا دینا -
کائی سی پھٹ گئی - مجمع تتر بتر ہوگیا -
کاٹھ کی ہانڈی ایک بار چڑھتی ہے - فریب ایک ہی بار چلتا ہے -

کانا ہندو کنجی کھباتیر انداز - یہ دونون نشانہ خوب لگاتے ہین -
کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی - بے اصل بات کا بھروسہ ہی کیا ہے -
کالے کے آگے چراغ نہین جلتا - زبردست سے پیش نہین جاتی -
کام کو کام سکھاتا ہے - کام کرنے سے کام آجاتا ہے
کاٹھ کاٹنے سے کٹتا ہے - کام کرنے سے پورا ہوتا ہے -
کانٹا بُرا کریل کا اور بادل کا گھام - سوت بُری ہے چون کی اور ساجھے کا کام یہ سب چیزین تسلیم شدہ بُری ہین -
کابل مین کیا گدھے نہین ہوتے - جہان اچھا ہے وہان بُرا بھی ضرور ہے -
کانٹے بوئے کریل کے آم کہان سے ہوئین - بُرائی کرنے سے اچھا پھل نہین ہاتھ آسکتا -
کام نہ کاج کا دیکھو تو دشمن اناج کا - کام نہ دہندہ کا روٹی کھانے کو ہر وقت حاضر -
کال کے ہاتھ کمان بوڑھا چھوڑے نہ جوان - قحط چھوٹے بڑے سب کو یکسان ہوپہنچتا ہے -
کام پیارا ہے چام پیارا نہین - آدمی نہین پیارا ہوتا اُسکا کام پیارا ہوتا ہے -
کانا ٹٹو بدھو نفر - سب سامان نادرست

کاٹے باڑھ نام تلوار کا لڑے فوج نام سردار کا۔ کام کسی کا نام کسی کا۔

کاغذ کی ناؤ مین کون پار اُترا ہے۔ سست تدبیر سے کام پورا ہونا دشوار ہے۔ ناپائدار شے کا کیا اعتبار

کال مارا سب جگ مارا۔ بھوک کا ستایا کوئی ٹھیک اور درست نہین ہوتا۔

کالے کے کاٹے کا منتر نہین
کالے کا کاٹا پانی نہین مانگتا۔
موذی سے بچتے رہنا چاہیئے۔

کالے آدمی صابن سے گورے نہین ہوتے۔ پیدائشی یا قدرتی بات کبھی دفع نہین ہوتی

کالا منھ کر جگ دکھلادے تب لالی کی لالی پاوے۔ انسان بڑی محنت و مشقت اور ذلتون کے بعد اپنے مقصد مین کامیابی حاصل کر پاتا ہے۔

کانا اپنا ٹینٹھ نہ دیکھے۔ دیکھے اور کی پھلی۔ نقص والا اپنے بڑے عیب پر نگاہ نہین کرتا دوسرونکے ذرا سے عیب پر نکتہ چینی کرتا ہے

کانے کو سراہے کانے کا باپ۔ یہ عام قاعدہ ہے سب لوگ اپنی ناقص چیز کو بھی پسند کرتے ہین۔

کالائے زبون بریش خاوند۔ خراب شے مالک ہی کے منھ پر ماری جاتی ہے یعنے پھیر دی جاتی ہے۔

کاتا اور لے دوڑے۔ نیا اور مہمل مشغلہ نکالنا۔

کاٹھ کی تلوار کاٹ نہین کرتی۔ کمزور تدبیر کارگر نہین ہوتی۔

کانے چوٹ کنوٹے بھینٹ۔ اس سے اتفاقیہ ملاقات جس سے ملنا منظور نہ ہو۔

کام کرنے کی سو راہین ہین نہ کرنے کی ایک نہین۔ کام صدق نیت سے کیا جاتا ہے۔

کایستھ اور کشمیری مین بڑا اتفاق ہے۔ دونون برادر نواز ہین۔

کایستھون اور بھانڈون مین سب سے چھوٹے کی کمبختی۔ دونون مین اطاعت سب سے چھوٹے کو زیادہ کرنی پڑتی ہے۔

کب مؤا کب کیڑے پڑے۔ ایسا جلد کبھی نہین ہوتا۔

کبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی۔ دونون اپنے ہنر مین مہارت اور کمال رکھتے ہین

کبوتر خانہ ہے۔ آنا جانا لگا رہنا۔ کچھ حفاظت نہ ہو سکنا۔

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ ہم جنس اپنے ہمجنس کی صحبت تلاش کرتا ہے۔

کبھی نہین۔ ہرگز نہین۔

کبھی نہ سوئے بوریا اور سینے آئی کھاٹ۔ جو میسر نہ ہو اوسکا میسر ہو جانا اور مزاج مین نخوت آجانا۔

کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتین۔ ہمیشہ ایک حالت نہین رہتی۔

کب بابا مرے کب بیرات سب بٹے۔
خدا معلوم فلان بات کب ہو کب نہ ہو۔
کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا۔ کبھی کلفت کبھی آرام کبھی فراغبالی کبھی تنگی۔
کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی پر ناؤ
ایک کو دوسرے سے ہر وقت کام رہتا ہی۔
کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہین
کبھی غریب کے ایام بھی نیک آتے ہین۔
کپوت بیٹا مرا بھلا۔ نالائق مرا اچھا ہوا۔ زندہ رہتا بدنامی حاصل کرتا رہتا۔
کپٹی آدمی۔ کینہ ور شخص۔ وہ شخص جو دل مین بغض رکھے۔
کپٹی کی میت مرن کی ریت کینہ ور آدمی کی دوستی مین ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ
کپاس بن جگہ جائیگی اوٹی جائیگی۔
مزدور کو ہر جگہ بوجھ اٹھانا پڑتا ہی۔
کپّا ایسا پھولا بیٹھا ہے۔ غصہ مین بھرا ہوا ہے۔ سوجا پھولا بیٹھا ہے۔
کپڑے کی تہ کرنی ہے شتہ۔ یہ کپڑے کو احتیاط سے رکھنا رکھانا اور پہننا پہنانا عزت و وقار کا ہوتا ہے
کتے کا بیری کتا۔ ہمجنس کا دشمن ہمجنس
کتے کی دم کو بارہ برس نلکی مین رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی۔ بُرے کی عادت نہین جاتی۔ خلقی عیب کبھی نہین چھوٹتا

کتے کی موت آتی ہی تو مسجد کیطرف بھاگتا ہے۔ جب کسی پر کوئی مصیبت آنیوالی ہوتی ہی تو وہ خطرے کی جانب جاتا ہی۔
کتا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا بہتر ہے۔
کتّے کو گھی نہین پچتا۔ کمینہ کو شرفا کے سامان حاصل کرکے غرور آجاتا ہے۔
کتا بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہی۔
انسان کو گھر کی صفائی لازمی ہی۔
کتا پائے تو سوا من کھائے۔ نہین تو دیا چاٹ کر رہ جائے۔ انسان کو صبر قناعت سے بسر کرنا چاہیے۔
کتا راج بٹھایا وہ چکی چاٹنے آیا۔
کمینہ آدمی مرتبہ پاکر بھی اپنی خصلت سے باز نہین آتا۔ کلُّ شَیٍٔ یَرجِعُ اِلٰی اَصلِہٖ
کتیا چورون سے مل گئی اب مدت آوے کون۔ جب اپنے ہی رفقا اور اعزا دشمن ہو گئے تو اب کس سے امید کی جائے۔
کٹی اُنگلی پر پیشاب نہین کرتا۔ سخت بیمروت ہے۔
کٹھ ملّا۔ نیم حکیم۔
کٹے رو کھ تلے ہی۔ بڑی آفت مین گرفتار ہی۔
کٹے کا جھان کا سیکھے گا نائی کا۔ کوئی نقصان اٹھائے کسیکو تجربہ حاصل ہو۔

کٹ کھنی لتیا جس مین بیائی ٹکڑا دکھیر دوڑ دوڑ آئی - طمع کے ذریعے بدحیوان بھی مطیع ہو جاتا ہے -

کجا ذرہ کجا خورشید - ادنے کی اعلی سے کیا نسبت -

کج ادائی کی - بے مروتی برتی -

کج فہمی سے کام لیتا ہے - الٹی سمجھ کا آدمی ہے

کج روی اختیار کی - بڑا بدقوارہ شخص ہے -

کچھ بسنت کی خبر بھی ہے - کچھ زمانہ کا حال بھی معلوم ہے -

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے - حساب دوستان در دل -

کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرتا ہے آفت رسیدہ آدمی مصیبت سے بھی ڈر جاتا ہے

کچی رینڈی دسترخوان کا ضرر - داناؤن کی صحبت مین نادان کا بیٹھکر اونکا راز فاش کرنا -

کچھ دیا ہوا ہی کام آگیا - صدقہ دیا بلا ٹلی

کچھ خربوزہ میٹھا کچھ اوپر سے ڈالا قند - کچھ تو وہ خود ہی اچھا ہے کچھ کہنے والے بڑھا لیتے ہین -

کچھ ڈھنگ پیٹرا نہین - حالت ابتر ہے - کچھ سلیقہ نہین

کچھ نہ ہوا - کچھ بھی نہ ہوا مطلب حاصل (حل) نہ ہوا -

کچھ چھین جھپٹ نہ کی - مان لیا -

کچھ آتا ہے نہ جاتا ہے - کام کاج مین نالائق -

کچھ کھوکر سیکھا جاتا ہے - بلا نقصان کے تجربہ حاصل نہین ہوتا -

کچھ گڑ ڈھیلا کچھ بنیا -
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لوہار - خطا دونون کی - کچھ اسکی کچھ اُسکی -

کچھ گوشہ جھکے کچھ گمان - دونون کی جانب سے نرمی ہو تب صلح ہوتی ہے -

کچھ اودے سنے دیا کچھ پودے نے ہمارا کام بنگیا - کچھ ادھر سے ملا کچھ ادھر سے ہمارا مطلب نکل گیا (حل ہوگیا)

کچا بانس جدھر پھیرو پھر جاتا ہے - بچپن مین تعلیم خوب ہوتی ہے -

کچھڑیاں پک رہی ہین - بڑا شور و غل برپا ہے -

کد پڑ گئی - دلہن کہینہ بیٹھ گیا - ضد پڑ جانا -

کداتی نہ پہاوڑا ابڑا کھیت ہمارا نام بڑے اور درشن تھوڑے - ڈینگ مارنا یا ہانکنا -

کرایہ کا ٹٹو - بے قدر چیز جس پر اپنا عارضی قبضہ ہو -

کرتا استاد نہ کرتا شاگرد - جو کام کرتا رہتا ہے وہی مشاق ہو جاتا ہے -

کرتب کی بدّیا - کام کرتے کرتے ہنرمندی آجاتی ہے ۔

کرتو کر نہین تو خدا کے غضب سے ڈر ۔ گناہ و بیگناہی دونون حالتون مین خوف خدا لازم ہے ۔

کرے ایک پکڑے جائین سب ۔ ایک کی نالائقی سے کل قوم پر الزام آتا ہے ۔

کرے داڑھی والا پکڑا جائے موچھون والا ۔ گناہ گار کے عوض بیگناہ کا ماخوذ ہونا کر جائے کوئی شبہہ مین پکڑا جائے کوئی ۔

کرے کون ماتھے کس کے جائے ۔ گناہ گار کے عوض بیگناہ کا کفارہ دینا ۔

کربل مین غلّہ لگا ۔ عین راحت مین تکلیف پہونچی ۔

کرلو جو کرنا ہے ۔ ابھی وقت ہے پھر کچھ نہو سکیگا ۔

کرلین جو کچھ کہ کرنا ہے شب درمیان ہے
کل صبح اپنی جان ہے اور امتحان ہے ۔

کروٹ بھی نہ لی ۔ مطلق التفات نہ کی ۔

کرونی خویش آمدنی پیش ۔ جیسا کیا ویسا بھگتا ۔

کرے سیوا کھا میوہ محنت سے راحت ہے ۔

کرم کی ریکھا مٹ ہی قسمت کا نوشتہ ہو کر رہتا ہے

کرنہ کرتوت لڑنے کو مضبوط ۔ کام کا نہ کاج کا ہر وقت لڑنے کو تیار ۔

کرم کا لکھا ۔ تقدیر کا نوشتہ

کرم پھوٹ گئے ۔ تقدیر پھوٹ گئی ۔ بدبختی نے آگھیرا ۔

کرگھا چھوڑ تماشہ جائے ۔
ناحق چوٹ جولاہا کھائے ۔
اپنا کام چھوڑ کر دوسرونکے معاملات مین پڑنا اکثر اوقات نقصان کا سبب ہوتا ہے ۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا ۔ ایک تو خود بد اور بدمزاج دوسرے بدونکی اور بدمزاجونکی صحبت ۔

کڑکڑاتا ہے ۔ بڑبڑاتا اور ناراض ہوتا ہے ۔

کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈرئے ۔ گرم مزاج بات کے صاف ہوتے ہین اور نرم مزاج والے ڈھیلے اور خطرناک ۔

کس مرض کی دوا ہو ۔ کس کام کا ہے ۔

کس چکی کا پیسا کھاتے ہو ۔ بہت موٹے ہو ۔

کس کھیت کی بتھوئی ہو ۔
کس کھیت کی مولی ہو ۔
کس شمار و قطار مین ہو ۔ تمھاری کچھ حقیقت نہین

کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے ۔ ایک کے نقصان سے دوسرے کا راحت پانا ۔

کس کے کان مین فرشتہ نے نہین پھونکا سب برابر مین عقلمند سمجھتے ہین ۔

کسکی مان نے دھونسا کھایا ہے ۔ کون سرکشی اور نالائقی مین زیادہ ہے ۔

کسی کا منھ چلے کسی کا ہاتھ - بدزبانی کرنا اور مار کھانا -

کسی کے ہو رہو - کسی کو اپنا مربی بنالو -

کسی نے آئینہ مین دیکھا کسی نے آرسی مین - باہم ایک دوسرے کے سلوک کا مذبذب

کس جوڑ توڑ مین پھرتے ہو - کن فکرون مین ہو -

کس برتے پہ تتا پانی - کس ہمت پر یہ شیخی اور حوصلہ -

کس بلا سے پالا پڑا ہے - کیسے برے سے سابقہ پڑا ہے -

کس ہوا مین ہو - کس خیال باطل مین ہو

کسی کا دیا نہین کھاتا - کسی کا محتاج یا دست نگر نہین -

کس شمار مین ہے ؟ - کسی کام کا نہین ناکارہ ہے -

کس کی گور کون دھواں کرے - }
کس کی بکری کون ڈالے گھاس }
غریب یا مسافر یا بیگانہ کی کون سنتا ہے -

کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو - کوئی بھی نہین سنتا یا التفات نہین کرتا -

کسی کی حالت دیکھکر کیون للچاوے جی
اپنی روکھی سوکھی کھا کر ٹھنڈا پانی پی -
دوسرون کی حالت دیکھکر حرص نہ کرنا چاہئے ملکہ اپنی حالت پر قانع رہنا اچھا ہے -

کسیکا دھن کوئی کھاوے
پاپی کا مال اکارت جاوے
کما وسے کوئی اُڑائے کوئی - پاپی شخص کا یہی انجام -

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی
دونون کو بے رات گنوانی - سب کی اوقات یا سبکا وقت کٹ جاتا ہے -

کس نیاید بجنگ افتادہ - ناتوان متواضع سے کوئی نہین لڑتا

کس نگوید کہ دوغ من ترش است - اپنی چیز کو کوئی خراب نہین خیال کرتا -

کسے باشد - کوئی بھی ہو -

کس گورکھ دھندہ مین پھنسے ہو - }
کس سٹر پٹر مین پھرتے ہو - }
کس فکر و تردد مین ہو -

کسیکا سلام نہ مُجرا - خود مختار شخص -

کسر نکل گئی - عوض ہوگیا - شیخی دور ہوگئی

کسی نے ہاتھ نہ پکڑا - کسی نے ساتھ نہ دیا امداد نہ کی

کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے - بڑی مشکل سے راہ پر لائے -

کف افسوس ملنا - رنجیدہ ہونا اور پچھتانا -

کفن سر سے باندھے پھرنا - لڑنے مرنے کو تیار رہنا -

گلے بچ مسکے - کمزور لاغر ہوگیا -

ککڑی کے چور کی گردن نہین ماری جاتی۔ تھوڑے سے قصور پر بڑی سزا نہین دیجاتی۔

کُلنک کا ٹیکا لگنا۔ بدنام ورسوا ہونا۔

کل کے جوگی کندھے پر جٹا۔ بھیس بدل لینے سے کوئی کام نہین ہوجاتا۔

کُلّا چلے ستر بلا ٹلے۔ کھانے سے طاقت آئے کمزوری دفع ہوجاوے۔

کلیجا ٹھنڈا ہو گیا۔ دل خوش ہو گیا۔

کل جگ آ گیا۔ بُرا وقت آپہونچا۔

کلیجہ پھٹ گیا۔ بہت بڑا صدمہ پہونچا۔

کل کی بات ہے۔ ابھی تھوڑا زمانہ گذرا۔

کُلبلاتا ہے۔ ابھی سانس باقی ہے۔ ہلکی ہلکی کروٹین بدلتا ہی۔

کلیل مین غلیل۔ کریال مین غُلیلہ۔ آرام مین خلل اندازی۔

کلھیا مین گُڑ پھوڑ رہا ہی۔ بھید چھپاتا ہی مگر افشا ہوتا جاتا ہے۔

کل کو ایسا نہ ہو۔ پھر زمانہ آیندہ مین ایسا نہو۔

کل کو نہ کہنا۔ زمانہ مستقبل مین الزام نہ دینا۔

کما دین نانا نانی اڑا دین میان فہیم۔ کسی کی دولت کو اپنی دولت کیطرح اوڑانا۔

کم رزق بہت ہین بے رزق کوئی نہین۔ خداوند رزاق روزی رسان تھوڑا بہت سبکو رزق ضرور دیتا ہی۔

کمبختی جو آوے اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے۔ باوصف نہایت احتیاط کے مضرت اوٹھانا۔

کم خرچ بالانشین۔ کفایت و نمائش دونون۔

کمزور مار کھانے کی نشانی۔ اپنے سے زبردست کو غصہ دلانا اور اُس سے کرنا۔

کمان چڑھی ہوئی ہی۔ خوب حکم جاری ہی حکمرانی حاصل ہے۔

کمان گرم کردی۔ خوب سزا دیدی۔ تنبیہ کردی۔

کمر مین توشہ منزل کا بھروسہ۔ زاد راہ کا بڑا سہارا ہوتا ہے۔

کم کھا غم نہ کھا۔ اسلیئے علالت کا اب ڈر نہین۔

کماؤ کو کس نے نہین چاہا۔ کمانے والے شخص کو سب پسند کرتے ہین۔

کمر مضبوط باندھی۔ پختہ ارادہ کیا۔

کمر ٹوٹ گئی۔ کوئی سہارا دینے والا نہ رہا۔

کمک دی۔ امداد بھیجی۔

کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہو گی۔ جتنا اسراف اور فضول خرچی بڑھیگی اتنی ہی زیر باری ہوگی۔

کما ڈاوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا۔
ہنرمند ڈرتے ہین نالائق شخص لڑتے ہین۔

کماوین رات کھلاوین ذات۔ عزت و وقار والے رات کو کماتے ہین اور برادری مین نام پیدا کرتے ہین۔

کملا اوڑھے سے فقیر نہین ہوتا۔
لباس فقیرانہ پہن لینے سے درویش کامل نہین ہو جاتا۔

کمین کبھی کونڈے کے ادھر کبھی اُدھر
کم ہمت شکم کا بندہ کھانے ہی کے خیال و فکر مین رہتا ہے۔

کمائی نہ پہیا گاڑی جوت میرے
بھیلے بے سروسامانی کی حالت مین شیخی کرنا یا مارنا۔

کند ہمجنس با ہمجنس پرواز۔ ہمجنس کی صحبت سب کو پسندیدہ ہے۔

کنوئین پر گئے اور پیاسے آئے۔
بدقسمتی سے فائدہ کی جگہ پر ناکام رہنا۔

کنوئین کی مٹی کنوئین مین لگی۔ جس شئے سے آمدنی ہو اُسی پر صرف ہو۔

کنوئین مین بھنگ پڑ گئی۔ سب بیوقوف ہو گئے۔

کنٹک سے۔ بڑا بخیل ہے۔

کندھے ڈالی جھولی چمار چھوڑا نہ کولی بے شرمی سے سب سے مانگا۔

کنٹھا نہ دبا۔ مدد نہ کی۔

کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی
ان دو سے دو صورتین مال اچھا نظر لگتا ہی۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی چال بھول گیا
کسی امیر کی حرص مین غریب کا فراخ حوصلگی کرنا اور تباہ ہونا۔

کوا ناک لے گیا ناک کو نہین دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہین
جو کسی نے کہدیا تب اُسپر یقین کر لیا خود تحقیق نہین کرتے۔

کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے
دولتمند کی نسبت غریب زیادہ فارغبالی سے آسودہ زندگی گذارتا ہے۔

کوئی نہین پوچھتا کہ تمھارے منھ مین کے دانت ہین۔ آزادی کا زمانہ جو جی چاہے کرو کوئی معترض نہین ہو سکتا۔

کوتاہ گردن تنگ پیشانی حرامزادے کی ہی نشانی۔ کوتاہ گردن تنگ پیشانی ہونا انسان کی شرارت کی دلیل ہی۔

کوڑھ مین کھاج۔ تکلیف مین مزید تکلیف۔

کوئلون کی دلالی مین ہاتھ کالے برے کام مین دخل دینا باعث ذلت ہے۔

کونسا درخت ہے جسکو ہوا نہین لگی۔ عیب سے پاک کوئی نہین تکلیف سے خالی کوئی شئے نہین۔

کوڑی کے تین تین ہین - نہایت خوار و ذلیل -

کوئین مین ڈوب مرو - غیرت کرو -

کوڑیالا ہے - بڑا مالدار ہے -

کودون دیکہہ پڑہا ہے - نوشت و خواند مین خام ہے -

کوئی مرے کوئی ملارین گاوے - کسیکو رنج کسی کو خوشی -

کور باطن ہے - دل مین کینہ ہے - دل صاف نہین -

کور نمک ہے - نمک حرام ہے -

کور مغز ہے - بیوقوف اور احمق ہے -

کوڑی کوس دوڑا آتا ہے - بڑی سخت محنت لیتا ہے -

کور دبی ہے - لاچار ہے - سامنا نہین کرسکتا -

کون وہان جاوے - مین نہین جاونگا -

کوئی کسی کی قبر مین نہین جاتا - کوئی کسی کے بدلہ نہین پکڑا جاتا -

کوئین کے پاس پیاسا آتا ہی کنوان نہین جاتا - غرضمند اپنی غرض کے لیے دوڑا جاتا ہے نہ کہ بیغرض دوڑا آتا ہی -

کوئی جلے تو جلنے دو مین آپ ہی جلتا ہون - مین خود ہی مصیبت مین گرفتار ہون کسی کی مصیبت سے مجھکو کیا غرض اور مطلب -

کوئی تولون کم کوئی مولون کم - عزت و حرمت مین سب یکسان ہوتے ہین -

کوئی نہین آوے بہاوے دانہ پانی قسمت کا لادے - مقدر مین جہان کا دانہ لکھا ہوتا ہے وہان جانیکا سبب خود بخود پیدا ہو جاتا ہے -

کوڑی نہین گانٹھ چلے باغ کی سیر کو مفلس ہو کر بڑا حوصلہ رکھنا -

کولھو کاٹ موگری بنائی تسمہ کے واسطے بھینس مارنی - ذرا سے کام کے لیے نقصان عظیم کر ڈالنا -

کوارے کو سدا بسنت ہے - آزاد اور مجرد شخص کو ہر وقت عیش ہی کچھ کھٹکا فکر نہین

کوفتہ را نان تہی کوفتہ است - خستہ اور تھکے ہوئے کے لیے سوکھی روٹی ہی بہت غنیمت ہے

کوئی آنکھونکا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا کوئی نابینا ہو کوئی بیوقوف اور احمق -

کورے گھڑے مین چوہا - ہر طرح سے ناکامی -

کھاکے ڈکار بھی نہین لیتے - پرایا مال ہضم کر جانا اور احسان نہ ماننا -

کھانا اور غرانا - احسان فراموشی و محسن کشی -

کھانا پینا گانٹھ کا نری سلام علیک صاحب جاہ کا سلام لینے مین بھی بے اتفاقی کرنا

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی - ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔

کہاں کا مردہ نانا موا کا گھاٹ - اجنبی تکلیف دے تو اسے اخلاقی طور پر انگیز کرنا۔

کھائے پیئے کا بدن نہیں چھپتا - خوش خوری انسان کو توانا کرتی ہے۔

کھانیکے دانت اور ہین دکھانیکے اور - ظاہر و باطن یکسان نہین ہے۔

کھائے بکری کیطرح سوکھے لکڑی کیطرح - باوصف خوب کھانے کے لاغر رہنا۔

کھائے دُھنیا رہے بنا - سب غلون مین نخود بہت مقوی ہوتا ہے۔

کھری مزدوری چوکھا کام - مناسب اور فوراً مزدوری دیدینے سے کام اچھا ہوتا ہے۔

کھسیانا کمہار گدھے کے کان اینٹھے
کھسیانی بلی کھمبا نوچے - ناکامی پر خشمگین ہونا اور غصہ کسی پہ اُتار سکنا۔

کھلاڑی کو کھلاڑی دیکھکر رہ نہین سکتا - ہم پیشہ کو دیکھکر تحریص و ترغیب ہونا۔

کھلائے گھی شکر مارے ایک ہی ٹکر
کھلاوے بھات مارے لات - احسان کرنا پھر اوپر سے طعنہ زنی کرنا۔

کھوٹا پیسہ اور اندھا بیٹا بھی وقت پر کام آتا ہے - ناکارہ شے بھی کبھی کام آجاتی ہے۔

کھون تو مان ماری جائے نہین تو باپ کتا کھائے - ہر طرح مشکل۔

کھیل نہ جانے مرغی کا اُڑائے لگا باز - لیاقت سے زیادہ کام کرنا۔

کہین ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے - یگانے سے یگانہ جدا نہین ہو سکتا۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اترا - انتہا درجہ کی نزاکت۔

کھیل نہ سمجھنا - آسان نہ سمجھ لینا۔

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفراللہ - کھنے کو شنتھی کھا جائے (مقولہ) کام سے گریز کھانے کو تیار۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر - اولاد کی تادیب اسیطرح چاہیئے۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری - کام چور نوالہ حاضر شخص۔

کھل گئے - بتیسی جھڑ پڑی - خوش ہوگئے ہنس پڑے۔

کھُل گئے - سارا راز اگل دیا یعنے بیان کر دیا۔

کھس پُس کرنا - خاموشی کے ساتھ خفیہ طور پر صلاح و مشورہ کرنا۔

کہین ڈوبے بھی تیرے ہین - بگڑی ہوئی بات بنائی نہین جاتی۔

کہہ سُن لو - معاملات سنہ کر لو۔

کہنا اور شے ہے کرنا اور شے ہے
مونھ سے کہنے اور ہاتھ سے کرنے مین
بڑا فرق ہے۔

کھال اڑا دی۔
کھال ادھیڑ دی۔ } خوب ہی سزا دی۔

کھنڈت ہوئی۔ نقصان ہوا۔

کھٹا انگور کون کھائے۔ کسی چیز کے
نہ ملنے پر تسلی کے لیے یہ کہا کرتے ہین۔

کھایا سو کھویا دیا سو بویا۔ خیرات ہوتی ہے تو کچھ
کام بھی آتا ہے اپنا کھایا بیکار جاتا ہے۔

کھاتا پیتا ہے۔ مقدور والا ہے۔

کھاؤن کھاؤن کرتا ہے یا کھائے لیتا
ہے۔ بڑے غصہ مین بھرا ہوا۔

کھلبلی پڑ گئی یا مچ گئی۔ دل دھڑکنے
لگا۔ سب پریشان ہو گئے۔

کہنے کی سب باتین ہین۔ معاملہ
برعکس ہے۔ اب ایسا نہین۔

کھایا سو اپنا رہا سو بیگانہ۔ جو چیز اپنے
کام اور استعمال مین آگئی وہ تو اپنی رہی باقی
دوسرون کے پلے پڑتی ہے اور وہ اس سے خوب
مزہ اڑاتے ہین۔

کھلونا بنا رکھا ہے۔ مسخرہ پن کرتا ہے۔
کچھ وقعت نہین کرتا۔

کھٹکے کی بات ہے۔ دبدھا اور خوف
کا احتمال ہے۔

کھیوا پار ہوا۔ مقصد پورا ہو گیا۔

کھلے بازار
کھلے بندون } برملا بے خوف خطر۔
کھلے خزانے

کہان جاؤن۔ کیا کرون۔ کونسی
تدبیر عمل مین لاؤن۔

کھول دو۔ معاملہ ظاہر کر دو۔ پوشیدہ
نہ رکھو۔

کھاٹ لگ گیا۔ نہایت کمزور وضعیف
اٹھنے بیٹھنے سے لاچار۔

کھا پی سب برابر کیا۔ سب خرچ کر ڈالا
باقی کچھ نہ رکھا۔

کھر کھر کیے جاتا ہے۔ کھانسی آرہی ہے۔

کھٹک گیا۔ دل مین خطرہ گذرا۔

کہان جا کر سو رہا۔ آنے مین بہت دیر لگائی

گھوڑے کھڑے سے چلے آؤ۔ ذرا دم
کے لیے ہو جاؤ۔

کھیل بگڑ گیا۔ کل کام خراب ہو گیا۔

کھانس کھنکھار کے آیا کرو۔ اطلاع
کر کے یا اجازت لیکر اندر گھسا کرو۔

گھوڑے گھاٹ۔ بہت جلد۔ فوراً۔

کھپ گیا۔ سب لگ گیا۔ سب خرچ ہو گیا
جوڑ نقدی کا سب چٹ گیا۔

کھاتے کھاتے منھ پھیر گیا۔ یعنے
رغبت نہ رہی۔

کھڑا کھیل فرخ آباد کا — کھڑی مزدوری چوکھا کام۔ یعنی فورا نقد کام فی الفور۔

کھل گیا — راز فاش ہو گیا۔ یا مطلع صاف ہو گیا۔

کھچڑی سی پک رہی ہے — مشورہ ہو رہے ہین۔

کھاوے پان ٹکڑے کو حیران — مفلسی مین فضول خرچی۔

کھائین گے کسی کا گائین گے کسی کا — احسان کوئی کرے شکر گذاری کسیکی کیجاوے۔

کھائے مونگ رہے اونگ — جیسی غذا ویسی طاقت جیسا گڑ ڈالو ویسا میٹھا ہوگا۔

کھل گیا — اکھر گیا۔ دشوار ہو گیا۔

کھاری کنوئین مین گیا — بیکار اور بیفائدہ گیا۔

کہان کے تیس مار خان — کہان کے زبردست اور دلاور شہ زور۔

کھینچ تان دہ بھرے جو غیر کے بیچ مین پڑے — غیر کے معاملہ مین دخل دینے سے الزام اٹھانا ہوتا ہے۔

کھینچو نہ کمان نہو تہ پٹھان — بلا ہنر دکھائے عزت و توقیر نہین ہوتی۔

کہے سے کوئی کنوئین مین نہین گرتا — کسی کے کہنے سے دیدہ و دانستہ نقصان نہین اٹھایا جاتا۔

کھو دن کی سنے رات کی — کھو کھیت کی سنے کھلیان کی۔ کم عقل کی بات الٹی ہوا کرتی ہے۔

کھاتے پیتے جگ ملے اوسر ملے نہ کوئی — عیش مین سب دوست بنجاتے ہین ویسے کوئی ساتھ نہین دیتا۔

کھانا پرایا ہے پیٹ تو اپنا ہے۔ آدمی کو برے بھلے کا خیال رکھنا لازم ہے۔

کھائے پر کھایا سب گنوایا — زیادہ حرص اور لالچ مین سب ہاتھ سے جاتا ہے۔

کھائے کے گال نہائے کے بال چھپے نہین رہتے — عیش و مسرت کی حالت پوشیدہ نہین رہتی۔

کھائین تو گھی سے نہین جائین جی سے — ہو تو اچھی چیز ہو ورنہ بھوکون مرنا بہتر ہے۔

کھائے من بھاتا پہنے جگ بھاتا — اپنے پسند کی غذا اور خلق کی پسند کا کپڑا اچھا ہوتا ہے۔

کھرے سے کھوٹا ایسے کو سراسر ٹوٹا — نیکون سے بدی کرنا اپنے کو قباحت مین ڈالنا ہے۔

کھلائے کا نام نہین رولائے کا الزام — احسان کیے کا تو کچھ بھی نہین برائی کا الزام سر پر تھپا۔

کھائے مغل کی طاہری اب کہان جائیگی باہری — زبان کی چاٹ چھوٹنا مشکل ہوتی ہے۔

کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لوہار کی - کمزور کی ہزار دن تدبیروں پر زور آور کی ایک تدبیر غالب ہوگی -
کہین خیر خوبی کہین ہائے ہائے - زمانہ مین کہین آرام و مسرت ہی اور کہین رنج و کلفت
کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا - گناہ کوئی کرے آفت کسیکے سر آئے -
کھیتی خصم سیتی - ہر کام مالک کی توجہ سے خوب ہوتا ہے -
کھیتی رکھے باڑھ کو باڑھ رکھے کھیتی کو - رعیت سے بادشاہ کی اور بادشاہ سے رعیت کی حفاظت ہی -
کیا پدا کیا پدے کا شوربہ - حقیر چیز کی کیا حقیقت -
کیا درزی کا کوچ کیا مقام - مفلس کو سفر مین کس بات کا تردد -
کیا قاضی کی گدھی چرا لی - ہمنے کوئی خطا نہین کی -
کیا منہ کا نوالہ ہی - آسان کام نہین ہے -
کے آدمی کے سیر شدی - ابھی بہت زمانہ نہین گذرا اور شیخی مارنے لگے -
کے دن اور کے راتین - ابھی بہت ہی تھوڑا زمانہ ہوا ہے -
کیا پھولا پھرتا ہی - کیا ہی مغرور ہے -
کیون نہ ہو - اور کیا -
کیا ہوا - کچھ نقصان نہین ہوا -
کیا کہتا ہے - } غلط اور بیہودہ بات -
کیا بکتا ہے - }
کیون مغز کھاتا ہے - مت بک بک کر خاموش رہ -
کیا ہو گیا - کیا بگاڑا اور نقصان ہو گیا -
کیون جان کھاتا ہے - کیون پریشان کرتا ہی
کیا صرافے کا ٹکا ہے - یہ فضول خرچی مناسب نہین -
کیون گہہ کھاتا ہے - کیون جھوٹ بولتا ہی
کیا خوب - طعنہ کی حالت مین کہتے ہین -
کیا ہوگا - رہنے بھی دو -
کیا ہوتا - کچھ بھی نہ ہوتا -
کیون نہین - ہرگز نہین -
کیسے کالے تل چاٹے ہین - بال اتنک سفید نہین ہوئے
کیا ڈھنگ ہی - کچھ حال بھی ہے -
کیا دھاندلی ہی - کیسی زبردستی ہی -
کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات - بے حقیقت شے کیا نقصان پہونچا سکتی ہے -
کیا فون فون کرتے ہو - کیا دھمکاتے اور ڈراتے ہو -
کیا کمی کیا کمتائی ہے - اللہ کا دیا سب کچھ ہے
کیا ہنگر خانہ مچا رکھا ہی - کیا شور و غل مچا رکھا ہی

کیا چٹک ہی - کیا پھبن ہے - کیسا خوبصورتی اور بناؤ سنگار ہی -

کیون دانت نکالتا ہی - کیون بے موقع ہنستا ہے -

کیا چوڑیان پھوٹ جائینگی - ذرا سے کام مین تیرا کیا خرچ ہو جائیگا

کیا رنگ ہے - کیا حالت اور کیا کیفیت ہے -

کیسی دُھرپت اُڑی - کیسی مار پٹی خوب ہی سزا ملی -

کیون آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے - کیون ناشکری کی باتین کرتا ہے -

کیا کانٹون مین ہاتھ پڑا ہے - کیا عیب یا داغ لگا ہے -

کیا یاد کروگے - کیا احسان مانوگے -

کیا جلدی پڑی ہے - توقف مین کوئی نقصان نہین ہے -

کیا آدمی ہی - عجیب شخص ہی - طنزیہ کلمہ

کیا تار بیٹھا ہے یا ملا ہے - معاملہ خوب جو کس رہا -

کیلے کی گوب ہے - بڑا نازک اندام شخص

کیا بھولا ہے - کیسا سیدھا اور نادان ہے -

کیون چین چین کرتا ہے کیون گلہ کرتا ہی اور شور و غل مچاتا ہے -

کیا ہاتھون مین منہدی لگی ہے - پھر کام کیون نہین کرتے -

کیون گھر مین ڈھیلا ڈالو اور کیون چھینٹین لو - کیون کسی کو چھیڑکر آفت مین پڑو

کیون سوتی بھیڑ مین جگاتا ہی -
کیون گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے -
کیون گڑے مُردے اُکھڑواتا ہی -
کیون پوشیدہ راز یا عیب ظاہر کرواتا ہی -

کیا چندن کی چُٹکی کیا گاڑی بھری کاٹھ اچھی چیز تھوڑی سی بُری چیز زیادہ سے بہتر ہوتی ہے -

کیا کرے گا دولہ جسے دے مولے تدبیر سے کچھ نہین ہوتا - اللہ جسکو دے اُسے ملے

کیسی مسجد کیا مندر رب دیکھو من کے اندر رسے جسکو پھرتے ہین ڈھونڈھتے سب لوگ وہ اسی دل مین ہے رہا کرتا -

کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسا - ناکامل اور ناتجربہ کار شخص -

کیا مگس خفتہ و چہ بیدار - کمزور آدمی کی سُستی چالاکی اور چُستی سب یکسان ہی

کیا لے گیا شیر شاہ اور کیا لیگیا سلیم شاہ خالی ہاتھ سب چلے گئے -

گ

گانٹھ کا پورا ہے کا اندھا - مالدار بیوقوف جو سستی چیز مہنگی خریدے -

گاؤ بجاؤ میراں منگتے ہی نہین۔ کبھی کبھو سنو اثر ہی نہین ہوتا۔

گانٹھ گرہ کوڑی نہین گئے واے ہوت۔ مفلسی مین ہر بات کو جی چاہتا ہی۔

گانیوالے کا منھ ناچنے والے کا پیر نہین رہتا۔ جو جس شوق اور شغلے کا خوگر ہے اُس سے خالی نہین رہتا۔

گاڑھی دیکھکر پاؤن پسارے۔ اچھی چیز دیکھکر اُسکی اُمید کرنا۔

گلے تیرین ستھرے ڈوبین۔ ایماندار نقصان اور بے ایمان فائدہ اُٹھاتے ہین۔

گانون مین چاول چاب چاب کے باتین کرتا ہے۔ مقدرت ہونے کے کے باعث ایسی باتین بناتا ہے۔

گال والا جیتے مال والا ہارے۔ زبان دراز سے کوئی نہین جیت سکتا۔

گاڑھی چھن رہی ہے۔ خوب میل محبت ہے یا لڑائی ہو رہی ہے۔

گاودی ہے۔ بیوقوف ہی۔

گانٹھ کا دیجیئے عقل کا نہ دیجیے۔ نقد دیدینا تدبیر نہ بتانا۔

گاہے گاہے۔ } کبھی کبھی یا کبھی کبھار۔
گاہے ماہے۔ }

گاجرون مین گٹھلیان ملا دین۔ اچھا بنا ہوا کام بگاڑ دیا۔

گائے نہ کبھی نیند آوے اچھی۔ جس کے پاس نہین زر اُسکو چور کا کیا ڈر۔

گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے۔ کام خود کام سکھا لیتا ہے یعنی کام کرتے کرتے آہی جاتا ہے

گانا اور رونا کس کو نہین آتا۔ اپنے حسب دلخواہ سب جی بہلاتے اور خوش کرتے ہین۔

گاؤ بجاؤ میان ملکے نہین ہوتے۔ کچھ بھی جتن کرو غصہ نہین اُترتا۔

گانون والا جوگی جوگنا ان گانون کا سدھ۔ اپنے وطن مین ہنرمند کی عزت کم ہوتی ہے۔

گالی دینے سے گنگا بولی۔ چبھتی ہوئی بات برداشت نہین کیجاتی۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہین ہوتے۔ انسان کو اپنے اہل عیال بھار نہین ہوتے

گاہ باشد کہ کودک ناداں
بغلط بر ہدف زند تیرے

کبھی نافہم سے بھی عقل کا کام ہو جاتا ہے۔

گبرو جوان بڑی آن بان۔ خوبصورت اور شکیل کی بڑی شان اور بڑے دماغ ہوتے ہین۔

گپ بازی۔ } فضول گوئی کرنا۔
گپ لڑانا۔ }

گپ اُڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا۔

گت کر دی } خوب ہی سزا دی۔
گت بنا دی }

گجر بھتا بنایا - خوب ملکر خلط ملط کیا اچھے برے کو ملا دیا -

گدگدا اوے وہانتک جہان تک ہنسی آوے - دل لگی اُتنی ہی اچھی جتنی ناگوار نہ ہو -

گدہا پیٹنے سے گھوڑا نہین ہوتا - جاہل اور بیوقوف کو بتانے سے سلیقہ نہین آتا -

گدھے کا کھلایا پاپ ہین نہ پُن ہین - فرومایہ کے ساتھ سلوک کرنا عبث ہے -

گدھے پر کتابین لاد دین - پڑھ لکھکر عمل نہ کیا -

گدھے کو گدھا ہی کھجلاتا ہے - ہمجنس کی خدمت ہمجنس ہی سے ہوتی ہے -

گدھا ہے - بیوقوف اور احمق ہے -

گدھے پر چڑھایا - بہت ہی رسوا اور ذلیل کیا -

گدھے کو انگوری باغ کی کیا قدر
گدھا کیا جانے زعفران کی قدر -
بیوقوف کو اچھی چیز کی کچھ قدر نہین ہوتی -

گدھے کو دیا نمک کہا میری آنکھین پھوڑین - احمق کے لیے بھلائی بھی برائی ہوتی ہے -

گدہا مر کمہار کا دھوبن ستی ہوئے - کسیکا نقصان ہو کوئی جی سے جائے -

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ - اچھے - برے - یکسان

گدھے ہل چلائین تو بیل کون خریدے - احمق انتظام کرنے لگین تو قابلون کی پوچھ کیون ہو -

گدھا گیا تو گیا رسی بھی لے گیا - چیز بھی گئی اور اسکے ساتھ نقصان بھی ہوا -

گران بحکمت ارزان بعلت - مہنگی شے عمدہ - سستی خراب ہوتی ہے -

گرا نہین سنبھلتا - ذلت یافتہ کا پھر پہلا وقار نہین رہتا -

گربہ کشتن روز اول - پہلے ہی رعب بٹھانا لازم ہے -

گرجتے ہین وہ برستے نہین - لاف زن سے سوا ڈینگ کے اور کچھ نہین بن آتا -

گرستی کا کام رانڈ کا چرخا ہے - گرستی کا دھندہ ختم نہین ہوتا -

گرو گڑ کا گڑ رہا چیلا شکر ہو گیا - شاگرد استاد پر فوق لے گیا -

گرگٹ کیطرح رنگ بدلتا ہے - ایک حالت پر قرار اور سکون نہین -

گرہ سے دیا - مفت مین مزید نقصان اٹھایا -

گردن نیچی کرلی - شرما کر جواب نہ دیا -

گرہ کھل گئی - دل صاف ہو گیا رنج دور ہو گیا

گردان کبوتر ہے - واپس آ ہی جاتا ہے - اپنا مقام نہین بھولتا -

گرو گھنٹال ہو۔ بڑا مفسد پرداز ہو۔

گرد اُڑادی۔ سب خرچ کر دیا۔ یا خوب مارا۔

گری پڑی چیز کے یار بکندا۔ لاوارث شے کو جو پاتا ہے لے لیتا ہے۔

گرہ لگ گئی۔ معاملہ طے ہو گیا۔

گرو جی چیلے بہت ہو گئے کہا بھوکے مرینگے آپ چلے جاوینگے۔ غرض والا حاجتمند کام نہ نکلے پر آپ الگ ہو جاتا ہو۔

گر ہمین مکتب ست واین ملّا کار طفلان تمام خواہد شد۔ منتظم اچھا نہ ہوگا تو کام ضرور خراب اور برباد ہوگا۔

گرگے دہن آلودہ و یوسف نہ دریدہ۔ بے قصور ناحق تہمت مین گرفتار ہوا۔

گرگٹ کی دوڑ بٹھیے تک۔ ہر شخص اپنے ٹھکانے پر جا کر پناہ گزین ہوتا ہے۔

گر گر بدیا سر سر گیان۔ ہر شخص کی سمجھ بوجھ اور عقل جداگانہ ہوتی ہے۔

گرہ مین کوڑی نہین بازار کی سیر۔ پاس نہین مٹھی ہلہلائے اُٹھی۔ پاس نہین پیسہ گئو واہی تو

گر ضرورت بود روا باشد۔ ضرورت کے وقت سب کچھ روا ہے۔

گڑ سے مرے تو زہر کیون دے۔ سہولت سے کام نکلے تو جبر کیون کرے۔

گڑ بھرا ہنسیا اوگلنے کا نہ نگلنے کا۔ ہر طرح مشکل ہو کچھ کرتے دھرتے نہین بنتا

گڑ نہ دیا بھیلی دی۔ تھوڑی سے دینے مین بخل کیا اور زیادہ دوسرے وقت دیدی۔

گڑے مُردے اُکھیڑتے ہو۔ گذری باتون کا اعادہ کرتے ہو۔

گڑ ہر بار میٹھا ہوتا ہے۔ نیک کام ہمیشہ نیک اچھا اور درست ہوتا ہے۔

گڑیونکا کھیل نہین۔ بہت مشکل ہو۔ آسان نہین ہے۔

گڑ کھائین گلگلون سے پرہیز۔ بڑی بات یا گناہ کبیرہ سے نہ بچنا اور چھوٹی بات یا گناہ صغیرہ سے پرہیز کرنا۔

گڑ کہنے سے منھ میٹھا نہین ہوتا۔ محض باتون سے کام نہین چلتا۔ بلکہ خرچ کرنا یا عمل کرنا ضروری ہے۔

گڑ کھائے گی تو اندھیرے مین آئیگی۔ فائدہ کی توقع مین سب کچھ برداشت کیا جاتا ہو۔

گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات کہے۔ لینا دینا نہین تو شیرینی زبانی ہی سہی۔

گڑھی بول گئی۔ ترکی تمام ہو چکی اب کام ختم ہونے کو ہے۔

گذر گیا۔ فوت ہو گیا۔

گذشت آنچہ گذشت۔ جو کچھ ہوا سو ہو گیا گذشتہ را صلوۃ آئندہ را احتیاط۔

گزبنا دیا۔ مارتے مارتے سیدھا کر دیا۔

گذر گئی گذران کیا جھوپڑی کیا میدان عمر تمام ہونے پر سب کی حالت یکساں ہے خواہ عیش سے کٹی ہو یا رنج و ملال میں۔

گل کھلا۔ معاملہ خراب ظہور میں آیا۔

گل کی طرح کھلے جاتے ہیں۔ بہت خوش و خرم ہیں۔

گلے کا ہار ہو گیا۔ ہٹائے نہیں ہٹتا۔

گلو گیر ہو گیا۔ لپٹ گیا۔

گل گیا۔ برباد ہو گیا۔ خرچ ہو گیا۔

گلچھرے اڑاتا ہے۔ عیش کرتا ہے۔

گل بہ تاراج رفت خار بماند۔ اچھے لوگ مر گئے خراب باقی رہ گئے۔

گلگلا سا پھولا ہے۔ خوب موٹا تازہ ہے۔

گلستان بوستان پڑھ کر نہ پایا شیخ کا مطلب۔ پڑھنے کو تو پڑھ گئے مگر بات کی تہ یا نتیجہ تک نہ پہونچ سکے۔ جاہل کے جاہل ہی رہے۔

گلہری کا ٹھکانا پیڑ۔ ہر شخص کا مقام اور جائے پناہ ہوا کرتی ہے۔

گمنام خط بھیجا۔ پوشیدہ بلا نام کا خط بھیجا۔

گنجے کو خدا ناخن نہ دے۔ کم ظرف کو خدا دولت نہ دے نہیں تو سب کو دق کرے گا۔

گنگا مدار کا کون ساتھ۔ اجتماع ضدین مناسب نہیں۔

گنوار گون کا یار۔ گنوار آدمی اپنے مطلب کا دوست ہوتا ہے۔

گنی بوٹی نپا شوربہ۔ ہر شے بقدر ضرورت کفایت کے ساتھ۔

گنجے کی ایک رگ زیادہ ہوتی ہے۔ گنجا شریر النفس ہوتا ہے۔

گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست۔ اگر زیادہ فائدہ حاصل نہ ہو تو کم ہی غنیمت ہے۔

گندم از گندم بروید جو ز جو۔ نیکی کا عوض نیکی سے ہے اور بدی کا بدی۔

گن سیکھ کرا وگن سیکھا۔ فہم اور عقل کے ہوتے ہوئے بیوقوفی کا کام کر گذرا۔

گنڈہ دار۔ کبھی کبھی۔

گناہ بے لذت۔ خرچ بھی ہوا اور کچھ فائدہ بھی نہ حاصل ہوا۔

گنگا نہا کر آئے ہو۔ کیا پاک صاف ہو کر آنا ہوا ہے۔

گنبد کی آواز ہے۔ جیسا کہو گے ویسا ہی سنو گے۔

گنوار گنا نہ دے بھیلی دے۔ گنوار انجام فہم نہیں ہوتا ہے۔

گنوار کی عقل گدی میں ہوتی ہے۔ گنوار بے عقلا ہوتا ہے۔

گندی بوٹی گندہ شوربہ۔ صحبت بد کا اثر خراب ہوتا ہے۔

گونگے کا اشارہ گونگا ہی خوب پہچانتا ہے۔ ہمجنس کی بات ہم جنس خوب سمجھتا ہے۔

گنجی کبوتری محل مین ڈیرا۔ بدشکل ہوکر بلند مرتبہ پر پہونچ جانا۔

گود کا کھلایا گود مین نہین رہتا۔ نابالغ ایک نہ ایک دن جوان ہوجاتا ہی۔

گوشت سے ناخن جدا نہین ہوتا۔ خاص عزیز کبھی علحدہ نہین ہوسکتے۔

گون نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ خود غرضانہ واسطہ۔

گوشت خرد ندان سگ۔ آپ جانین آپ کا کام۔

گوری کا جوبن چٹکیون مین گیا۔ چیز مفت مین غیرون نے اڑائی۔

گورمین پاؤن لٹکائے بیٹھا ہے۔ قریب المرگ ہے۔

گوبر گنیش ہو۔ ناکارہ آدمی ہو۔

گوش بر آواز بیٹھا ہے۔ منتظر ہے۔

گولی مارو۔ جانے دو۔

گود لے لیا۔ متبنیٰ یا لے پالک بنالیا۔

گورکھ دھندا۔ پیچیدہ معاملہ۔

گولر کا پیٹ کیون پھوڑتا ہے۔ اصلی راز کیون ظاہر کرتا ہے۔

گوشت کھا گوشت بڑھا۔ غذا کے مطابق طاقت

گورمین گور نہین ہوتی۔ ایک پر دوسرے کا قبضہ نہین ہوتا۔

گوندا دیکر بلبل پکڑتے ہین۔ لالچ کے ذریعہ انسان گرفتار بلا ہوجاتا ہے۔

گھر پھونک کر تماشہ دیکھا۔ اپنی حیثیت مٹا کر جلسہ دیکھا۔

گھر جلے کسی کا تاپے کون۔ دوسرے کے نقصان سے فائدہ اٹھانا۔

گھر گھیرا تو باہر گھیرا۔ آسودہ حال کی سب تواضع کرتے ہین۔

گھر گھر مٹیالے چولھے۔ ہر گھر مین تنگدستی کی شکایت ہے۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ رازدار کی دشمنی غضب کرتی ہے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ قیمتی شے گھر مین موجود ہو تو اسکی قدر نہین ہوتی۔

گھر گھوڑا نخاس مول۔ بغیر دکھائے ہوئے کسی شے کی تعریف کرنا۔

گھر مین بھونی بھانگ نہین باہر نیوتے سات۔ مفلسی مین عالی حوصلگی کا دعوی ادر نمونہ۔

گھڑی مین گھر جلے اڑہائی گھڑی کی بھدرا۔ نیک ساعت کی انتظار مین اپنا کام خراب کرنا نقصان اٹھانا۔

گھڑی مین گھڑیال۔ دم بھر مین کچھ سے کچھ ہوتا ہے۔

گھوڑا چارہ سے دوستی کرے تو کیا کھائے۔ معاش کے معاملات مین مروت نہین ہو سکتی۔

گھوڑون کو گھر کتنی دُور۔ مستعد آدمی کی نزدیک بُعد کی کیا حقیقت۔

گھوڑے گھوڑے لڑین موچی کا زین ٹوٹے۔ دو آدمیون کی لڑائی مین بیچ بچاؤ کرنیوالے پر زحمت۔

گھوڑے کی دُم بڑھے گی تو اپنی مکھی اُڑائیگا کمینہ اور ادنیٰ آدمی رتبہ پاکر بھی بے فیض ہی رہتا ہے۔

گھی کہان گیا کھچڑی مین۔ یگانون کو فائدہ ہوا

گھونسون مین کیا اُدھار گھونسے کا جواب فوراً گھونسے سے دینا چاہیئے۔

گھوڑا ملا تو کوڑا بھی مل جائیگا۔ بڑا اور اہم کام ہوگیا تو اب چھوٹا بھی ہو جائیگا۔

گھر نہ بار میان محلہ دار۔ مفلسی مین ریاست کا دعوے۔

گھوڑے بیچکر سوئے ہین۔ کام سے فراغت پاکر بفکر بیٹھے ہین۔

گھوڑے کو کیا دور ہے۔ چالاک شخص اپنا مطلب جلد نکال لیتا ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات
گھوڑے کو تنگ آدمی کو ننگ } ۔

حسب تیز و طرار کر دیا کرتی ہے

گھر کرستر بلا سر دھر۔ گھر کرنے مین ہزار رنگ کے جھگڑے لگ جاتے ہین۔

گھرے ہو گئے۔ خوب منافع ہوا۔

گھس پل کر نکل جانا۔ جیر پھاڑ کر کہین سے نکل بھاگنا۔

گھی کے چراغ جل رہے ہین۔ مراد حاصل ہونے پر خوشیان منائی جا رہی ہین۔

گھل مل گئے۔ خوب میل ملاپ ہو گیا۔

گھر پر گنگا خود آئی۔ مقصد بے مشقت حاصل ہو گیا۔

گھر سے کھویا تو آنکھین کھلین۔ کچھ کھو کر تجربہ آتا ہے۔

گھر گھر عید ہے۔ سمان موافق ہے۔

گھاگ ہے۔ پرانا جنڈ دل ہوشیار شخص ہے۔

گھول میل ہے۔ بڑی میل محبت ہے۔

گھور کر دیکھا۔ غصہ اور قہر کی نظر سے دیکھا۔

گھر مین چوہے قلابازیان کھاتے ہین ظاہر درست لیکن باطن مین مفلس اور فاقہ مست۔

گھر سکھ تو باہر چین۔ جسکو گھر پر آرام اسکو باہر پردیس مین بھی خوشی میسر ہے۔

گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ سب کا حال برابر ہے۔

گھر مین گھسیٹا۔ ذلیل و رسوا کیا۔

گھر مین کوڑی گر گئی تو دانت سے اُٹھاؤنگا
اپنا حق کسی طرح نہ چھوڑونگا - کوڑی کوڑی وصول کر لونگا -
گھر پر مٹی ڈالو - فتنہ فساد رفع دفع کردو -
گھر نکال دیا - خوب ہی مارا اور سزا دی -
گھر بس گیا - بیاہ یا شادی ہو گئی -
گھات مین تھا - یا گھات مین لگا تھا - کم تاک مین بیٹھا ہوا تھا
گھان ڈالا - کسی کام کی ابتدا کی -
گھٹا ہے - کم قیمت ہے -
گھر تنگ روزی فراخ - خرچ کم آمد زیادہ -
گھر بگڑ گیا - گھر کا انتظام خراب اور برباد ہو گیا -
گھوڑے دوڑ چکے - قوت آزمائی ہو چکی طاقت تمام ہو گئی -
گھٹا ٹوپ اندھیرا - ایسی تاریکی جس مین ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھائی دے -
گھر بار سب تمہارا پر کوٹھی کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا - زبانی سب تمہارا مگر تصرف اور خرچ کا خیال نہ کرنا -
گھر مین سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا - بے سرو سامانی مین مال و دولت پر جھگڑا کرنا -
گھر چھوٹا سمدھیانہ بڑا - کم حیثیت شہرت زیادہ -

گھوڑے کو اشارہ گدھے کو لٹھ مارا -
شریف کیلیے اشارہ ہی کافی ہے رذیل کیلیے لاٹھی بھی کارگر نہین
گھائل کی گت گھائل جانے -
مصیبت زدہ مصیبت زدہ کی حالت خوب جانتا ہے -
گھر کی سوبھا گھر والے کے سنگ -
مکان کی آبادی اور زینت مالک مکان کے دم سے ہوتی ہے -
گھر دور بوجھ بھاری - بڑی مشکل کا سامنا -
گھر رہے نہ تیرتھ گئے منڈ منڈا کر جوگی بھئے - بے محنت مطلب حاصل کر لینا -
گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا -
پرایا اور مفتی مال سب کو پسند آتا ہے -
گھر کے پیرونکو تیل کا ملیدہ - اپنے لوگونکے ساتھ یہ دغا اور فریب -
گھر کے جلے بن گئے بن مین لاگی آگ
بن بیچارہ کیا کرے جب کرمون لاگی آگ
الٹتا ہے جو ورق قسمت کا دفتر
مصیبت نظر آتی ہے ہر ایک جا پر
گھوڑے گئے گدھونکا راج آیا - اچھے تو مر گئے بُرونکا مرتبہ بڑھا
گڑھے کمہار رہتے سنار - ایک کے ذریعہ سے سیکڑونکا فائدہ -
گھوڑے کی گھوڑسال مین قیمت ہے
ہر چیز کی قدر و قیمت اُسکے محل اور موقع پر ہوا کرتی ہے

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام۔
گھی مصالحہ کام کرے بڑی بہو کا نام۔
کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔

گھی گر گیا مجھے روکھی بھاتی ہے۔ قابو
نہ چلنے پر قناعت تو پسند آیا ہی چاہیے۔

گھوڑون راج بیلون اناج۔ فوج کے ذریعہ
حکمرانی اور بیلون کے ذریعہ کھیتی ہوتی ہے۔

گھبرائی ہوئی ڈومنی پھر پھر سہرے گائے
گھبراہٹ کی حالت مین موقع اور محل کچھ نظر نہین آتا

گھر کی موچھین ہی موچھین ہین۔ تری
فضول گوئی یا چکنی باتین ہین۔

گھر آئی کتیا کو بھی نہین نکالتے۔ اپنے
پاس آئے ہوئے ادنی شخص کی بھی خوب خاطر
مدارات کی جاتی ہے۔

گھر مین نہین بور بیٹیا مانگے موتی چور۔ بیٹے
کی خواہش کا مقدور سے زیادہ ہونا۔

گھڑی بھر کی بے شرمی سارے
دن کا آرام۔ ذرا سی بے شرمی مین اپنا
مطلب نکل جاتا ہے۔

گئے تھے نماز کو روزہ گلے پڑا۔ سہل
کام مین مشکل کام کا اشتراک۔

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہین۔ وقت
کو بہت عزیز اور قیمتی تصور کرنا چاہیے۔

گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ جب کام کا
موقع ہاتھ سے نکل گیا تو اس کے درپے ہونا عبث ہے

گیدڑا اور دن کو شگون بتائے آپ
اپنی گردن کتون سے تڑوائے۔
خود را فضیحت دیگران را نصیحت۔ اورون
کو نصیحت اور خود وہی کام کرنا۔

گیدڑ بھبکی ہے۔ ظاہری یا نمائشی
دھمکی ہے۔

گیدڑ کی جب کمبختی آتی ہے تو شہر
کی طرف جاتا ہے۔ جب نحوست
آدمی کے پیچھے پڑتی ہے تو وہ بگڑنے
والے کام کرتا ہے۔

گیہون دیکر گاجر کھائی۔ عمدہ چیز کے
بدلے کم درجہ کی چیز مول لینا۔

گیہون کی روٹی کو فولاد کا پیٹ چاہیے
گیہون کھا کر لوگ اتراتے ہین۔

گیدڑ کے کہنے سے بیر نہین ٹپکتے۔ اُمید
حسب دلخواہ نہین بر آتی۔

گیہون کے کھیت مین کرنجوا اُگا۔
بھلائی کی جگہ بُرائی حاصل ہوئی۔

گیہون کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔
امیرون کے ساتھ غریب بھی مارا گیا۔

ل

لاتون کا دیو باتون سے نہین مانتا
شریر بغیر مار کھائے شرارت سے نہین باز آتا۔

لاٹھی مارے پانی جدا نہین ہوتا۔ قرابتداری
سے رشتگی نہین جا سکتی۔

لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا۔ جو رفاقت کرے وہی رفیق ہے۔

لا دے لدا دے لادن والا ساتھ دے۔ کسی کا منہ تکنا۔

لاکھ کا گھر خاک ہو گیا۔ محنت رائیگان یا مال تلف۔

لال پیلا ہو گیا۔ بے حد غصہ ہوا۔

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے۔ کام اسطرح کرے کہ کام بھی ہو جائے اور نقصان بھی نہ ہو۔

لاگ ڈانٹ ہے۔ آپسمین نفاق ہے۔

لاگ کرتا ہے۔ دیکھنے مین کچھ اور معلوم ہوتا ہے ہوتا کچھ اور ہے۔

لام باندھ دیا۔ تانتا باندھ دیا۔ ڈھیر لگا دیا۔

لاچاری بہت سے بھاری۔ بیکسی بڑی سخت مصیبت ہے۔

لائیگا دارا تو کھائیگی داری۔ شوہر کمائیگا اور پیدا کرے گا تو بیوی کھائیگی۔

لال بو جھکڑ ہے۔ طنزیہ فقرہ بمعنے محض نادان۔

لاحول پڑھو یا بھیجو۔ اس خیال کو دل سے دور کرو۔

لاکھون مین۔ ضرور بالضرور۔

لالچ بڑی بلا ہے۔ طمع بلا مین گرفتار کرا دیتی ہے۔

لاٹھی کے ہاتھ مالگذاری بیباق۔ ا[illegible] اور سختی سے کام جلد ہو جاتا ہے۔

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ خجالت اور شرمندگی بڑی بلا ہے۔

لٹر دھون دھون ہے۔ بڑی بدانتظامی ہے۔

لٹے کا سانپ بنگیا۔ بے اصل بات

لبّا ڈگی کر رہا ہے۔ توبچ گھسوٹ رہا ہے۔

لپیٹ لیا۔ آفت مین مبتلا کر دیا۔

لپاڈی ہے۔ جھوٹا ہے۔

لتی ہے۔ بڑا عادی ہے۔

لٹا دھاری ہے۔ فقیر ہے۔

لٹیا ڈوب گئی۔ بات یا کام خراب گیا۔

لٹیا ڈبو دی۔ بنا بنایا کام بگاڑ دیا۔

لٹو ہو گیا۔ لہو لوٹ ہو گیا۔ فریفتہ یا عاشق ہو گیا۔

لٹ گیا۔ کمزور ہو گیا۔

لٹ گیا۔ نقصان ہوا۔

لچھمی بغیر آدر کون کرے۔ بلا روپیہ کے تواضع مشکل ہے۔

لڈو کہنے سے منھ میٹھا نہین ہوتا چکنی چپڑی باتون سے کام نہین چلتا۔

لڑائی مین پھول نہین جھڑتے۔
لڑائی مین لڈو نہین بٹتے۔
لڑائی کو حتے الوسع بچانا چاہیئے۔

لڑتون کے پیچھے بھاگتون کے آگے۔ نہایت بزدل

لڑے فوج نام سردار کا۔ کارگذاری نوکرون کی افسر کا نام۔

لڑکون کا کھیل نہین - آسان امر نہین -
لڑائی کا گھر ہانسی بیماری کا گھر کھانسی
مذاق کا نتیجہ لڑائی ہی اور کھانسی سے بیماریان
نکلتی ہین -
لڑاکا کے چار کان - لڑاکو آدمی چارون
طرف کی خبر رکھتا ہے -
لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش
مہربانی کا برتاؤ سب کو گرویدہ بنا
دیتا ہے -
لعل گودڑ مین نہین چھپتا - مشک کی
خوشبو چھپانے سے نہین چھپتی - یا ہنر اور
خصائل حمیدہ پوشیدہ نہین رہتے -
لفاظی چھانٹنا - محض باتین بنانا غلو کرنا -
لقات ہوگیا - لاغر تن ہوگیا -
لکھے موسیٰ پڑھے خدا - نہایت
بدخط - جاہنا لکھا خود ہی پڑھ سکے -
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل - جاہل جو
عالمانہ وضع اختیار کرے -
لکھ چوری لکھی چوری - زبان اور قلم سے
دونون سے چوری کرنا -
لکھتم کے آگے بکتم نہین چلتی - تحریر کے
سامنے تقریر کام نہین دیتی - یعنی بیکار ہی
لکھ پڑھ لو - کام پختہ کر لو -
لکیر کا فقیر ہے - ایک ہی بات پر اڑا ہی
لکڑ توڑ ہے - بہت مضبوط ہے -

لکل فرعون موسیٰ - ہر شریر آدمی کے
لیے ایک زبردست موجود ہی -
لکھا ہوا نہین مٹتا - تقدیر کا نوشتہ مٹانے
سے نہین مٹتا -
لکھے نہ پڑھے دود و مارین کھڑے -
نادان ہوتے ہوئے کام کا خوب انجام دینا -
لکڑی کے بل بندر ناچے - مار کا خوف
بڑا ہوتا ہی - کام جلد کراتا ہی -
لگا تو تیر نہین تکا - ہمت کرنا چاہیے پھر کام
پورا ہو یا نہ ہو -
لگی بری ہوتی ہے - محبت جہان ہوگئی
ذرا مشکل سے جاتی ہے -
لگن تو لگی ہے خدا راس لائے کامیابی
کے آثار ہین اگر خدا کو منظور ہی -
لگے رگڑا مٹے جھگڑا - مار سے کام
خوب سلجھ جاتا ہے -
لگن لگ گئی - باہم میل محبت ہوگئی -
لگی لپٹی نہین رکھتا - معاملہ کا صاف ہے
صاف گو آدمی -
للو کے باپ جگادھر - جب یہ ایسے
ہین تو انکے باپ بھلا کیسے ہونگے -
لمبا ہونا - چلا جانا -
لمبے ہاتھون لیا - خوب ہی ذلیل اور رسوا کیا -
لنکا مین جسے دیکھا باون گز کا - ایک ہی
وضع اور مزاج کے سب آدمی -

لنڈ منڈ ہے - تنہا ہے - کوئی آگے پیچھے نہین بے پروبال ہے - گول مول ہی -

انگوٹھی مین پھاگ کھیلنا - مفلسی مین عیش کرنا -

لنگ کے زیر لنگ کے بالا -

لنے غم وز وسے غم کا لاٹ ٹ ٹ - بے سروسان کو چور کا کیا ڈر -

لنگر کیا - مقام کیا ٹھہر گیا -

لنگاڑہ ہے - شریر ہی - بدقماش ہی -

لنبا بے ڈول ہی - دراز قد یا قد بالا ہی -

لنگوٹیا یار ہے - چھٹپن کا دوست ساتھ کھیلا ہوا -

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میان اندھے - ایسے شخصون کے مددگار ایسے ہی ہونے چاہئین -

لوند کا موسل - خواہ مخواہ دخیل -

لو ما جانے لوہار جانے دھو نکنے والے کی بلا جانے - معاملہ والے نقصان و نفع جانین بیچ والے کو کیا معلوم -

لوہا ٹھنڈا گرم لوہے کو کاٹتا ہے - متحمل اور غمخوار خشمگین شخص کو دھیما کرتا ہی -

لو اور سنو - یہ عجب ماجرہ یا تماشہ ہی -

لوہے ٹھنڈے ہو گئے - دلولہ مٹ گیا -

لومڑی کے شکار کو شیر کا سامان چاہئے - چھوٹے کام کے لیے بھی بڑا سامان درکار ہی

لوہے کے چنے ہین - بڑی سخت محنت کا کام ہے -

لوٹ کے ترپھل بھی بھلے - مفت کا مال برا بھی اچھا ہوتا ہے -

لوٹ مین چرخہ بھی غنیمت ہے - مفت کی ہر چیز اچھی ہے - مفت را چہ گفت -

لہو لگا کے شہیدون مین داخل ہونا - برائے نام کام کر کے کارکنان کی فہرست مین شامل ہو جانا -

لہو منہ کو لگ گیا - مزہ پڑ گیا -

لہو نے جوش مارا - اپنے کو دیکھکر دل مین محبت آ گئی -

لہو لہان ہو گیا - زخمی خونا خون ہو گیا -

لہو پی لونگا - دم نکال لونگا -

لینا ایک نہ دینا دو - مفت کی زحمت مین نہ پھنسنا اور واسطہ نہ رکھنا -

لینے کے دینے پڑ گئے - فائدہ کے عوض نقصان ہوا -

لینا نہ دینا باتون کا جمع خرچ - محض باتون مین ٹالنا -

لیلے را بچشم مجنون باید دید - معشوق کی خوبیون کو عاشق ہی خوب جانتے ہین -

لینڈی دماغ کو پڑھ جانا - متکبر اور مغرور ہو جانا - تھوڑی سی چیز پر بھول جانا -

م

مادر چہ خیالیم و فلک در چہ خیال - اپنا سوچا ہوا کچھ نہین ہوتا -

ماں مر گئی بیاہی بیٹے کا نام جمنا - ماں باپ تو غربت مین مر گئے بیٹا اپنے تئین امیر کہتا ہے -

مارا چہ ازین قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت - کسی کے عزل و نصب سے ہمین کیا مطلب -

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے - مار کھانے سے سرکشی جاتی رہتی ہے -

ماں کا بڑا اسماق - محبت و مدارات کی تھوڑی چیز بھی بہت ہوتی ہے -

مارے نہ کوٹے دل ہی دل مین گھونٹے - در پردہ کیکو اذیت دیکر سیدھا کرنا -

مال حرام بود بجاے حرام رفت - حرام کی کمائی حرام ہی کام مین صرف ہوتی ہے -

مال عرب پیش عرب - اپنی شے کو اپنی ہی نگہبانی مین رکھنا -

مال مفت دل بے رحم - مفت کا مال بیدردی سے خرچ کرنا -

ماں پسنہاری بھلی باپ لکھ پتی نہین بھلا - باپ کی بہ نسبت ماں کو محبت کہین زیادہ ہوتی ہے -

ماں کا پان بہت ہوتا ہے - خاطرداری سے تھوڑا آئے وہ بھی بہت ہے

مان نہ مان مین تیرا مہمان - خواہ مخواہ کسی امر مین دخل دینا -

مانو تو دیو نہین تو پتھر - اعتقاد شرط اور مقدم ہے -

ماں بھٹیاری پوت فتح خان - اپنی حیثیت سے بڑھ جانے والے کو کہتے ہین -

مادر پدر ہو رہے ہین - گالی گلوچ ہو رہی ہے -

مال پر زکوۃ ہے - آمد پر خیرات بھی منحصر ہے -

ماگھ کا جاڑا جلیٹھ کی دھوپ - دونون سخت ہوتے ہین -

ماہی ماہی را خورد ماہی گیر ہر دو را خورد - ہر زبردست کے لیے ایک زبردست ہے

ماں بیٹے مین لڑائی ہوئی لوگون نے جانا بیر پڑا - انہون کی لڑائی و خفگی دیرپا نہین ہوتی -

مارنے والے سے جلانیوالا بڑا ہے - دشمن اگر قویست نگہبان قوی تراست - خدا محافظ ہو تو کوئی دشمن کچھ نہین کرسکتا ہے

مال ہو ذی نصیب غازی - کسیکی چیز غیر کے پاس اتفاقیہ پہونچ جانا -

ماگھ ننگے بیساکھ بھوکے - ہمیشہ مفلس

مات دینا - ہرادینا - زک دیدینا -

مال مفت دل بیرحم - مفت اور بے محنت کے مال کو بیدردی سے خرچ کرنا -

مار بر گنج ہے - تکلیف دہ شے بن گیا ہے نہ خود استعمال کرتا ہے نہ دوسرے کو استعمال کرنے دیتا ہے -

مارے اور رونے نہ دے - زبردست کا ٹھینگا سر پر -

مارا تو کیا مارا - جو خود ہی مر رہا ہو اُس کا مارنا کچھ دلاوری کا کام نہین -

مان کا دودھ بنا لیا ہے - جائز اور حلال کرلیا - یا مشکل کام کو آسان سمجھ رکھا ہے -

مار کے اُتو کر دونگا (یا لِٹا دونگا) - ایسی سخت سزا دونگا کہ جسم پر نشان ظاہر ہونگے -

ماتھے کا ٹیکا ہے - گلے کا ہار بنگیا ہے کسیوقت پاس سے ہٹتا ہی نہین -

مار مار ہو رہی ہے - بڑی جلدی کی جارہی ہے -

مارے مرے نہ کاٹے کٹے - مشکل کام جو ختم ہونے ہی کو نہ آئے -

مار رکھا - غضب کرلیا -

ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ - بے تکی اور بے محل یا بے موقع بات ہے -

ماتھے پر بل پڑنا - چین بجبین ہونا غصہ ہوجانا -

مارے آپ لگا دے تاپ - کرے آپ اور دوسرونکے سر تھوپے -

مار گزیدہ از ریسمان می ترسد - دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک پیتا ہے -

مان ڈائن ہو تو کیا بچون ہی کو کھاویگی - انسان غیرون کے ساتھ کیسا ہی سلوک اور برتاؤ کرے مگر اپنونکا ضرور خیال رکھیگا

مان چیل باپ کوا - دوغلہ - کم اصل

مان ٹینی باپ کلنگ جنکے بچے رنگ برنگ - مان کم ذات والی یا کم اصل اور باپ اچھے خاندان والا اور کوئی بچے ان کے مان پر پڑے ہون اور کوئی باپ پر -

مارتے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہین - بولتے کی زبان نہین پکڑی جاتی - زبان کسی کے روکے نہین رکتی - یہ بے قابو کی چیز ہے -

مار مار کے جا فتح دادا آئی ہے - کوشش مین لگا رہے تو کچھ نہ کچھ ہو ہی رہتا ہے -

مان وہی ڈومنی باپ پوت براتی - بے سروسامانی کی حالت مین کوئی کسیکا ساتھ نہین دیتا سب کام خود ہی انجام دیتا ہوتے ہین -

مان مارے تو بھی مان ہی مان پکارے - یہ محبت مادری کا تقاضا ہی ہے -

مال کی خاطر پہاڑ اُٹھاتے ہین - مال کے خیال اور اُمید مین مشکل سے مشکل کام کر گذرتے ہین -

ماٹی کا ماٹ بگڑا ہوا ہے۔ سب کے سب
بیوقوف ہو گئے ہین۔
ماس بنا سب گھاس رسوئی۔ بغیر
گوشت کے کھانا کچھ دلپذیر نہین ہوتا۔
مانس سب کھاتے ہین ہاڑ گلے مین
کوئی نہین باندھتا۔ لائق شخص کی قدر
ہوتی ہے نالائق کو کوئی نہین پوچھتا۔
مان کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی
گورا۔ ایک ہی جگہ سے مختلف اقسام
کی شکلین نکلنا۔ ایک ماں باپ کے لڑکے رنگ برنگ
مان کہے میرا ہوا بڈیرا عمر کہے مین آئی نیٹرا
بچہ کی عمر دیکھکر ماں باپ خوش ہوتے
ہین مگر حقیقت مین عمر کی زیادتی عمر کی
کمی ہوتی ہے۔
مان کو نہ باپ کو جو ہے سو اپنے آپکو
ماں باپ کو نہ پوچھنا۔ اپنی ہی تن پروری
مین لگے رہنا۔
مالک زندہ مال میراث۔ حقدار
ترسین انگار برسین۔ بدمعاشون کا سامنے
مالک کے مال کھانا اور اُڑانا۔
مادھو کا دینا اودھو کا لینا۔ معاملہ
صاف ہونا۔
[illegible] ازبرای کہ نشستہ میان ست
اتنا وقفہ ہوتا ہی کیا ہے۔ اتنی دیر مین خدا جانے
کیا سے کیا ہو جائے۔

متھرا کا چوبا ہے۔ بہت موٹا ہے۔
مٹی کا دھوندہ ہے۔ کسی مصرف کا
نہین نہایت بیوقوف اور کم سمجھ۔
مٹھر ہے۔ سست اور کاہل ہے۔
مُٹ مروا ہے۔ بڑا زبردست۔ بےجھجک
مٹی سے گھی نکالتا ہے۔ بڑا ہی بخیل ہے۔
مٹیا پھوس ہے۔ کسی مصرف کا نہین۔
مجھے تو بھیرون بھاوے۔ خواہ مخواہ کسی
فن مین اپنی ماہیت جتانا۔
مجھے کیا کہتا ہے۔ مجھ کیون الزام لگاتا ہے۔
مجھی کو کھودیا۔ تباہ و برباد کر دیا۔
مجلس مین شیخ شلیتے مین مینخ۔ دونون
خرابی برپا کرتے ہین
مجرد سب سے اعلیٰ ہے نہ سُسرا ہے
نہ سالا ہے۔ مجرد سب جھگڑون سے
پاک اور بری ہوتا ہے۔
مجھے کوئی نہ مارے مین سب کو مار آؤن
کم ہمتی اور نامردی کا کام۔
مچھلی کے پوت کو کون تیرنا سکھاتا ہے
مچھلی کے جائے کن ترائے۔
لائق خود ہوشیار ہوتے ہین اُنکو تعلیم
کی ضرورت نہین ہوتی۔
مچھلی تو نہین جو سڑ جائے گی شادی
مین اگر کچھ دیر ہوئی تو کونسا ہرج واقع
ہو جائیگا۔

محرم کی پیدائش ہے۔ رونی ہوئی صورت سدا غمگین۔

محمد شاہی مہر ہے۔ بے کھوٹی۔ سب عیبون سے پاک۔

محنت کرے کے مُرغا مرے نچے کھائے بلائی۔ مال مشقت سے کوئی جمع کرے اور کوئی اُڑائے۔

محلہ مین آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراہٹ۔ ہمسائی کی ہمدردی کا سبب تا ہے۔

محنت کو راحت ہے۔ مشقت کرنے سے ترقی ہوتی ہے۔

محنت برباد گنہ لازم۔ محنت رائیگان گئی الزام آگے آیا یا سر تھپا۔

محتسب را درون خانہ چہ کار۔ آدمی کو اپنے کام سے کام۔ فضول باتون سے کیا مطلب۔

محمود کے گھر رہے مسعود کے گھر انڈے دئے۔ آرام کسی سے ملا فائدہ کسیکو پہونچایا۔

مخول کر رہا ہے۔ ٹھٹھول ہنسی مذاق یا فضول باتین کر رہا ہے۔

مخولیہ ہے۔ محض باتونی ہے۔ مسخرہ ہے۔

مدعی سست گواہ چست۔ اہل غرض کی بے پروائی رفقا کی مستعدی۔

مُدت پنجروزہ ہے۔ مدت یا زمانہ بہت قلیل ہے۔

مدت مدید گذری۔ بہت دن گذرے۔

مڈبھیڑ ہوگئی۔ اتفاقیہ ملاقات ہوگئی۔

مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان۔ بھلائی تو کی گئی گذری برائی ہی نکر۔

مردیت بیازما و آنگہ زن کن۔ آدمی پہلے اپنے حال کو جانچ لے پھر کسی کام کی ہمت کرے۔

مرتا کیا نہ کرتا۔ جب جان پر آ بنتی ہے تو جائز ناجائز سبھی کام کر لئے جاتے ہین۔

مُردہ دوزخ مین جائے یا بہشت مین مُلا کو حلوے مانڈے سے کام۔ ہر صورت سے اپنی غرض کو مقدم سمجھنا۔

مُردہ پر جیسی سو من مٹی ویسی ہزار من مٹی۔ مصیبت زدہ ہو کر پھر مصیبت کا اندازہ نہین ہوتا۔

مرگئے مردود جنکا فاتحہ نہ درود۔ مردود خلائق کا برا انجام۔

مرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ سخن پروری۔

مرگ انبوہ جشنے دارد۔ ایک حالت مین سب کا ہونا۔

مرے باوا کی بڑی بڑی آنکھین۔ بعد وفات بزرگ بزرگداشت زیادہ کرنا۔

مری بھیا باہمن کے نام۔ نکمی چیز کسیکو دینا۔

مرے پر سو دُرّے۔ مصیبت زدہ پر مستزاد مصیبت۔

مرد آدمی ہے۔ جوانمرد شخص ہے۔

مرے چور پرائے دہمن پر۔ چور پرائے مال پر اپنی جان کھودیتا ہے۔

مرنے سے کیا ڈرنا۔ موت سے کسیطرح چھٹکارہ نہین ہوسکتا تو پھر اس سے کیا ڈرنا۔

مرزا پھویہ ہین۔ نازک مزاج اور نازک بدن ہین۔

مردہ کی کھال پہچانتا ہون۔ تمھارے حیلے اور چالاکیون سے خوب واقف ہون

مرتے کو مارین شاہ مدار۔ مصیبت زدہ کو ستانا اور دکھ دینا۔

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ خداوندکریم کی مرضی سب پر مقدم ہے۔

مرے جائین ملارین گائین۔ پیٹ سے فاقہ طبیعت خوش بےاندازہ۔

مردہ بدست زندہ۔ لاچار شخص کا کسی زبردست کے قابو مین ہونا۔

مرغون کی سی لڑائی ہے۔ بیوجہ اور بےغرض لڑ پڑنا۔

مردہ ہے۔ سست اور کمزور شخص۔

مردار ہڈی پر لڑ مرتے ہین۔ حرام کے مال پر فتنہ و فساد ہے۔

مرتی چھا گئی۔ صورت بدل گئی۔ حالت غیر ہوگئی۔

مردہ کا مال نہین ہے۔ مفت یا ارزان نہ مل سکیگا۔

مردہ دل ہے۔ بڑا مردہ اور کم ہمت شخص ہے۔

مرچین لگ گئین۔ بات بری معلوم ہوئی تو چلا اٹھا یا جھنجھلا پڑا۔

مردہ کا مال ڈھونڈھتے ہین۔ مفت یا ارزان شے تلاش کرتے ہین۔

مرنے کی بھی فرصت نہین۔ مطلق فرصت نہین۔

مر مر کے
مر ٹنک کر } بڑی محنت اور مشقت سے

مرغ کی بانگ کو کون سنتا ہے۔ کم رتبہ کے شخص کیطرف کون توجہ کرتا ہے۔

مرنے کو جی چاہے گھر مین کفن کا توڑا۔ اپنی حیثیت سے زیادہ کی خواہش کرنا۔

مرغی کو تکلے کا داغ بہت ہے۔ کمزور کو تھوڑی سی تکلیف اور مصیبت بہت ہوتی ہے۔

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزہ نہ آیا۔
مہردم مت گالے دتار کو ہنسی آوے۔
نقصان تو ہوا مگر کام نہ بنا۔

مردہ کو بیٹھکر روتے ہین روزی کو کھڑے ہوکر۔ انسان کو موت سے زیادہ غم اور فکر روزی کی ہوتی ہے

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ مرد آدمی نام کے طالب ہوتے ہین اور نامرد لوگ روٹی کے۔

مرکھنا بیل جی کا جلاپا۔ نہ تو اسکا کوئی خریدار اور نہ اسکو پال سکتے ہین۔

مرد کی بات گاڑی کا پہیا آگے کو چلتا ہے۔ دونون اپنے کام مین مشتاق ہوتے ہین۔ ہٹتے نہین ہوتے۔

مرد چون پیر شود حرص جوان میگردد۔ بڑھاپے مین حرص زیادہ ہو جاتی ہے۔

مرد بے توشہ برنگیرد گام۔ بغیر غذا کے ہاتھ پیر نہین چلتے۔

مُردن بعزت بہ از زندگانی بہ مذلت۔ عزت وآبرو سے مرنا ذلیل زندگی سے اچھا ہے

مرّبی بیار و مربا بخور۔ بغیر ذریعہ کام نہین ہوتا۔

مزاج عالی توشک نہ تھالی۔ تہیستی مین عالی دماغی کرنا۔

مزہ چکھ لیا۔ انجام یا نتیجہ دیکھ لیا۔

مزاج بگڑ گیا۔ مزاج بدل گیا۔

مسلمانی اور اناکانی۔ بے مروتی نامناسب حال ہے انسان خصوصاً مسلمان کو [illegible]

مست الست ہے۔ پورا نا اور لاپروا۔

مسجد کا مینڈھا ہے۔ مفت کے ٹکڑے توڑتا ہے محنت مزدوری نہین کرتا۔

مسٹنڈہ ہے۔ خوب موٹا تازہ اور زبردست ہے

مسجد ڈھ گئی محراب رہ گئی۔ اصل شے خراب ہو گئی نقل باقی ہے

مست قلندر۔ آزاد شخص ہے۔

مسافر کی گٹھری بنا ہوا ہے۔ جاڑے کے مارے سکڑا پڑا ہے

مسلمانان در گور مسلمانی در کتاب۔ کمال والے لوگ گذر گئے انکی باتین درج رہ گئین۔

مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد۔ موقع نکل جانیکے بعد پچھتانا حماقت ہے۔

مشتے نمونہ از بسیارے (یا) خروارے۔ بانگی دیکھکر کل شے کا اندازہ کرنا۔

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اورونکو کیا مشعل یا روشنی دکھائیگا۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید۔ ہنر کی خوبی چھپی نہین رہتی خود ظاہر ہو جاتی ہے

مصنف ہے۔ باتین دل سے گڑھتا ہے

مطلب سعدی دیگر ست۔ دلی مقصد کچھ اور ہی ہے زبان سے کچھ اور ہی کہتا ہے۔

مغز پلپلا کر دیا۔ خوب ہی مارا۔

معزول شوند معقول شوند۔ معزول ہو کر حالت درست ہو جاتی ہے۔

معاملہ کھٹائی مین پڑ گیا۔ معاملہ تاخیر طلب یا بحث طلب ہو گیا۔

معمہ ہے۔ پیچیدہ بات ہے۔

مغز چاٹ لیا۔ مغز کھا گیا۔
مغز چٹ لیا۔ } بڑی بک بک کی
مغز خالی ہو گیا۔ بہتیرا مغز مارا لیکن سب بے سود۔
مغز پھر گیا سنتے سنتے تھک گیا یا دماغ ہلگیا مغرور ہو گیا
مغز مین کیڑا ہے۔ بڑا بکی یا جھکی ہے۔
مغز ٹل گیا یا چل گیا ہے۔ دیوانہ ہو گیا ہے
مغز پچی کر دیا۔ دماغ پریشان کر دیا۔
مغموم۔ افسردہ خاطر۔ آشفتہ حال۔
مغلوب الغضب شخص ہے بڑا ہی غصہ ور آدمی۔
مغرور ہو گیا۔ بڑا گھمنڈی ہے۔
مفت کی شراب قاضی نے بھی حلال کی۔ مفت کے مال مین جائز ناجائز کا خیال نہین کیا جاتا۔
مفلسی مین آٹا گیلا یا ڈھیلا یا تیلا۔ تنگدستی مین نقصان۔
مفت کا شکار ہے۔ بے محنت مشقت حاصل ہوا
مفت را چہ گفت مفت کی چیز کا کیا کہنا
مفت ہے۔ بہت ارزان ہے۔
مفت کی گنگا نہا لو گنگا نام کے غوطے۔ مفت کا مال جتنا چاہو خرچ کرو۔
مذہب مطلب بات کرنا۔ موافق یا مناسب حال گفتگو کرنا۔
مفت خورا ہے۔ مفت کا مال کھاتا ہے۔

مفلس کی جوانی جاڑے کی چاندنی یون ہی جاتی ہے۔ چیز کا بیکار اور بیفائدہ ضایع ہونا۔
مقراض کی طرح زبان چلتی ہے بلا سوچے سمجھے جلدی جلدی بکے جاتا ہے تھمتا ہی نہین۔
مکے مین رہتے ہین مگر حج نہین کیا اچھی صحبت مین بھی رہکر بے فیض ہی رہے۔
مکے گئے نہ مدینہ پہونچے بیچ ہی مین حاجی ہوئے بے محنت کوئی کام کر لینا۔
مکھیان بھنکتی ہین۔ کوئی پرسان حال یا خبر گیران نہین۔
مکھی چوس ہے۔ بڑا کنجوس اور بخیل ہے۔
مکھی بال سب دیکھ لو۔ بھلائی برائی عیب نقص سب ملاحظہ کر لو۔
مکر چکر کی کہانی آدھا دودھ آدھا پانی گفتگو مین آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہے۔
مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ لیے لپٹائے ہاتھ ملے اور سر دُھنے لالچ بری بلائے لالچ کے سبب آدمی مصیبت مین گرفتار ہو جاتا ہے۔
مکھی چھوڑنا ہاتھی نگل جانا چھوٹی چھوٹی باتون مین ایمانداری جتلانا اور بڑے بڑے مال مار کر ڈکار تک نہ لینا۔

مکر و فریب مجھ سے نہ کرو - حیلہ اور
جال کی باتین مجھ سے نہ چلو۔
مُلّا کی دوڑ مسجد تک - حتی المقدور
دوا دوش کرنا۔
مُلک سے مُلک۔ مُلک سے مُلک سا
بہت سے تھوڑا تھوڑے سے بہت۔
مُلّا کی داڑھی تبرک ہی مین گئی۔
کسی چیز کا بیفائدہ اور بیکار ضایع ہوجانا۔
مُلّا کی ماری حلال - بڑے آدمیون
کا عیب بھی ہنر سمجھا جاتا ہے۔
ملنگے کی بہر گنگا - اتفاقیہ ملاقات اور
صاحب سلامت ہوگئی ہو۔
ملارین گاتا ہے - خوب چین کرتا ہی
خوشحال ہے۔
ملک چھان ڈالا - بہت تفتیش کی۔
ملنگ نگا اور ر - آگ اور پھوس
کا کوئی ساتھ نہین۔ دو غیر جنس کے میل کا
نتیجہ فساد۔
ملاح درحین کشتی در فرنگ - معاملہ
کہین معاملہ کرنے والا کہین۔
ملاحی سنانا - گالیان بری طرح کہنا۔
ملاحی کی ملاحی دی بانس کے بانس
کھائے - بدتدبیر کا انجام بد ہوتا ہے۔
ملاحظہ کی جگہ ملاحظہ کیا جاتا ہے۔
مروت والے کے ساتھ مروت کیجاتی ہو۔

مل جل کرتے رہئے کاج
جیتے ہارے نہ آوے لاج
سبکی صلاح و مشورہ کے کام مین، کوئی الزام
نہین دیسکتا۔
ممبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے۔
چھوٹی باتون سے پرہیز اور بڑی ممنوعہ باتون پر دلیر۔
منڈ چھٹے ہی ہو تو خوب بجتی ہے
حسن تدبیر سے کل کام اچھا ہوتا ہو۔
من مائی گھر جائی۔ کسی کا دباؤ نہ ماننا
اور خود مختاری کرنا۔
من چلتا ہے ٹٹو نہین چلتا - ارادہ
مصمم ہو مگر مقدرت نہین۔
من بھاوے منڈیا ہلاوے۔
باطن مین منظور ظاہر مین انکار۔
من بھر کا سر ہلاتے ہین پیسہ بھر کی
زبان نہین ہلاتے - یعنے بڑے
مغرور و متکبر ہین۔
منھ دیکھے کے تھپڑ لگایا جاتا
ہے - حیثیت دیکھ کر تواضع کیا جاتا ہو۔
منھ دیکھی سب کہین خدا لگتی کوئی
نہین کہتا - سب خوشامد چاپلوسی
کرتے ہین سچی بات کوئی نہین کہتا ہے۔
منھ سے نہ کیا - لے شرم کے منھ چھپا لیا۔
منھ بھی سامنے نہ کیا - شکل تک نہ دکھائی
منھ پہ مارو - پھینکدو

منھ تو دیکھو - یہ صورت اور یہ دعوی.
منھ پر ٹھیکری رکھ لی - کچھ لحاظ نہ کیا بیمروتی برتی -
منھ چڑھائے ہوے ہے - غصہ مین بھرا ہوا ہے تیوری چڑھائے ہوئے ہے -
منھ لگا ہوا ہے }
منھ چڑھا ہوا ہے - } بڑی دوستی ہے -
منھ مین لگام نہین - خاموش نہ رہنا بے سوچے سمجھے یا بے ٹھکے پن سے بول اُٹھنا -
من امراؤ کرم دلدری - ریاست اور امیری کی بو اور میسر کچھ نہین -
من اُکتا تن جھٹکا - محبت کا یہی نتیجہ عاشقی و لاغری ہے ساتھ ساتھ -
منھ سوئی - پیٹ کنوئی - بڑا کھانے والا -
منھ مانگا ملنا - حسب دلخواہ ملنا -
منھ سے نکلی کوٹھون چڑھی - }
منھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی }
بات زبان سے نکلی نہین کہ مشہور ہوئی -
منھ دھو رکھو - مقصد حاصل ہونیکی قطعی توقع نکرو
من یا منھ پھر گیا - غبت نرہی یا جاتی رہی
منھ پھیر لیا - بے التفاتی برتی -
من کے ہارے ہار من کے جیتے جیت ہر جیت سب دل کی ہوتی ہے ہمت مردان مدد خدا - ہمت کرنے سے سب کام بن پڑتا ہے -

منھ کالا ذات اُجالا - شریف ہوکر کمینہ پن کا برتاؤ برتے یا وضع اختیار کرے -
منھ مانگی موت بھی نہین ملتی - آرزو پوری نہین ہوتی -
منھ کھائے آنکھ لجائے - جس سے کچھ فائدہ اور کام نکلتا ہے اُسکا لحاظ بھی ہوتا ہے
منھ کا نوالہ نہین - آسان نہین -
منھ سنبھالکر بولو - ہوش مین آکر گفتگو کرو -
منھ دکھانے کو جگہ نہین - بڑے شرم کی بات ہے -
منھ چلتا رہتا ہے - ہر وقت کھاتا رہتا ہے یا ہر وقت بولتا رہتا ہے - کسیوقت زبان نہین بند ہوتی ہے -
منھ پر بھبوت مل لیا - فقیر بن گیا یا ہو گیا -
منھ سے کیا پھول جھڑ رہے ہین - طنز یہ فقرہ ہے کیسی نازیبا باتین کر رہا ہے - شریف ہو کر گالی گلوج بک رہا ہے -
منھ مین پانی بھر آیا - حرص دامنگیر ہوئی -
منھ پر تھوک دیا - شرمندہ کر دیا -
منھ تمتما گیا - غصہ کے مارے سرخ یا آگ بگولہ ہو گیا -
من بھر گیا - طبیعت سیر ہو گئی -
منھ میٹھا کرو - کچھ کھلواؤ -
منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے - خاموش ہو گر گئے

من مین بسی سینہ مین دھنسی ۔ پسند آئی بات کا ہر دم خیال رہتا ہے ۔
منھ پر مہانی پیچھے دغا کرانی ۔ منھ پر تعریف پیٹھ پیچھے برا کہنا ۔
منڈا جوگی اور نیبی دوا معلوم نہین ہوتی ۔ انکا حال نہین کھلتا ۔
منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے چھوٹی باتون مین اظہار ریا کاری بڑی باتون مین خلاف دینداری ۔
من مین شیخ فرید بغل مین گھنیلا ۔
من مین رام بغل مین اینٹین ۔
ظاہر مین کچھ باطن مین کچھ ۔
منھ لگائی ڈومنی کنبہ لائی ساتھ ۔ لالچی آدمی ذرا سی توجہ اور التفات سے پیچھے لگ لیتا ہے ۔
من کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپیاری ہے بری چیز بھی پسند آنے پر اچھی معلوم ہوتی ہے ۔
من چہ میگویم طنبورہ من چہ میگوید ۔ بے تکی یا بے سری باتین کرنا ۔
من آنم کہ من دانم ۔ اپنے حال سے آپ ہی خوب واقف ہون ۔
من خوب می شناسم پیران پارسا را ۔ بڑے پارسا بنتے ہین مجھ کو انکے حال کی سب واقفیت ہے ۔

منھ مین دانت نہ پیٹ مین آنت نہایت بڈھا اور ضعیف ۔
من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو ۔ جیسا مین تجھکو کہون ویسا تو مجھکو کہہ ۔
من چنگا کٹھوتی مین گنگا ۔ ہر شخص اپنا آرام چاہتا ہے دوسرے کے دکھ مصیبت کی کیا پروا ۔
موت سر پر کھیل رہی ہے ۔ شامت آئی ہے ۔
موتی کی سی آب ہے ۔ عزت کو جاتے دیر نہین لگتی ۔
مولی اپنے پتون خود بھاری ہے اپنا ہی بار مصارف کیا کم ہے ۔
موم تو نہین ہو کہ پگھل جاؤ گے ۔ کیون نامرد اور کم ہمت بنے جاتے ہین ۔
موچی کے موچی رہے ۔ سب کچھ سیکھا مگر پھر ویسے ہی ویسے ۔
موم کی ناک جدھر چاہو پھیر لو ۔ نرم اور ملائم مزاج کا آدمی ہر بات مان لیتا ہے ۔
موٹی بات سمجھ مین نہین آتی ۔ بڑی بھدی عقل کا شخص ہے ۔
مونچھو نپر تاؤ دیتے ہین ۔ بہت خوش وخرم ہین ۔
موت بھلی کہ جان کندنی ۔ ہر وقت کی تکلیف سے موت بہتر ہے ۔

موج کرتا ہے۔ چین کرتا ہے۔

موے پر سو درے۔ آفت مین مصیبت۔

موکو نہ توکو چولھے مین جھوکو۔ نہ تو میرے مصرف کی اور نہ تیرے مطلب کی۔

موت نکل پڑا یا خطا ہو گیا۔ بہت ڈر گیا۔ خوف کھا گیا۔

مولیٰ ہاتھ بڑائیان جس چاہے تس دے
عزت اللہ تعالے کے اختیار مین ہر جسکو چاہے شاہ کرے جسکو چاہے فقیر۔

موزے کا گھاؤ میان جانے یا پاؤن
ہر شخص اپنی تکلیف خود ہی سمجھ لیتا ہے۔

موت کی دہار نہین سوجھتی۔ بڑا افتین ہے۔ بڑا ہی آفت کا ہے۔

موری مین اینٹ اڑ گئی۔ بنتا ہوا کام بگڑ گیا۔

موت نہین زحمت ہے۔ حق مارا نہین جاتا دیر ضرور ہے۔

مونھ پر۔ روبرو۔ سامنے۔ برملا۔

مُنھ پھیر دیا۔ مغلوب کر دیا۔ ہٹا دیا یا ہرا دیا۔

موت کہو تو بیماری مانتا ہے۔ بمشکل تمام نصف پر راضی ہوتا ہے۔ جب بڑا دباؤ ڈالو تب تھوڑا مانتا یا منظور کرتا ہے۔

موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھین۔ نعمت کی قدر ضایع ہونے کے بعد ہوتی ہے۔

موے شیر سے جیتی بلی اچھی ہے۔ مردہ زور آور سے زندہ کمزور بھی اچھا ہوتا ہے۔

مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون۔ ایک جنس یعنے برادری کے بھائی سب برابر۔

مودتِ اہل صفا چہ در رو چہ در قفا
صاف دل والون کا ظاہر و باطن یکسان ہوتا ہے۔

مورکھ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی۔ عقلمند کام کو گھڑی بھر مین کر ڈالتا ہے اور نادان اسمین چار پہر لگا دیتا ہے۔

مولی بھیڑ خواجہ خضر کی نیاز۔ خراب اور بگڑی ہوئی چیز غیر کو دیجاتی ہے

مور ہمان بہ کہ نباشد پرش۔ آدمی اپنی حد سے بڑھنے مین گرفتار بلا ہو جاتا ہے۔

مورچگان را چو بود اتفاق
شیر ژیان را بدر آرند پوست

اتفاق کے ذریعہ زبردست کو بھی زیردست کر سکتے ہین۔

مہر تو ہے پر دودھ نہین۔ پھیکی محبت ہے۔ یا مُنھ دیکھی الفت ہے۔

ہمنت بنا ہوا ہی۔ خوب موٹا تازہ ہی

ہنگار ووے ایکبار رستار ووے بار بار۔ ارزان بعلت گران بہ حکمت

مہمان اور بخار کو اگر کھانا ندو تو پھر نہین آتے۔ فاقہ بخار کا بہتر علاج ہی اور مہمان کے لئے جواب۔

میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو۔ مرغوب شے کو لینا نامطبوع شے سے نفرت۔

میان کماوٴ بی بی اڑاوٴ۔ ایک جمع کرے دوسرا صرف کرے۔

میرے دونون میٹھے۔ دونون سے محبت اور سروکار۔

میرے گھر سے آگ لائے نام رکھا بیسندر۔ تقلید کرکے تجدید کا دعوی کرنا۔

مینڈکی چلی مدار ونکو۔ نکمے آدمی کو کسی بات کا حوصلہ۔

مینڈکی کو بھی نوزکام ہوا۔ ادنی شخص کو غرور اور دماغ ہوتا جاتا ہی۔

مین نے کیا بس ملادیا۔
مین نے کیا بس ملادیا۔ } میرے کہنے کا کیون برا مانتے ہو۔

مین نے چار برسات تمسے زیادہ دیکھی ہین۔ میرا سن اور تجربہ تمسے زیادہ ہی

میون کا گھر برا۔ کوئی تدبیر کارگر نہین۔

میٹھا اور پھر کٹھوت۔ عمدہ اور مرغوب شے کی زیادہ خواہش

میری بلا سے۔
میری جوتی سے۔ } مجھکو کیا غرض کچھ بھی ہو

مین تو ڈوبا مگر تجھکو بھی لے ڈوبونگا۔ مین تو مصیبت مین گرفتار ہوا اب تجھکو بھی صحیح وسالم نہ چھوڑونگا۔

میان مودھو ہین۔ بیوقوف اور احمق شخص۔

مین تو اسکی صورت سے بھی واقف نہین۔ مین نے تو اسکو دیکھا بھی نہین

میان گھر نہین بی بی کو ڈر نہین۔ پھر ننگ وناموس کیونکر سلامت رہی۔

میرا بینڈا یا میرا پیچھا کیون لیا ہے۔ مجھے کیون پریشان کر رکھا ہے۔

میری کھال کیون کھسوٹتا ہے۔ مجھے کیون الزام لگاتا ہی۔

میرا حکم تیرا زور۔ مین تو اجازت دیچکا اب اگر تجھسے جو ہوسکے تو کر۔

میرا سر پھر رہا ہے۔ مدہوش ہو رہا ہی نشہ ہوتا جاتا ہے۔

میری ہے۔ جیت گیا۔ سب سے اول یا درجہ مین پڑھ گیا

مین بھرون سرکار کے میرے بھرے سقہ۔ مین اسکا ملازم اور میرے ملازم میرے گلے پڑگئی۔ میرے ذمے یا سر ہوگئی۔

میرا تیرا اچھی نہین آپسین نفاق اچھا نہین
میدان مین اترو یا آؤ - سامنے مقابلہ آکر
مین کون تو کون - میرا تیرا کیا علاقہ
اور سا تھ -
میٹھا آدمی ہے - نرم مزاج شخص ہی
مین کون ہون - مجھے کیا سروکار
مجھے مطلب وغرض -
مین کر چکا - مین نہ کرونگا -
میرا سلام ہے - مجھے منظور نہین -
مین جاتا ہون -
میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتا ہے - فایدہ کی
اُمید مین ذلیل کام اختیار کرتا ہی -
میان مٹھو پڑھو تو پڑھو نہین پنجرا خالی
کرو - کام کرنا ہو تو کرو ورنہ جلد و یا
ہ پکڑو -
... ہزاری گھر مین بی بی
... میان باہر عیش کرین بی بی
گھر مین فاقون مرین -
... واہ واہ مین گئی
... واہ واہ مین آ گیا -
میان بی بی دو جنے کس کے لیے
... زیادہ خرچ نہین تو
محنت کرنا بیکار ہے -
مینھ برسے گا تیرہ جیا - آئیگی جب فیض
کی گنگا ... تو سمجھ نہ کچھ فائدہ حاصل بھی ہو رہیگا

مین کرون تیری بھلائی تو کرے میری
آنکھ مین سلائی - بھلائی کے عوض
برائی حاصل ہو -
میراث پدر خواہی علم پدر آموز -
باپ کا قائم مقام ہونیکے لیے باپ کے
سے طور و طریق سیکھنا لازم ہین -

ن

ناچ نہ جانون آنگن ٹیڑھا - اپنی کم
مشقی اور بد سلیقگی کو چھپاتا -
ناچنے نکلین تو گھونگھٹ کیسا عیب کے
کام مین شرم کی کیا حاجت -
ناخن سے گوشت جدا نہین ہوتا -
عزیزداری و قرابت نہین مٹ سکتی -
ناخن نہین گر گئے ہین - ہم تندرست
ہین اسلیے کسیکا احسانمند ہونا نہین چاہتے
ناخواندہ مہمان وبال میزبان -
بغیر بلایا ہوا مہمان میزبان کو برا معلوم
ہوتا ہے -
نامہ سیاہ - بدنصیب -
نام بڑا اور درشن تھوڑے - ناموری
کے موافق صورت ثروت ہمت ہونا -
نام نیر ونکا کھائین مجاور - دوسرے
کے نام سے اپنا مطلب نکالنا - پیران
نمی پرند مریدان می پرانند -

نامی شاہ کما کھائے نامی چور مارا جائے
بھلائی برائی مین نیک و بد مشہور
ہوتے ہین۔
ناؤ خشکی مین نہین چلتی۔ بغیر داد دہش
کے ناموری نہین ہوتی۔
ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ جو ہادی و رہنما
تھے وہی دغا دے گئے۔
نائی کی برات مین سب ٹھاکر ہی ٹھاکر۔
فرومایہ اپنی جماعت کو سب سے افضل
جانتا ہے۔
ناک مین دم آگیا۔ عاجز و
پریشان ہو گیا۔
ناک کا بال ہے۔ بڑا منھ لگا اور
گاڑھا رفیق۔
ناک چڑھائی۔ پسند نہ کیا ناراض ہوا
ناک نہین رہتی۔ سخت بدنامی کا
سامنا ہوتا ہے۔
ناک رکھ لو۔ عزت و آبرو رکھ لو
یا بچا لو۔
ناک تو کٹی پر وہ بھی مر گئے۔ اپنے
تھوڑے نقصان پر دوسرے کا بڑا نقصان ہو جانے کو کہتے ہین
ناک کٹ گئی۔ عزت اور آبرو
خاک مین مل گئی۔
نام کو نہین۔ مطلق نہین۔
نام کر دیا۔ بڑی فوقیت جتلائی۔

نام نکل گیا۔ مشہور ہو گیا۔
نام ہی نام ہے۔ اصل بنیاد کچھ بھی نہین۔
ناک بھرتے دم نکلتا ہے۔ نہایت
ناتوان اور کمزور رہے۔
ناچ نچا دیا۔ حیران و پریشان کر کے چھوڑا۔
ناک کی سیدھ چلا جا۔ بالکل سیدھے
چلے جاؤ کہین پر گھومنا نہین۔
ناک مین دم کر دیا۔ عاجز و پریشان
کر ڈالا۔
ناک سے چنے چبوا دئے۔ نہایت
پریشان کیا۔
ناک پر چڑھائے بیٹھا ہے۔
غصہ مین بھرا ہوا ہے۔
ناک پر مکھی نہین بیٹھنے دیتا۔ کسی کی
بات لگنے نہین دیتا۔ کسیکا احسان نہین سہتا
ناخن گڑو دئے۔ مقابلہ پر جم گیا۔
نادان کی دوستی جی کا جنجال۔ بیوقوف دوست برا
نادان دوست سے دانا دشمن
بہتر ہے۔ دانا دشمن سے نقصان کی اتنی
امید نہین جتنی کہ نادان دوست سے۔
نائی نائی بال کتنے۔ کہا ججمان آگے
آتے ہین۔ جلد ظاہر ہونے والی
بات کا پوچھنا کیا۔
نانی خصم کرے دہیوتا ڈنڈ بھرے
نقصان کوئی کرے سزا کوئی پائے۔

ناداں کی دوستی جی کا زیان - نادان کی محبت سے اکثر اوقات جان پر آبنتی ہے
نادان بات کرے دانا قیاس کرے - نادان کی باتین سنکر دانا نتیجہ نکال لیتا ہے -
نام بڑا اونچا کانون سے بُوچا - شہرت حاصل کرکے معیوب ہونا -
نانی کے سامنے ماموں کی باتین - نانی کو بیٹے ہی کیطرفداری منظور ہوتی ہے -
ناڑی سے روگ ملتا ہے - نبض کے ذریعہ مرض تشخیص ہوجاتا ہے -
ناکس بہ تربیت نہ شود اے حکیم کس - کم اصل یا کم ذات کبھی تعلیم سے درست نہین ہوتا
نامرد ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارے - نالائق آدمی اپنے ہی علاقہ دارونکو آزار پہونچاتا ہے -
ناحق کی دہاندلی ہے - بلاوجہ کی زبردستی ہے -
نبیٹ گیا - کچھ باقی نہ رہا -
نبض چھوٹ گئی - قریب لمرگ ہے -
نبڑا آٹا سٹکا بوچا - کھانا ختم ہوتے ہی خوشامدی لوگ اپنی راہ پکڑتے ہین اور ساتھ چھوڑدیتے ہین
نبیٹ گیا - معاملہ طے ہوگیا قصہ ختم ہوگیا -
نت نئی چال چلتا ہے - ہر روز نئی نئی تدابیر عمل مین لاتا ہے -
نٹ کھٹ ہے - بڑا شریر ہے -

نٹنی بانس پر چڑھی تو اب گھونگھٹ کیسا - بے پردہ ہونے پر گھونگھٹ اور عزت قائم نہین رہ سکتی -
نچلا نہین بیٹھتا - خاموش نہین رہتا کچھ نہ کچھ فتنہ برپا کیئے رہتا ہے -
نخور د شیر نیم خوردہ سگ - شریف آدمی رذیل کا احسانمند بننا پسند نہین کرتا ہے -
نڈی تو کیون گھبراتی ہے مین پاون ہی نہین ڈالتا - آپ بدسلوکی ناحق کرتے ہین مجھکو آپ کی مطلق پرواہ ہی نہین ہے - مین اپنے گھر خوش تو اپنے گھر خوش
نڈر ہے - بیخطر ہے کسی سے خوف نہین کھاتا
نذر ہی - آپکے لیئے حاضر ہے -
نربدا اترگئے کوئین سے ڈرگئے - دشوار راہیں مصیبت کرلی آسان کام سے خوف کھاگئے -
نرود میخ آہنین در سنگ سخت - مزاج یا سنگدل کسیکی بات نہین مانتا -
نرم چوب را کرم می خورد - کمزور ہر جگہ ستایا جاتا ہے -
نزع کی حالت ہی - قریب لمرگ ہے
نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد - ضعیف کے لیئے ہر جگہ مصیبت ہی -
نستہ یا نی کر لیا - کھا پی چکے

نشہ ہرن ہو گیا - ساری ہیکڑی جاتی رہی ساری شیخی نکل گئی -

نشیب و فراز دیکھ لو - خوب غور و فکر کر لو - اونچ نیچ اچھا برا سب سوچ لو -

نصیبون کو رو ویگا - اپنی قسمت پر افسوس کریگا -

نصیبا چمک رہا ہے - مقصد حسب دلخواہ عنقریب حاصل ہونیوالا ہے -

نصیبون کے بلیا یکا ئی کھیر ہو گیا دلیا - قسمت کی نحوست دیکھئے کیا کیا اور کیا ہو گیا -

نظر موٹی ہو گئی - نگاہ کمزور ہو گئی -

نظر سے گر گیا - حقیر ہو گیا -

نعوذ باللہ - کوئی بری بات دیکھکر اللہ تعالےٰ سے پناہ مانگنا -

نغمہ سنجی یا نغمہ سرائی کرنا گانا چہچہانا -

نفری مین نخرا کیا - صحیح اور درست بات مین تکرار پیدا ہو گئی

نفسی نفسی پڑی ہے یا ہو رہی ہے سب کو اپنی اپنی پڑی ہے - ایک کو دوسرے کی خبر نہین -

نقار خانہ مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے - اُمرا کے جلسہ مین غریب کی سماعت نہین ہوتی -

نقارے بج گئے - بات شہرت پا گئی -

نقشہ جم گیا ہے - تصور قایم ہو گیا ہے -

نقش بر آب ہے - بے ثبات اور فانی

نقد را بہ نسیہ گذاشتن - فوراً جو ہاتھ لگے وہی اچھا - آج کا ملتا ہوا کل پر چھوڑنا برا

نقل کفر کفر نہ باشد - کسی کی بیہودہ بات کی ذمہ داری نقل کرنیوالے پر نہین رہتی -

نکلے ہوے دانت پھر نہین بیٹھتے - افشائے راز کے بعد رازداری - اخراج کے بعد مداخلت نہین ہوتی -

نکلا ہونٹون چڑھا کوٹھون - منھ سے بات نکلی نہین اور مشہور ہوئی نہین -

نکٹے کی ناک نہین کٹتی - بے شرم کو شرم نہین آتی -

نکھٹو کی جورو سدا ننگی - غریب کی ہمت اور کاہل کی یہی حالت ہوا کرتی ہے -

نکھٹو گئے بازار ہاٹ ترازو پائی نہ باٹ - کاہل اور کام چور کبھی مقصد مین کامیاب نہین ہوتا -

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی - بے شرم کی بے شرمی سزا پانے سے اور ترقی کر جاتی ہے -

نکما بنیا باٹ بارے - بے شغلی مین ہر بات سے جی لگتا ہے -

نکٹون مین ایک ناک والا نکو ہوتا ہے - بہت سے نقص والون مین ایک بے عیب نقص والا کہلاتا ہے -

نکٹے کا کھائے اُس کٹے کا نہ کھائے
عیب دار کی احسانمندی کا کچھ مضائقہ نہین مگر کمینہ مُنھ پر طعنہ دیتا ہی۔

نکو گوئی گر دیر گوئی چہ غم۔ نیک اور راست بات بولنا چاہیئے اگر دیر بھی لگ جائے تو کچھ مضائقہ اور ہرج نہین۔

نکند گرگ پوستین دوزی۔
بدآدمی سے کوئی نیک کام انجام نہین پاتا۔

نمود کر رہا ہے۔ ظاہری شیخی دکھار ہا ہی۔

نماز نہین روزہ نہین سحری نہ ہو تو کیا نرے کافر ہو جائین۔ اگر بہت سا غیر ممکن ہو تو کچھ تھوڑا ہی سہی

نمازی کا ٹکا۔ کسی نہ کسی وقت بدلا ملجاتا ہی

ننانوے کے پھیر مین آگیا۔ بڑا ہی لالچی اور بخیل ہوگیا۔ ہوس بڑھ گئی۔

ننگ دھڑنگ ہی۔ غریب مفلس ہی۔

ننگے کو کیا ننگ کالے کو کیا رنگ
ننگے آدمی کے لیے حیا کی کون ضرورت ہی اور کالے رنگ پہ دوسرا رنگ نہین چڑھتا۔

ننگا ناچے جنگل مین۔ ہے کوئی پکڑے لے۔ یا ننگا کھڑا اجاڑ مین۔ جو خود ہی لاچار ہی اُس سے کیا کوئی لیگا۔

ننگا کیا نہائیگا کیا نچوڑیگا۔ مفلس بے بضاعت سے کچھ بن نہین پڑتا جو انتظام کرے۔

ننگا بوچا سب سے اونچا۔ مجرد اور بے سامان سب سے زیادہ بےفکر ہوتا ہے۔

ننگا سب سے چنگا۔ بے حیا کو کسیکا لحاظ نہین ہوتا۔

ننگا گھر گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اور کو نہانے دے۔ نہ آپ کچھ کام کرنا اور نہ دوسرونکو کچھ کام کرنے دینا۔

ننگون کو بھوکون نے لوٹ لیا۔
ایک تو تکلیف کے مارے لو دوسرے مصیبت زدون کا ستانا۔ موئے پر سو دُرے۔

نو سے چوہے کھا کر بلّی حج کو چلی۔
خوب گناہ کئے پھر توبہ کرتا۔ تمام عیب کر لیکے بعد پرہیزگاری۔

نو دن چلے اڑھائی کوس۔
کاہلی و سستی۔

نوش کے بعد نیش۔
خوشی کے بعد رنج۔

نوکری بہ طرف روزی بہ طرف
خدا بے روزگار کو کہین نہ کہین رزق دیتا ہے۔

نوکری خالہ جی کا گھر نہین۔ نوکری کرنے مین بہت جفاکشی درکار ہی۔

نوکر کے آگے چاکر۔ چاکر کے آگے موکر۔ دماغ دار نوکر جو اپنے کرنے کا کام دوسرے سے لے۔

نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ آئندہ کی زیادہ امید سے فوراً جو کچھ ملجائے غنیمت ہے

نوکری ہریا بھائی بندی۔ تابعداری سے برابری نہین ہے

نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ شیرین کلامی اور راست گوئی سے نوکری قایم رہتی

نوکیلا جوان ہے۔ بڑا وضع دار اور آن بان کا مرد ہے۔

نوکر کو کیا عذر۔ بجز اطاعت اور فرمانبرداری کے اور کچھ نہین کہہ سکتا۔

نوکری بڑی کیمیا ہے۔ رات دن تنخواہ چڑھتی رہتی ہے۔

نو تیرہ بائیس بتا دیا۔ چلتا دھندھا کیا۔ معاملہ ٹھیک نہ کیا۔

نو کے دُم بھاگا۔ جان لیکر بے تحاشا بھاگا۔

نوبت بہ اینجا رسید۔ ہوتے کرتے اس حالت کو پہونچے۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے۔ ضعیف البنیاد

نوکری نت نئی اچھی۔ پورانے نوکر کی قدر کم ہوتی ہے۔

نواب بے ملک ہے۔ غریبی مین امیری جتلانا۔

نو کا چوکہ کی ہو رہی ہے۔ آپسمین چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہے فتنہ وفساد برپا ہے۔

نور روز ہو رہا ہے۔ خوب چین سے بسر ہوتی ہے۔

نور علے نور۔ خوشی مین مزید خوشی۔

نو من تیل کھائے پھر تلیر کے تلیر۔ اتنی تعلیم حاصل کرنے پر بھی بیوقوف رہے۔

نہ مین کہون نہ تیری نہ تو کہے میری۔ باہم ایک دوسرے کی رازداری۔

نہ دوڑ چلو نہ گر پڑو۔ سلامت روی خوب چیز ہے۔

نہ رہے بانس نہ باجے بانسلی۔ بنیاد ہی کا مٹا دیا جانا بہتر ہے۔

نہ گو مین اینٹ ڈالے نہ چھینٹ کھائے۔ نہ دوسرے کو بُرا کہے نہ بُرا کھائے۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچینگی شرط کام کی

نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے۔ ہر دم یکسان حالت۔

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ نہ کوئی عزیز و اقارب نہ کوئی یار و غمگسار۔

نہنگ ہے۔ پاس لیے کچھ نہین مفلس ہے۔

نہ انکار میکنم نہ این کار میکنم۔ اسکے کام کرنے مین مجھکو کچھ عذر بھی نہین مگر کرونگا بھی نہین۔ نہ یہ بروکا نہ وہ۔

نہ کہو نہ سُنو۔ جیسا کروگے ویسا بھروگے

نہال ہوگیا۔ خوش وخرم ہوگیا۔ خوشی مین پھول گیا۔

نہ چڑھیگا نہ گریگا ۔ نہ کام خراب کریگا نہ نتیجہ خراب پائیگا ۔

نہان مین چلی راہ سے کا کیا کام ہر چیز اور ہر بات کا ایک محل و موقع ہوا کرتا ہے ۔

نہ برد فرِ نرم را تیغ تیز ۔ نرم دل آدمی کو کوئی تکلیف نہین پہونچاتا ۔

نہد شاخ پُر میوہ سر بر زمین ۔ لائق شخص ہمیشہ منکسر المزاجی اختیار کرتے ہین ۔

نیا مسلمان قسائی کی دوکان ۔ نئی بات کو قدیم بات پر فوق دینے کی کوشش ۔

نیا نوکر ہرن مارے ۔ شروع مین زیادہ کارگذاری دکھانا ۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا ۔ در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ۔

نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ نیکی کرنا اور نیک ارادہ سے آگاہ کرنا ۔

نیکی برباد گنہ لازم ۔ نیکی کے عوض الزام عائد ہونا ۔

نیکی کر اور دریا مین ڈال ۔ نیکی کرتے وقت نتیجہ کا خواہان نہ ہونا چاہیئے ۔

نیکی کر و خدا سے پاؤ ۔ نیکی کا نتیجہ خداوند کریم دیتا ہے ۔

نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان جسکی معلومات ناقص ہوا وسکی رائے پہ کاربند نہ ہونا چاہیئے ۔

نیل کا ماٹ بگڑ گیا ۔ جھوٹی اور بے اصل بات کا مشہور ہونا ۔

نیونچوڑ ۔ مفت خورہ ۔

نیستی اور برخورداری ۔ غریبی اور اولاد کی کثرت

نیا جوگی کاٹھ کا مُندرا ۔ اوچھاپن ظاہر کرنا ۔

نیا نوکر شیر کا شکار کرتا ہے ۔ نیا نوکر پہلے خوب کام کرتا ہے ۔

نیا نو دن پُرانا سو دن ۔ نئی چیز چند ہی دن کے استعمال سے بے رونق ہو جاتی ہے ۔

نیت گیل برکت ۔ جیسی نیت ویسا پھل

نئی بائن بانس کا نہنا ۔ ناتجربہ کار کا اوچھی کہنا

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا ۔ عین شباب مین کاہلی بڈھون کی سی کرنا ۔

نئی کہانی گڑ سے میٹھی ۔ نئی بات یا چیز بہت مرغوب طبع ہوتی ہے ۔

نیگ لگ گیا ۔ ٹھکانے لگ گیا ۔ اچھے کام مین صرف ہوا ۔

نیا سپاہی کاٹھ کی تلوار ۔ نام اور صرف دکھاوے کو سپاہی بنا ہے ۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگ اُکھاڑے ۔ نیا نوکر بہت زیادہ کارگذاری دکھلاتا ہے ۔

نیا حکیم دے افیم ۔ ناتجربہ کاری مین کام خراب ہوتا ہے ۔

نیا کرنا ۔ کھیل بھیلا ری وغیرہ کو فصل مین پہلے بار چکھنا ۔

نیستی خورہ - غریب کنگال ہی -

نیا کنواں کھودنا اور پانی پینا - ہر روز نیا کام کرکے پیٹ بھرنا -

نیا شگوفہ کھلا - ایک نیا معاملہ اور اٹھا -

نیا نمازی بوریہ کا تہ بند - کسی چیز کا شوقین جلدی کے سبب کسی دوسری چیز کا استعمال کرجاتا ہی -

نیند سولی پر بھی آجاتی ہے - خلقی اور طبعی عادت ظاہر ہوکے رہتی ہے -

نیچ ذات ایک نہ ایک انباد - کمینہ آئے دن ایک نہ ایک شگوفہ کھلاتا ہی رہتا ہی -

نیکوں مین بد بدوں مین نیک - یہ بھی اللہ تعالےٰ کی شان ہی -

نیم خوردۂ سگ ہم او را باید - ناپاک شے ناپاک ہی کے لیے مناسب ہی -

نیک بخت آنکہ خورد و کشت بدبخت آنکہ مُرد و ہشت - خوش نصیب وہ شخص ہے جو کھائے اور دوسرونکو کھلائے اور بدنصیب وہ ہی جو مر جائے اور غیروں کیواسطے چھوڑ جائے -

و

واہ واہ ہو رہی ہی - بڑی تعریفین ہو رہی ہین -

واہ صاحب یا واہ میان - طنز اور تعریف دونون مین بولتے ہین -

واویلا مچا رکھی ہی - شور و غل مچا رکھا ہی فریاد و بکا کر رہی ہے -

واہ ری قسمت - وقت افسوس کے بولتے ہین -

واہی تباہی پھرنا - خراب خستہ پھرنا -

واہ میان کالے خوب رنگ نکالے - خوب ہی چالاکیان دکھلائین -

وار مردان خالی نہ باشد - جوانمرد کا وار کبھی چوکتا نہین -

وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہین ضرورت کے وقت فرومایہ کی خوشامد کرنی ہوتی ہے

وقت کا رونا بیوقوف کی ہنسی سے اچھا ہی - بے موقع خندہ سے رونا بہتر ہی -

وقت نکلجاتا ہی بات رہجاتی ہے

وقت نہین رہتا بات رہجاتی ہی - کسی کا کام رکا نہین رہتا صرف شکوہ رہ جاتا ہے -

وقت وقت کا راگ بھی اچھا ہے - ہر بات اپنے موقع پر درست ہے

وقت آگیا - دم آگیا - قریب ہے -

وقت پر بھاگ جانا بھی مردانگی ہے - جب کچھ بنائے نہ بنے تو جان بچانا بہتر ہی -

ولی کو ولی پہچانتا ہی - ہر ہمجنس اپنے ہمجنس کو پہچان لیتا ہے -

ولی کھنگر ہے ۔ بزرگ سرپرست ہی۔
ولی ہوکر شیطان کا کام ۔ شریف ہوکر رذیلون کی حرکتین کرنا۔
ولی کے گھر شیطان ۔ شریف آدمی کی نالائق اولاد۔
وہانتک ہنسے جہانتک رُو نہ دے اتنی ہی دل لگی اچھی کہ کیسکو ناگوار نہو۔
وہ دفتر گاؤخورد ہوگیا ۔ وہ کارخانہ نہ رہا
وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اوڑاتے تھے ۔ ادبار آگیا اقبال جاتا رہا
وہ کودون دیکر پڑھا ہے ۔ نوشت وخواند مین ناقابل ہی۔
وہ گُڑ نہین جو چیونٹے کھائین۔ بے فیض کا مال ہی۔
وہم کی دوا لقمان کے پاس نہین کیونکہ وہم کوئی دور نہین کرسکتا۔
وہی تین بیس وہی ساٹھ۔ ہرطرح مساوی ہی۔
وہی ہم وہی تم ۔ باہم مساوی درجہ کے ہین غیر نہین۔
وہ تو بڑے ہی بھلے مانس ہین ۔ بڑے گرو گھنٹال ہین۔
وہ کیا ہوتا ہی ۔ وہ کیا جو خوفناک شے ہی۔
وہین جم کے رہ گیا۔
وہین مر رہا ۔ وہین کا ہو رہا ۔ } بہت دیر لگائی

وہ کرچکا۔
وہ اور یہ کام } وہ نہین کرچکا یا نہین کریگا۔
وہم کا پلاؤ پکاتا ہے ۔ خیالی تصورات قائم کرنا۔
وہ جانے اُس کا کام جانے۔ ہمکو کیا مطلب غرض۔
وہ کیا چیز ہے ۔ اسکا کیا ڈر ہے۔
وہ کملی ہی گئی جسمین تل بندھے تھے وہ وقت گیا جب حسب دلخواہ کام ہوتا تھا۔
وہ بوند ولایت گئی ۔ وہ بات مشہور ہوگئی۔
وہ ڈوبین منجدھار جنپر بھاری بوجھ ۔ وہ شخص جو حیثیت سے زیادہ کام شروع کرتا ہے جلد تباہ ہو جاتا ہی۔
وہی من بھر وہی چالیس سیر نتیجہ دونو کا ایک۔
وہی میان دربار کو وہی چولہا جھونکنے کو ۔ اپنے کام اعلےٰ ادنیٰ سب طرح کے کرنے پڑتے ہین۔
وہی اپنا جو اپنے کے کام آوے۔ جو اپنے کام نہ آیا وہ غیر ہے۔

ہ

ہاتھ پاؤن کی کاہلی مونھ مین مونچھین جائین ۔ کاہلی سے پریشانی۔

ہاتھ نیچے ہین کہین ذات نہین بیچی۔ نوکری کرینگے مگر گالیان نہ کھائینگے۔
ہاتھ کی لکیرین کہین مٹتی ہین۔ یگانے غیر نہین ہو سکتے۔
ہاتھ کا دیا آڑے آئے۔ صدقے اور خیرات سے بلا ٹلجاتی ہے۔
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ ظاہر بات کے اظہار کی کیا ضرورت۔
ہاتھی کے دانت کھانیکے اور ہین دکھانے کے اور۔ ظاہر و باطن کے برتاؤ مین فرق ہوتا ہے۔
ہاتھی لاکھ لٹا ہوگا پھر بھی لاکھ ٹکے کا۔ رئیس لاکھ بگڑ جائے پھر بھی وہ رئیس ہی۔
ہاتھی نکل گیا دم باقی ہے۔ سب کام ختم ہوگیا تھوڑا سا باقی ہی۔
ہاری بھی ہراوے جیتی بھی ہراوے۔ خود کسیطرح قائل نہ ہونا دوسرے ہی کو قائل کرنا۔
ہاتھ ڈالو گڑ نکالو۔ محنت کرو ثمرہ پاؤ۔
ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ جس سے چیز قرض لینا اُسی کو واپس کرنا۔
ہارا جھک مارا۔ لاچار ہو گیا۔
ہاتھ دھو کے پیچھے پڑگیا۔ بُری طرح پیچھا پکڑا ہی یا لیا ہے۔

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہین۔ بیروزگار ہین۔ بیکار ہین۔ کوئی کام نہین کرتے ہین
ہاتھ ملنے لگا۔ افسوس کرنے لگا۔
ہاتھ پاؤن پھول گئے۔ ڈر گیا۔ بدحواس ہوگیا۔
ہاتھون ہاتھ لیلگئے۔ لیجانے مین بڑی عجلت کی بڑی خوشی سے لیگئے۔
ہان مین ہان ملاتا ہی۔ خوشامدی آدمی ہی۔
ہاتھ نہ مٹھی بھڑبھڑا اُٹھی۔ پاس پلے کچھ نہین بلاوجہ کا غصہ۔
ہاتھ نہ مٹھی ہلبلا اُٹھی۔ پاس نہین پیسہ گٹے والے ہوت۔
ہانسی کی کل پھانسی ہوگئی۔ بات ہی بات مین جھگڑا اُٹھ کھڑا ہوا۔
ہاؤ ہپ ہی۔ جو کچھ پایا سب ہضم۔
ہاتھ پھیر گیا۔ سب صفا کر گیا۔ سب لیگیا۔
ہاتھ ملتا رہگیا۔ افسوس کرتا رہگیا۔
ہانڈی کا سا اوبال ہے۔ ابھی جوش ہی ذرا دیر مین سب غائب ہوجائیگا۔
ہار میری جیت تمھاری۔ ہر شرط اور ہر طرح سے راضی ہونا۔
ہار گیا مقابلے مین جیت نہ سکا۔
ہاتھون کے طوطے اُڑ گئے۔ خوف کے سبب نبضین چھوٹ گئین۔
ہاتھ پھیلا۔ سوال کیا حاجت ظاہر کی۔

ہاتھ کا دیا ساتھ رہے - صدقہ یا خیرات ضایع نہین جاتی -

ہاتھ کٹا چکا ہون - تحریر پیش کرچکا ہون

ہاتھ بند ہے }
ہاتھ تنگ ہے } ایک کوڑی پاس نہین

ہاتھ پانون سوگئے سن ہوگئے -

ہاتھ کھل گئے - مارنے لگ گیا -

ہانپنے لگا - تھکنے کے باعث دم پھول گیا

ہاتھ کا سچا ہے - قرض لیکر واپس دیدیتا ہے -

ہاتھ نیچے ہین کچھ ذات نیچی نہین کوئی کام ذلیل اختیار کیا ہے پر جب نسب کے شریف ہین -

ہاتھی پھرے گانون گانون جسکا ہاتھی اُسکا ناوَن - جس کی چیز ہوتی ہے اُسکی کہلاتی ہے -

ہاتھ مین لیا کاسا تو روٹی کا کیا سانسا جب گداگری کی تو روٹیونکی کیا کمتائی رہی -

ہاتھ سے کھلے تو دانت کیون لگائے اگر کام آسانی سے نکل جائے تو سختی کیون برتے -

ہاتھ سمرنی بغل مین کترنی ظاہر صاف باطن گدلا یا میلا -

ہاتھ مین کیا دیا ساتھ کھانے لگا - کمینہ اسطرح برابری کا دعوی کرنے لگتا ہے -

ہاتھ کا دیا کم نہین جاتا - نیکی صدقہ اور خیرات کا اجر ضرور ملتا ہے

ہاتھ کو ہاتھ نہین سوجھتا - بہت اندھیرا ہے

ہاتھ دی روٹی سر پر ماری جوتی کمینہ کا احسان کرکے طعنہ دینا -

ہاتھ پانون بچائے موذی کو ٹرخائے - اپنے آپکو بچا کر دشمن سے بدلہ لینا چاہئے -

ہاتھ مین لانا پات مین کھانا - محنت سے پیدا کرنا اور سادگی سے بسر کرنا -

ہانپنا نہ کانپنا بیٹھے بیٹھے ہانکنا - چین سے بیٹھے ہوئے حکمرانی کرنا -

ہاتھی کے پانو مین سب کے پانون امیر کے ساتھ مین سب کی بسر اوقات -

ہاتھی کے منھ سے گنا نہین نکال سکتے زبردست سے مقابلہ مشکل ہے -

ہاتھی کا جاگ ساتھی - زبردست آدمی کی سب مدد اور طرفداری کرنیوالے ہوجاتے ہین

ہاتھی گھوڑے سب بھاگ گئے گدھا کہے کتنا پانی - زبردست مقابلہ کرنے والون کے ہار جانے پر کمزور کا ہمت کرنا عبث ہے -

ہاتھون مہندی پانون مہندی اپنے پچھن اورون دیندین - اپنے عیب دوسرون کے سر تھوپنا اور خود بری ہوجانا -

ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے زبردست کا مقابلہ زبردست ہی کرسکتا ہے -

ہاتھی کی اگاڑی گھوڑے کی پچھاڑی سے خدا کی پناہ - اُسکی آگے سونڈ اور اسکے پیچھے دولتی کام کرتی ہے -

ہر چہ در دل فرود آید در دیدہ نکو نماید
جو چیز دل کو بھا جاتی ہے وہ اچھی معلوم
ہوتی ہے۔
ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔
محنت اور بہادری کرنیوالے کا نام ہوتا ہو۔
ہر کہ دست از جان بشوید ہر چہ در دل
دارد بگوید۔ جو شخص مرنے پر تلا بیٹھا ہو
وہ جو چاہے کر گذرے۔
ہر کجا چشمہ بود شیرین ÷ ÷ ÷ ۔
مردم و مرغ و مور گرد آیند ÷ ÷ ÷ ۔
جہان کچھ امید یا فائدہ کی توقع ہوتی ہے وہان
سب لوگ ہوتے ہین۔
ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب
بلرزد۔ جو خیانت کرتا ہے وہ حساب
سمجھاتے ڈرتا ہے۔
ہر کہ نان از عمل خویش خورد۔
منت حاتم طائی نبرد ÷۔
جو شخص خود محنت کرکے روٹی کھاتا ہو وہ کسیکا
احسان مند نہین بنتا۔
ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است
جسکو پیا چاہے وہی سہاگن
ہر چہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید۔
جو شے جلد خراب ہو جاتی ہو وہ قابل اعتبار نہین ہوتی
ہر کہ عیب خود بہ بیند از دگران گزیند۔
اپنا عیب جاننے والا دوسرونسے بھاگتا ہے۔

ہر کہ زر در ترازو ست زور در بازوست
جسکے پاس زر ہے اسکے زور بھی ہے اور
اسکو کیا ڈر ہے۔
ہر جا کہ سلطان خیمہ زد غوغا نماند عام را۔
بڑون کے سامنے چھوٹونکی عزت اور
قدر منزلت نہین ہوا کرتی۔
ہر کہ پدر نہ دارد سایہ سر ندارد۔ باپ
اولاد کا خبر گیران ہوتا ہو جسکا باپ نہین رکھتا سر پر سایہ نہین رکھتا
ہر کہ پسر نہ دارد نور بصر ندارد۔ بیٹا
باپ کی آنکھ کا نور یا روشنی ہے۔
ہر کہ برادر نہ دارد قوت بازو ندارد
بھائی بھائی کا حامی و مددگار ہوتا ہو۔
ہر کہ زن نہ دارد آسائش تن ندارد۔
جسکے عورت نہین اسکو راحت نہین۔
ہر کہ این نہ دارد ہیچ غم نہ دارد۔ جو ان
سب جھگڑون سے بری ہے وہ ہر فکر و غم
سے پاک ہے۔
ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔
ہر شخص کا ایک خیال جداگانہ ہوتا ہے۔
ہر شخص کی سمجھ علیحدہ ہے۔
ہری کھیتی گابھن گائے تب ہی
جانے کہ منہ مین آئے۔ جب ثمرہ ان
چیزونکا حاصل ہو جائے تب اطمینان میسر
آتا ہے ورنہ ہر دم ہر طرحکا خیال اور خطرہ
لگا رہتا ہے۔

ہڑ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا ہو - مفت کام ہو اور عمدہ ہو -

ہڑبڑایا ہوا سا ہے - کچھ گھبرایا ہوا سا ہی -

ہڑتال ہو گئی - لوگ بگڑ بیٹھے

ہڑ لونگ ہی - بدانتظامی ہی -

ہڑ دنگا ہی - جھگڑا فساد اور گڑبڑ ہے

ہزار مونھ ہزار باتین - اختلاف بیان

ہزار دوا و ایک دوا پرہیز ہے - مضر اشیا سے پرہیز کرنا عین صحت ہی -

ہزار لاٹھی ٹوٹیگی تو بھی برتن توڑنیکو بہت ہے - زبردست کیسا ہی کمزور کیوں نہ ہو ایک لاچار کو ستانیکے یے پھر بھی بہت ہی -

ہزار نعمت نہ ایک تندرستی - صحت ہزار نعمتون کے برابر ہوتی ہے -

ہزار آفتین ہین ایک دل لگانے مین عشق و محبت مین ہزارہا تکلیفین اٹھانا پڑتی ہین

ہکا بکا سا رہگیا - حیران و ششدر رہ گیا -

ہگ دیا - پیشاب خطا ہو گیا - مارے ڈر کے اوسان جاتے رہے -

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھے - ناقص معلومات پر ہمہ دانی کا دعویٰ -

ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا - مفت مین کام بنگیا -

ہلہ کیا - دھاوا بول دیا -

ہل چل پڑ گئی - گڑبڑی پڑ گئی -

ہل چل ڈالدی - کھلبلی مچادی -

ہلکا لہو ہونا - خون دیکھکر غش آجانا -

ہلی ہلی گیدڑی سو سائے ماندے کھائی ہلا ہوا جانور چھوٹ کر پھر مالک کے پاس آجاتا ہے -

ہماری بیری مین بھی بیر لگین گے - کبھی ہم سے بھی تمکو کام پڑے گا -

ہمت مردان مدد خدا - خدا مدد کرتا ہی جس کام کی ہمت کیجاتی ہے -

ہم خرما و ہم ثواب - دینی و دنیوی دونون فائدے -

ہم لعل بدست آید و ہم یار نہ رنجد دونون مطالب حاصل ہونا -

ہمیشہ روتے ہی گذری یا کٹی - رنج ہی مین عمر بھر مبتلا اور گرفتار رہنا -

ہمان آش در کاسہ - وہی حالت بدستور -

ہمارا ادھر بھی لیکھا ہے - ہمسکو اسطرح منظور ہے -

ہم کون ہین - ہمکو کیا دخل ہے -

ہم کس کھیت کی مولی ہین - ہمارا کیا زور ہے یا ہماری کون سنتا ہی -

ہمان یک تیشہ آخر بجا زد - وہی ایک پچھلی تدبیر کارگر ہوئی -

ہم چشموں مین - } اپنے ہمجنسوں یا برابر کے حسب
ہم سنگوں مین - } والوں یا ہم عمروں مین -
ہنسے اور پھنسے - مذاق اور دل لگی
سے احتیاط ہی خوب ہی -
ہنستے ہی گھر بستے ہین - ہنس بول کر بسر کرنا
باتوں باتوں مین کام نکلنا
ہنوز دلی دور است - حصول مطلب
مین دیر -
ہنسی مین اُڑا دی - ٹال گیا -
ہنڈی کی چندی نکالنا - چھان بین کرنا -
ہنڈنے سے ڈنڈنا بہتر ہے - ہر جگہ
بھاگے بھاگے پھرنے سے ایک جگہ جم کر قیام کرنا
اچھا ہی - بار بار کے تغیر سے ایک حالت پر قائم رہنا بہتر ہی
ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد -
قسمت کے سامنے عقل و تدبیر یا کوئی ہنر کام نہین دیتا -
ہنر زادہ بے ہنر چون بود -
چُو پدر نرہ باشد پسر چون بود
آبا و اجداد کا کچھ نہ کچھ اثر اولاد مین
ضرور ہوتا ہے -
ہُن برسے تو کیون ترسے - جب خزانہ
غیب سے اللہ دے تو پھر فکر کس بات کی -
ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال - بیوقوف
اور احمق کا مال یون ہی صرف ہوتا ہی -
ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہی -
دونون کے درمیان قدیم سے میل ملاپ -

ہنی کو ہینے باپ نہ گنیے - ظالم کے ساتھ
عوض لینے مین کوئی برائی نہین ہی -
ہوم کرتے ہاتھ جلتے ہین - نیک کامون
مین بھی بدنامی کا اندیشہ ہے -
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات -
اچھی ہونے والی بات کی اچھی ابتدا -
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے - بہت
ہی جلد باز ہے - کسیکی نہین سنتا -
ہوتے ہی کیون نہ مرے - پیدا ہوتے ہی
کیون نہ مر گئے جو یہ بدنامی کی بات نہ دیکھنے مین آتی -
ہُو کا مقام - خوفناک جگہ ہے -
ہوش مین آؤ -
ہوش کی باتین کرو } عقل سنبھالو -
ہوش ہیرے ہو گئے - ہوش جاتے رہے -
ہوت کی جوت ہے - مقدور کی
ساری بات ہے -
ہوا ہو - }
اُڑنچھو ہو } بھاگ جا - چلا جا -
ہو چکا لاکھ شکر ہو خاک محنت کے
بعد شکر معلوم ہوتی ہے یعنے مزہ
دیتی ہے -
ہوائیان اُڑنے لگین - چہرہ کا
رنگ فق ہو گیا -
ہونہار ہے - لیاقت کے آثار
چہرہ سے ہویدا ہین -

ہوا لگ گئی - اترا گیا -
ہوا سو ہو گیا - گذشتہ را صلواۃ آیندہ را احتیاط -
ہو کس ہوا مین - کس خیال خام مین پڑے ہوئے ہو -
ہوا اکھڑ گئی - عزت و توقیر جاتی رہی -
ہونق سے ہے - بڑے بھیانک صورت کا ہے - بڑا بدصورت ہے -
ہیولی ہے - ضعیف و لاغر ہے -
ہوا نکل گئی - پریشان ہو گیا - اوسان خطا ہو گئے -
ہوا پلٹ گئی - زمانہ کا رنگ بدل گیا -
ہونہار مٹتی نہین ہووین بیسون بیا
شدنی امر یا مقدر کی بات ہو کر رہتی ہے -
ہونگے پوت تو پوجین گے بھوت
ملنے سے سرکش بھی مطیع کر لیے جاتے ہین -
ہئے سو مدہ پیئے - نشہ مین دل کے غبار نکالے جاتے ہین -
ہے تو سڑی مگر بات ٹھیک کہتا ہے
تجربہ کار ہے مگر بے وقعت -
ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا - غیر ممکن بات ہوئی -
ہیرے کی پرکھ جوہری جانے ہنرمند کی شناخت ہنرمند ہی کر سکتا ہے -

ہینگ لگتا ہے - بہت بیمار رہے نہایت کمزور اور لاغر ہو گیا ہے -
ہیہات ہے - یا ہیہات ہیہات - افسوس صد افسوس -
ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را -
جو تنہائی کی زندگی بسر کرتا ہے وہ سب آفتون اور فکرون سے بری رہتا ہے -

ی

یا تو بھینسا بھینسون مین یا قصائی کے کھونٹے مین - یا نتیجہ کام کا نیک ہو گا یا بد ہو گا -
یار شاطر نہ بار خاطر - دوست کو تکلیف نہ ہونے دینا -
یار کی یاری سے کام اُسکے فعلون سے کیا کام - دوست کی بدکرداری پر نظر نہ کرنا چاہیئے -
یا ہو گئے یا ہو دئے - اپنے ہاتھ سے کام کرو یا اُجرت دیکر دوسرے سے کام لو -
یا خدا خیر بچا یا تھ پیر - مصیبت اور تکلیف کیوقت زبان سے نکل جاتا ہے -
یا سُکھ نیند سو یا مالا جپ - دونون ایک ہی کام ہو سکتا ہے -
یار زندہ صحبت باقی - زندگی ہے تو پھر ملینگے -

یاد رکھنا - بھول نہ جانا -

یاد کروگے - پچھتاؤگے -

یاد کیا ہے - بُلایا ہے -

یار غار ہے - بڑا گہرا دوست ہے -

یار دونکا یار ہے - بڑا ملنسار ہے -

یار مار بنیا پہچان یار چور - بنیا دوست کو خوب لوٹتا ہے اور چور دیکھ بھال کر بڑے مالدار کو -

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - گھوڑے اور عمارت مین بڑا روپیہ صرف ہوتا ہے -

یا لڑے سورما یا لڑے آن بھول - یا بہادر لڑتا یا جاہل -

یا سووے راجا کا پوت یا سووے جوگی کا ادہوت - جوگی اور راجہ کا بیٹا دونون کے دونون بیفکر ہے -

یا جائے ہزاری یا جائے بازاری - میلون مین کام مالدار کا یا دوکاندار سوداگر کا -

یاران چوری نہ پیران دغا بازی نہ کسی کا خوف نہ کسیکا کھٹکا - سب سے معاملہ صاف -

یا یہ شوراشوری یا یہ بے نمکا نمکی کہان اتنا راہ و رسم اور میل ملاقات اور کہان اب یہ بے التفاقی -

یا مکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانہ در خورد پیل - یا زیادہ کام کا تو ارادہ ہی نہ کرا ور یا آسکے لائق سامان مہیا کر لے -

یک گز دو فاختہ -
یک کرشمہ دو کار - } ایک تدبیر سے دو کام نکالنا

یک انار صد بیمار - چیز تھوڑی خریدنے والے بہت

یک جان دو قالب - بڑے سچے اور خالص دوست -

یک در گیر و محکم گیر - ایک کا ہو رہنا دوسرے کا خیال نہ کرنا -

یک لقمہ صباحی بہ از ہزار مرغ و ماہی - تھوڑا سا صبح تڑکے کھانیکو ملجانا بہت سے عمدہ دوپہر کے کھانون سے بہتر ہے -

یک من علم را دہ من عقل ببایدـ - علم مین عقل کی بڑی ضرورت ہے -

یکے را بلندی و دیگرے را پستی - ایک امیر دوسرا محتاج

یکے را گیر دیگرے را دعوی کن - ایک پر قبضہ کرنا باقی پر دعوی کر دینا -

یہان کچھ نال نہین گڑھا - یہ اپنا مولد و وطن نہین ہے -

یہانکے بابا آدم نرالے ہین - یہانکی ہر بات عجیب ہے -

یہان نہ وہان یہ بلا کہان - خانہ بدوش آدمی

یہ بھی کسی نے نہ پوچھا تمھارے منہ مین کتنے دانت ہین - یا زبرس کی جگہ پر کسی کا خبر نہ ہونا -
یہ بات وہ بات لکا دھر میرے ہاتھ خود غرضانہ باتین -
یہ پٹی نہین پڑھے - یہ کام کرنا ہمین مد نظر نہین
یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہین - یہ بات مسلم ہی -
یہ منھ اور مسور کی دال - حیثیت سے کمتر کھانا اور مصیبت اُٹھانا -
یہی گو اور یہی میدان - آؤ سمجھ لین -
یہان گنگا اُلٹی بہتی ہے - یہان کے معاملات سب اُلٹے ہین -
یہ گھر تھونیون ہی نے لیا - یہ اپنے کام نہ آئی غیرون نے فائدہ اُٹھایا -
یہ بھی ایک چال ہی - یہ بھی ایک فطرت کی بات ہے -
یہ بس سے بس ہی - یہ اُس سے زبردست ہی
یہین کا جن یہین کا بن - ہر چیز کھانا دانا سب یہین کا ہے -
یہ بیل منڈھے چڑھتے نظر نہین آتی - اس کام کا انجام بخیریت نہین معلوم ہوتا -
یہ کچھ کھیل ہے - یہ کیا سہل سمجھ رکھا ہی -
یہ اپنا ہی راگ گائے جاتا ہی - یہ اپنے ہی مطلب کی اُڑاتا ہے -
یہ پھل ملا
یہ ثمرہ ملا } یہ نتیجہ حاصل ہوا

یہ بوجھ نہین اُٹھتا - اسکی اُٹھانا زمانہ مین بڑی مشکل ہے -
یہ ہتکنڈے ہین - یہ چالاکی کی باتین ہین -
یون ہی ٹرخا دیا - اُسکو باتون مین سمجھا ملا یا نا کام واپس کیا -
یہ بات پیرون نہین چلتی - یہ معاملہ یون ٹلنے کا نہین -
یہ کچھ نہین - ہم کچھ نہین جانتے ہم کچھ نہین مانتے
یہ ہو چکا - اسکا ہونا غیر ممکن ہے -
یہ بات ہی کیا ہی - کوئی دشوار بات نہین -
یہ جوانی مانجھا ڈھیلا - عین شباب کی حالت یہ بدشگونی سی سستی اور کاہلی -
یہی تو بڑے باپ کا بیٹا ہی - یہی تو سب مین افضل درجہ کا ہے -
یہ وہ گڑ نہین جسکو چیونٹیان کھائین -
یہ آپکے قابو کی بات نہین جو ہضم کر جاؤ -
یہ دام بھی غلامون نے کھائے
یہ بیگن بھی کاٹ پکائے } اس معاملہ مین سراسر دغا اور فریب سے کام لیا گیا ہے -
یہ سنار کا کھاجا جیسے گدا و یار اجا موت کسیکو چھوڑیگی نہین -
یہ دیکھو قدرت کے کھیل چھچھوندر سر مین چمیلی کا تیل - مفلس کم حقیقت و اسکے کو یہ حوصلہ یہ سب خدا کی شان ہی -

حصہ دوم الفاظ تذکیر و تانیث و مشترکات و مختلفات

باب اول اسمائے تذکیر و تانیث

اسمائے تذکیر

(ا لف)

آبلہ - آب و دانہ - آبرو - آتشکدہ -
آخر - آرہ - آرام - آزار - آستانہ
آسمان - آسن -
آداب - ذوق ؎ مین نہ تڑپا جو دم ذبح تو
یہ باعث تھا + کہ رہا مد نظر عشق کا آداب مجھے -
آستان - ناسخ ؎ آنکھون سے فائدہ جو نہین
تیری گرد راہ + حاصل جبین سے کیا جو ترا
آستان نہین -
آسیب - آشیان - ناسخ ؎ جان پائیگا
چمن اے گل تری گلگشت سے + ہر شجر مین
مرغ جان کا آشیان ہو جائیگا -
آفتاب - آفتابہ - آفاق - نواب مرزا
والا جاہ عاشق ؎ آفاق نور عارض جانان
سے بھر گیا + اے مہر و ماہ دور تمھارا گذر گیا
آلہ - آلو - آم - آماس - آماج - انجیل
آنسو - آنگن - آوازہ - آوہ (کمہار کا)
آئین - آئینہ - ابلق - ابال - اُبٹن -
ابرو - ناسخ ؎ ماہ نو مجھکو نظر آتا ہے بے مہ
روسیاہ + سیر گردون نے کیا دسمے یا ابر سیاہ +

اسمائے تانیث

(ا لف)

آبجو - ناسخ ؎ زندہ ہوتے جاتے ہین گلہائے مردہ
یک قلم - آبجوئین ہین چمن مین آب حیوان بہار +
آب و ہوا - اسیر ؎ نالے کرنے سے
کم اشک بہانے سے مرے + اور ہی آب و
ہوا گلشن ایجاد کی ہے +
آبشار - نواب مرزا والا جاہ عاشق ؎
ہماری آنکھ سے یاد آبشار آتی ہے + عوض مین
اشک کے پانی کی دھار آتی ہے -
آبرو - آب و تاب - آب و گل -
آتش - تیمور ؎ تپش و لولہ جان تک پہونچی +
آتش سینہ زبان تک پہونچی +
آجکل - آخر ؎ بجز صفات سرد ی سے
کم نہین احوال عاشق کا + وہ مطلع کہہ رہا ہون
جسکی آخر نہ اول ہے +
آخرت - آرزو - آرہٹ - آڑ -
آستین - آفت - آفرین - آگ -
آلبین - آمد - آمد آمد - آمد و شد -
آمد و رفت - آمین - آن - آنچ - آو بھگت
آوازہ - آہ - آہ و بکا - آیت -

اسمائے تذکیر

اُپٹن - اپیل - اتحّاد - اِتفّاق - اُکاؤ -
اثاثہ - اثر - اجلاس - اچار -
احرام - آتش سے کعبہ کو جاتے جاتے پھرے سوئے
دیر رند + لو حج کر آئے آپ اور احرام ہوچکا -
احترام - احتمال - احسان - احوال - اخبار
اختراع - آتش سے آتش یہ شاعرون کا
فقط اختراع ہے + رخسار کنج ہین نہ تو گیسوے
یار سانپ +
اِختیار - اخراج - اخلاق - ادب
ادبار - ادراک - ادھار - اُدہم -
اُذن - اسیر سے اور دنکو اُسنے اذن دیا
بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے ہین دور سے
موقع سلام کا +
ارمغان - تجرع - کوئی تو اہل قفس کو
کبھی ارمغان پہونچا +
ارمان - ارادہ - ارار وٹ - ارشاد -
ارگن - اڑنگا - اِزاربند - اژدہام -
استخوان - آتش سے منڈلا رہی ہے
کیون یہ ہما چیل کی طرح + شاید دہان سگ
سے مرا استخوان گرا +
اسباب - اسغول - استقبال - استخارہ - استعمال
استرہ - ناسخ سے گل لینے سے چراغ کو جسطرح ہو فروغ +
گال اور بھی چمک گیا جب استرہ پھرا +

اسمائے تانیث

ابا - اسیر سے دشمنی اِبن آدم خاکی سے عین کفر ہے
کی جو سجدہ سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا -
ابجد - آتش سے گذرا مجاز سے تو حقیقت
کھلی مجھے + قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی +
ابتدا - ابابیل - ابرک - ابرق -
اپیل - اٹکل -
اثبات غالب سے نفی سے کرتی ہے اثبات
تراوش گویا + دئے ہی جاتے ہین اُن کو
دم ایجاد نہین +
اجل - اجوائن - اجازت - اُجرت
اجودہیا - اچکن - احتیاط - احتیاج - ادا - ادرک
اُدھیڑبن - آتش سے اُدھیڑبن ہین اسکی
رہا ہے خیاط + کہ ہوگا اُس کے انگرکھے مین
کیا بجائے کمر +
اذان - ناسخ سے جب تری مسجد اقدس مین
اذان ہونے لگی + مثل بُت ہو گئے ناقوس کلیسا خاموش +
اذیت - ارادت - اُردو - ارسال
ارہر - اریب - اڑبڑ - ازار -
اسپیچ - استدعا - اسٹیٹ (ریاست) آستین
استغفار - ذوق سے مری طاعت سے اتنی نخوت
بھی عار کرتی ہے - مری توبہ توبہ استغفار کرتی ہے +
استغنا - ناسخ سے شکل اُسکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے
یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہین +

اسماے تذکیر

استقبال - اسٹاف - اسٹام - اسٹیج
اسٹیشن - اسٹیمر - اسکول - اسلام - اسم -
استفراغ - ناسخ سے ہجر مین کیا مین ہیون
اے ساقیا + جام مے شیشہ کا استفراغ ہے +
اشارہ - اشتہار - اشتیاق - اشعار - اشنان
اشلوک - اصول - اصطبل - اطمینان -
اطلس - آتش سے عیب عریانی چھپا کر
کیا قیامت کیجئے + اطلس ہفت آسمان
صرف قبا ہوتا نہین +
اظہار - اعلان - اعتراض - اعتکاف
اعتماد - افاقہ - افسانہ - اُفق - افسر
افسوس - افطار -
افغان - مومن سے گروہان بھی یہ خموشی
اثر افغان ہوگا + حشر مین کون مرے حال کا پرسان ہوگا -
افلاس - اقبال - اکل و شرب -
اُگالدان - اگر - اگن بوٹ - البم
الائچی دانہ - الاؤ - الاؤنس -
الطاف - ہجر سے طعن رندون پہ نہ کر شیخ
خدا لگتی بول + اُس کے الطاف بہت ہین
کہ گنہگار رہبت +
الاپ - قدرت سے ایک ہی پردہ کے
تم سمجھو تو ہین یہ سب الاپ + گر صدا اُسے
بانگ ہے یا نغمۂ ناقوس ہے +

اسماے تانیث

استری - اشاعت - اشتہا - اشرفی
اصلاح - اصطلاح - اصل السوس -
اضافت - اطاعت - اطلاع - اعانت
اعتنا - آسیر سے نہ اُٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی +
نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی +
اُفتاد - افراد - افشان - افطاری -
افیون - اُف - افواہ - اقلیم -
اقامت - ذوق سے یہ اقامت ہمین پیغام
سفر دیتی ہے + زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے -
اکتنا - اکسیر - اُکھلی - اگر بگر - ال - الائچی
اُلجھن - التجا - الحمد - الف بے - الفت - الوداع
الخالق - بحر سے طرہ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری
دستار + کہکشان بیل ہے جسکی تری الخالق ہے +
امانت - اُمت - امداد - امروز فردا -
املاک - امن - امنگ - اُمید -
امان - غالب سے گرم فریاد رکھا شکل نہالی نے
مجھے + کب امان ہجر مین دی برد لیالی نے مجھے +
انبساط - ان بن -
انگشت - اسیر سے دعوی خون ہین در کار ہے
کیا حشر کے دن + سرخ مہندی سے ہے انگشتِ
شہادت تیری -
انگشتر - ناسخ سے انگشتر اپنی دیکے سلیمان کر دیا +
طاعت مین بھی سوال سنا گر فقیر کا -

اسمائے تذکیر

اُلٹ پھیر - الزام - القاب - الم
ابہام - امام - امتیاز -
امتحان - ناسخ سے فکر کر موقوف ناسخ جی ترا
لگتا نہین پھر طبیعت کا کسی دن امتحان ہو جائیگا +
امچور - امر - امرت - امرود - امن - املتاس
انار - انبار - انبوہ - انتخاب - انتظار
انتشار - انتقال - انتقام - انتظام
انجام - انجن - انجینیر - انجیر - انچ -
انداز - اندازہ - اندوہ - اندھادھند
اندھڑ - اندھیر - اندیشہ - انس - انسان
انصاف - انسداد - انعام - انقلاب
انکار - انگشتانہ - انگور -
اوسان - اوزار - اونٹ -
اوج - برق سے مجھکو جب دم ابع عشق قد بالا
ہو گیا + گنبد گردون مری تلوے کا چھالا ہو گیا +
اہتمام - آہو - ایڈریس - ایرپھیر - ایمان - ایوان
ایجاد - نسیم سے قبر پہ دینے کو آیا ہو مبارکباد مرگ +
یہ نیا ایجاد ہی میرے ستم ایجاد کا +
ایاغ - ناسخ سے مے سے روشن رہے ایاغ اپنا
ساقیا گل نہ ہو چراغ اپنا +

(ب)

باندھنون - آتش سے کرینگے افترا شاعر قبلے یار پر کیا کیا
بندھینگے باندھنون اس لٹپٹی دستار پر کیا کیا +

اسمائے تانیث

انتہا - انجمن - انجیل - انسانیت
انشا - انگڑائی - انگوٹھی - انگلش -
اوقات - ناسخ سے ہجر مین بارہ مہینے اپنی
اک اوقات ہے + گو کبھی جاڑا کبھی گرمی کبھی برسات ہے +
اوٹ - اوجھل - اُچھل کود - اُلجھن
اولاد - اونچ نیچ - ایال - ایذا - ایڑ -
اینٹ - اینٹھن - اودھ - اوس -

(ب)

بابت - بابرٹنگ - بات -
بات چیت - باٹ - باچھ - باد -
بادبان - بادہ -
بار - ناسخ سے کہان بیت الصنم مین ہر کسکو
بار ملتی ہے + وہ بیت اللہ ہے سارے
جہان کا جس مین مجمع ہے +
بارش - بارگاہ - بارود - باڑھ - بازپرس
بازی - باس - باقرخانی - باگ - باگڈور
بال یا بالی (خوشہ) - بالو - بالی - بانات
بانک - بانگ - بانبی - بانو - باؤ یا بائی -
بول - ناسخ سے دلکو خوش آتی ہین مجھکو بولین
پرخار + اب کسی پھول گلاندام سے کچھ کام نہین -
بیت - بتی - بجلی - بچت - بحث -
بحر - ناسخ سے ہم جو دریا سے نکالا چاہین بحرین شعر کی
دائرے گرداب کے کھینچین ابھی پرکار موج +

اسمائے تذکیر

باب ۔ بادام ۔ بادیان ۔ بادکش ۔ بادل
بادہ ۔ ناسخ سے ہجر مین بیرنگ و کیفیت ہی بزم +
بادۂ گلرنگ پانی ہوگا +
بار ۔ باران ۔ باز ۔ بازیچہ ۔ بازوبند ۔
بازار ۔ ناسخ سے یون سنسان ہو گئے ہین کوچے لکھنؤ
+ ایک مدت سے پڑا ہی مصر کا بازار بند +
آتش سے کوئے قاتل کا تماشا اسے دکھلا آتش +
گرم جسنے نہ ہو بازار فنا کا دیکھا +
بازو (جوڑ) داغ سے مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے ای داغ +
اُنکی مجلس مین مگر کوئی بھی بازو نہوا +
باطن ۔ باعث ۔ باغ ۔ بال ۔ بال (خط)
بالاخانہ ۔ بالش ۔ بالشت ۔ بام ۔ بانس
بُت ۔ آتش سے بُت خورشید رو نور روز کے
دن یہان ہوگا + خدا کے فضل سے برج شرف
اپنا مکان ہوگا +
ناسخ سے تو وہ بت ہی کہ اگر دیر مین جا نکلا دم +
مثل ناقوس ہر اک بُت وہین نالان ہوتا +
بت کدہ ۔ بچاؤ ۔ بچار ۔ بچپن
بچین ۔ بچہ ۔ بچھو ۔
بحر (سمندر) ۔ آسیر سے خواہان آب پیاس مین
جب مین حزین ہوا + موجون سے بحر اور بھی بین حزین ہوا +
غالب سے گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا +
بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیابان ہوتا ۔

اسمائے تانیث

بدعت ۔ بددعا ۔ برات ۔ برآمد ۔ بُرد ۔
برشکال ۔ ناسخ سے ناسخ فراق یار مین آئی
جو برشکال + جز اشک مثل ابر بدن مین لہو نہین ۔
برزخ ۔ برسی ۔ برسات ۔
بُرش ۔ ناسخ سے بُرش کب تیغ ابرو کی
ملی تیغ مہ نو کو + کہان شمشیر چاندی کی کہان
شمشیر لوہے کی ۔
برف ۔ برفی ۔
برق ۔ آتش سے گذر ہوا جو کبھی مرقد غریبان
پر + گھٹائین جھوٹ بھین برق بیقرار ہوئی ۔
بریانی ۔ بڑ ۔ بڑبڑ
بزم ۔ رند سے نشہ مین صورت تصویر تھا بیخود
ہر مست + تھا مرقع کا ورق بزم خرابات نتھی ۔ بساط
بسم اللہ ۔ ناسخ سے خون دل طفلی مین بھی مین نے
پیا ہے جائے شیر + عشق ہی اپنا معلم ہی بسم اللہ سے +
بشارت ۔ بط ۔ رند سے اللہ رے ذوق صحبت
رندان بادہ کش + ساقی سے بیشتر بط مے اڑکے
آتی ہے + سالک سے جو قصے کا ترے انجام ہو
قیس + وہ بسم اللہ ہے اپنی داستان کی +
بغل ۔ بقا ۔ بقایا ۔ بقرعید ۔ بک بک
بکری ۔ بکواس ۔ بگھی ۔ بلا ۔ بلاغت
بلی ۔ بلی لوٹن ۔ بنا ۔ بنات ۔
بناگوش ۔ آتش ع ۔ مجھکو بھاتی ہے بناگوش صنم کے ساتھ

اسماے تذکیر

بخار - بخل - بخت بخیہ - بدر - بدن - بر - بر آمد
برگ - آتش ع - ہر برگ ہاتھ ملتا ہی گلزار کے لیے
برادہ - براق - برتاؤ - برتن - برس - برص
(ایک قسم کی بیماری ہی) برقعہ - بڑہل - بس - بس
بستر - بسکٹ - بشر - بشرہ - بغض - بغچہ
بقایا - بقچہ - بکس - بکائن - بگاڑ - بگل
بل - بل - بلاق - بلتوڑ - بلغم - بلور -
بلوغ - بلوہ - بن - بناؤ - بنساوجن - بند
بندہ - بندوبست - بنفشہ - بنک -
بنیان ؎ چست بن خوشنما ہین ہلکے ہین +
خوب بنیان اب یہ نکلے ہین -
بوٹ - بوجھ (بار) -
بوریا - ناسخ ؎ دیکھکر موج ہوا کو کہتے ہین
غربت مین ہم + بوریا اُڑتا ہی اپنے خانہ برباد کا -
بوستان - آتش ؎ پھونک آشیان ہمارا
لے برق آتش گل + رہنے کے قابل اپنے
یہ بوستان نہ ٹھہرا +
بوسہ - بوتام - بہات - بہاؤ - بہید -
بہار - آتش ؎ قلب ماہیت ارباب صفا
کھوتی ہے قدر + عدم آب سے ارزان ہوا گوہر کا -
بہشت - ناسخ ؎ لیس از فنا بھی کسی طور
سے قرار نہین + ملا بہشت تو کہتا ہون
کوئے یار نہین - برق ؎ اگر تجھکو نہ

اسماے تانیث

بنت - بندوق - بنوٹ - بنیاد -
بوتل - بو - بوباس - بوٹی -
بود - ناسخ ؎ ہنستا ہون مین نکال کے دانت
اپنی بود پر + ملغ جہان مین مثل انار رسیدہ ہون -
بول چال - ناسخ ؎ بول چال ایسی کسی کی بھی
نہین دنیا مین + تیری گفتار نئی ہی تری رفتار نئی -
بوند - آتش ؎ سیر نعمت سے دو جہان کے کیا
دیکھے شبنم کو بوند پانی کی +
بوجھ (بواؤ معروف) بوچھار - بولی - بھاپ -
بھون - ناسخ ؎ شاخ آہو ہین بھوین
آنکھین ہین چشم آہو + مشابہ نہ تھا کوئی آنکھ مین گر تل ہوتا
بھجیا - بھنگ - بھول - بھیٹر - بھاگڑ - بھگدڑ -
بھابھی - بھول چوک - بھول - بھوک - بھیک
بھینٹ - بھینس - بہار - بیل (حاشیہ)
بیت - ناسخ ؎ یکقلم ہوتے ہین موزون ہر مین
مضمون غم + جو ہماری بیت ہی بیت الحزن سے کم نہین -
بیگار - آتش ؎ اس شفقت سے اسے خاک
نہ ہوگا حاصل + جان عبث جسم کی بیگار لیے پھرتی ہی -
بیج - بیچک - بیٹھک - بیخ - بیعت -
بیگم - بیوہ -

پ

پابوس - آتش ؎ پابوس ہمنے یار کی ہی دستار
تاج پر + سودائے زلف یار مین رہتے ہین سر کھلے -

اسمائے تذکیر

دیکھیں گے چلیں گے تیرے کوچہ مین + بہشت
جاودان ہو کا جہنم ہمکو فرقت مین +
بھیس ۔ بھُرکس ۔ بھونچال ۔ بہانہ ۔ بہاو
بہدانہ ۔ بہرام ۔ بیاہ ۔ بیان ۔ بیابان ۔
بیت الحزن ۔ ناسخ ؎ سر سے پاتک لپٹے شعلہ کیطرح تھرّا گئی
شمع کو جسم مرا بیت الحزن یاد آگیا ۔
بیخ بید ۔ آتش ؎ بید مجنون دور سے خم ہو گیا تسلیم کو
ہر بگولا سرو قد اٹھا مری تعظیم کو ۔
بیر ۔ بیسہ ۔ بیسن ۔
بیستون ۔ ناسخ ؎ فرہاد سر کو پھوڑ کے تیشے سے
مر گیا + شیرین نے ناپسند مگر بیستون کیا +
بیگن ۔ بیلن ۔ بیل ۔ بیل (پھول) ۔ بینڈ (باجہ)

پ

پاتراب ۔ آتش ؎ کنوین مین حضرت یوسف کو
پھینک اخوان نے + نہ سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب کیا +
پاشنہ ۔ غالب ؎ زخمی ہوا ہی پاشنہ پائے ثبات کا
نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہے +
پاپ ۔ پاڑ ۔ پالی ۔ پاٹ ۔ پائجامہ ۔ پاخانہ
پارہ ۔ پارلیمنٹ ۔ پاس ۔ پاسنگ ۔ پان
پاندان ۔ پاؤن ۔ پیت ۔ پتلا ۔ پتھر ۔
پتنگ ۔ آسیر ؎ پھبتی کہے یہ دیکھکے انسان کا غرور
لو چہ پڑا پتنگ اڑا ایک تار کا +
پتا ۔ ناسخ ؎ کیا پتا جانے ترے گھر کا + دل سے لونگا مین کام رہبر کا

اسمائے تانیث

پاداش ۔ عاشق ؎ ترے کوچے سے بھاگا غیر کوچے
کا شامت سے + یہی پاداش تھی جو دور کر مین اسکو پایا جاتا +
پال ۔ پالک (ساگ) ۔ پالکی ۔ پتوار ۔ پچکاری
پرسون ۔ ذوق ؎ کہتے تھے آنیکو خاطر سے ہماری
پرسون + ہوئے پرسون نہوئی پر وہ تمہاری پرسون ۔
پرخاش ۔ رشک ؎ بیقصورون سے رہا کرتی ہی
پرخاش تمہیں + ناصحو ہمکو برا کہتے ہو شاباش تمہیں ۔
پرواز ۔ ناسخ ؎ مقابل اُس پری کے ہوتے ہی
پروازایسی کی + کہ میری ہوش نے پیچھے رکھا تخت سلیمان کو
پریڈ ۔ پرتال ۔ پرچھائین ۔ پڑوس
پڑیا ۔ پسند ۔ پشت ۔ پشتو ۔ پکار
پلٹس ۔ پلٹن ۔ پلیٹ ۔
پلک ۔ رند ؎ حسن حیرت زا سے میری پتلیان
پتھرا گئیں + اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہین ۔
پند ۔ آتش ؎ ناصحا چپ نہ بس اب بکبک
کر + سر پھراتی ہے تری پند اپنا +
پناہ ۔ پنسل ۔ پنشن ۔ پوجا ۔
پوٹ ۔ بحر ؎ گٹھری مرے گناہوں کی
مردے کی پوٹ ہے +
پور ۔ ناسخ ؎ غیرت شیرین ہے اُدھر فرہاد دہ
شیرین ادا + گلشکر ہین ہونٹ پور ین نیشکر کی انگلیان
پوچھ پاچھ ۔ پوستین ۔ پوشاک ۔ پولیس ۔ پھٹکار
پھانسی ۔ پھٹکری ۔ پھلجھڑی ۔ پھوٹ ۔ پھونک

اسمائے تذکیر

پیٹ - پٹھو - پیرب - رشک سے
تیری بدھی سے ہے پھلے پھولے ہوئے ہار کی طرح +
پھل زمرد کی ہڑ جن ہین پیرب الماس کے پھول -
پرتو - برق سے نہال پُر ثمر قد ہے صفائی
اسکو کہتے ہین + نظر آتا ہے پرتو جابجا سیب زنخدان کا -
پرچہ - پردہ - آتش سے مجنون برہنہ کرتا ہے
اپنی طرح سے + لیلے کا پردہ پردۂ محمل مین رہگیا -
پرکار - ناسخ - ع - دائرے گرداب کے
کھینچین ابھی پرکار موج -
پردیس - پرچا (یا) پرواہ - پرزہ -
پروانہ - پرنالہ - پرہیز - پریس -
پریسیڈنٹ - پرڈوس -
پستول - ہلال شاگرد رشک سے کب انکے
ابرو و گیسو نکل گئے + تلوارین چل گئین کبھی
پستول چل گئے -
پس و پیش - ہجر سے ہمارے قتل مین کیا جانے
کیا ہوا پس و پیش + کھینچے وہ تیغ کی صورت
رکے سپر کیطرح -
پستہ - پشتہ - پل - پلاستر - پلاؤ - پلنگ
پلیتھن - پنجہ - پنیر - پودینہ - پوڈر -
پوجا - نواب مرزا والا جاہ سے
پوجا بھی بتون کا ہے عبادت ہے خدا کی +
طاعت سے مجھے کام ادا ہو کہ قضا ہو +

اسمائے تانیث

پیپ - رند سے ڈالدی پیپ کلیجون مین غم فرقت
نے + غور کرتے ہو تو کرلو جگر انگارون کی -
پیٹھ - پیزار - پیشواز - پیاز - پیاس -
پیچک - پیبل (ایک دوا) - پیش قبض
پیک (پان کی) -

ت

تاب - مرادف آب - ناسخ سے تو جو تنکے پردہ مین
ہم دیکھتے ہین نور خدا + کہ صاف دیکھنے کی اسکو اپنی ہو تاب نہین
تاک - ناسخ سے آنکھ اسکی کیا پڑی میرے
دل برباد پہ + تاک ہے غارتگرون کی خانۂ آباد پہ
تاثیر - تاریخ - تاکید -
تپ - آتش سے جو گنہ وصل مین سرزد ہوئے عفو
ہوئے + فارغ البال ہوا مین تپ ہجران آئی -
تجارت - تج - تحریر - تخم ریحان - تدبیر - تراش
ترازو - نسیم سے نکلتے ہین برابر اشک میری
دونون آنکھونسے متاع درد تلنے کی ترازو ہو تو ایسی ہو -
تراش - رشک سے پاؤن تو چومتا رہون
دست صنم تراش + سب سے علیحدہ ہے تری اے صنم تراش -
ترک - اسیر سے بہر تسکین دیکھتا ہون ہجر مین جب
مین کتاب + ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہین -
تربیت - تربت - تسلیم - تسبیح - تشبیہ
تشریف - ترش روئی - ترجیح - ترجمہ - تصویر -
تعلیم - تعمیل - تعمیر - تعریف - تعداد - تعطیل -

اسمائے تذکیر

پوست - آتش ؎ کس ترک کج کلاہ کو زینت
ہوئی پسند + کھینچا گیا ہے پوست ہزاروں سمور کا
پھاگ - ناسخ - ع - واہ کیا خوشرنگ
انکا پھاگ ہے -

پھاٹک - پھل - پھول - پہاڑ - پہلو -
پیتل - پیکر - ناسخ ؎ اتنا باہر آ کر ہم کب تک
کھڑے ہیں منتظر + پیکر اپنا تیرے دروازہ کا
بازو ہو گیا -

پیکدان - پمفلٹ - پیالہ - پیوند -
پیک -

ت

تاک - آتش ؎ اینڈتا تھا تیری ستون
کی طرح سے باغ میں + صاحب کیفیت اپنے سلسلے
میں تاک تھا - غالب ؎ آم کے آگے پیش
جائے کیا + پھوڑتا ہی جلے پھپھولے تاک -

تال - اختر ؎ راحت کے لیے رنج خدا نے
کیا پیدا + یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا -

تابوت - تاج - تاخت و تاراج - تار -
تازہ - تاش - تالاب - تالو - تاؤ -
تاوان - تبرک - تبسم - ذوق ؎
برنگ غنچۂ خوش دل ہنسے کیا اس گلستان
میں + بھر آیا منہ میں خون گر اک تبسم زیر لب آیا -

تپاک - تپنچہ - تتبع - ناسخ ؎ کب
ہے زنی فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب + ہاں تتبع

اسمائے تانیث

تفنگ - ذوق ؎ ہووے حاسد کو نہ آزار حسد
سے صحت + تا کہ دارو نہ پیالے میں بھرے تیری تفنگ -

تقریر - تکرار - تلاش - تمنا - تمیز
ناسخ ؎ کب اجل کو ہے بھلا پیر و جوان کی تمیز +
ہر کوئی دہر سے اے پیر و جوان اٹھتا ہے - و لہ
اسقدر گرگئی پرواز زمانے سے تمیز + کہ ہر اک تاج خروس میں
افسر سلطانی ہے -

تنبیہ - تنخواہ - تنزیب - توریت -
توجہ - توشک - تواضع - ناسخ - ع
ڈال حیدر کی تواضع پہ ہے خم شمشیر کا -

توان - نواب علیخان مہر ؎ وصل کا مژدہ
ہے مقوی دل + پیری میں اے ماہ توان آ گئی -

توقع - مومن ؎ مر گئے پر ہے بخیر صیاد - اب
توقع نہیں رہائی کی -

توبہ ؎ جب مے لالہ فام ہوتی ہے + توبہ مجھ پر
حرام ہوتی ہے -

توپ - منیر ؎ بلائے شب ہجر ٹلتی نہیں + قیامت تلک
توپ چلتی نہیں -

تہجد - تہ - تہمت - تیغ -

ٹ

ٹاپ - ٹانگ - ٹپک - ٹرٹر - ٹسر -
ٹکور - ٹکر - ٹکسال - ناسخ ؎ نہیں ممکن
کہ سیہ دل نہو زردار و ٹکا + اکیدن میں ہو سیہ
کیسی ہو ٹکسال سفید -

اسمائے تذکیر

کرتے ہین ناسخ ہم اوس مغفور کا۔
تجسس۔ نواب مرزا دالاجاہ سے مجنون کو
بیابان مین ہمارا ہی تجسس + آوارہ وطن جاتی ہین
آوارہ وطن تک۔
تجربہ۔ تجلی۔ تحفہ۔ تخت۔ تخلیہ۔ تخم۔
تذکرہ۔ تربوز۔ ترک۔ آتش سے یاد ایام
کہ یان ترک شکیبائی کا + ہر گلی شہر کی اک کوچہ تھا
رسوائی کا۔
ترصد۔ ناسخ سے بہار گلشن دین محمدؐ اب دکھائیگا
ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا۔
ترجمہ۔ تردد۔ ترس۔ ترکہ۔ تزلزل۔
ناسخ سے دل پر داغ کی ہی بیقراری ظاہر شکلوں سے
عیان خورشید کا جسطرح پانی مین تزلزل ہو۔
تشدد۔ تشت۔ تشتت حواسون نے پیدا کیا +
جنون کا علم دل نے برپا کیا +
تصادم۔ تصدق۔ تعجب۔ تعصب۔
تعویذ۔ تعلق۔ تفاوت۔ ناسخ سے دمین
رہتا ہے پر آنکھونکو نظر آتا نہین + کیا تفاوت اب
رہا اوس بت مین اور اللہ مین۔
تقرب۔ تقوی۔ تکبیر۔ تکلف۔ تکیہ۔
تل۔ تلک (ٹیکا) تلاطم۔ اسیر سے قیامت سے
بندھی ہی ذبح کے دم آنکھ پر پٹی + رہا دلمین تلاطم
حسرت دیدار قاتل کا +
تلچھٹ۔ اختر سے کسکی مٹی خراب ہو ساقی + اسکا تلچھٹ خمار کرتا ہی

اسمائے تانیث

ٹکیا۔ ٹنٹلی۔ ٹمٹم۔ ٹھٹا۔ ٹھائین ٹھائین۔ ٹھلیا۔
ٹھنڈ۔ ٹھوکر۔ ٹھیکس۔ ٹیس۔ ٹیان۔ ٹیپ۔
ٹیک۔

ث

ثروت۔ ثنا۔ ظفر سے منھ کیا مرا ظفر جو
کہون نعت مصطفےٰ + اوسکی ثنا خدا نے ہی قرآن مین لکھی

(ج)

جانماز۔ ناسخ سے بوریا سے موج دریا کی طرح +
جانماز اپنی ہمیشہ نم رہی۔
جاترا۔ جاجم۔ جازم۔ جاگیر۔ جامن۔
جان۔ جان پہچان۔ جانب۔ جانچ۔
جانگھیا۔ جائداد۔ جبین۔ جٹا۔ جد و جہد۔
جراب۔ جرأت۔ جرح۔ جراحت۔
نواب دالاجاہ عاشق سے پھر جراحت دلکی
بگڑیگی ہجوم حرص سے + بھٹتی ہین مکھیان پھر
زخم کے انگور پر۔
جڑ۔ جعفری۔ بحر سے بجز کیا سنتا ہے واعظ سے
تو احوال بہشت + دیکھ تو کیا جعفری پھولی ہی
حیدر باغ مین۔
جفا۔ جگہ۔ جلیبی۔ جماعت۔ جمعرات۔
جماوٹ۔ جمنا۔ جناب۔ تسلیم سے
جو ملتجی ہے شاہ ہدا کی جناب مین + وہ التجا ہی
عین خدا کی جناب مین۔
جنت۔ جنس۔ جنگ۔ جنگ و جدال۔ جدل

اسمائے تذکیر

تمن - آتش سے صفِ مژگان کی جنبش کا
کیا اقبال نے کشتہ + شہیدون کے ہوئے
سالار جب ہمسے تمن بگڑا -

تماشہ - تمباکو - تمغہ - تمبو - تنزل - تن
تن وتوش - تنور - توڑجوڑ - توشک - توشہ
تودہ - توکل - تھانہ - تھوک - تھان
تیتر - تیرتھ - تجرع - بتان ہند کو آئینہ بھی
گنگا کا تیرتھ ہے -
تیزاب - تیزابیت - تیل - تیمم - تیور
تیوہار -

ٹ

ٹاپا - ٹاپو - ٹاٹ - ٹائپ - ٹخنا ٹفن
ٹکٹ ٹیکس - ٹوٹل - ٹھٹ - ٹھاٹھ
ٹھیکہ - ٹیلیگرام - ٹیلیگراف -

ث

ثالث - ثانی - ثبات - رشک - ع
اپنا ثبات دیکھ خیال محال دیکھ -
ثبت - ثریا - ثلث - ثمر - ثمرہ - ثواب
ثور - ثبوت -

ج

جادہ - آتش سے ہر اک جوہر مین اوسکے نقش
پائے رفتگان دیکھا + دم شمشیر قاتل جادہ راہ عدم پایا
ناسخ سے لگا اپنی کمر سے وہ دوپٹہ کھولنے اکدن +
تو مین سمجھا ہوا یہ جادہ کہ راہ عدم پیدا

اسمائے تانیث

جو - ناسخ سے دیکھنا ہمت کہ ساتھ اوسکے بہادی
جوئے خون + تھی طلب شیرین کو جوئے شیر کی فرہاد سے
جون - ناسخ سے نہ ہارے دل بیتاب کو زلفون
سے نکال + بال سے ہوتی نہین گیسو مین جون پیدا
جوکھون - زندہ نہ کر عادت وصل گھبرائیگا پھر جدائی
کی جوکھون جو ئے دل پڑیگی -
جوار - جوارش - جوق - جونک +
جوڑ (ہمسر) جوکھم - جھاڑو - جھالر - جھڑپ
جھک - جھپک - جھلک - جھنکار -
جھونک - جھیل - جیب - جیت -

چ

چاٹ - چادر - چال - چانپ - چاپ
چاندی - چائے - چیتون - چیت -
چپٹ پٹ - ناسخ سے تری بلا مین مری طرح
یہ بھی لیتا ہے + نہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ
چٹ چٹ ہو -
چٹان - چٹیا - چراغی - چڑیا - چشم -
چشمک - چقماق - چک (ربنک کی ہنڈوی)
چکن - چکاچوند - بحر سے سورج بھی کو بجر
چکاچوند ہوگئی + تمنے ذرا جو داغ سے پھایا اوٹھا لیا
چلم - چلمن - اسیر سے آنکھوں مین یہ کس پردہ نشین
کا ہے تصور + چلمن جو درچشم پہ مژگان کی پڑی ہے
چمک - چمگادڑین - چنیان وچنین -
چنڈیا - چنگھاڑ - چنگ -

اسمائے تذکیر

جادو ۔ جال ۔ جالی لوٹ ۔ جامہ
جانور ۔ جاہ ۔ جانپھل ۔ جبر ۔ جُبّہ ۔
جذب ۔ آتش ؎ کھینچ لائیگا جو جل جالگی
جذب دلکی + منتظر یار کا ہو تن آنکھو نمین جبتک
دم ہے ۔
جذبہ ۔ جرس ۔ جرم ۔ جرمانہ ۔ جُزدان
جزیرہ ۔ جزیہ ۔ جسم ۔ جشن ۔ جعل ۔
جغرافیہ ۔ جگ (دنیا) ۔ جُگ (زمانہ)
جگر ۔ جگنو ۔ جل ۔ جل تھل ۔ ناسخ
؎ ایسے مرے مژہ کے ہین بادل بھرے
ہوئے + پل مارتے مین دیکھے ہین جل تھل بھرے ہوئے
جل ۔ جُلاب ۔ جلسہ ۔ جلوس ۔ جلوہ ۔
جمال ۔ جم غفیر ۔ ناسخ ؎ جام کو کیا دیکھکر حیران
ہے بجا شراب + گم ہوئے جم غفیر ایدل فقط کیا جم نہین
جمگھٹ ۔ جملہ ۔ جن ۔ جنازہ ۔ جنوب ۔
جنتر ۔ جنون ۔ جنجال ۔ جنیئو (زنار) ۔
بحر ؎ دھاگا دیا تو نے خفا دیکھکر مجھے + اوٹھا
جو مین جنیئو کمر سے لپٹ گیا ۔
جو ۔ جواب ۔ جوالا مکھی ۔ جوہر ۔ جواہر
جوڑ ۔ جوشاندہ ۔ جوشن ۔ جوہر ۔ جہاد ۔
جھاڑ ۔ جہاز ۔ جہان ۔ جھرمٹ ۔ جھجھر
جھانجھ ۔ انیس ؎ سنکر دہل کے
شور کلیجے دہلتے تھے + بھرا کے جھانجھ بھی
کف افسوس ملتے تھے ۔

اسمائے تانیث

ظفر ؎ ہوا بلند فلک پہ ہی میرا شعلہ آہ + ہوا یہ
جنگ نہین لیکے یہ چراغ اور ٹہی ۔
چوپڑ ۔ چوسر ۔ چوتھ ۔ چوکھٹ ۔ چول ۔
چونچ ۔ چون و چرا ۔ چھاپ ۔ چھال ۔
چھالیا ۔ چھان (سایہ) یا چھاون
چھان بین ۔ چھانٹن ۔ چھلبل ۔ بحر ؎
چھلاوے کو دکھایہ چھلبل نہ پائی + پری مین
نہ دیکھی شرارت تمھاری ۔
چھت ۔ چھتری ۔ چھٹانک ۔ چھٹی
چھچھوندر ۔ چھچھڑی ۔ چھل بل ۔ چُھنگلیا ۔
چھوت ۔ چھیڑ ۔ چھیڑ چھاڑ ۔ چھینٹ
چھینک ۔ چیچک ۔ چیخ ۔ چیر پھاڑ ۔ چیز
چیل ۔ چین (زنجیر) ۔

ح

حاجت ۔ حالت ۔ حُب ۔ حب الوطن ۔
حجامت ۔ حجت ۔ حد ۔ حدیث ۔ حرارت
حرص ۔ حرکت ۔ حرم ۔ حُرمت ۔ حس
ناسخ ؎ فرصت نہین دم لینے کی اک طفل کے
غم سے + معدوم کھلونے کی طرح حس ہوئی ہمے ۔
حسرت ۔ حشمت ۔ حفظ ۔ حقانیت ۔
حقیقت ۔ حکایت ۔ حکمت ۔ حکومت
حلاوت ۔ حلف ۔ حمائل ۔ حمد ۔ حنا ۔
حوالات ۔ حور ۔ حیا ۔ حیرت ۔ حیض ۔ حیص بیص
حیات ۔ حیات ممات ۔

اسمائے تذکیر

جھونک - بحر سے بڑھتی جاتی ہے نزاکت
یار کی بالون کے ساتھ + جھونک زلفون کا
بھی اب بار کمر ہونے لگا -
جھنجھٹ - جُھنڈ - جھل - جہنم - جھوٹ -
جھولا - جھومر - جہیز - جھینگر - جیل -
جیلخانہ - جیحون - آتش سے پھرتے پھرتے
جستجوے گوہر مقصود مین + بیٹھکر رویا گھڑی بھر
مین جہان جیحون بنا +

چ

چابک - چارمغز - چار آئینہ - چارجامہ -
چارخانہ - چارہ - چاقو - چاک - چال -
چال چلن - چالان - چالیسوان (جہلم)
چاند - چاول - چاہ - (کنوان) چلیے پانی
چبوترہ - چپراسی - چراغ - چراغدان
چراغان - چرٹ - چرچ (گرجا) - چرخ
چرخہ - چرند - چڑھاو - چڑھاوا - چشمہ خنید
چقندر - چکر - چکور - آتش سے جنون عشق
مین رہتا تھا امتیاز نہ کچھ + چکور طوق گلوے کا
ہالہ کیا کرتا -
چلتر - چلغوزہ - چلن - چُلّو - چمچہ - چمن
چندن ہار - چندن (صندل) چندہ -
چنور - خواجہ وزیر سے ہوگئے تیور بائے
حرص جب توڑا وزیر + ہاتھ اٹھایا جاہ سے
سر پہ چنور ہونے لگا +

اسمائے تانیث

خ

خاتم - ناسخ سے ناک رگڑے ہے پری کیونکر نہ اوسکے
سامنے + بدے نتھنی کے سلیمان کی ہے خاتم ناک مین
خانقاہ - سالک سے آیا نہ لطف نشہ مے کچھ
مگر کہین + ہم رات جسمین تھے وہ کوئی خانقاہ تھی -
خاتون - خاطر - خاک - خاکستر - خبر -
خراش - ذوق سے لبریز صد نشاط برنگ ہلال عید
سینہ مین میرے ناخنِ غم کی خراش ہے -
خردبین - خرید - خرید و فروخت -
خزان - خس - خشخاش - خطا - خلخال -
اسیر سے اسقدر رویا مین آنکھین ملکے اُسکے پاؤن پر
یار کی خلخال یا گرداب دریا ہوگئی -
خندق - اسیر ع ہر نقش پا سے موُر رہے
خندق حصار کی -
خوابگاہ - خواہش - خوبو - خودی
خوراک - خوشامد - خوشبو - خیانت -
خیر - خیرات - خیر و عافیت - خیریت

د

داد (تعریف) داستان - ناسخ سے داستان
صیاد و گلچین کی فقط رہجائیگی - ہے ثباتِ گل
ہمیشہ نے بقاے عندلیب -
دارو - دال - دار (سولی) - دال موٹھ
دانتا کلکل - درنگ - بحر سے عشاق کیون
ہین شوقِ شہادت مین بیقرار + لاکھا جمارے ہین وہ اتنی درنگ ہے

اسمائے تذکیر

چنڈو - چنگل - چور - چورن - چورنگ -
ناسخ سے مجھی پہ دم بدم پڑتی ہے محفل میں جو لے ناصح
نگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ چڑھوایا - آتش سے
کشتہ تیر مژہ پہ تیغ ابرو بھی چلے + اے شکار انداز
ہو چورنگ اس نخچیر کا -
چوڑاؤ - چوزہ - چوغہ - چوک - چوکر - چوگان
چھاج - چھانہ - چھپر - چھپر کھٹ - چھیندا -
چہرہ - چہرہ لکاؤ - چہلم - چھید - چین (آرام)
ذوق سے - اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائینگے +
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے -

ح

حاجی - حادثہ - حاشیہ - حاصل - حافظ -
حافظہ - حاکم - حال - حال قال - قدر سے
تپش قیامت ہے آہ محشر نہ بھول بلبل یہ آئے گل تو
کہ تو نے دیکھا سنا نہیں ہے - جو غم میں ہے حال قال میرا
حامی - حباب - حبس - حبہ - حج - حجاب -
حجام - حجرہ - حجم - حرام مغز - حرز - آتش
سے چشم بد میں کا نہیں اندیشہ حسن یار کو + کون سا ہے
حرز جو بازو کے جوشن میں نہیں -
حرف (الزام) - حساب - حسد - حسن -
حشر - حصہ - حصار - اسیر سے ع - ہاتھ آیا
ہے حصار عافیت زنجیر کا -
حصیر - صدبات بلند و پست عالم ایک ہے حسن تیم
حقیقت میں + حصیر فقر ہم پایہ ہے تخت فریدون کا -

اسمائے تانیث

درخواست - درازی - درگاہ - درگذر -
درمیانی - دستک - دستار - دستاویز -
دعا - دعوت - دغا - دفعہ - دق - دقت -
دلدل - آتش سے قدم رکھے تو گل در گل
رقیب روسیہ ہووے + گلی میں یار کی ایسی مرے
اشکوں کی دلدل ہے -
دلیل - دم - دنیا - دوا - دوات -
دوپہر - آتش سے نہ جائیں آپ بھی دوپہر سے
گرمی کی + بہت سی گرد بہت سا غبار راہ میں ہے -
دوربین - ناسخ سے تمہارا خط ہی عدم میں
مگر ہے پیش نظر + ذرا ہمارے تصور کی دوربین دیکھو -
دوڑ - دوڑ دھوپ - دوکان - دولت
دھاک - دھات - دھار - دھت
دھج - دھن - دھوپ - دہلیز - ڈھول
دھوم - دھوم دھام - دیر - آسیر سے
جتنی کمی کہ خامہ سیاہی میں رنگئی + اتنی ہی دیر
عفو الٰہی میں رنگئی - دیگ - دیگچی - دیکھ بھال
دیمک - دین - دیوار - دیوالی -

ڈ

ڈاب - ڈاک سے خون گرفتہ ہوں میں
ایسا مری آمد سنکر + ڈاک بھلائی ہے قاتل نے
گرفتاروں کی -
ڈال - ڈانٹ - ڈبیا - ڈپاڑٹ -
ڈپٹ - ڈکار - ڈنڈوت - ڈور - ڈوری

اسمائے تذکیر

حضور - حق - حقہ - تنیر سے خوب طاؤس
بولتے ہین آج + حقے پیتے ہین آج بینے کے۔
حکم - حلق - ناسخ سے مین اگر زینتِ فتراک
کے قابل ہوتا + حلق بسمل بھی تہ خنجر قاتل ہوتا۔
حلقہ - حلم - حلوا - حمام - حملہ - حمل - حنوط
ناسخ سے تھی محبت شعلہ ہاے عارضِ پرنور سے
ہو حنوط اپنا موئے پر شمع کے کافور سے۔
حوصلہ - حوض - حیوان - حیلہ -

خ

خاتمہ - خاصہ - خاصۂ - خاصدان -
خاندان - خانہ - خانہ باغ - خبط - ختم
ختنہ - خراج - خرام - اسیر سے ہزار طرح سے
تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو نہ یہ طاؤس
کو خرام آیا۔
خرمن - مومن سے فروغ جلوۂ توحید کو وہ
برق جولان کر + کہ خرمن پھونک دیوے
ہستیٔ اہل ضلالت کا۔
خربوزہ - خردہ - خرچ - خزانہ - خسارہ -
خشوع و خضوع (عاجزی و گڑگڑانا) -
خضاب - خطبہ - خطرہ - خفاش -
بحر - ع - خفاش سوے باغ کے کھاکر دو گلچلے
خلاصہ - خلجان - خلعت - خلق - خلل
خم - ناسخ سے کم ظرف ہین جو مست خراباتِ
دہر ہوئے + ساقی خم شراب بھی پیمانہ ہو گیا۔

اسمائے تانیث

ڈھال - (سپر) ڈھارس - ڈھونڈ -
ڈھیل - ڈھینگی - ڈینگ -

ذ

ذات - ذکاوت - ذلالت - ذم
ذلت - ذوالفقار - ذہانت - ذیل

(ر)

رات - راحت - راس (باگ) راکھ
رال (ہر دو معنی مین) ران - راہ (ہر دو معنی مین)
رائے - رباعی - ربڑ (مسافت) ربیٹ -
رپورٹ - رت - رتھ - رٹ - رجمنٹ
رجسٹری - رحل - رحمت - رخصت -
رد و بدل - ردا - آتش سے شب
فراق مین مین نے جو موںھ لپیٹا ہے + خیال وصل مین
پھر ودن نہین ردا الٹی - ردی - ردیف -
رزم - رزیڈنسی - رسالت - رسد
رسم و راہ - رسوت (نام دوا) - رسید
رشوت - رضا - رضائی - رطوبت -
رعایا - رعایت - رعونت - رعیت -
رغبت - رفاہ - رفتار - رقت - رقم
رکاب - رکابی - رکاوٹ - رکعت - رگ
رگڑ - رمز - صبا سے غوطے کھلواتی ہین کیا رمز مین
تری اے بحر حسن + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہین
روش - آتش سے کونسا نقش قدم چاندسی
تصویر نہین + اوس صنم کو روشِ خامۂ مو آتی ہے۔

اسمائے تذکیر

خمار۔ خمیر۔ خمیرہ۔ خنجر۔ خواب۔
خوان۔ خوان پوش۔ خوانچہ۔ خورشید۔
خوشہ۔ خوف۔ خوگیر۔ خول۔ خون۔
خیال۔ خیر مقدم۔ خجل۔ خیمہ۔ خیابان۔
ناسخ سے ہجر مین ہے عندلیبون کو سمندر کا گمان
ہوگیا آتشکدہ ہر اک خیابان باغ مین +

د

داد۔ (ایک قسم کی بیماری ہی) دار و مدار۔ داغ۔
دالان۔ دام (ہر معنی مین) دامن۔ دانت۔
دانہ۔ دربار۔ درد۔ بحر سے وہ بادہ کش ہون
جو پینے کو میخیر جاتا ہون۔ تو گرد بھی نہین رہتا
ترشبو باقی۔
درع۔ ناسخ سے تن پرورونکی تیغ زبان سے تھی
پناہ + گو پہنے تھے وہ درع نقوش حصیر کا۔
درمان۔ رشک سے۔ اب تو درمان مسیحا بھی ضرر
کرنے لگا۔
درس۔ ناسخ سے عبورا سد نے اسکو دیا ہی
علم باطن سے + لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک
حرف ابجد کا +
درم۔ آتش سے نشانہ تیر تہمت کا ہی میرا اختر
طالع + اوٹھاؤن داغ مین تو آسمان سمجھے درم پایا۔
درشن۔ درماہہ۔ دروازہ۔ دریا۔
دست۔ (ہر دو معنی مین)۔ دستانہ۔ دستخط۔
دسترخوان۔ دستور۔ دستہ (ہر معنی مین)

اسمائے تانیث

رد۔ روایت۔ روح۔ روش۔
رودک۔ روک ٹوک۔ رونق۔ رود
روئی۔ روئداد۔ رہ۔ رہائی۔ ریا۔
رشک سے طاعت مین ریا جو تجھ سے جو ناشی
ہوگی + پرستش برہمن کی جانخراشی کی۔
ریاست۔ ریت۔ ریحان۔ ریڑھ۔
ریس۔ ریش۔ ریگ۔ ریل۔ ریم
ریبا۔ ریل پیل۔ ریوڑ۔ ریوڑی۔

ز

زاد راہ۔ زبان۔ زبور۔ زحل۔
زحمت۔ زد۔ زد و کوب۔ زراعت۔
زربفت۔ زرہ۔ زعفران۔ آتش
سے زردی نے میرے رنگ کی مجھکو رلادیا +
ہنسوائے جو کسیکو یہ وہ زعفران نتھی۔
زک۔ زکوٰۃ۔ زلف۔ زلیخا۔ زمین۔
زنبور۔ زنبیل۔ زنجیر۔ زندگی۔ زوجہ۔
زہرہ۔ زیب۔ اسیر سے کہون کیا جو
زیب مکان ہوگئی + قدم سے زمین آسمان ہوگئی۔
زیارت۔ زینت۔

س

سان۔ ناسخ سے اوس بت کو آفتاب
پرستی بہانہ ہی۔ تیغ نگہ کو چاہئے سان آفتاب کی۔
ساعت۔ ساسلیٹ۔ ساحت۔ سالگرہ
سبقت۔ سبھا۔ سبیل۔ سیارہ۔ سیاہ

اسماے تذکیر

دعوی ۔ دفتر ۔ دفع ۔ دفعیہ ۔ دفینہ
دفن ۔ دل ۔ دماغ ۔ دم ۔ ناسخ
؎ گریہ جانسوز غم گیسوے جانان ہوتا +
نہ کبھی یون دم اژدر شرر افشان ہوتا ۔
دمہ ۔ دنگل ۔ دنبل ۔ دوا ۔ دورہ ۔
دوزخ ۔ دودہ ۔ آتش ۔ ؎ خط لکھونگا
یار سیم اندام کو مین اے قلم + روشنائی مین ہو
دودہ روغن اکسیر کا ۔
دوست ۔ دوشالہ ۔ دوگانہ ۔ دوش ۔
دومنزلہ ۔ دھوان ۔ دھیان ۔ دہی
دھوون ۔ آتش ؎ غم خضر سے اوسکی
زیادہ ہو زندگی + دھوون پیے جو یار کی زلف دراز کا
دھارا ۔ ناسخ ؎ ابر کو نسبت ہلا کیا ابر دیدۂ یار
سے + ایکدم روئے کنارہ پر جو بہ دھارا ہوا ۔
دینار ۔ آتش ؎ ایسا کھرا ہو سکتا ترے
داغ عشق کا + کھوٹا ہی جسکے سامنے دینار آفتاب
دیباچہ ۔ دیدہ ۔ دیر ۔ دیس ۔ دیون
دیدار ۔ آتش ؎ تجھے موجود پایا یار جھکو جلوہ گر
دکھا ترا دیدار آنکھونکو جو تھا مدنظر دیکھا ۔

ڈ

ڈانک ۔ آتش ۔ ع نگین کا رنگ چمکادے
مقرر ڈانک کندن کا ۔
ڈانچ (خسارہ) ڈاکہ ۔ ڈیل (اپیا)
ڈر ۔ ڈرانا ۔ ڈریس ۔ (لباس)

اسماے تانیث

سپر ۔ ذوق ؎ دست خورشید کے رعشہ
سے سپر جائے چھوٹ + کھینچکر تیغ کو جب ہو
وہ ہلال ابرو گرم ۔
ستر ۔ سجدہ گاہ ۔ وزیر ؎ نہین اوٹھاتے
سر سجدہ سے میرا + مگر ہی سجدہ گاہ اوس خاک پاکی +
سجل ۔ آتش ؎ ساری عدالت الفت
صادق کی ہو گواہ + مہرون سے ہے اپنی ہوئی
اپنی سجل تمام ۔
سج دھج ۔ سجی ۔ سخا ۔ سخاوت ۔ سحر
(صبح) سد ۔ مرزا مہدی قبول ؎ مرے اونکے ہے
بیچ مین آئینہ + مجھی یہ سکندر کی سد ہوگئی ۔
سرحد ۔ نواب مرزا داغ جاہ ۔ ع عدم آباد سے
ہستی کی جو سرحد ملجائے ۔
سرنوشت ۔ غالب ؎ کہتے ہو کیا لکھا ہے
تری سرنوشت مین + گویا جبین پہ سجدۂ بت کا
نشان نہین ۔
سرا ۔ سرہٹ ۔ سرحد ۔ سرزمین ۔
سرزنش ۔ سرسون ۔ سرشت ۔ سرعت ۔
سرکار ۔ سرنگ ۔ سزا ۔ سسرال ۔
سطح ۔ سطوت ۔ غالب ؎ نہ آئی سطوت
قاتل بھی مانع میرے نالون کو + لیا دانتون مین جو تنکا
ہوا ریشہ نیستان کا ۔
سطر ۔ سعادت ۔ سفارش ۔ سقف ۔ ناسخ ؎ اثر ذکر
ہی تو جا پہونچ عرش معلی تک + نہین سقف فلک اے نالۂ شبگیر کی

اسمائے تذکیر

ڈنڈہ (ورزش)، ڈول ۔ ڈورا ۔ ڈویزن
ڈھال (بمعنی جگہ)۔ ڈھاک ۔ آتش ؎
صحرا کو بھی نہ پایا بغض وحسد سے خالی + کیا کیا جلا ہے
سا کھو بھولا جو ڈھاک بن مین ۔
ڈہب ۔ ذوق ؎ تامل کیجیو ذوق تپیدن
دیکھیے کیا ہو + کہ ابتک ذبح کرنیکا نہین قاتل کو ڈہب آیا
ڈھنگ ۔ ڈھول ۔ ڈھانچ ۔ ڈھیر ۔
ڈیل ۔

ذ

ذائقہ ۔ ذبح ۔ ذخیرہ ۔ ذرہ ۔ ذریعہ ۔
ذقن ۔ خواجہ وزیر ؎ ہے صفائی کے سبب عکس
مسون کا اسیر + خط سے یہ سبزہ نہین ہے ذقن سرخ ترا
ذکا ۔ ذکر ۔ ذمہ ۔ ذوق ۔ ذہن ۔ ذیابیطس

ر

راہگذر ۔ غالب ؎ زندگی یون ہی گذر ہی جاتی +
کیون ترا راہگذر یاد آیا +
رایت ۔ برق ؎ ساتھ رہتی ہے ہمیشہ فوج تائید
خدا + رایت عالی بنا ہے مد بسم اللہ کا ۔
راج ۔ راج ہنس ۔ راز ۔ راستہ ۔
رافضی ۔ راگ ۔ ربڑ ۔ رتبہ ۔ رجحان
رجسٹر ۔ رحم ۔ رِحم ۔ رس ۔ رسالہ (بہر دو معنی)
رستہ ۔ ذوق ؎ نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ مین
عمر رفتہ کا + مگر سمجھے تو داغِ معصیت کو نقش پا سمجھے +
رشتہ (بہر دو معنی)، رشک ۔ رعب ۔ رعشہ

اسمائے تانیث

سکنجبین ۔ سکونت ۔ سل (بہر دو معنی)
برق ؎ تپ ہجر مین شیشۂ سل ہوئی +
سلاخ ۔ سلک ۔ ناسخ ؎ طلسم خندہ
دندان نمائے یار تو دیکھو + پہونچی ہے حقۂ یاقوت
سے سلک ۔ گہر پیدا +
سلاسل ۔ ناسخ ؎ قید غفلت مین بھلا
قطع ہو کیا راہ طلب + پاؤن مین خواب گران
کے ہے سلاسل بھاری +
سلام علیک ۔ سلطنت ۔ سلیپر سلیٹ
سمرن ۔ رند ؎ نہ دلا یاد تسلسل رشک
سمرنین یار کی کلائی کی +
سمان ۔ سمت ۔ سمجھ ۔ سموم ۔ سن (ڈھوا)
سنان ۔ بحر ؎ آزمائش کی نظر ہے جو ہماری
جانب + یار سینہ سے نگاہون کی سنان ہونے دو
سنت ۔ سنجاف ۔ سند ۔ سنسکرت ۔
سنکھیا ۔ سنوار ۔ سنگ راحت ۔ سوت ۔
سورج مکھی ۔ بحر ؎ سورج مکھی کھٹکتی ہے سورج
کی آنکھ مین + شبوہائے باغ کی ہے چار جا صبح ۔
سوزن ۔ آتش ؎ فصل گل آئی ہے کرونگا
گریبان بھر چاک + آنے دو سوزن اگر بہر رفو آتی ہے
سوغات ۔ آتش ؎ اے نسیم سحری بہر اسیران
قفس + تحفہ تر نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی +
سوجن ۔ سورت ۔ سوزش ۔ سوزن ۔
سوگند ۔ سول لسٹ ۔ سونٹہ ۔ سونڈ ۔

اسمائے تذکیر

رعد - ناسخ ؎ ابر کو دیکھ جو ساقی نے دیا
مست شراب رعد یوں بولا ایسے گلرنگ پر آنا ہو نہیں
رفو - رقبہ - رقعہ - رقیب - رکاؤ -
رکن - رکیب - رسم - رشک - ع -
رشک گل نرگس ہوا آہو نہیں اچھا -
رمد - بحر ؎ آنکھ دیکھ آنکھ ملاتے نہیں امیر
کھاتا ہے تو ہوا رمد چشم نرگس سے
رمضان - کیف ؎ بادہ خوار ونکی جو کرتا ہے
مذمت واعظ ، بند کر لیکو ترا منھ رمضان آتا ہے -
رمل - رنج - رندہ - رنگ (ہر دو معنی میں)
رنگ ڈھنگ - رواج - رودبار -
روپیہ - روٹ - روز (ہر دو معنی میں) -
روزگار (ہر دو معنی میں) روزمرہ - روزنامچہ
روز - روزینہ - روشندان - روضہ -
روغن - روگ - رول (ہر دو معنی میں)
رومال - روہو (ایک مچھلی) - رہٹ -
ریاض - ریاح - ریشم - ریگستان -
ریوڑ - ریویو - ریل (پیچک) - رخ
(ہر دو معنی میں) - رخسار - رخنہ - رزق -
رزولیوشن -

ز

زاد - رشک ع کہ بہت سا ہو سفر زاد سفر
تھوڑا سا -
زاغ - زانو - زاویہ - زحل - زخم

اسمائے تانیث

سوزن - سیاہی - سیب - سبیت -
سیتلا - سیج - سیخ - سیر - سیٹ - سیاست
سلیم - سہنگ - سیوہ (خدمت) سیلی -
آتش ؎ سیلی سینے پہ تھی جعلیس پشت کا
عکس نظر آتا تھا صفائی سے الف کی صورت -

ش

شاباش - شاپ (دکان) شاخ - شادی
شارک - شاستر - شال - شام - شامت
شان - شاہراہ - شبو -
جرأت شبو ہمارے باغ کی ہے خار خار صبح -
شب - شب برات - شبدیگ - شب قدر
شبنم - شجاعت - شدومد - شراب -
شرارت - شرافت - شرح - شرط
شرع - شرکت - شرم - شریان - شریعت
شست - شست وشو - آتش ؎
بہاتا ہوں آنسو جو آنکھوں سے پیہم ، دل داغ
الفت کی یہ شست وشو ہے -
شطرنج - اسیر ؎ جان کو وضع جہاں پامال
رکھتی ہے ، نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے -
شعاع - شفا - صبا ؎ اثر آتش سودا سے
دوا جلتی ہے ، بستر بیمار کی صورت سے شفا جلتی ہے
شفاعت - شفق - شفقت - شکایت - شکر -
شکوہ - ناسخ ؎ بادشاہ لکھنؤ کی ہو جہاں کس سے
شکوہ ، ہاتھ میں رکھتے ہیں جام جم گدائے لکھنؤ -

اسمائے تذکیر

زر - زردہ - زعم - زکام - زلزلہ - زمانہ
بحر سے کر سکینگے ایک نہ اک روز عرض حال اسیر +
دہان طوق مین ہوگا زبانہ زنجیر -
زمرد - غالب ؎ سبزۂ خط سے ترا کاکل سرکش
نہ دبا + یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہوا -
زمرہ - زمزم - زنبور - زنگ - زنگار -
زندان - ناسخ ؎ ایسے لاغر جو نہوتے تو سماتے
کیونکر + تنگ ہر خانۂ زنجیر سے زندان اپنا -
زوال - زور - زہد - زہر - زہرہ - زین
زیتون - زینہ - زیور -

س

ساتھ - برق ؎ اسی صورت سے ہردم ہم جو خط
شوق لکھینگے + اوڑیگا ساتھ دروازہ پہ اوس
کل سے کبوتر کا -
سال - غالب ؎ دیکھیے پاتے ہین عشاق
بتون سے کیا فیض + اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے
سابر (ایک قسم کا نرم چمڑا) - سابقہ - ساحل
سارٹیفکٹ - ساز (ہر معنی مین) سازو سامان
ساغر - ساگ - ساگودانہ - سالن - سامان
سانحہ - ساون - سایہ (ہردو معنی مین) -
سبو - بحر ؎ خبر کیا محتسب کو میکشان جذب
الفت کی + رہا جام آنکھ مین برسون رہا دل مین سبو
برسون -
سبب - سبزہ (ہر معنی مین) سبق

اسمائے تانیث

شکر قند - شکست - شکل - شکن -
شمع - شمشیر - ناسخ ؎ برش کب تیغ ابرو
کی ملی تیغ مہ نو کو + کہان شمشیر چاندی کی کہان
شمشیر لوہے کی -
شمیم - رند ؎ شمیم گیسوئے مشکین یار آہی گئی +
تن عروس کی بو اکبار آہی گئی -
شناخت - شوخی - شورش - شوکت -
شہادت (ہر معنی مین) شہر پناہ - شہرت
شے - شیرمال -

ص

صاحب سلامت - صبا - صبح - صحبت
صحت - صدا - صدارت - صداقت -
صدف - صریر - اسیر ؎ اسیر اوسکے خرام
ناز کے مضمون مین لکھتا ہون + صریر کلک بھی
سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے -
صراط - صرصر - صرف - صفا - اسیر ؎
دیدۂ دل سے نظر کی رخ جانان پہ اسیر +
چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی -
صف - صفت - صلاح - صلاحیت
صلح - صل علی - صلوٰۃ - صلوات (گالی)
صلیب - صنع - صنعت - صورت -
صوم و صلوٰۃ ؎ جبین ہو سجدہ کی جا
اور تن ہو سجادہ + خیال یار مین صوم و
صلوٰۃ اتنی ہے +

اسمائے تذکیر	اسمائے تانیث
سینہ دوق سے ہوتا ہو سینہ ایک ہی آواز مین آخر۔ کیا سوختہ جانون کی بھی فریاد غضب ہے	صہبا۔ آتش سے خون دل آنکھون مین اسطرح سے بھر جاتا ہی + جام مین جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہی
سدباب۔ برق سے یہ عہد دولت ساقی مین سدباب رہا + کہ محتسب بھی یہان برسر حساب رہا +	ض
سپہر۔ ستر۔ ناسخ سے آسمان کے پاس سامان عیب پوشی کا نہین + کب کسیکا ستر ہوگا چادر مہتاب سے +	ضد۔ ضرب (چوٹ)۔ ضرورت۔ ضلالت۔ ضمانت۔ ضمیر۔ ضو۔ نواب مرزا الاجاہ سے گھی کی روشنی سے یہ پھیلی شرک یہ ضو + جاتی ہو کہکشان پہ بوائے جھنو کی
ست۔ ستار۔ ستارہ۔ ستم۔ ستو۔ ستون۔ ستیاناس۔ سٹ۔ سجدہ۔ سچ۔ سحر (جادو) سحاب۔ ناسخ سے ہمیشہ رہتی ہین زلفین عذار تابان پر + عجب ہے چاند کہ ہوتا نہین سحاب جدا۔	ط
سارس۔ سر (ہر معنی مین) سر۔ سر۔ سراغ۔ سرانجام۔ سرپوش۔ سرسام۔ سرخاب۔ اختر سے گجر جو سُننے ہین جلت مین دل دھڑ کتا ہی + جب آئی شام کی نوبت وہین اُڑا سرخاب۔	طاعت۔ طاقت۔ طب۔ طبابت۔ طباشیر (بنسلوچن)۔ طبع (ہر دو معنی مین) طبیعت۔ طپش۔ طحال۔ بحر سے ایذا اٹھائی کر کے محبت کے حوصلے + عشاق کو طحال ہوئی دل بڑھے مین طرف۔ مومن سے نیکی نے کرینگا کیکی طرف + وہ جسکی طرف حق ہا وسی کی طرف
سرکلہ۔ سرکہ۔ سرمایہ۔ سرمہ۔ سرنامہ۔ سرو۔ سروسامان۔ سروکار۔ سرش۔ سطح۔ خواجہ وزیر سے پرتو سے رُخ کے چاندنی ہے سطح آب کا + ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا۔	طراوت۔ طرح (ہر دو معنی مین) طریقت۔ طعن و تشنیع۔ طلاق۔ برق سے قناعت سے دنیا کو دیدی طلاق + مکر وہ آکے سائل ہوئی۔ طلب۔ ناسخ سے آرزوے ساغر مے ہے سوائے ساقی مجھے + کب طلب ہے جام جم کی کاسہ فغفور کو۔
سطح۔ ناسخ سے افق سے تا افق لبریک ہی سطح ہے پانی کا + ہمارے اشک کا دریا ہی عالم آسمان جل ہے	طلعت۔ طمطراق۔ ناسخ سے سب طمطراق کھل گئی پردہ نہ کیجیے + گھرآ کے رقیبون سے باز ارہوگیا۔ طمع۔ طنز۔ طہارت۔ طینت۔

اسمائے تذکیر

سفینہ - بحر سفینہ نوحؑ کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے
توہی بیڑا کرے گا پار فساق و موحد کا -
سفر - سفوف - سقا - سکان - سکتہ -
سکنڈ - سکون سکھ - سکہ - سگار سگریٹ
سلاجیت - سلام - سلسلہ - سلوک -
سلیقہ - سُم - سمندر - سمند - سن (سال)
سن - سنبل - وزیر سنبل گلشن میں کہ رہا ہے
نکیا ہے وہ زلف کو دوتا ہے -
سنگار دان - سنگترہ - سنیچر - سوال -
سو - ناسخ خال ہر روئے زمین پر اک
سیہ خانہ مرا + چاندنی سے ذرہ آتا ہے نظر سو سفید -
سواد - آتش سے پہونچا دیا عدم شب تار فراق
نے + دکھلا دیا سواد ہمارے دیار نے -
سودا - زندہ بے بہا جنس ہو تو اہل جہان بمقدار
میرے یوسف نہ بنے گا یہاں سودا تیرا -
سوت (دھاگا) سوچ - سود - سوراخ -
سورج - سورج گہن - سوزاک - سورہ -
سوگ - سویچ - سونا - سہارا - سہاگ
سہو - زندہ لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت
میں + اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا -
سہیل - سپارہ - سیپارہ - سیمرغ - سیو -
سین - سینگ - سینہ - سیندور -
سیب - آتش زوال حسن کھلا تا ہے
میوے کی قسم مجھے + لگا داغ خط نے آنکر سیب تن کر ا

اسمائے تانیث

ظ

ظرافت - ظرف - ظلمت - ظلمات -

ع

عار - نسیم سے تمتو کب آئے تھے لیکن مرگ بھی
آتی نہیں + آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی
عادت - عاطفت - عافیت - عاقبت -
عبا - عبادت - عبارت - عجلت - عدالت
عداوت - عدت - عرضداشت - عرض
ناسخ سے ہوں وہ میکش جب بنا تیلا تو میں نے
عرض کی + کاسۂ سر جام کا شیشے کی گردن چاہیے -
عزا - عزت - عزلت - عزیمت - عشرت
عصمت - عطا - آتش سے عفو ہو جائینگے
ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ + یہ عطا ہو تری رحمت
کی قرین تھوڑی سی -
عظمت - عقبےٰ - عقل - علالت -
علامت - علت - علمیت - عمارت -
عمر - عنایت - عنب - عندلیب -
عنکبوت - عنان - آتش سے شب فراق
کے صدموں سے جان بچ جاتی + عنان مرگ
نہ انسان کے اختیار ہوتی -
عیادت - عید - عینک -

غ

غایت - سالک سے جور و ستم کی اونکے جو
غایت نہیں رہی + یاں بھی وفا کی نہایت نہیں رہی -

اسماے تذکیر

سیلاب - ناسخ - سیہ اشکون کا فلک پہ موجزن سیلاب تھا + نالۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا

سیماب - ناسخ - رات ایسا انتظار یار مین بیتاب تھا + بستر گل پر پتھا مین آگ پر سیماب تھا -

ش

شادی مرگ - آتش - کی سزا اپنی جو شادی مرگ قسمت نے کیا + ہجر مین کسنے کہا تھا وصل کا غم کیجیے

شادیانہ - شامیانہ - شانہ - شباب - شبخون - شبہ - شبینہ - شتر غمزہ - شتر مرغ - شجر - شجرہ - شرار - ناسخ - کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو + ادھر آتش کے کا کبھی شرار آیا -

شُرب - برق - سرخ رنگت ہو گئی آیا جو نشہ آنکھ مین + شرب مے ساقی علاج نرگس بیمار تھا -

شرف - آتش - شرف اسنے بخشا ہی آدم پر محمد کو + فضیلت ہی مقام سے زیادہ یان موخر کو -

شر - شرارہ - شربت - شرر - شرک - شریفہ - شش و پنج - شعار - شعبان - شعبدہ - شعر - آباد - سراپا کھینچا نقشہ قلم سے روئے جانان کا + شانہ ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا +

شعلہ - شعور - شغل - شفا خانہ - شفتالو - شق القمر - شکار - شک - آتش - ہوئی حجت مجھے غنچہ کی چٹکنے کی صدا + شک پڑا تھا دہن یار مین گویائی کا -

شکر - شکرانہ - شکر پارہ - شکریہ - شکم

اسماے تانیث

غایب - غیب - شیب - غذا - غربت - غرض - غزل - غشی - غفلت - غلاظت - غلامگردش - غلطی - غلیل - غنا - غنیمت - غیبت - غیرت -

ف

فاختہ - صبا - کنارِ جو جو اڑنی خواہش شراب ہوئی + تو سرو سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی -

فال - فتح - فتن - فجر - فراست - فراغت - فرحت - فرد - فرصت - فرقت - فرمائش - فروخت - فرہنگ (بہردو معنی مین) - فریاد - فصاحت - فصد - فصل - فصیل - نصیحت - فضیلت - فضا - صبا -

اپنی نظرون مین سب اندھیرے ہے بے جام شراب + دیکھون کن آنکھون سے ساقی مین فضا ساون کی -

فطرت - فغان - فلاح - فلاکت - فلالین - فلک سیر - فنا - ظفر - جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے + اوسکی غفلت پر فنا او سوقت ہنستی خوب ہے -

فندق - رند - کیون لبھاتی ہی مرے دل کو تو اے فندق یار + کیون جہان مین مجھے انگشت نما کرتی ہے -

فنجان - برق - فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے

فنس - فوج - فوقیت - فہرست - فیس - فیکٹری -

اسمائے تذکیر

شگفتہ ۔ شکوہ ۔ شگاف ۔ شگوفہ ۔ شگون
شلجم ۔ شلنگ ۔ شمار ۔ شمشاد ۔ صبا ؎
سرکشی پر جو وہ سرو ستم ایجاد آیا + پاس آرے
کے گھستا ہوا شمشاد آیا ۔
شمعدان ۔ شملہ ۔ شورہ ۔ شور ۔ شوشہ ۔
(ہر معنی) شوق ۔ شہباز ۔ شہتوت ۔ شہتیر ۔
شہاب ۔ آتش ؎ وہ پیرہن میں ترے رنگ
سرخ کو دیکھے + بھرا نہ دیکھا ہو جسنے شہاب شیشہ میں +
شہد ۔ شہر ۔ (ہر دو معنی) شہرہ ۔ شیر ۔ شیرہ ۔
شیشہ ۔ شیوہ ۔ شیشم ۔ شیون ۔ مومن ؎
ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ میں + تابکے
جو نازو غمزہ آیا کہ شیون ہو گیا +
شیب ۔ ناسخ ؎ شیب آگیا شباب گیا آہ تو
آئیے + کرتا ہے صبحدم مجھے اے مہربان کوچ +
شین ۔ اسیر ؎ کسطرح تو ام لڑائی میں ہو
فتح و شکست + شین ہر مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا +

ص

صابون ۔ صاف ۔ صاد ۔ اختر ؎
رشک ہے ہجر میں ہیں آشنا + وصل کا صاد
با وصال رہا ۔
صاعقہ ۔ ناسخ ؎ کسکو کہتے ہیں خدا جانے
تجلی اے حکیم + صاعقے گرتے ہیں مجھپر آہ بے تاثیر کے +
صبر ۔ صحرا ۔ صحن ۔ صدر ۔ صدق ۔ صدقہ ۔
صدمہ ۔ صرف ۔ (خرچ) صفحہ ۔ صفر ۔ صف

اسمائے تانیث

ق

قاب ۔ قابلیت ۔ قاز ۔ قاش ۔ قبر ۔
قباحت ۔ قبولیت ۔ قبا ۔ اسیر ؎ ایسے
تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن + گل کی قبا
ہزار جگہ سے نکل گئی ۔
قدغن ۔ نواب مرزا والاجاہ ؎ قدغن ہوئی
جو مے کی تو بڑھ جائینگے فساد + تاڑھی پر انکی سال کھنچیگا کنار رود
قدر ۔ قدرت ۔ قرابت ۔ قرأت ۔
قرارداد ۔ قرنا ۔ قرنفل (لونگ) قسط ۔
قسم ۔ قسیم ۔ قسمت ۔ قضا ۔ قطار ۔ قطع ۔
قطع نظر ۔ قطع و برید ۔ آتش ۔ ع شاید قبائے
یار کی قطع و برید ہے +
قلیا ۔ برق ۔ ع اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی ۔
قلقل ۔ ناسخ ؎ بھرے ہیں جام مے لبریز شبنم
ساغر گل ہے + ادہر ہے نغمہ بلبل ادہر شیشہ کی قلقل ہے +
قلانچ ۔ قلت ۔ قلمدوات ۔ قلمرو ۔ قمری ۔
آتش ؎ کمر یار کی قمری ہے مگر دیوانی + غیب سے
پہنے ہوئے طوق گلو آتی ہے ۔
قمچی ۔ قنات ۔ قناعت ۔ قندیل ۔ قواعد ۔
قوت ۔ قوس ۔ قوس قزح ۔ قوم ۔ قومیت ۔
قے ۔ قیامت ۔ قیمت ۔ قینچی ۔ قید ۔
قیل و قال ۔ رشک ع زبان منھ میں
یہی قیل و قال رکھتی ہے ۔

اسماے تذکیر

صلہ۔ صندوق۔ صندوقچہ۔ صندل
صنم۔ صنوبر۔ صواب (راستی) صُوَر۔
صوفی۔ صوم۔ صیافہ۔ صید۔ برق ؎
تیری مژگان نظر سے بچکے چل سکتا نہین +
پر شکستہ صید ہون شہباز رویین جنگ کا۔
صیغہ۔

ض

ضامن۔ ضابطہ۔ ضبط۔ ضرر۔ ضعف
ضلع۔ ضمیمہ۔ ضم۔ ضمن۔ ضمیر (دل)

ط

طاس۔ طلوع۔ سونے کا وہ فلک نے کہان
طاس کھو دیا۔
طاؤس۔ صبا ؎ تقلید بن پڑی نہ تمھارے
خرام کی + طاؤس لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا۔
طاعون۔ طاق۔ طالع۔ طائر۔
طائفہ۔ طباق۔ طبق۔ طبقہ۔ طبل
طبلہ۔ طپانچہ۔ طرہ۔ طریقہ۔ طریق۔
طشت۔ طعام۔ طعنہ۔ طعن۔ غالب
؎ زخم سلوانے سے مجھپر چارہ جوئی کا ہے طعن +
غیر سمجھا ہے کہ لذت زخم سوزن مین نہین۔
طغیان۔ طلا۔ طلسم۔ طلسمات۔
طلوع۔ طمانچہ۔ طواف۔ طور۔
طُور۔ طوفان۔ طوق۔ طول۔
طویلہ۔ طیش۔

اسماے تانیث

ک

کاہ۔ آتش ؎ وہ کوہ ہون کہ بار کاہ ہے گران جسکو +
وہ کاہ ہون کمر کوہ پر جو بار ہوئی +
کائنات۔ ناسخ ؎ ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ +
کچھ بڑی ایسی کائنات نہین۔
کاٹ۔ (برائی)۔ کاٹ پھانس۔
کاٹ چھانٹ۔ کارد (چھری) کارزار۔
کارگاہ۔ کاشت۔ کاکل۔ کالک۔
کال۔ کان (کھان) کانپ۔ کانچ۔
کانس۔ کانگریس۔ کایاپلٹ۔ کپاس
کتاب۔ کتابت۔ کتربیونت۔
کترن۔ کتھا۔ کثافت۔ کثرت (اس دو معنی مین)
کد۔ کدورت۔ کربلا۔ ناسخ ؎ زمانہ کے ستم
سے روز ناسخ + نئی اک کربلا ہے اور مین ہون +
کرنا۔ ذوق ؎ پہونچی یہ تفنیع کی نوبت کہ نوبخانہ
مین + لیتی ہے جی کھولکر کیا ڈکارین کرنا۔
کرامات۔ کرامت۔ کراہت۔ کربا۔
کرچ۔ کرسی۔ کرم۔ کرن۔ کروٹ۔
کرکٹ۔ کساوٹ۔ کسر۔ کسرشان
کسل۔ کشت۔ اسیر ؎ آب وتاب تیغ نے
دل کی ستائین خواہشین + کشت دہقان دل کے
برق سیل نے برباد کی +
کشاکش۔ کشتی۔ کشش۔ کشمکش
کشمش۔ کشید۔ کعبتین۔ کف پا۔

اسماے تذکیر

ظ

ظاہر۔ آتش ے ناتوانی سے ہے یکسان ظاہر
باطن مرا + تار پیراہن تن رنجور پیراہن مین ہے +
ظرف۔ داغ ے ارمغان دیتے ہین ہم پیر مغان
کو جاکر + کوئی اچھا جو ہمین ظرف وضو ملتا ہے۔
ظل۔ ناسخ ے با وقارون کی بھی صحبت مین
سبک ہین بے وقر + ہو سکے آہ گران کا نہ کبھی ظل بھاری
ظلم۔ ظن۔ ظہیر۔ ظہور۔

ع

عارض۔ عارضہ۔ عالم۔ (ہر دو معنی مین)
عبور۔ ناسخ ے عبور اللہ نے اسکو دیا ہے علم
باطن پر + لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک حرف ابجد کا۔
عتاب۔ عجب۔ عجز۔ عجم۔ عدو۔ عدل۔ علم
عدن۔ عذار۔ ناسخ ے یاسمین دھوپ سے
ہوئی گل سرخ + دیکھو آئینہ مین عذار اپنا۔
عذاب۔ عذر۔ عراق۔ عرب۔ عرس
عرش۔ عرصہ (ہر دو معنی مین)۔ عرض
عرف۔ عرفہ۔ عرق۔ عروج۔ عروض
عریضہ۔ عزم۔ عشرہ۔ عشق۔ عشق پیچان
عصر (زمانہ)۔ عصیان۔ عصا۔ برق ے
پاؤن بہر لنگ عالم مین عصائے لنگ ہے۔
عضو۔ عطر۔ عطردان۔ عطیہ۔ عفو۔
عقدہ ناسخ ے موتیون کا یہ نہین گچھا ترے
بالونمین + آیا ہاے مین نظر عقد ثریا مجھکو۔

اسماے تانیث

کف دست۔ کفاف۔ کفالت۔
کفایت۔ کفش۔ کل (ہر معنی مین)
کلہ۔ صبا ے منعکس آتشی شیشہ ہو رو پر جسکے +
کلہ نقرۂ ظل ہما جلتی ہے +
کلاہ۔ کلفت۔ کلک۔ کلھیا۔ کلید
کلیل۔ کمان۔ کمند۔ ناسخ ے حسرت
ہی رہگئی ترے بام وصال کی + کوتاہ تھی کمند ہمارے
خیال کی +
کمخاب۔ کمر۔ کمک۔ کمین۔ کمیل
کمینگاہ۔ کمیشن۔ کنگھی۔ کنیت۔ کو۔
کونپل۔ کوٹھی۔ کور۔ کورنش۔ کوڑہ۔
کوشش۔ کوفت۔ کوک۔ کونسل
کویل۔ کہکشان۔ امانت ے مہر لک کے
مانگ مین افشان وہ مہروش بولا + ستارے
دنکو دکھاتی ہے کہکشان میری۔
کھان۔ کھانڈ۔ کھپریل۔ کھٹاس۔
کھٹ پٹ۔ کھٹک۔ کھجور۔ کھرچن۔
کھڑاؤن۔ کھوٹ۔ کھیپ۔ کھیر۔
کیچڑ۔ کیچلی۔ کیسر۔ کیفیت۔ کیل۔
کیمیا۔

گ

گاوزمین۔ امانت ے تمھارے باغ کا
سبزہ ہے کیا طراوت بخش + چرے یہ گھاس
تو گاوزمین ہری ہو جائے +

اسماے تذکیر

عقاب۔ ناسخ سے نہ ملیگا کبھی شکار یقین ۔ گو عقاب گمان بلند ہوا +
عقرب ۔ عقیدہ ۔ عقیقہ ۔ عکس ۔
علاج ۔ علم ۔ علم ۔ علاقہ ۔ عمق ۔ عمامہ ۔
عمدہ ۔ عمل ۔ عملہ ۔ عناب ۔ عنبر ۔
عنوان ۔ عنادل ۔ سے ناسخ ۔ ع ۔
آشیان کر گئے لاکھون ہی عنادل خالی ۔
عنقا ۔ آتش سے اوس ہماے حسن کا عنقا
مقابل ہو گیا + حق جو کچھ تھا حق جو باطل تھا
سو باطل ہو گیا ۔
عود ۔ رشک ۔ ع پھر سیلانے عود کیا آگ موڑ کر
عوض ۔ عہد ۔ عہدہ ۔ عیب ۔ عیار ۔
غالب سے سکہ شہ کا ہوا ہے رو شناس +
اب عیار آبروئے زر کھلا ۔
عیش ۔ سالک سے یون ہی دل غم سے اگر ہجر
مین خوگر ہو گا + وصل مین عیش مجھے خاک میسر ہو گا ۔

غ

غار ۔ غالیچہ ۔ غبار ۔ غبارہ ۔ غٹ ۔
غدر ۔ غرغرہ ۔ غرفہ ۔ غروب ۔ غرور ۔
غرہ ۔ غزال (ہرن کا بچہ) آتش سے
رتبہ کو ترے سنگے سبک ہو کے ہر غزال +
دیوانہ ہو کے دشتِ ختن سے نکل گیا +
غسل ۔ غسلخانہ ۔ غش ۔ غضب ۔ غصہ
رنج سے ہماری آنکھ لیس آب حسرتی کو توف ذرا سی بات پر غصہ ہی ہمکو آجاتا

اسماے تانیث

گاجر ۔ گاؤ ۔ گانٹھ ۔ گاؤزبان ۔ گپ
گت ۔ گٹھیا ۔ گریز ۔ ناسخ سے مشتری
جب نہ ہوا کوئی ترے کوچہ مین + ماہ کنعان نے بھی
کی جانب بازار گریز ۔ ولہ کیا شب تار جدائی کی
سمائی دہشت + کر گئی روشنی دیدۂ بیدار گریز ۔
گرج ۔ گرد ۔ گردن ۔ گرہ ۔ گرنٹ ۔ گڑبڑ ۔
گرٹ ۔ گزارش ۔ گزک ۔ صبا سے بوسے آنکھونکے
کباب نرگسی سے ہین لذیذ + ساقیا ایسی گزک
ہر جام پر ملتی نہین ۔
گشت ۔ گفتگو ۔ گل ۔ گلاب جامن ۔
گلستان (نام کتاب) آتش سے تصویر کھینچی
اوسکے رخِ سبز فام کی + اک صفحے مین قلم نے
گلستان تمام کی ۔
گل مہندی ۔ ناسخ سے میرے آنکھون مین جو
دیکھے لختِ دل بولا وہ گل + کیا ہی گل مہندی
نظر آئی کنار جو مجھے ۔
گندھک ۔ گنگا ۔ گوٹ ۔ گود ۔ گور ۔
گورغریبان ۔ گورنمنٹ ۔ گھات ۔
گھاس ۔ گھٹا ۔ گھوڑدوڑ ۔ گھن (نفرت)
گیاہ ۔

ل

لات ۔ لاٹ ۔ لاج ۔ لاش ۔
لاکھ ۔ لاگ ۔ لاگت ۔ لالٹین
لبیک ۔ لپٹ ۔ لپک ۔ لت

اسماے تذکیر

غضب - غل - غلاف - غلہ - غلبہ
غم - غمزدہ - غنچہ - ذوق - سے وصف دہ
کرنے لگا چشم بت گلفام کا + گر کبھی غنچہ کوئی
چٹکا گل بادام کا -
غواص - غوطہ - غول -

ف

فالودہ - فانوس - فائدہ - فالج - فالسہ
فارم - فاصلہ - فاقہ - فتنہ - فتور - فتوی
فتیلہ - فٹ - فخر - فرار - فراغ - ناسخ
سے کمند موج جو مانند زلف دلکش ہو + ہا اسیری
غم سے فراغ گنگا مین +
فرط - آتش سے فرط شوق اوس بت کے کوچہ تک
لگا لیجائیگا + کعبہ مقصود تک مجھکو خدا لیجائیگا -
فراق - فرائض - فردوس - فرسنگ
فرش - فرشتہ - فرض - فرق - فرقان
فرقہ - فرلانگ - فرمان - فرہنگ -
فرنگی - فروغ - فریب - فریضہ - فریق -
فریم - فساد - فسانہ - فسق - فسون -
فشار - فصل (فاصلہ) - فضا (بمعنی کشادہ میدان)
جلال سے جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دین
شکر خدا کو اور فضلے دہن ملا +
فضل - فضول - فعل - فقرہ - فقیر -
فلسفہ - فلک - فلیتہ - فلسک - فق
فیتہ - فیر - فیروزہ - فیشن فیصلہ - فیض

اسماے تانیث

لُڈیا - لجام - لچک - لحد - تجربے دہ
درد رسیدہ ہون مین جسر دزگرڈونگا + بھوڑا
مجھے سمجھے گی لحد اپنی بغل کا +
لذت - لڑ - لطافت - لعنت - لعین لعن
لعن - اختر سے روکے سجدے نہ یکجا ہوئے ان
ہاتھوں سے لعین + ہر زبان لعن ہے لات ومنات آپہونچی
لغت (بمعنی ڈکشنری) لغزش - لقا - لکنت
لکیر - لگام - لگاوٹ - لگن - (ہر دو معنی مین)
للکار - لنکار - لنکلاٹ - (ایک قسم کا کپڑا)
لو - لُو - لوتھ - لُوٹ - لوٹ مار -
لوح - لونگ - لہر (ہر دو معنی مین) لے -
لیاقت - لید - لے دے - لیین -
لیس - مرزا مہدی قبول - ع - مژگان کی
لیس تیر نگہ کا نشانہ ہے -
لیت و لعل - آتش سے حیلے سے کام
لیتا ہے وہ ترک تیغ کا + کرتی ہی عشقباز کو
لیت و لعل تمام +
لیل - اختر سے جب محمد سا نبی گذرا تو
دنیا ہے خاک + بیٹھے دن سے کہ وہ لیل وفات
آپہونچی -

م

مات - مار (مارنا) - مارپیٹ - مار دھاڑ
ممتا - مانگ (ہر دو معنی مین) سے رنگی
مانگ فروغ رخ روشن ہو کر + راہ نکلی ہے جبشان مین بنکر

اسماے تذکیر	اسماے تانیث
فیضان ۔ فیوض ۔ ق قابو ۔ قارورہ ۔ قاعدہ ۔ قاف ۔ قافلہ قال ۔ قالب ۔ قالین ۔ قانون ۔ قبالہ ۔ قبرستان ۔ قبض ۔ قبضہ (ہرمعنی) قبلہ ۔ قبیلہ ۔ قتل ۔ قتل عام ۔ قحط ۔ قد ۔ قدح ۔ آتش ع ۔ یہ قدح میرا ہی خیر اسکی مناتا ہون مین + قدم (ہرمعنی مین) قرآن ۔ ناسخ ؎ مصحف رخسار جانان مین نہین ہے ایک خال + بے نقط قرآن بھی دُنیا مین نازل ہوگیا ۔ قرص ۔ آباد ؎ سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض پرنور کا + مہر تابان قرص بنجائے دہن کافور کا ۔ قرار ۔ قرابہ ۔ قریب ۔ قرض ۔ قرضہ ۔ قرعہ ۔ قرینہ ۔ قصاص ۔ قصبہ ۔ قصد ۔ قصر ۔ قصور ۔ قصہ ۔ قصیدہ ۔ قضیہ ۔ قط ۔ قطب ۔ قطرہ ۔ قطر ۔ قطع ۔ قطع تعلق ۔ قطع کلام ۔ قطعہ ۔ قعر ۔ قفس ۔ قفل ۔ قلاقند ۔ قلیہ ۔ قلمدان ۔ قل ۔ ناسخ ؎ وصل کے ایام مین وہ شور قلقل ہوگیا + اب تو ساقی کی جدائی مین مرا قُل ہوگیا ۔ قلابہ ۔ قلہ ۔ نواب مرزا داا لاجاہ ؎ جوڑے سے کیا نمود ہے حسن حضور کی + قلہ ہے کوہ قاف کا چوٹی ہے طور کی ۔	ماہیت ۔ مایا ۔ مارکباد ۔ مت ۔ متاع رنگ ۔ ع ۔ مٹی کے مول بھی نہین بکتی متاع دل ۔ مٹھاس ۔ مٹی ۔ مثال ۔ مثل ۔ مثل ۔ مجال ۔ مجلس ۔ محافظت ۔ محبت ۔ محراب محرم ۔ محفل ۔ محلسرا ۔ محنت ۔ محنت مشقت مخالفت ۔ مخلوق ۔ مدارا ۔ مدارات ۔ رندسے نہ وہ صحبت نہ وہ اُلفت نہ مدارات رہی + آٹھوین ساتوین کی مجھ سے ملاقات رہی ۔ مدت ۔ مدح ۔ مدد ۔ مدک ۔ مڈبھیڑ ۔ مذمت ۔ مراجعت ۔ مراد ۔ مرتبہ (بمعنی دفعہ وبار) مرحبا ۔ مرچ ۔ ذوق ؎ لگتی مرچین سی کیا ہونٹکو ہین کیا کیا سنکر + دل بریان سے مرے سوز محبت کے مزے ۔ مرقد ۔ مرزا دا الاجاہ عاشق ۔ ع ۔ کیا عجب عاشق معشوق کی مرقد بنجائے ۔ مرمت ۔ مروت ۔ مردنگ ۔ مرزئی ۔ مروڑ ۔ مزاج ۔ مژگان ۔ ناسخ ؎ آسکی مژگان خواب مین دیکھین سحر بسمل اُوٹھا ہوگیا پیغام اجل کا مجھکو ناسخ تیرا خواب ۔ خواجہ حیدر علی آتش ؎ عاشق سے نگاہون مین یہ کہتی ہین وہ آنکھین + مژگان جو چھوئین رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ + مسواک ۔ ناسخ ع + ختم ہے شیرین دہانی تجھپر اسے شیرین دہن ۔

اسمائے تذکیر	اسمائے تانیث
قلق۔ قلعہ۔ قمر۔ قمیص۔ قمار۔ قند۔ قوت (روزی) قورمہ۔ قولنج۔ قہر۔ قہقہہ۔ قہوہ۔ قیاس۔ قیافہ۔ قیام۔ قیمہ۔ قیلولہ۔ ک کاٹ۔ برق ؎ دکھائے قلم کاٹ تلوار کا + کٹنے عقدہ ابروے دلدار کا + کالبد۔ ناسخ ؎ شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں + بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستاں کا + کاٹھ۔ کاج۔ کاجل۔ کار۔ کارتوس۔ کارچوب۔ کارخانہ۔ کارڈ۔ کارن۔ کاروان۔ کاروبار۔ کاسہ۔ کاشانہ کاغذ۔ کافور۔ کاک۔ کاگ۔ کال۔ کالج۔ کالر۔ کالم۔ کام۔ کام کاج۔ کان۔ کاہو۔ کائیپھل۔ کباب۔ کبر۔ کبوتر۔ کبک۔ آتش ؎ چل نہیں سکتے کا ہرگز تیری اٹھکھیلی کی چال + پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا ناسخ ؎ سرو مثل جادہ ہے پامال تیری چال کا + صید ہے کبک دری نقش قدم کے جال کا + کتان۔ آتش ؎ انصاف میں نے عالم اسباب میں کیا نہ پائی چاندنی جو میسر کتان ہوا + کتابہ۔ کتبخانہ۔ کتبہ۔ کٹار۔ گویا ؎ خون بہا اُس سے مانگئے تو کہے + کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا۔ کٹھل۔ کچالو۔ کچور۔ کدال۔ کدو۔ کدو دم کدوکش۔ کذب۔ کرایہ۔ کرب۔	مسافت۔ مسافرت۔ مساوات۔ مسجد مسرت۔ مسکراہٹ۔ مسند۔ مسواک ع نیشکر سے بھی فزوں شیریں تری مسواک ہے۔ مشاطہ۔ ناسخ ؎ نظر جو آگئی مشاطہ پھر وہ دھیان آیا + دلائی یاد مجھے بوئے گل نے بوئے تن مشتِ خاک۔ آتش۔ ع۔ مشتِ خاک اپنی تری راہگذر تک پہونچی۔ مشتری۔ مشعل۔ مشق۔ مشقت۔ مشک مشکل۔ مشکین۔ مشین۔ مصاحبت۔ مصلحت مصیبت۔ معاش۔ معاشرت۔ معجون معراج۔ معرفت۔ معقول۔ معلومات معیار۔ مفارقت۔ مقدار۔ مقراض ذوق ؎ پرکتر ہمکو جو صیاد نے چاہی مقراض + ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض۔ مکافات۔ آتش ؎ وصل کے بعد کھلا ہمکو غم ہجران سے + نہیں ہوتی ہو مکافات محال انسان سے + مل (مکل)۔ ملار۔ ملازمت۔ ملاقات۔ ملامت۔ ملک۔ ملکیت۔ ملت۔ ناسخ ؎ ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم + ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایمان ہوگئیں۔ ململ۔ ممانعت۔ مملکت۔ مناجات۔ منت (بمعنی احسان) غالب ؎ غیر کی منت نہ کھینچونگا پئے توفیر درد + زخم مثل خندۂ قاتل ہو سرتاپا نمک +

اسمائے تذکیر

کرتب - کرتوت - گردار - کرشمہ - آتش سے روح قالب سے جدا کرتا ہی قالب روح سے + ایک دن سا کرشمہ ہے یہ تیرے ناز کا +

کرکٹ - کرم - کرن پھول - کرہ - کڑاہ - کژدم

کسب - کسل - کیسر و کیس - کشش -

کشت وخون - کشتہ - کشف - کشمیر - کشنیز

کشور - کشیدہ - کعبہ - کف (بہ معنی ہین) کفارہ

کفر - کفران - کفش خانہ - کفگیر - کفن -

کلس - بحر - حظیرہ عرش اعظم ہے ضریح پاک کا تیرے + کلس ہے مہر تابان گنبد پر نور مرقد کا +

کلابتون - کلاس - کلام - کلب - کلپ -

کلجگ - کلچہ - کلمہ - کلنگ - کلوخ - کلہ -

کلیات - کلیہ - کمیت - ع - کمیت خامہ مضمون سواری مین بہت بگڑا +

کمال - کمپاس - کمربند - کمسریٹ - کمیو

کمخین - کنج - مومن سے گور مین بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے + آپ ہی مین ہم نہین جب کنج تنہائی ملا

کنارہ - کنایہ - کنبہ - کنٹر - کنٹھہ - کندہ - کنڈہ

کنستر - کنشت - کنعان - کنکر - کنگن -

کنگورہ - کنول - کنوان - کواڑ - کو - ناسخ -

ع - مجھکو یاد آتا ہی ناسخ کوئے جانان باغ مین -

کودک - ظفر - کو دک اشک کو دیتا ہے جو تو گھر سے نکال + تو گلے میرے دوڑا اسے دیدۂ تر پڑتا ہے +

اسمائے تانیث

منت (بمعنی خوشامد) - ناسخ - ہجر مین کیجئے تا ہون منت لے جنون حداد کی + طوق کے بدلے بنا لادے چھری فولاد کی +

منت (بمعنی نذر) منزلت - ناسخ - منزلت اپنی تو لے آتش کے پر کالے نہ بھول + بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیے -

مندیل - ناسخ - کیا آمد محتسب ہے ساقی + مندیل جو شیشہ نے سجی ہے +

منقار - ناسخ - وصف لکھے جو ترے گورے بدن کے مین نے + ہو گئی زاغ قلم کی وہین منقار سفید +

منتخب - منڈیر - منزل - منطق -

مورچال - ناسخ - کیا کم ہین کچھ قزہ کی صفین تیر سے قتل کو + قائم جو فوج خط نے صنم مورچال کی +

موافقت - موت - موج - موچ

موچھ (یا) موچھہ - مورت - مولی - مہارت -

مہتاب (آتشبازی) - مہانسرا - ناسخ - دنیا مین اکل و شرب ہے حاضر مسافرو + اسنے بنائی ہے یہ مہانسرا +

مہنال - ناسخ - دم مین یاقوت ہوتا شیر لب جانان سے + ہو جو قلیان مین بلور کی مہنال

مہر - مہر (محبت) مہک - مہلت

مہم - مہندی - میلاد -

اسمائے تذکیر

کوٹ۔ کوثر۔ کوچ۔ کوچہ۔ کوزہ۔ کوس
کوفتہ۔ کون و مکان۔ کوہ۔ کوہان۔
کوہستان۔ کھوج۔ مومن نے غرض
نام و نشان سارا بتایا + دل گم گشتہ کا یون کھوج پایا۔
کھار۔ کھان۔ کھٹمل۔ کھر۔ کہرام۔ کھرل
کھرنڈ۔ کھلیان۔ کھنڈر۔ کھیت۔ کھیل
کیس۔ کیسہ۔ کیک۔ کیمپ۔ کینہ۔
کیف۔ نسیم نے بے ہوشیان نصیب ہین سامعین
کو + کیف شراب ناب ہے ہر سخن مین تھا۔

گ

گارد (چند سپاہیون کا گروہ محافظت کیلیے) گال
گام۔ گاؤتکیہ۔ گاؤن۔ گبرون۔ گٹھر۔
گجر۔ گدام۔ گدہ۔ گذر۔ مومن نے اس
جوش طپش پر ہوئی مشکل سے رہائی + صد شکر گذر
غیر کا تا بام نہو گا۔
گرد باد۔ ناسخ نے شعلون سے صاف سر آسمان
بنا دیا + اٹھا جو گرد باد ہمارے غبار کا۔
گرہ۔ گرداب۔ گرد و غبار۔ گردہ۔ گرز۔
گرگٹ۔ گرم مصالحہ۔ گرم سرد۔ گروہ۔
گریبان۔ گڑھ۔ گرہل۔ گز۔ گزارہ۔ گزبٹ
گل (ہر معنی مین) گلاب۔ گلاب پاش
گلدستہ۔ گلبن۔ ناسخ نے گر گئے گلبن تر سے
بوٹا سے قد کو دیکھکر + تھا کف گل مین جو زر گویا
دفینا ہوگیا۔

اسمائے تانیث

میلاد۔ رشک نے کسنے میلاد پائی کعبے مین
تیری طاعت خدا کی طاعت ہے۔
میت۔ میٹنگ۔ میخ۔ میراث۔ میز۔
میزان۔ میعاد۔ مینا۔

ن

نار۔ صبا نے آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد
ہے + آتش دل سے ذرا نار سقر ملتی نہین +
ناب۔ ناپ۔ ناچ۔ نار۔ ناس (نسوار)
ناف۔ ناک۔ ناگن۔ نالش۔ نان۔ ناؤ
نبرد۔ نبض۔ نبوت۔ نتھ۔ نثر۔ نجات۔
نجاست۔ نحو (قواعد کا) ۔ نحوست۔ نخوت۔
غالب نے دیکھئے لاتی ہے اوس شوخ کی نخوت
کیا رنگ + اوسکی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہین
ندا۔ ندامت۔ نذر۔ غالب نے
غالب گر اس سفر مین مجھے ساتھ لیچلین +
حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +
نردبان۔ آتش نے دکھلاتے سیر آنکھون کو
بام مراد کی + ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نتھی۔
نرگس۔ اسیر ضعف رکھتے ہین ازل سے
تری آنکھون کے مریض + خاک سے لے کے
عصا نرگس شہلا نکلی۔
نزاع۔ نزاکت۔ نزع۔ نس (رگ)
نسل۔ نسیم۔ نسوار۔ نشاط۔ نشست و
برخاست۔ نشست۔ نشو و نما۔ نصیحت

اسماے تذکیر

گلزار۔ گویاے گیا ہوگا گلگشت کو جب وہ
گل + تو گلزار پھولا سمایا نہ ہوگا۔
گلستان۔ ناسخ ے نخل ماتم کے سوا کچھ بھی
نہ ہوتا ہرگز + مرے اشکون سے جو سرسبز
گلستان ہوتا۔
گلگیر۔ ناسخ ے کہتے ہین دیکھکے زلف اسکی
رخ تابان پر + کبھی ہوتا نہین اس شمع سے گلگیر جدا
گلاس۔ گلشن۔ گلقند۔ گلوبند۔ گلہ۔
گلہ۔ گمان۔ گن۔ گناہ۔ گنبد۔ گنجفہ۔
گندم۔ گنگاجل۔ گوبر۔ گورستان۔
گوسپند۔ برق ے نہ پھیر گردن مجبور پر چھری
ظالم + زبان صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے +
گوش۔ گوشت۔ گوشہ۔ گوکھرو۔ گولر۔
گوند۔ گھاٹ۔ گھمسان۔ امانت ے
طبل دغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا + دونون
طرف لڑائی کا سامان ہو گیا۔
گھاو۔ گھٹا ٹوپ۔ گھر۔ گھربار۔ گھڑیال
(نگر مچھ)۔ گھمنڈ۔ گہوارہ۔ گھن۔ گھنگرو۔
گھونٹ۔ گھونگھٹ۔ گھی۔ گھیر۔ گیت۔ گیرو۔
گیہون۔ گیسو۔ ناسخ ے بال اپنے جن
دواؤن سے بڑھائے یار نے + کیا اونھین سے
گیسوے شبہاے ہجران بڑھ گیا۔

ل

لاجورد۔ آتش ے کرتے مصور اسکی تصویر خفی من صرف +

اسماے تانیث

نظر۔ نظیر۔ نظم۔ ناسخ ے گر کوئی پڑھنے لگے
بزم عنا مین میری نظم + کان کا پردہ وہین ہو جائے
پردہ ساز کا۔
نعت۔ نعش۔ نعلین۔ نعمت۔ نفاست
نفرت۔ نقب۔ نقل۔ نکبت۔ نکیل۔
نگاہ۔ نگہ۔ نماز۔ نمو۔ تجر ع۔ سبزے
نے نمو کی ہے عقیق شجری کی۔
نمائش۔ نمود۔ نوشت و خواند۔ غالب ے
یہ کیا بیان ہے بجز مدح شاہ دین بھاتی نہین ہے
اب مجھے کوئی نوشت و خواند۔
نوا۔ نوازش۔ نوبت (ہر معنی مین)۔
نوچ کھسوٹ۔ نوک۔ نوک جھونک۔
نوید۔ نہر۔ نہایت۔ سالک ے جور و ستم
کی انکے جو غایت نہین رہی + یان بھی مرے وفا کی
نہایت نہین رہی۔
نہین۔ مومن ے کہو مرگ ہی ہان نوازش
کرے + کہ اس سے زیادہ نہین ہو چکی۔
نیاز (فاتحہ) داغ ے اے داغ قتل ہو کے
ملا رتبہ شہید + ہوتی ہے اب نیاز وہان میرے نام کی
نیم۔ نیم آستین۔ نیند۔ نیو (بنیاد)

و

واردات۔ وارنش۔ واقفیت۔ واویلا
واہ۔ واہ واہ۔ وجہ۔ وحدت۔ وحشت
وحی۔ ورزش۔ وزارت۔ وسعت۔ وصیت

اسمائے تذکیر

ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجوردیا پایا۔
لاف۔ آتش سے وہ دہن ہون نہ نکلا حرف غرور
وہ زبان ہون نہ جس سے لاف ہوا۔
لابھ۔ لاڈ۔ لاڈ پیار۔ لاشہ۔ لال
لام کاف۔ لب۔ ذوق سے کہے
کیا ہائے زخم دل ہمارا + دہن پایا لب
گویا نہ پایا۔
لبادہ۔ لباس۔ لب لباب۔ لتہ۔ لتور
لچھن۔ لحاظ۔ لحاف۔ لخطہ۔ لخت۔
نسیم سے بڑے ثابت قدم یاران ایذا دوست
ہوتے مین + کہ اشک دیدہ سے لخت جگر ہو کر بہم نکلا
لڈو۔ لرزہ۔ لڑکپن۔ لشکر۔ لطف۔
لطیفہ۔ لعاب۔ لعل۔ لغت (بمعنی لفظ)
آتش سے تو آسمان ہین صفحۂ اول کے لغت
ہونین اک دو ورق ہے اپنی کتاب کا +
لفافہ۔ لقب۔ لقمہ۔ لقوہ۔ لکچر۔ لگان۔
لگاؤ۔ لمپ۔ لمحہ۔ لنگر (ہر معنی مین) لنگوٹ
لنگور۔ لوبان۔ لوکاٹ۔ (ایک قسم کا پھل)
لہجہ۔ لہسن۔ لہو و لعب۔ لیزم۔ ناسخ
سے مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزم جنون زنجیر کا +
اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔

م

مالا۔ نواب مرزا والاجاہ سے۔ گلا زیر تیغ صنم
سا تن ہے + سر ہی کا مالا ہے مالا ہمارا۔

اسمائے تانیث

وضع۔ مومن سے لطف مین سستی و آواز مین
چالاکی ہے + کھو دیا آپکو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔
وفا۔ وفات۔ وقعت۔ ولادت۔
ولایت۔ وھیل (ایک بڑی مچھلی)

ہ

ہان۔ ظفر سے وعدۂ وصل سے انکار کیے
ہے وہ ظفر + مونھ سے اوس بت کے خدا جانیے!
کب ہان ہوگی۔
ہار۔ ہار جیت (کھیل کا)۔ ہانڈی۔ ہائے
ہتک۔ ہتھیلی۔ ہٹ۔ ہجرت۔ ہجو۔
ہچکی۔ ہدایت۔ ہرتال۔ برق سے مین
وہ دیوانہ ہون ہرتال رہی جیتے جی + مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا
ہڑتال (دوا) ہزار (ہزار دبلبل) ع۔ سنا ہے
چمن مین ہزار سالگرہ۔
ہزل۔ ہزیمت۔ ہلچل۔ ہمت۔ ہوا
(ہر دو معنی مین)۔ ہوحق۔ آتش سے مدت العمر ہی
اک چشم زدن کا وقفہ + کرلین ہوحق یہ خرابات نشین تھوڑی سی
ہوس۔ ہوک۔ ہیبت۔ ہیکل۔ ہینگ۔
ہیئت۔

ی

یاسمین۔ آتش سے ان عذارون کی صباحت
جو یہ پاتی آتش + یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی۔
یاد۔ یادداشت۔ یادگار۔ یاس۔ یال۔
یخنی۔ یخ۔ یٰسین۔ یورش۔

اسمائے تذکیر

ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا۔
لاف۔ آتش سے وہ دہن ہون نہ نکلا حرفِ غرور
وہ زبان ہون نہ جس سے لاف ہوا۔
لابھہ۔ لاڈ۔ لاڈپیار۔ لاشہ۔ لال
لام کاف۔ لب۔ ذوق سے کہے
کیا ہاے زخم دل ہمارا + دہن پایا لب
گویا نہ پایا۔
لبادہ۔ لباس۔ لُبِّ لباب۔ لتہ۔ لٹور
لچھن۔ لحاظ۔ لحاف۔ لحظہ۔ لخت۔
نسیم سے بڑے ثابت قدم یاران ایذا دوست
ہوتے مین + کہ اشکِ دیدہ سے لختِ جگر ہوکر بہم نکلا
لڈو۔ لرزہ۔ لڑکپن۔ لشکر۔ لطف۔
لطیفہ۔ لعاب۔ لعل۔ لغت (بمعنی لفظ)
آتش سے نو آسمان ہین صفحۂ اول کے لُغت
مین اک دو ورق ہے اپنی کتاب کا +
لفافہ۔ لقب۔ لقمہ۔ لقوہ۔ لکچ۔ لگان
لگاؤ۔ لمب۔ لمحہ۔ لنگر (ہر معنی مین) لنگوٹ
لنگور۔ لوبان۔ لوکاٹ۔ (ایک قسم کا پھل)
لہجہ۔ لہسن۔ لہو ولعب۔ لیزم۔ ناسخ
سے مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزم جنون زنجیر کا +
اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔

م

مالا۔ نواب مرزا والاجاہ سے۔ گلا زیر تیغِ صنم
سا تدن ہے + سر ہی کا مالا ہو مالا ہمارا۔

اسمائے تانیث

وضع۔ مومن سے لطف مین سستی و آواز مین
چالاکی ہے + کھودیا آپکو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔
وفا۔ وفات۔ وقعت۔ ولادت۔
ولایت۔ وہیل (ایک بڑی مچھلی)

ہ

ہان۔ ظفر سے وعدۂ وصل سے انکار کرے
ہے وہ ظفر + مونھ سے اوس بُت کے خدا جانے
کب ہان ہوگی۔
ہار۔ ہار جیت (کھیل کا)۔ ہانڈی۔ ہائے
ہتک۔ ہتھیلی۔ ہٹ۔ ہجرت۔ ہجو۔
ہچکی۔ ہدایت۔ ہڑتال۔ برق سے مین
وہ دیوانہ ہون ہڑتال رہی جسدم ہمی + مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا
ہڑتال (دوا) ہڑ۔ ہزار (بلبل)۔ ع۔ ستارہ ہیچ
چمن مین ہزار سالگرہ۔
ہزل۔ ہزیمت۔ ہلچل۔ ہمت۔ ہوا
(ہر دو معنی مین)۔ ہو حق۔ آتش سے مدت العمر ہی
اک چشم زدن کا وقفہ + کرلین ہو حق یہ خرابات نشین تھوڑی سی
ہوس۔ ہوک۔ ہیبت۔ ہیکل۔ ہینگ۔
ہیئت۔

ی

یاسمین۔ آتش سے اون عذارون کی صباحت
جو یہ پاتی آتش + یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی۔
یاد۔ یادداشت۔ یادگار۔ یاس۔ یال۔
یخنی۔ یخ۔ یٰسین۔ یورش۔

اسمائے تذکیر

معاوضہ۔ معائنہ۔ معجزہ۔ معدہ۔
معرکہ۔ معمول۔ مغرب۔ مغز۔ مفر۔
مفسد۔ مقصد۔ مقابلہ۔ مقام۔ مقبرہ
مقدمہ۔ مقدور۔ مقناطیس۔ مقصود۔
آتش ؎ افسانہ سنئے یار کا ذکر ادھر کا کیجیے +
مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا۔
مُقیش۔ مومن ؎ آنچلوں سے کہو مقیش
کہاں جھڑتا ہی + کب دوپٹہ یہ مری طرح گر پڑتا ہی۔
مکدر۔ مکان۔ مکتب۔ مکر۔ مکہ۔ مکھن۔ مگدر۔
ملبوس۔ مومن ؎ یہ آب و رنگ کہاں لعل اور
زمرد کو + مگر دیا ہی گل و سبزہ نے انھیں ملبوس۔
ملاپ۔ ملاحظہ۔ ملال۔ ملکہ (کمال) ملیدہ۔
من (ذ ہر معنی ہیں) منبر۔ ناسخ ؎ نہ فلک انکو
سمجھنا کہ برائے حیدر + سات زینون کا کیا حق نے
یہ منبر پیدا۔
من۔ آتش ؎ زلف وان افعی ہی یہان داغ جگر
مہرہ ہے + حسن نے سانپ سے عشق نے من مجھکو دیا۔
منتر۔ منجدھار۔ منجن۔ مندر۔ منشا۔ منصب
منصوبہ۔ منظر۔ منگل۔ مُنھہ۔ منہ۔ مواخذہ
مواد۔ موباف ناسخ ؎ نقرئی ہیٹھے کا ڈالا نہیں
تو نے موباف + ہے سیہ سارا بدن اور دُم ہار سفید۔
مواد۔ موتی۔ موتیا بند۔ مورچہ۔ مورچھل
موڑ۔ موزہ۔ موسل۔ موسم۔ موضع۔ موقع
موکل۔ مول۔ موم۔ مومجامہ۔ مونگ۔

اسمائے تذکیر

موجہ۔ ناسخ ؎ دیکھکر عنبر گویا د آلی جو وہ
زلف سیاہ + موجۂ دریا نگل جانے کو اژدر ہو گیا۔
مور (چیونٹی) آتش ؎ رخسار خط نکالے گا اوس
شاہ حسن کا + پیدا کریگا مور سلیمان نئے نئے۔
مولد۔ ناسخ ؎ آج مولد ہے جناب احمد مختار کا +
خار زار دہر میں عالم ہوا گلزار کا +
مہتاب۔ (چاند) مہر۔ مہرہ۔ مہر۔ آتش ؎
حسن کا جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث +
مہر روشن چادر ابر میں نہاں رہتا نہیں۔ میل۔
میل۔ ناسخ ؎ ہمیشہ جنس کو رہتا ہی میل
جانب جنس + خیال ہی مجھے دلکو مدام شیشہ کا۔
میانہ۔ میان۔ ناسخ ؎ ہے تصور مجھکو ہر دم
ابروے خمدار کا + دل نہیں گویا بغل میں میان ہی تلوار کا۔
میم۔ ناسخ ؎۔ برائے قافیہ رکھا ہے مین نے
میم احمد کا۔
مینا۔ ناسخ ؎ آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل
نہیں ملتا۔ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں ملتا۔
مینار۔ نواب مرزا الہ جاہ عاشق ؎ یہی سمجھا
بگولا خاک کا جب دشت میں دیکھا + مسافر کو نظر
آنے لگا مینار منزل کا۔
میدان۔ میدہ۔ میکدہ۔ میگزین
میلان۔ میل جول۔ میلہ۔ میوہ۔

ن

ناقوس۔ آتش ؎ دریا میں غسل کے لیے

اسمائے تذکیر

اوترا جو وہ صنم + ناقوس جھیلوں نے بجایا حباب کا
ناوک۔ نسیم سے سہرے کا جو دنبالہ تری آنکھ مین
دیکھا + اک ناوک پران سیں آہ نظر آیا۔
نابدان۔ ناٹک۔ ناخن۔ ناخنہ۔ ناریل
ناز۔ ناز و نیاز۔ ناس (برباد)۔ ناسور۔ ناشتہ
ناطقہ۔ نافرمان (ایک پھول)۔ نافہ۔ ناقہ۔
ناک۔ نالہ۔ نام۔ نامہ۔ نامۂ اعمال۔
نان پاؤ۔ ناول۔ نباہ۔ نتیجہ۔ نجم۔
پنڈت دیا شنکر نسیم سے ٹھیکے یہ بیچ کے تخت ٹھہرا
مرکز یہ وہ نجم بخت ٹھہرا۔
نچوڑ۔ نچھاور۔ نخاس۔ نخرہ۔ نخل۔ نخچیر۔
غالب سے تو مجھے بھول گیا ہو تو تیرا بتلا دوں
کبھی فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا۔
نذرانہ۔ نرخ۔ نزلہ۔ نزول۔ نسب۔ نسخہ۔
نسر طائر۔ ناسخ سے اور طائر سے یہ ہوئی
عرش پر پروازی کہاں + نسر طائر خط مرا اوس
[illegible] گیا +
نشاست۔ نشان۔ نشانہ۔ نشتر۔ نشہ
نشیب۔ نشیب و فراز۔ نشیمن۔ نصاب
(کوس)۔ نصیب۔ نطق۔ ناسخ سے نطق ہوگا
بند اوزا ہد نہ میخواروں سے بحث + بے صلہ ہو جائیگا
گنبد تری دستار کا۔
نطفہ۔ نظارہ۔ نظام۔ نعرہ۔ نعل۔ آتش
سے ہلال عید ہے بے یار جانی نعل ماتم کا +

اسمائے تذکیر

نہین ہے غرۂ شوال عشرہ ہے محرم کا +
نغمہ۔ نفس۔ ناسخ سے ہمارا ہر نفس اک بادبان
ہے + روانہ کشتی عمر رواں ہے۔
نفاق۔ نفع۔ نقارہ۔ نقد۔ نقرہ۔
نقش۔ نقشہ۔ نقص۔ ناسخ سے سیکڑون
آہین کردن پر دخل کیا آواز کا + تیر جو آواز سے
نقص تیر انداز کا۔
نقصان۔ نقطہ۔ نقل (تبدیلی)۔ نکاح۔
نکتہ۔ نکڑ۔ نگ۔ نگینہ۔ نگار۔ پنڈت
دیا شنکر نسیم سے نقشے سے وہی نگار پایا +
قسمت کا لکھا سو آگے آیا +
نل۔ نم۔ نمبر۔ نمدہ۔ نمک۔ نمونہ۔ ننگ
آتش سے عار ہے مجھ مجنون کو + ننگ سے
ننگ رہا کرتا ہے +
نون۔ خواجہ وزیر سے کیا ہی لپٹا ہے مرے دست
تمنا کیطرح + نون تیری ناف کا میم کمر ہونے لگا۔
نوالہ۔ نوٹ۔ نوحہ۔ نور۔ نورتن۔ نوروز۔
نوسادر۔ نوش۔ نوشتہ۔ نہال۔ نیاز۔
آتش سے نہو گا حسن کا مجھسا بھی عاشق کوئی دنیا مین
نیاز اوس سے کیا پیدا نظر جو ناز مین آیا۔
نیام۔ نواب مرزا دولا جاہ سے ہلال دیکھ کے
کہتے ہین اپنے ابرو کو + یہان چھری ہے فلک پر
نیام رہتا ہے۔
نیچر۔ نیچہ۔ نیزہ۔ نیش۔ نیل (دہرمعنی مین)

اسمائے تذکیر

نیلام ۔ نیلم ۔ نیلوفر ۔ نیمہ ۔ نین سکھ ۔
واحد ۔ واڈھی ۔ وار ۔ وارنٹ ۔ واسطہ ۔
واسطی ۔ واقعہ ۔ وام ۔ وبال ۔ وثوق ۔
وجود ۔ ورثہ ۔ ورد ۔ اسیرؔ مغفرت مین
شک ہی کیا ہر دم ہے ہونٹون پر اسیر + ورد
یا غفار یا غفار یا غفار کا ۔
وِرد ۔ ورق ۔ ورم ۔ وزن ۔ وسواس ۔
وسوسہ ۔ وسیلہ ۔ وصف ۔ وصال ۔ وصل ۔
وضو ۔ وطن ۔ وظیفہ ۔ وعدہ ۔ وعظ ۔
وفور ۔ ناسخؔ دکھائی دے گا فلک ایک نیلوفر
کا پھول + ہمارے رونے سے جب دم وفور آب ہوا +
وقت ۔ وقر ۔ وقفہ ۔ وقار ۔ وقف ۔
وقوع ۔ وقوعہ ۔ ولولہ ۔ ولیمہ ۔ وہم ۔ ویدہ ۔
ویرانہ ۔

ہ

ہاتھ ۔ ہاتھی ۔ ہاتھی دانت ۔ ہار (پھول کا)
ہار سنگار ۔ ہال (بڑا کمرہ) ۔ ہالہ ۔ ہاون دستہ ۔
ہائیکورٹ ۔ ہبہ ۔ ہتھیار ۔ ہجر ۔ رندؔ
کر چکے جلد میرا کام تمام + دیر کیون ہجر یار کرتا ہجر
ہجوم ۔ ہجے ۔ ہدف ۔ ہدہد ۔ ہدیہ ۔ ہراس ۔
ہریل ۔ بحرؔ تیری فرقت نے اُجاڑا چمن
اے فصل بہار + طوطی آئے نہ بسیرے کو نہ ہریل نے ۔
ہراول ۔ ہرج ۔ ہرجانہ ۔ ہرن ۔ ہزار داستان ۔
ہضم ۔ ہفتہ ۔ ہل ۔ ہلاک ۔ ہلال ۔

اسمائے تذکیر

ہلاہل ۔ ہلڑ ۔ ہلہ ۔ ہما ۔ اسیرؔ میری
جلتی ہوئی ہڈی جو لیے جاتا ہے + حاجت شمع
ہے شاید کہ ہما کے گھر مین ۔
ہمالیہ ۔ ہمزاد ۔ ہمزہ ۔ ہن ۔ شیخ امام علی
سحرؔ سیہ زلفون سے افشان جھڑ رہی ہے
گورے گالون پر + گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب مین
ہن برستا ہے ۔
ہنگام ۔ صباؔ چمن کو دیکھ کر رہ رہ کے
دل مین جوش آتا ہے + خدا جانے تو پھر ہنگام
نوشا نوش آتا ہے ۔
ہنر ۔ ہند ۔ ہندسہ ۔ ہندوستان ۔
ہنسر ۔ ہنگامہ ۔ ہوش ۔ ہول ۔ ہونٹ ۔
ہیڈ کوارٹر ۔ ہیر پھیر ۔ ہیضہ ۔ ہیجان ۔
ناسخؔ تیرے گیسو مین نے دیکھے جوش سودا
ہو گیا + روئے آتشناک سے ہیجان صفرا ہو گیا ۔

ی

یار ۔ برقؔ ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا +
خزان جب آ بنی ہوئی موسم بہار آیا ۔
یاقوت ۔ یافت ۔ یثرب ۔ یرقان ۔ آتشؔ
ع ۔ باغبان نرگس بیمار کا یرقان نہ گیا ۔
یقین ۔ نسیمؔ نسیم ایسی غزل لکھی کرامت جس سے
پیدا ہے + ہوئے شرمندہ حاسد منکرون کو اب
یقین آیا ۔
یکشنبہ ۔ یم (دریا) ۔ یاد ۔ سحرؔ یاد جس مین رو رہی جسد

اسمائے تذکیر	اسمائے تذکیر
آئی لہر موجزن ہر ایک تار آستین سے یم ہوا + چمن - رشک سے اوڑ گیا طائر بہار چمن +	دیکھیے یمن آشیان میرا - یمن - یورپ - یوم - یومیہ - یونان -

باب دوم در اسمائے تذکیر و تانیث مشترک

ابرو - مذکر - آتش سے

زخم کھانے کا مزا دکھلائے گا وقتِ قتل
ابروِ قاتل بھی جو دو تیغ عریان ہو گئے

مؤنث - آتش سے

قوس قزح سے ہمنے بھی تشبیہ دی اسے
چلّا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کمان تھی

بخیہ - مذکر - ذوق سے

سیے جاتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے
یہان کُھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا

مؤنث - ذوق سے

ناخن نہ دے خدا تجھے اے بخیہ جنون
دیگا تمام عقل کی بخیہ اُدھیڑ تو

بلبل - مذکر - ناسخ سے

سیر ہر کنج قفس کرتے ہو تم غیر کے ساتھ
بلبلِ دل مجھے اے جان خبر دیتا ہے

مؤنث - ناسخ سے

گل ترے دام محبت مین ہین یون تازہ اسیر
جسطرح دام مین بلبل ہو گرفتار نئی

مذکر - آتش سے

بلبل گلون سے دیکھکے تجھکو بگڑ گیا
قمری کا طوق سرو کی گردن مین پڑ گیا

مؤنث - آتش سے

چمن مین جا کے بھولے سے مین خستہ دل کراہا تھا
کیا آئی گل سے بلبل حیلہ در دگلون بیرون

پری - مذکر - آتش سے

کیا کیا پری اُتارے ہین شیشہ مین آیینے
جن کو نسا فتیلے سے اپنے نہین جلا

مؤنث - آتش سے

شیشہ کے مُنھ کیطرح رکھتا ہے دروازہ کو بند
باغبان کیا سیر کو آئی ہین پریان باغمین

تور - مذکر - ناسخ سے

لازم اُس مہ کی سواری مین گھٹا ٹوپ بھی ہو
نہ بھگو دے کہین سکھپال کا سب تور گھٹا

مؤنث - ناسخ سے

چرخ پر تارے نظر آتے ہین جب چھٹکے ہوے
جانتا ہون اس پری کی پالکی کی تور ہو

سیل - مذکر - رشک سے

کوہ جودی سے بڑا اونچا جو ہیر اسیل اشک

بولی روح نوح اب طوفان پورا ہوگیا +
مونث - رشک - ع -
مردم دیدہ کو سیل آب باران ہوئی +
طوطی - مذکر - بحر سے
شہرہ ہوا اس سبزۂ رخسار کا
خوب طوطی بولتا ہے یار کا
مونث - بحر سے
آئینہ ہوتا ہے منھ دیکھ کے پانی پانی
طوطیاں ہوتی ہیں سنکر تری تقریر سفید
فکر - مذکر - اسیر سے
قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا
گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانیکا
مونث - اسیر سے
فکر ہے انکو متاع حسن کے نیلام کی
سیر ہے چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی
قلم - مذکر - ظفر سے
خط رخسار کو تیرے جو دیکھا اے گلستان رو
قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا -
مونث - ظفر سے
ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ
قلم تری دم تحریر ہل گئی تھی کیون
قلمرو - مذکر - آتش سے
اسعد کے کرم سے تو ان کو کیا مطیع
زیر نگین قلمرو ہندوستان ہوا
مونث - آتش سے

چند پریاں بھی کرون مثل سلیمان تسخیر +
یہ قلمرو بھی ہے زیر نگین تھوڑی سی -
مژہ - مذکر - ناسخ سے حیرت سے اشک چشم کے
باہر نہ ہو سکے + دریا بھرے رہے یہ مژہ
تر نہ ہو سکے +
مونث - ناسخ - ع - مژہ جو ہے وہ
گویا اب زبان کا کام کرتی ہے -
معدن - مذکر - ناسخ سے لعل خندان کا تصور
دیدۂ گریان میں ہے + دیکھا لعل بدخشان
کا ہے معدن آب میں +
مونث - ناسخ سے یہ اثر تیرے
حنا کا ہے کہ کان لعل ہو + ایکدم آجائے
گر ہیرے کی معدن زیر پا -
میل - مذکر - ناسخ سے تپی اوس کے میل کی
تپی اگر کی بتی + ریزہ ریزہ میل صندل
کا برادہ ہوگیا -
مونث - ناسخ سے بو ترے زلفونکی
جاتی ہے جو اکثر کان میں + میل ہو جاتی ہے
رشک مشک و عنبر کان میں -
نال - مذکر - ناسخ سے نال گڑتا ہے کبھی اور لاش
گڑتی ہے کبھی + جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز
ماتم خانہ ہے -
مونث - ناسخ سے زیست بھر مجھکو
رہا خونریز محبوبوں سے کام + روز مولد
نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے -

نقاب ۔ مذکر ۔ ناسخ سے کس نے چہرہ سے
اُٹھالیا ہے لب دریا نقاب + کوندتی ہین
بجلیان لہرون کے بدلے آب مین ۔
مؤنث ۔ ناسخ سے نقاب ایسی جھکتی
ہے فروغ روے جانان سے سمجھتا ہون کہ
مجھ مین اس مین اک خورشید حائل ہے ۔

ہما ۔ مذکر ۔ آتش سے گوشت کھلا استخوان
میرے نہ اے صیاد پھینک + دام مین
لکھ دیکھ انھین زندہ ہما ہاتھ آئے گا ۔
مونث ۔ آتش سے منڈلا رہی ہے
کیون ہما چیل کی طرح + شاید دہان
سگ سے مرا استخوان گرا ۔

باب سوم

وہ اسما جنکی تذکیر و تانیث مین شعرا مختلف الراے ہین

الف

آب ۔ مذکر ۔ آتش سے نتے ہی مین یا الٰہی
مگسون کو موت دے + کیا گھر کی قدر
جب آب گہر جاتا رہا ۔
مونث ۔ ناسخ سے دانت تیرے
دیکھتے ہی ہوگیا ناسخ شہید + ہاے کیا ان
موتیون مین آب ہے شمشیر کی ۔
آغوش ۔ مذکر ۔ رند سے مین وہ محروم محبت ہون
لڑکپن مین بھی + دا کسی نے نہ مرے
واسطے آغوش کیا ۔
مؤنث ۔ ظفر سے شاہ مقصود ہے
اُس کی بغل مین اے ظفر + دیکھ ہو آغوش
چرخ پیر بھی خالی پڑی ۔
اُف ۔ مذکر ۔ آتش سے سوزش دل سے

زبان کو نہ ہوئی آگاہی + اُف کیسا
منھ سے نہ ہمنے نہ کھلا راز اپنا ۔
مونث ۔ داغ سے بات کیسی وہ ہوگئے
ہین خفا + اُف جو منھ سے ذرا نکالی ہے
افشان ۔ مذکر ۔ آتش سے جب چُنا ہے روئے
نورانی پہ افشان یار نے + اڑ گیا ہے
مطلع خورشید بیت المال سے ۔
مونث ۔ شیخ ابان علی سحر سے زیر زلفون
سے افشان جھڑ رہی ہر گوری گالون پر + گھٹا
گھنگھور چھائی ہے حلب مین منھ برستا ہے
التماس ۔ مذکر ۔ مومن سے فلک رس ہو غوغا
مناجات کا ۔ کردن التماس اپنی
مناجات کا ۔

مونث۔ رشک سے صنم پرست ملین
یا خدا شناس مجھے + دعائے وصل کی
رہتی ہو التماس مجھے۔

املا۔ مذکر۔ ع سِل آیا ان کے دلمین دیکھ کا املا
مونث۔ رشک سے نامۂ جانان سے
کیا لکھا مری تقدیر کا + خطکی انشا ادہے
لکھنے کی املا ادہے۔

اقلیم۔ مذکر۔ آتش سے اقلیم فقر سایے سے
اسکے کیا خراب + منحوس چغد سے بھی
ہما کا قدم ہوا۔
مونث۔ ذوق سے ہو مزاج اہل عالم بہ
قریب اعتدال + ساتون اقلیمین مین
آگے یا خط استوا۔

اوٹ۔ مذکر۔ رشک سے ہم اگر حجاب مین تصور
کر کے دیکھین بے حجاب + پھر یہ کس سے
شرم کا پردہ حیا کا اوٹ ہے۔
مونث۔ جرأت سے جرات کرون
مین کیا کہ جو مل بیٹھے ہین بہم + تو بھی حجاب
عشق کی آپسمین اوٹ ہے۔

ب

بھور۔ مذکر۔ صبا سے سحر وصل کی انکھون
جو دعا + بھور کرے شب ہجران میرا۔
مونث۔ ہجر کی شب کا جو ہے ایسا
طول + صبح ہونے ہوتے اپنی بھور ہے۔

پ

پیکان۔ مذکر۔ ناسخ سے کی ادھر دل نے کشش
کھینچا ادھر سفاک نے + ٹوٹ کر آخر مرے
سینہ مین پیکان رہگیا۔
مونث۔ بحر سے ہر گلی گل کی نظر آتی ہے
پیکان تیر کی + ڈھونڈھے سے تا خیر کہان
اب آشیانے کے لیئے +

خ

خلا۔ مذکر۔ ناسخ سے ہے جو یومین ترکس ہوا
ہکو اگر اے فلسفی + ثابت اپنے عالم مین
خلا ہوجائیگا +
مونث۔ رشک سے خلا ٹھہری محال عقل
گر تو کیا سبب اس کا + دل جانان
ہوا ہے صحبت عاشق سے خالی ہے۔

خلش۔ مذکر۔ آتش سے کاوش خرسے کی رنج دبر کی
دیدمین + یار نگاہ سے بھی خلش یار نے کیا
مونث۔ ناسخ سے ہے ضبط مجھے آہ کا
جو عشق مژہ مین + رہتی ہے ہمیشہ خلش
تیر گلے مین۔
غالب سے کوئی میرے دل سے پوچھے
ترے تیر نیمکش کو + یہ خلش کہان سے
ہوتی جو جگر کے پار ہوتا۔

د

دسترس۔ مذکر۔ رشک سے پایا جو دسترس تو برا نگ
لائیگا + دزد حنا کے ہاتھ سے سر دست توڑ لے۔

مونث ۔ آتش ؎ لب تک
اوسکے جو ہوئی دسترس جام شراب پہنچ گیا
خال لب اوسکا مگس جام شراب ۔

ر

رجوع ۔ مذکر ۔ ایسا طبیب کون ہوا ے گل کہ
بارہا + تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا
مونث ؎ دل اس صنم سے دم نزع
پھر گیا ملے برق + رجوع اور سے کی جب
مرض کو طول ہوا +
رفل ۔ مذکر ۔ بحر ؎ خالی گئی جو یار کی بندوق
صید پر + شیرون پہ نیستان کے ہزارون
رفل چلے ۔
مونث ۔ آتش ؎ اتنی شکارگاہ
جہان مین ہے آرزو + ہم سامنے ہون
اور تمھاری رفل چلے ۔

ز

زنار ۔ مذکر ۔ خواجہ وزیر ؎ کافر ہوا ہون پی کے
مے عشق اے وزیر + زنار مجھکو چاہیئے
موج شراب کا ۔
مونث ۔ رشک ؎ بیجو دیہ تیری
راہ مین تھے شیخ و برہمن + تسبیح گر پڑی
کہین زنار گر پڑی ۔
ناسخ ؎ رہتی ہے حسن پرستون کے
گلے مین زنجیر + کفران کا ہے نیا
اور ہے زنار نئی ۔

س

ساعد ۔ مذکر ؎ ساعد زیبا تو ہین الماس کے
ترشے ہوئے + اک نظر ساق بلورین
بھی دکھانا چاہیئے ۔
مونث ۔ مصحفی ؎ مہندی زیادہ
مت مل ساعد حنائی ہو گئی + ناحق کو
قتل اس سے ساری خدائی ہو گی
سبحہ ۔ مذکر ۔ اسیر ۔ ع ۔ سبحہ میرے ہاتھ مین
ہے دانۂ انگور کا ۔
مونث ۔ ناسخ ۔ ع ۔ سبحہ زاہد نے
بنائی دانۂ انگور کی ۔
سلک ۔ مذکر ۔ ناسخ ؎ خجلت دندان جانان
سے گہر مین آب آب + سلک گوہر
اپنی مژگان کی طرح تر ہو گیا ۔
مونث ۔ صبا ؎ انکی ہنسی
جو یاد آتی ہے یہ کہتے ہین ہم + کیا ہوا
مدت سے وہ سلک گہر ملتی نہین +
سنہری ۔ مذکر ۔ نواب والاجاہ عاشق ؎
چاند تارے کا جو خیمہ ایستادہ ہو گیا +
چرخ انجم پر سنہری برج بالا ہو گیا ۔
بحر ۔ ع ۔ سنہری قبضہ ہوا دست
تیغ زن مین چراغ ۔
مونث ۔ ناسخ ؎ سورج
تو بنا سنہری اد سی + سورج کی
کرن کرن بنی ہے ۔

ش

شفق - مذکر - ناسخ سے وصل کی شب کے برابر صبح کا دیکھا شفق + ہمعنان میدان مین گلگون سے مگر شبدیز ہے -

مونث - آتش سے سرخی پان ہو لعل سی زیب یار پر + پھولی شفق دیار بدخشان کے شام کی -

ط

طرز - مذکر - کیف سے ایک بھی شعر نہ برسون مین سُنایا اچھا + ہمنے اسے کیف ترا طرز سخن دیکھ لیا -

رشک سے ع - طرز گل نرگس رم آہو نہین اچھا -

مونث - ناسخ سے دل مین جو یاد ہے چمن کوے یار کی + ہے طرز ہر نفس مین نسیم بہار کی -

داغ سے داغ معجز بیان ہے کیا کہنا + طرز سب سے جدا نکالی ہے -

ع

عندلیب - مذکر - آتش سے کرتا ہی نغمہ صورت داؤد عندلیب + عالم ہوا ہے دفتر گل کے زبور کا +

اسیر + طبع اپنی ملبل باغ معانی ہے اسیر + ہر چمن مین عندلیب خوش بیان بہت نہین +

مونث - ناسخ سے ایک دن سیھی تھی اگر وہ تری دیوار پر + چہچہے مین غنچہ گل آج جاے عندلیب -

رند سے کئی دن سے ہے گھات مین صیاد + عندلیب آج کل مین پھنستی ہے -

ف

فاتحہ + مذکر - بحر سے فاتحہ تھا کس شہید عشق کا + رات بھر درگاہ مین ماتم رہا -

مونث - مرزا مہدی مقبول سے قبر مجنون پہ فاتحہ پڑھ دی + نجد کا جب ملا مقام ہمین -

فغان - مذکر - آتش سے پھر گئی آنکھون مین وہ مژگان برگشتہ تو پھر + ذکر ارہ تھا جو مین نے نالہ وافغان کیا -

مونث - بحر سے غم و اندوہ مین اوقات بسر ہوتی ہے + دل مین رہتا ہی قلق لب پہ فغان رہتی ہے -

ق

قامت - مذکر - آتش سے قامت موزون تصور مین قیامت ہوگیا + چشم کی گردش نے کار فتنہ کو دوران کیا -

مونث - ناسخ سے قامت موزون نظر آئی مجھے جاے الف + تھا شروع عاشقی دن اپنی بسم اللہ کا +

ک

کاکل۔ مذکر۔ غالب سے سبزۂ خط سے ترا
کاکل سرکش نہ دبا + یہ زمرد بھی حریف
دم افعی نہ ہوا۔
مونث۔ وزیر سے کاکل جو اُسکے
شعلۂ رخ سے سرک گئی + کالی گھٹا مین
صاف یہ بجلی چمک گئی۔
کف۔ مذکر۔ اختر سے ہین اعجاز کیا دائے
مسیحائے جہان + ید بیضا تو ہمارا کفِ
گلگون تیرا۔
مونث۔ برق سے زیب و زینت
سے بری حُسن خداداد ہے برق + کف
موئے کبھی مہندی سے حنائی نہوئی۔
کف پا۔ مذکر۔ آتش سے کیا چمک کر نکلا تھا
صورت ملانے یار سے + سامنے خورشید
کے اُسنے کفِ پا کر دیا۔
مونث۔ مومن سے آج ہم رنگ
حنا ہے گریہ + ملدون آنکھین کفِ پا
سے تیر۔
کلک۔ مذکر۔ غالب سے فکر میری گہر اندوز
اشارات کثیر + کلک میرا رقم آموز
عبارات قلیل۔
مونث۔ ناسخ سے اک چونچ لگا دیگی
اگر کلک تو ا سخ + دھنس جائے گی
بلبل تری منقار گلے مین۔
کیف۔ مذکر۔ نسیم سے بیہوشیان نصیب ہین سامعین کو ؟
کیف شراب ناب مرے ہر سخن مین تھا۔
مونث۔ ناسخ سے ہماری کیف
سزاوار آفتاب نہین + خیال چشم ہی
کچھ ساغر شراب نہین۔

گ

گریز۔ مذکر۔ رشک سے جس سے گریز تھا
مجھے اب ہے اُسی کا اشتیاق +
کام لیا ہی عشق نے جبر سے اختیار کا۔
مونث۔ ناسخ سے عشق جب وارد
ہوا کی عقل نے دل سے گریز + ایک جا
دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔
گزند۔ مذکر۔ ناسخ سے ظالم سے اہل فیض
کو ہوتا نہین گزند + ہے نخل میوہ دار کو
رنج تیر کمان۔
مونث۔ صبا سے گیسوے یار سے
کس کس کو گزندین پہونچین + اُڑکے
کالے کئے یہ افعی رہزن کیا کیا۔
گیند۔ مذکر۔ رشک سے ع۔ گیند ہے تیرے
کھیل کا یہ کرۂ زمین نہین۔
مونث۔ ظفر سے جی نزاکت سے
کلائی کی دھڑکتا ہے مرا + ہاتھ مین گیند
اوٹھاتے اوچھالی بیڈھب۔

ل

لفظ۔ مذکر۔ ناسخ سے ہے طلب سے اسقدر
نفرت کہ رہتا ہی خیال + آنکے لفظ لب سے لب استغنا کا

غالب سے دہر مین نقش وفا وجہ تسلی
نہوا + یہ وہ ہی لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا
مونث - رشک سے وصل کی رات
بنا نامۂ شوق گیسو + شام لفظین مین
سپیدی ہے سحر کاغذ کی -
لگن - مذکر - مرزا مہدی مقبول ع - وجہ
کیا آج جو محفل مین لگن یاد آیا -
مونث - رشک سے یہ ندامت
ہے مرے جلوہ سے اے شعلۂ طور +
اشک ہر شمع سے بہتی ہے لگن دریا مین -

م

متاع - مذکر - نسیم سے کی گھر ریزی ہمارے
آبلون نے لوٹ کر + تھا متاع عمر جو
وقف بیابان ہوگیا -
مونث - ظفر سے بلا غارتگری آئی
ہے ظالم تیرے غمزے کو + متاع صبر و طاقت
سب مری اک پل مین غارت کی -
محمل - مذکر - بحر - ع - ہوا پر ہے بگولے کیطرح
محمل نہ ٹھہریگا -
ناسخ سے اب کہان نالہ کہ اُس
لیلےٰ کا محمل دل ہوا + تھا جرس
جو پیش ازین وہ اندنون محمل ہوا -
مد - مذکر - اسیر سے خط ہوا روشن جو لکھا
عارض جانان کا وصف + دائرہ
مہتاب رشک کہکشان مد ہوگیا -

مونث - برق - ع - برگ بدن مین
مد ہے ہمارے حساب کی -
مزرع - مذکر - ناسخ سے خط جو نکلا ہے ترے
مُنھ پر پڑی ہے میری آہ + سبز مزرع
ہوگیا ہے برق کی تاثیر سے -
مونث - رند سے آبیاری ابر رحمت
نے نہ کی اُسکی برس + مزرع اُمید اپنی
خشک بن بالی ہوئی -
موج - مذکر - غالب سے دیکھو تو دلفریبی انداز
نقش پا + موج خرام ناز بھی کیا گُل کتر گیا -
مونث - ناسخ سے وہ اشکبار ہون
کہ مرے چشم تر کو ہائے + تار نگہ کے بدلے
ملی موج آب کی -

ن

نقاب - مذکر - صبا سے اے مہروش
تو کیونکر پردہ مین چھپ سکیگا ابرتنک کی
صورت مُنھ پر نقاب ہوگا -
مونث - امانت سے چہرہ سے
اپنے دور جو اُسنے نقاب کی + رنگت
سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی -
نشو و نما - مذکر - ناسخ سے دانۂ باروت بنتے
ہین مرے تخم امید + تا نہ برق ان پر
پڑے ہی نشو و نما ہوتا نہین -
مونث - آتش سے چمنستان کی
گئی نشو و نما پھر آتی ہے - رت بدلتی ہے

	کوئی دنیں ہوا بھری ہے ۔		مونث - سالک ع گنا لباس تلک
نقد -	مذکر - وزیر - ع - نقد دل تمکو دیا ہے پان کھانے کے لیے ۔		آبرو بھی ہاں کھوئی ، گرہ مین کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جان کھوئی ۔

نقشہ محاورات جو آتش و ناسخ کے بعد متروک ہو گئے اور اب فصحا انکے استعمال سے احتراز کرتے ہین

متروک	مروجہ حال	متروک	مروجہ حال	متروک	مروجہ حال
(الف)		(ب)		(ت)	
اب کی (تحتانی معروف)	اسکے (تحتانی مجہول)	بات کر	بات کرنا	تب	تو - جب
اپنی خاطر	اپنے واسطے	باد کا جھونکا	ہوا کا جھونکا	تڑپن	تڑپ
اپنی کرنی	اپنا کیا	تنگ ہونا	تنگ آنا	تلے	نیچے
اپنے مین نہ سمانا	آپ مین نہ رہنا	بجا	خدا کی قسم	تم سوا	تمھارے سوا
آپھی (بہائے مخلوط)	آپ ہی	بل بے	اللہ رے	تم ہی	تمھین
اسنے لیے	اس لئے	بن	بے - بغیر	تو سہی	جب سند ہے
اسپر - تسپر	پھر بھی	بھانا	پسند آنا -	تلک	تک
اسی خاطر	اسیواسطے	(پ)		ج	
اللہ رے اللہ	اللہ رے	پاؤن پسارنا - پسرنا	پاؤن پھیلانا پھیلنا	جان (باخفائے نون)	جان (باعلان نون)
اندھیارا - اندھیاری	اندھیر - اندھیری	پانون (بروزن نعلین)	پاؤن (بروزن فاع)	جانان (بلا ترکیب اضافت)	جانان (مع ترکیب اضافت جیسے کوچہ جانان)
آوے - جاوے	آئے - جائے	پری اندام	گل اندام	جانانہ (؍؍)	جانا نہ (؍؍)
اوپر	پر	پری کا ٹکڑا	چاند کا ٹکڑا	جانی -	اے جان
اُس سوا	اسکے سوا	پنھانا	پہنانا	جان دینی	جان دینا
اُسنے سمجھا	وہ سمجھا	پھلکاری	گلکاری	جب نہ تب	وقت بے وقت
انھون کا	اُن کا	پیار (بروزن دیار)	پیار (بروزن ہار)	جائیو	جانا
اہل (بجائے معروف مجہول)	صاحب - ذی	پہ (بمعنی اوپر)	پر	جنھون کا	جن کا
ملے (ندائیہ جیسے کہ بلبلو)	بُلبُلو - دوستو	پیاس (بروزن ہرس)	پیاس (بروزن خاص)	جو ہین	جیسے
اے دوستو وغیرہ)		پے بہ پے	متواتر - بار بار	جوکھون	جوکھم

متروک	مروجہ حال
چ	
چابنا	چبانا
چاہیے ہین	مطلوب ہین۔ درکار ہین
چپکا ہو رہنا۔ چپکی ہو رہنا	
لگ جانا۔ چپ لگی رہنا	چپ ہو رہنا
چکھا (بتخفیف کاف)	چکھا (بکاف مشدد)
چلیو۔ کیجیو	چلنا۔ کرنا
چلانا	روان کرنا
چھاتی (مرد کی شان مین)	سینہ
چھاتیان	پستان
(خ)	
خوشی ہونا	خوش ہونا
خون (باخفائے نون)	خون (باعلان نون)
خدایا	اے خدا
د	
دھروانا	رکھنے کو کہنا
دلا (دل را)	اے دل (اے دلستم)
دھوندھلکا	منھ اندھیرے
دین (باخفائے نون) مذہب ۱۲	دین (باعلان نون)
ذ	
ذری	ذرا
ڈ	
ڈھپ بنا	طور بن پڑنا
ڈھپ پر چڑھنا	رنگ پر آنا

متروک	مروجہ حال
ر	
رات آیا تھا	رات کو آیا تھا
رکھا (بتخفیف کاف)	رکّھا (بکاف مشدد)
رخ پہ سے (در مثال ایسکے)	رخ سے
زاہدا	اے زاہد
زہر لگنا	زہر معلوم ہونا
زور (بمعنے بسیار و عجیب)	بہت۔ خوب عجیب
(س)	
سدا	ہمیشہ
سُدھ	یاد
سبھون	سب
سکون (باخفائے نون)	سکون (باعلان نون)
ش	
شام سے لے تا سحر	شام سے تا سحر
شان (باخفائے نون)	شان (باعلان نون)
شب وصلت صلت	شب وصل۔ وصل
شیرین ادا	خوش ادا
ف	
فصد لینا	فصد کھولنا
ک	
کام کروانا	کام لینا
کاہیکو	کیون۔ کسواسطے
کیجیے (بروزن فعلن)	کیجیے (بروزن فاعلن)
کولا	کولا

متروک	مروجہ حال
گ	
گودی	گود
گل پھولنا۔ پھلانا	گل کھلنا۔ کھلانا
(ل)	
لگ چلنا	ملکر چلنا
لیک	لیکن
(م)	
موا۔ موئی۔ موے	مرگیا۔ مرگئی۔ مرگئے
مت	نہ
منھ پر رکھدیا	کہہ ڈالا
ن	
ناصحا	ناصح۔ اے ناصح
نگر	شہر
(و)	
وگرنہ	ورنہ
وے	لیکن۔ مگر
واعظا	واعظ۔ اے واعظ
ہ	
ہر کسی	ہر ایک
ہر کہین	ہر جگہ
ہوجیے	ہون
ہووے گا	ہوگا
ی	
یہ	یہی

باب چہارم۔ فہرست اسما جنکی تذکیر و تانیث مین اہل لکھنؤ و دہلی مختلف رہے ہین

لفظ	لکھنؤ	دہلی
الف		
آس مراد	مونث	مذکر
آغوش	مذکر	مونث
آنول	مونث	مذکر
آنول نال	مذکر	مونث
ابرو	مذکر	مونث
ارسال	مونث	مذکر
ازدحام	مذکر	مونث
استغنا	مونث	مذکر
اطلس	مذکر۔ مونث	مونث
اُف	مذکر۔ مونث	مونث
افغان	مذکر	مونث
افشان	مونث	مذکر
الاپ	مذکر	مونث
التفات	مذکر	مونث
التماس	مونث	مذکر
امتیاز	مذکر	مونث
املا	مذکر۔ مونث	مونث
املاک	مونث	مذکر
انبساط	مذکر	مونث
انبوه	مذکر	مذکر۔ مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
اپیل	مونث	مذکر
انورٹ	مذکر	مونث
اوٹ	مذکر۔ مونث	مونث
ایجاد	مذکر۔ مونث	مذکر
ایڑ	مونث	مذکر
ایما	مذکر	مذکر۔ مونث
ابجد	مونث	مذکر۔ مونث
اوائل	مونث	مذکر
ازل	مذکر	مونث
اک پیچا	مذکر	مونث
اکراه	مذکر	مونث
اثبات	مذکر۔ مونث	مذکر
ابرک	مذکر۔ مونث	مذکر
ارواح	مذکر۔ مونث	مونث
ب		
بارتنگ	مونث	مذکر
بار	مونث	مذکر
بر	مذکر	مذکر۔ مونث
برسات	مونث	مذکر۔ مونث
بسنت	مذکر	مونث
بلا	مونث	مذکر مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
بلبل	مذکر-مونث	مذکر-مونث
بہا	مذکر	مونث
بہشت	مذکر	مذکر-مونث
بارہ وفات	مونث	مذکر
بالو	مونث	مذکر
بالین	مذکر	مونث
بانگ	مونث	مذکر
بتیا	مونث	مذکر
بٹیر	مذکر	مونث
بالوساہی	مونث	مذکر
بحر (وزن اشعار)	مونث	مذکر
بدھ (عقل)	مونث	مذکر
بدھیا	مذکر	مونث
برسو بھس	مذکر	مونث
بزمگاہ	مونث	مذکر
بقرعید	مونث	مذکر-مونث
بتول	مونث	مذکر
بن بمعنی بیخ	مونث	مذکر
بلی لوٹن	مونث	مذکر
بھبوت	مونث	مذکر
بیگاری	مونث	مذکر
بیچک	مونث	مذکر
بیونت	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
بھید-بھیت	مذکر	مونث
بغل گند	مذکر-مونث	مونث
بیرق	مونث	مذکر
بُکا	مونث	مذکر
برآمد	مونث	مذکر
پُرسش	مذکر	مونث
	پ	
پنبہ	مذکر-مونث	مونث
پیند	مذکرمونث	مونث
پیکان	مذکر	مونث
پیکر	مذکر	مونث
پگڈنڈی	مونث	مذکر
پلنگڑی	مونث	مذکر-مونث
پھکڑ	مذکر-مونث	مذکر
پرکار	مونث	مذکر
پیزار	مونث	مذکر
پیشگاہ	مونث	مذکر
پینگ	مذکر	مونث
پھیر بدل	مذکر-مونث	مذکر
پٹیا	مذکر	مونث
پیکار	مونث	مذکر
پنس	مونث	مذکر
پریڈ	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
پولیس	مونث	مذکر
پکھال	مونث	مذکر
پناہ گاہ	مونث	مذکر
پوستین	مونث	مذکر
پونگی پھل بمعنی فعل	مذکر	مونث
پیش قبض	مونث	مذکر۔مونث
پوچھین	مونث	مذکر
	ت	
تاک	مذکر۔مونث	مونث
تغییر	مذکر	مونث۔ مذکر
تفاوت	مذکر۔مونث	مذکر
تاب وتوان	مونث	مذکر
تلچھٹ	مذکر۔مونث	مونث
توجہ	مذکر۔ مونث	مونث
تکل	مونث	مذکر۔ مونث
ترشح	مذکر۔ مونث	مونث
تمکین	مذکر۔ مونث	مونث
تحت الثریٰ	مذکر	مونث
تدبیر	مونث	مذکر
تجارت	مذکر	مونث
تکبّر	مذکر	مونث
تلافی	مونث	مذکر۔ مونث
تلبیس	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
تال	مذکر	مونث
تائید	مونث	مذکر
تپ	مونث	مذکر
تڑاتڑ	مونث	مذکر
تزک	مذکر	مونث
تشنیع	مونث	مذکر
تلے دانی	مونث	مذکر
تاج (گنجفہ کی بازی)	مونث	مذکر
	ٹ	
ٹکٹ	مذکر	مذکر۔مونث
	ج	
جان	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جاہ	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جراحت	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جنت	مذکر۔ مونث	مذکر۔مونث
جہد	مذکر۔ مونث	مونث
جھول	مذکر	مذکر۔ مونث
جھونک	مذکر۔مونث	مونث
جوروجفا	مونث	مذکر
جوڑ	مذکر۔مونث	مذکر
جانگیا	مونث	مذکر
	چ	
چھل بل	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
چلمن	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
ح		
حد	مونث	مذکر۔مونث
حشر	مذکر	مذکر۔مونث
حیف	مونث	مذکر۔مونث
خ		
خدنگ	مذکر۔مونث	مذکر
خراش	مذکر	مذکر۔مونث
خس	مذکر۔مونث	مذکر
خلش	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
خلعت	مذکر	مذکر۔مونث
خم	مذکر۔مونث	مذکر
خواب	مذکر	مذکر۔مونث
خون بہا	مذکر۔مونث	مذکر
خنجر	مذکر	مذکر۔مونث
د		
دشنام	مذکر	مونث
دم	مذکر	مونث
دوزخ	مذکر	مذکر۔مونث
دستخط	مذکر	مونث
دسترس	مذکر	مونث
دشت	مذکر	مونث
دم الاخوین	مذکر	مونث
ڈ		

لفظ	لکھنؤ	دہلی
ڈاک	مذکر۔مونث	مونث
ر		
رسم	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
راہ	مونث	مذکر۔مونث
رمز	مونث	مذکر۔مونث
ز		
زارہ	مذکر	مذکر۔مونث
زنار	مذکر۔مونث	مونث
زیب	مونث	مذکر
س		
ساعد	مذکر	مذکر۔مونث
سال	مذکر	مذکر۔مونث
سانس	مونث	مذکر
سیر	مونث	مذکر۔مونث
سیل بمعنے لحاظ	مذکر۔مونث	مونث
سیم	مذکر۔مونث	مونث
سخن	مذکر	مذکر۔مونث
ش		
شکن	مونث۔مذکر	مونث
ط		
طرز	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
طرب	مذکر	مونث
ع		
عار	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
عیار	مونث	مذکر
عرض (داشت)	مونث	مذکر
ف		
فرد	مونث	مذکر-مونث
فکر	مونث	مذکر-مونث
ق		
قرآن	مذکر	مذکر-مونث
قبلہ نما	مذکر	مذکر
قفل	مذکر	مذکر-مونث
قدغن	مذکر-مونث	مونث
قلم	مذکر	مذکر-مونث
قلمتراش	مونث	مذکر-مونث
ک		
کاکل	مونث	مذکر
کیف	مونث	مذکر
کلک	مذکر-مونث	مونث
گ		
گلگشت	مونث	مذکر
گو بواو مجہول	مذکر	مونث

لفظ	مونث	مذکر
گھڑیال	مذکر	مونث
گھمسان	مذکر-مونث	مذکر
گیہوں	مذکر	مونث
گلگیر	مذکر	مونث
گیند	مذکر	مونث
ل		
لوح	مونث	مذکر
م		
ماضی	مذکر	مونث
مان (بمعنی خاطرداری)	مذکر-مونث	مذکر-مونث
متاع	مونث	مذکر-مونث
مثل	مذکر	مونث
محل	مذکر-مونث	مذکر
مخمل	مذکر-مونث	مونث
مزاج	مذکر	مذکر-مونث
مزار	مذکر	مذکر-مونث
مسطر	مذکر	مونث
ململ	مونث	مذکر-مونث
میل	مذکر-مونث	مونث
موتیا	مذکر	مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
معجون	مونث	مذکر
مغز روغن	مذکر	مونث
ن		
ناموس	مذکر	مونث
نیاہ	مذکر	مونث۔ مذکر
نسخ	مذکر	مونث
نزاع	مونث	مذکر
نقاب	مذکر۔ مونث	مذکر
نقد	مذکر۔ مونث	مونث
نشتر	مذکر۔ مونث	مونث
نیشکر	مذکر۔ مونث	مذکر
نم	مونث	مذکر
و		
وادی	مذکر۔ مونث	مونث
واو	مذکر	مونث
ہ		
ہجوم	مذکر	مونث
ہمزہ	مذکر	مونث

خاتمۃ الطبع از مؤلف کتاب ہذا

بعد از حمد و نعت شائقین اردو زبان کو مژدہ ہو کہ مجھے ایک عرصہ سے اسکا خیال تھا کہ زبان اردو کی کچھ خدمت کرون اور اردو کی ایک ایسی مخزن لکھون جسمین ہر قسم کے محاورات و مصطلحات متروکہ و تذکیر و تانیث الفاظ اور مشترکات و مختلفات نیز وہ الفاظ فارسی و عربی و ہندی و انگریزی جو اردو مین مستعمل ہین اور انکی صحت تلفظ و تشریح نہایت شرح کے ساتھ درج ہو خدا کا شکر ہو کہ میری آرزو پوری ہوئی اور یہ تخیل پردۂ دل سے بتوجہ فخر تاجران روزگار صاحب پائگاہ رفیع عزیزی حاجی محمد شفیع صاحب سلمہ اللہ تعالے خلف الرشید جناب حاجی محمد سعید صاحب عالم ظہور مین آیا کیونکہ حاجی صاحب مذکور الصدر نے خاطر خواہ اسکا حق تالیف مجکو مرحمت فرما کر اسکو اپنے مطبع مجیدی واقع کانپور مین ماہ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ خاص اپنے اہتمام سے چھپوا کر شائع فرمایا مین نے حق تالیف اسکا مطبع ہذا کو ہبہ کر دیا ہو لہذا کوئی صاحب اسکے چھپوانے کا قصد نہ فرماوین نفع کے عوض نقصان اٹھاوین

گزارش

حضرات ناظرین! زبان اردو مین اسوقت تک کوئی ایسی کتاب نہین شائع ہوئی ہی جسکو اُردو کی پوری ڈکشنری کہا جاسکے اور جو باوجود مختصر ہونے کے نہایت جامع اور لاجواب ہو اسی کمی کے دور کرنے کے لیے مطبع ہذا نے کمر ہمت باندھی اور اس ضخیم کتاب بےمثل و لاجواب مفید اُردو خوانان اعنی ملک کی زبان معروف بہ محاورات ہندوستان کو جسکے دو حصے آپکے ملاحظہ مین پیش ہین چھاپنے کی جرأت کی اور بقیہ حصص جنکی فہرست ذیل مین درج ہی زیر طبع ہین امید ہے کہ قدر دانان اُردوے معلی اس گوہر بےبہا کی قدر فرماکر ہماری ہمت افزائی فرماوینگے اور دل بڑھائینگے نیز مؤلف صاحب کو اُنکی محنت کی داد دینگے اور اس شاہد رعنا کو ہاتھون ہاتھ اپنے آغوش محبت مین لینگے

فہرست بقیہ حصص کتاب ہذا جو ابھی زیر طبع ہین

حصہ سویم۔ خاص محاورات وضرب الامثال محلات مع اسناد و اساتذہ ریختی گویان ہند

حصہ چہارم۔ محاورات وضرب الامثال عوام بازاری مصطلحات پیشہ وران و دلالان وغیرہ۔

حصہ پنجم۔ محاورات متروک الاستعمال جنسے اب فصحاے زمان احتراز واجب سمجھتے ہین۔

حصہ ششم۔ ٹکسال باہر زبان اُردو یعنے وہ الفاظ جنکا استعمال اب اُردو مین متروک مان لیا گیا ہی۔

حصہ ہفتم۔ ہند الفاظ یعنے وہ عربی و فارسی و ہندی الفاظ جو اُردو کے قالب مین ڈھال لیے گئے ہین اور اُنکا صحیح تلفظ

حصہ ہشتم۔ مصطلحات مترادف زبان فارسی و اُردو مع اسناد اساتذہ ہند۔

حصہ نہم۔ مصطلحات مشترک خاص زبان اُردو مع اساتذہ ہند۔

حصہ دہم۔ مشہور و معروف انگریزی الفاظ جو اُردو مین فی الحال مستعمل ہین اور اُنکی صحت تلفظ۔

المشتہر

حاجی محمد سعید مالک مطبع مجیدی کانپور

کتب خانہ

[illegible] مجلس انتظامی [illegible]

جامعہ [illegible] مجلس اعلیٰ [illegible] ایک ماہ [illegible]

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ [illegible] کتابیں ایک [illegible]

جماعت تعلیم [illegible] ایک ماہ تک اپنے پاس [illegible]

۲۔ اساتذہ [illegible] کتابیں ایک [illegible] بی۔ اے۔ اور [illegible]

اور [illegible] دو کتابیں [illegible] تحقیقاتی [illegible]

۳۔ طلباء [illegible] ایم۔ اے۔ ال ال بی [illegible] رکھ سکینگے

[illegible] اپنے پاس [illegible] ہوں تو طلبہ [illegible]

کے طلباء [illegible] کتابیں دو ہفتہ [illegible] نہ ہوں تو [illegible]

[illegible] کتابیں واپس لیا جائیگا۔

۴۔ [illegible] کتاب [illegible] واپس کی جائیگی [illegible]

ایک [illegible] کتاب کا لانا لازم ہے۔

۵۔ شرط [illegible] کتاب [illegible] دار ی

یہ کتب خانہ میں کتاب [illegible] ہو جائیں تو [illegible]

۶۔ کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو [illegible]

ادا ہوگی۔

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان سیاہی یا پنسل سے

نہ لگایا جائے۔

۸۔ قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں

جاری نہ کی جا سکینگی۔ فقط